فہرست

حرف مُصنف: یہ تبصرہ کیسے آپ کی معاونت کرسکتا ہے؟	6
بائبل کے اچھے مُطالعہ کیلئے رہنمائی	8
استثنا کا تعارف	16
استثنا باب 1	23
استثنا باب 2	44
استثنا باب 3	55
استثنا باب 4	64
استثنا باب 5	86
استثنا باب 6	100
استثنا باب 7	108
استثنا باب 8	118
استثنا باب 9	125
استثنا باب 10	133
استثنا باب 11	140
استثنا باب 12	147
استثنا باب 13	156
استثنا باب 14	162
استثنا باب 15	171
استثنا باب 16	177
استثنا باب 17	183
استثنا باب 18	189
استثنا باب 19	198
استثنا باب 20	204
استثنا باب 21	209
استثنا باب 22	219
استثنا باب 23	226
استثنا باب 24	237
استثنا باب 25	247
استثنا باب 26	252

استثنا باب 27	259
استثنا باب 28	261
استثنا باب 29	263
استثنا باب 30	270
استثنا باب 31	277
استثنا باب 32	285
استثنا باب 33	302
استثنا باب 34	317
ضمیمہ اوّل: پُرانے عہد نامے کی نبوتوں کا تعارف	322
ضمیمہ دوئم: بیانِ عقیدہ	326

استثنا کے خصُوصی موضوعات

اسرائیل1:1	24
کوہ سینا کامُقام1:2	26
قدیم مشرق بعید کے ماہ وسال (کیلنڈر)1:3	27
الوہیت کیلئے نام1:3	28
ہزاروں1:15	34
راستبازی1:16	35
اصطلاحات جوطویل قامت، طاقتور، جنگجولوگوں کے گروہوں کیلئے استعمال ہوئیں1:28	40
دل2:30	52
ہاتھ بھر3:11	59
خُدا کے الہام کی شرائط4:1	65
بوب کے تبلیغی تعصّبات4:6	68
آگ4:11	69
عہد4:13	70
اسرائیلیوں کے خُدا کی نُمایاں صفات4:32	75
پرانے عہدنامے کے وعدے نئے عہدنامے کے وعدوں سے مختلف کیوں ہیں4:31	76
جاننا4:31	82
ہمیشہ کیلئے4:40	83
محبت اور رحم5:10	90
پاک5:12	92
سبت5:12	92
جلال5:24	96
فدیہ / کفارہ،7:8	111
ملک پر قبضہ کرو8:1	119
خُدا کا باپ پن8:5	120

یہواہ کے اسرائیل پر فعل کے اعمال9:4-6 126

باپ دادا سے عہد کے وعدے9:5 127

استعثنا میں بعد کے اضافے10:6 135

یہواہ کے اسرائیل کیلئے عہد کے ضروری عوامل10:12 137

یہواہ کا ''نام''12:5 149

سوگ کی رسومات14:1 162

پرانے عہدنامے کے کھانے کے قوانین14:3 164

مکروہات14:3 165

مے اور بھاری شراب نوشی،14:26 167

یہودیت پہلی صدی میں فسح کی ضیافت کا دستور16:1 178

مُقدس، بے عیب اور بے الزام ٹھہرا کر18:13 194

اسرائیل میں سزائے موت21:21 215

پھانسی یا لٹکانا21:22 216

لعنت21:23 217

بائبل میں علامتی عدد23;2 229

خیرات دینا24:13 243

مُوسوی شریعت میں دہ یکیاں26:12 255

پرانے عہدنامے میں توبہ 30:1 271

ذاتی بُرائی 291

مُردے کہاں ہیں32:22 294

برکت33:1 303

بائبل میں سر پر ہاتھ رکھنے کا عمل34:9 320

حرفِ مُصنف: یہ تبصرہ کیسے آپ کی معاونت کرسکتا ہے؟

بائبل کا ترجمہ ایک انقلابی اور رُوحانی عمل ہے جو قدیم الہامی لکھاری کو جاننے کی اِس انداز میں ایک سعی ہے کہ خُدا کا پیغام سمجھا جاسکے اور اپنی روزمرہ زندگی میں بروئے کار لایا جا سکے۔

رُوحانی عمل اہم ہے لیکن واضح کرنے میں مُشکل ہے۔ لیکن اِس میں لازمی طور خُدا کیلئے صاف دلی اور دستیابی ہوتی ہے۔ اِس میں (1) خُدا کیلئے (2) خُدا کو جاننے کیلئے اور (3) اُس کی خدمت کیلئے تشنگی ہونی چاہیئے۔ اِس عمل میں دُعا، اعتراف اور طرزِ زندگی میں تبدیلی کیلئے رضامندی ہونی چاہیئے۔ ترجمے کے عمل میں رُوح اُلقدس بہت اہم مقام رکھتا ہے لیکن مخلص اور خُدا خوفی رکھنے والے مسیحی بائبل کو کیوں مختلف سمجھتے ہیں یہ ایک معمہ ہے۔

انقلابی عمل بیان کرنے میں آسان ہوتا ہے۔ ہمیں عبارت کے ساتھ بااصول اور ایماندار ہونا چاہیئے اور اپنے ذاتی یا کلیسیائی تعصّبات سے اثر نہیں لینا چاہیئے۔ ہم تمام تاریخی طور مخصوص کیئے گئے ہیں۔ ہم سے کوئی بھی بامقصد، غیر جانبدار مترجم نہیں ہے۔ یہ تبصرہ تین ترجمے کے اصولوں کی بُنیاد پر ایک محتاط انقلابی عمل پیش کرتا ہے جو ہمارے تعصّبات کو شکست دینے میں معاونت کیلئے بنائے گئے ہیں۔

پہلا اصول:

پہلا اصول یہ ہے کہ اُس تاریخی پس منظر اور اُس کے لکھے جانے کیلئے وہ خاص تاریخی واقع پر غور کریں جس میں بائبل کی وہ کتاب لکھی گئی ہے۔ اصل لکھاری کا کوئی مقصد یا پیغام ہوگا جو وہ پہنچانا چاہتا ہوگا۔ عبارت ہمیں کوئی ایسا مفہوم نہیں دی سکتی جو حقیقی، قدیم، الہامی لکھاری کا کبھی تھا ہی نہیں۔ اُس کا مقصد، نہ کہ ہماری تاریخی، جذباتی، ثقافتی، ذاتی یا کلیسیائی ضرورت کُلیدی حیثیت رکھتی ہے۔ عملی استعمال ترجمے کیلئے ایک لازمی حصّہ دار ہوتا ہے لیکن مناسب ترجمہ ہمیشہ عملی استعمال کی پیش روی کرتا ہے۔ یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ ہر بائبل کی عبارت کا ایک اور محض ایک مفہوم ہوتا ہے۔ اور یہ مفہوم وہ ہے جو حقیقی بائبل کا لکھاری رُوح کی ہدایت سے اپنے ایام میں پُہنچانا چاہتا تھا۔ اِس ایک مفہوم کے مختلف تہذیبوں اور صُورتوں میں ممکنہ طور بہت سے استعمال ہوسکتے ہیں۔ اِن عملی استعمالوں کو حقیقی لکھاری کی مرکزی سچائی سے جوڑنا چاہیئے۔ اِس مقصد کیلئے یہ مطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ وضع کیا گیا ہے تا کہ بائبل کی ہر کتاب کا تعارف پیش کیا جاسکے۔

دُوسرا اصُول:

دُوسرا اصُول ادبی اکائیوں کی شناخت کرنا ہے۔ بائبل کی ہر کتاب ایک مکمل دستاویز ہے۔ مترجمین کو کوئی حق نہیں پہنچتا کہ وہ سچائی کے ایک پہلو دُوسروں کو خارج کرتے ہوئے جُدا کریں۔ اِس لئے ہمیں انفرادی ادبی اکائی کے ترجمے سے قبل پُوری بائبل کی کتاب کے مقصد کو سمجھنے کی سعی کرنی چاہیئے۔ انفرادی حصّہ۔ ابواب، پیرے یا آیات وہ مفہوم نہیں دے سکتے جو مُکمل اکائی کا مفہوم نہیں ہے۔ ترجمہ مُکمل کی استخراجی رسائی سے حصّوں کی غیر استخراجی رسائی کی جانب نہیں ہونا چاہیئے۔ اِس لئے یہ مطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ طالب علموں کیلئے ہر ادبی اکائی کے حصّوں کی ساخت کے جائزے میں معاونت کیلئے وضع کیا گیا ہے۔ پیرے اِس کے ساتھ ساتھ باب کی تقسیم الہامی نہیں ہے لیکن یہ ہمیں اُفکاری اکائیوں کی شناخت میں معاونت ضرور کرتے ہیں۔

پیراگراف کی سطح پر ترجمہ نہ کہ فقرہ، جزو، ضرب اُلمثال یا لفظ کی سطح پر بائبل کے لکھارے کے مطلوبہ مفہوم کی پیروی کیلئے اہم جُز ہے۔ پیرے مجموعی موضوع کی بُنیاد پر ہوتے ہیں جو اکثر موضوعاتی یا عنوانی فقرہ کہلاتے ہیں۔ پیراگراف میں ہر لفظ، ضرب اُلمثال، جُزو اور فقرہ کسی حد تک مجموعی موضوع سے مناسبت رکھتا ہے۔

وہ اِسے محدود کرتے ہیں، وسعت دیتے ہیں، وضاحت کرتے ہیں اور یا اِس پر سوال کرتے ہیں۔ مناسب ترجمے کیلئے لازمی جُز حقیقی لکھاری کے اُفکار کی پیراگراف کی بُنیاد پر پیروی انفرادی ادبی اکائیوں جو بائبل کی کتاب تشکیل دیتی ہیں کے ذریعے کرنا ہے۔ یہ مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ طُلبا کی معاونت کیلئے وضع کیا گیا ہے تا کہ وہ ایسا جدید انگریزی تراجم کا موازنہ کرنے سے کرسکیں۔ درج ذیل ترجمے اِس لئے چُنے گئے ہیں کیونکہ وہ مختلف ترجمے کے مفروضوں کو استعمال کرتے ہیں۔

1۔ یونائیٹڈ بائبل سوسائٹی کی یونانی عبارت تجدید شُدہ چوتھا ایڈیشن ہے (UBS4)۔ اِس عبارت کے پیرے جدید عبارتی عُلما نے کیئے تھے۔

2۔ نیو کنگ جیمز ورژن (NKJV) لفظ بہ لفظ ادبی ترجمہ ہے جو ٹیکسٹس ریسپٹس (Textus Receptus) نامی یونانی نُسخہ جات کی روایت کی بُنیاد پر ہے۔ اِس کی عبارتی تقسیم دوسرے تراجم سے طویل ہے۔ یہ طویل اکائیاں طُلبا کی مجموعی موضوع دیکھنے میں معاونت کرتی ہیں۔

3۔ نیو تجدید شُدہ معیاری ورژن (NRSV) ایک ترمیم شُدہ لفظ بہ لفظ ترجمہ ہے۔ یہ ذیل کے دو جدید ورژنوں کے درمیان وسطی نُکتہ بناتا ہے۔ اِس کے پیراگراف کی تقسیم فاعلوں کی شناخت کیلئے کافی مددگار ہے۔

4۔ ٹوڈے انگریزی ورژن (TEV) ایک شاندار مساوی ترجمہ ہے جسے یونائٹڈ بائبل سوسائٹی نے شائع کیا ہے۔ یہ بائبل کا ترجمہ اِس انداز میں کرنے کی کوشش کرتا ہے کہ جدید انگریزی قاری یا بولنے والا یونانی عبارت کا مفہوم سمجھ سکتا ہے۔ اکثر خاص طور پر انجیلوں میں یہ NIV کی طرح پیروں کو بولنے والے کی بُنیاد پر تقسیم کرتا ہے نہ کہ فاعلی بُنیاد پر۔ ترجمے کے مقاصد کے حوالے سے یہ اتنا مددگار نہیں ہے۔ یہ قابلِ غور دلچسپ امر ہے کہ دونوں UBS4 اور TEV ایک ہی طباعتی ادارے کے شائع کردہ ہیں مگر اُن کی عبارتیں متفرق ہیں۔

5۔ نیو یروشلیم بائبل (NJB) ایک شاندار مساوی ترجمہ ہے جو فرانسیسی کیتھولک ترجمے کی بُنیاد پر ہے۔ یہ یورپین ظاہری تناسب سے عبارتی تقسیم کے موازنے کیلئے نہایت سُود مند ہے۔

6۔ طباعتی عبارت 1995 کی تجدیدی نیو امریکن معیاری بائبل (NASB) ہے جو لفظ بہ لفظ ترجمہ ہے۔ آیت بہ آیت تبصرہ اِس عبارتی تقسیم کی پیش روی کرتا ہے۔

تیسرا اصُول:

تیسرا اصُول یہ کہ بائبل کو مختلف تراجم میں پڑھیں تاکہ وسیع ممکنہ مطالب (مفہومی میدان میں) پر گرفت حاصل کی جا سکے جو بائبل کے الفاظ اور ضرب اُلمثال کے ہوتے ہیں۔ اکثر یونانی الفاظ یا ضرب اُلمثال مختلف انداز میں سمجھے جا سکتے ہیں۔ یہ مختلف تراجم اِن ترجیحات کو سامنے لاتے ہیں اور یونانی نُسخہ جات کے متفرقات کی وضاحت اور شناخت میں معاونت کرتے ہیں۔ یہ مذہبی تعلیم کو مُتاثر نہیں کرتے مگر لازمی طور قدیم الہامی لکھاری کی دی گئی حقیقی عبارت تک پہنچنے میں ہماری معاونت کرتا ہے۔

یہ تبصرہ طُلبا کو اپنے تراجم کی جانچ پڑتال کیلئے ایک پھُرتیلا انداز دیتا ہے۔ یہ تعریفی ہونے کیلئے نہیں ہے مگر اِس کے برعکس معلوماتی اور خیالات کو اُبھارنے کیلئے ہے۔ اکثر دوسرے ممکنہ تراجم ہماری معاونت کرتے ہیں کہ ہم جماعتی، پُر تکبر اور کسی محدود حلقے کے نہ ہو کر رہ جائیں۔ مترجمین کے پاس بڑے پیمانے کی تراجمی ترجیحات ہونی چاہئیے تاکہ وہ پہچان سکیں کہ قدیم عبارت کتنی مُبہم ہو سکتی ہے۔ یہ حیران کُن ہے کہ کتنا ادنیٰ معاہدہ اُن مسیحیوں کے درمیان ہے جو بائبل کو اپنی سچائی کا ماخذ ہونے دعویٰ کرتے ہیں۔ اِن اصُولوں نے قدیم عبارت سے جدوجہد پر مجبور کرتے ہوئے مُجھے میری تاریخی کیفیت پر قابُو پانے میں معاونت کی ہے۔ مُجھے اُمید ہے کہ یہ آپ کیلئے بھی اُتنے ہی باعث برکت ہوں۔

بوب اُطلے

مشرقی ٹیکساس بیپٹسٹ یونیورسٹی

جُون 27، 1996

بائبل کے اچھے مُطالعہ کیلئے رہنمائی

قابلِ تصدیق سچائی کیلئے ذاتی تحقیق

کیا ہم سچائی کو جان سکتے ہیں؟ یہ کہاں پائی جاتی ہے؟ کیا ہم منطقی طور اِس کی تصدیق کر سکتے ہیں؟ کیا کوئی بُنیادی اختیار ہے؟ کیا کوئی واجب الوجود ہیں جو ہماری دُنیا، ہماری زندگیوں کی رہنمائی کر سکتی ہیں؟ کیا زندگی کا کوئی مقصد ہے؟ ہم کیوں یہاں پر ہیں؟ ہم کس جانب جا رہے ہیں؟ یہ سوالات ۔سوالات جو تمام صاحب عقل لوگ تصور کرتے ہیں۔ انہوں نے انسانی شعور کو ابتدائے وقت سے گھیرے میں لے رکھا ہے۔(واعظ 11-3:9;18-13:1:1)۔ مجھے اپنی زندگی کے مرکباتی مرکز کیلئے ذاتی تحقیق اچھی طرح یاد ہے۔ میں چھوٹی عُمر میں ہی اپنے خاندان میں اہم طور پر دُوسروں کی گواہی کی بُنیاد پر مسیح پر ایمان لانے والا بن گیا تھا۔اور پھر جیسے ہی میں بلوغت کی طرف بڑھا، سوالات میری ذات اور میری دُنیا کے بارے میں بھی بڑھتے گئے ۔سادہ تہذیبی اور مذہبی فرسودات مجھے پیش آنے والے یا پڑھے جانے والے تجربات کو معنی نہ دے سکے۔ یہ میرے لئے اُس شدید کٹھن دُنیا میں جس میں رہتا تھا کا سامنا کرتے ہوئے اُلجھن، تحقیق، اشتیاق اور اکثر نا اُمیدی کے احساسات کا وقت تھا۔

بہت سے لوگ اِن بُنیادی سوالات کے جوابات رکھنے کا دعویٰ کرتے ہیں، لیکن تحقیق و تفتیش کے بعد میں نے دیکھا کہ اُن کے جوابات درج ذیل بُنیادوں کی بنا پر ہیں: (1) ذاتی فلسفے (2) قدیم فرضی داستانیں (3) ذاتی تجربات یا (4) نفسیاتی تجاویز۔ مُجھے تصدیق کے کُچھ دائرہ کار، کُچھ ثبوت، کُچھ انقلابیت کی ضرورت تھی جن کی بُنیاد پر میں اپنے دُنیاوی نظرئے، میرے مرکباتی مرکز، میرے رہنے کے منطق کو قائم رکھ سکوں۔

میں نے اِن کو اپنے بائبل کے مُطالعہ میں پایا۔ میں نے اِن کے قابلِ اعتبار ہونے کیلئے ثبوتوں کی تحقیق شروع کر دی جو مُجھے درج ذیل میں ملے: (1) بائبل کا تاریخی قابلِ اعتماد ہونا جیسا کہ آثارِ قدیمہ نے تصدیق کی ہے (2) پُرانے عہدنامے کی نبوتوں کی دُرستگی (3) بائبل کے پیغام میں اپنے انشا سے سولہ سو برس تک وحدانیت اور (4) لوگوں کی ذاتی گواہیاں جن کی زندگیاں مُستقل طور پر بائبل سے ناطہ جوڑنے کے بعد تبدیل ہوگئیں۔ مسیحیت بطورِ ایمان اور یقین کے وحدانی نظام کے انسانی زندگی کے پیچیدہ سوالوں کیلئے اہلیت رکھتی ہے۔ نہ صرف یہ ایک انقلابی ساخت فراہم کرتی ہے بلکہ بائبل کے ایمان کے تجرباتی پہلو نے مُجھے جذباتی شادمانی اور پائیداری بخشی۔

میں نے سوچا کہ میں نے اپنی زندگی کا مرکباتی مرکز پالیا ہے یعنی مسیح جو کلام کے وسیلے سے بھی جانا جاتا ہے۔ یہ ایک تیز تجربہ ایک جذباتی رہا کرتا تھا۔ بحرحال، مُجھے ابھی بھی وہ صدمہ اور درد یاد ہے جب یہ مُجھ پر نمُو دار ہونا شروع ہوا کہ اِس کتاب کے کتنے مختلف تراجم کی وکالت کی گئی ہے اور کبھی کبھار ایک ہی کلیسیاؤں میں اور مکتبہ فکر میں بھی۔ بائبل کے قابلِ اعتبار ہونے اور الہیات کی تصدیق انجام نہ تھا بلکہ محض ابتدا تھی۔ میں کیسے کلام کے بہت سے مختلف حوالوں کے متفرق اور متضاد تراجم کی تصدیق یا تردید کر سکتا ہوں اُن سے جو اِس کی حاکمیت اور قابلِ اعتبار ہونے کا دعویٰ کرتے تھے؟

یہ کام میرا مقصدِ حیات اور ایمان کی یاترا بن گیا۔ میں جانتا تھا کہ مسیح میں میرے ایمان نے (1) مُجھے بڑا اطمینان اور شادمانی دی۔ میرا ذہن میری ثقافت (جدیدیت سے قبل) کے نظریہ اضافیت کے وسط میں چند غیر مشروط کی تلاش میں تھا (2) تضاداتی مذہبی انظام (دُنیا کے مذاہب) کی مذہبی تعلیم ۔اور (3) جماعتی غرور۔ قدیم مواد کے تراجم کیلئے اپنی مصدقی رسائیوں کی تلاش میں، میں اپنی ہی تاریخی، تہذیبی، جماعتی اور تجرباتی تعصّبات کو پا کر بہت حیران ہوا۔ میں اکثر بائبل اپنے ذاتی نظریات کو مضبوط کرنے کیلئے پڑھتا تھا۔ میں اِسے مذہبی تعلیم کی بُنیاد بناتے ہوئے دُوسروں پر تنقید کیلئے استعمال کرتا تھا اور اس کے ساتھ ساتھ اپنی ذاتی عدم تحفظات اور کوتاہیوں کی دوبارہ توثیق کرتے ہوئے۔ میرے لئے یہ قابلِ عمل ہوتے دیکھنا کتنا دردمند تھا !

حالانکہ میں کبھی بھی مکمل طور پُر مقصد نہیں ہو سکتا لیکن میں بائبل کا بہتر مُطالعہ کرنے والا بن سکتا ہوں۔ میں اپنے تعصّبات کو اُن کی شناخت کرتے ہوئے اور اُن کی موجودگی کو مانتے ہوئے محدود کر سکتا ہوں۔ میں تا حال اُن سے آزاد نہیں ہوں مگر میں نے اپنی ذاتی کمزوریوں سے مقابلہ کیا ہے۔ مترجم اکثر بائبل کے اچھے مُطالعہ کا سب سے بڑا دُشمن ہوتا ہے۔ مُجھے کچھ قیاس اولین کا اندراج کرنے دیں جو میں اپنے بائبل میں لاتا ہوں تا کہ قارئین میرے ساتھ اُن کا مُشاہدہ کر سکیں:

ا۔ قیاس اولین:

ا۔ میں ایمان رکھتا ہوں کہ بائبل ایک سچے خُدا کا واحد الہی ذاتی مکاشفہ ہے۔ اِس لئے یہ حقیقی الہی لکھاری (رُوح اُلقدس) کے مقاصد کی روشنی میں انسانی مُصنف کے ذریعے سے خاص تاریخی پس منظر میں لکھے گئے طور کا ترجمہ کیا جائے۔

ب۔ میں ایمان رکھتا ہوں کہ بائبل عام شخص۔ تمام لوگوں کیلئے لکھی گئی۔ خُدا نے اپنے آپ کو ہم سے تاریخی اور تہذیبی سیاق وسباق میں واضح طور پر بات کرنے کیلئے موافق کیا۔ خُدا سچائی کو نہیں چُھپاتا۔ وہ چاہتا ہے کہ ہم سمجھ پائیں۔ اِس لئے اِس کا اُن ایام کی روشنی میں ترجمہ ہونا چاہیئے نہ کہ ہمارے۔ بائبل کا ہمارے لئے وہ مفہوم نہیں ہونا چاہیئے جو اِس کا کبھی بھی اُن کیلئے نہ تھا جنہوں نے سب سے پہلے بائبل پڑھی یا سُنی تھی۔ یہ اوسطً انسانی ذہن کے سمجھنے کے قابل ہے اور اِس میں عام انسانی ابلاغ کی صُورتیں اور تکنیکیں استعمال ہوئی ہیں۔

ج۔ میں ایمان رکھتا ہوں کہ بائبل میں ایک متحدہ پیغام اور مقصد ہے۔ یہ خُود اپنی تردید نہیں کرتی حالانکہ اِس میں مُشکل اور خلاف قیاس حوالے ہیں۔ پس، بائبل کا سب سے بہترین مترجم بائبل از خُود ہے۔

د۔ میں ایمان رکھتا ہوں کہ ہر حوالہ (نبوتوں کے علاوہ) میں حقیقی الہامی لکھاری کے مقصد کی بُنیاد پر ایک اور صرف ایک مفہوم ہوتا ہے۔ حالانکہ ہم کبھی بھی مکمل طور پر یقین نہیں ہو سکتے کہ ہم حقیقی لکھاری کے مقصد کو جانتے ہیں، بہت سی علامتیں اِس سمت میں اشارہ کرتی ہیں:

ا۔ پیغام کے اظہار کیلئے چُنا گیا ادبی فن پارہ (ادبی قسم)۔

۲۔ تاریخی پس منظر اور/یا خاص موقع جس نے تحریر کو ظاہر کیا۔

۳۔ پُوری کتاب کا ادبی سیاق وسباق اِس کے ساتھ ساتھ ہر ایک ادبی اکائی۔

۴۔ ادبی اکائی کی عبارتی تزئین (خاکہ) جب وہ پُورے پیغام سے تعلق پیدا کرتے ہیں۔

۵۔ مخصُوص گرائمر کے اجزا جو پیغام پہنچانے کیلئے استعمال ہوئے ہیں۔

۶۔ پیغام کو پیش کرنے کیلئے چُنے گئے الفاظ۔

۷۔ متوازی حوالے۔

اِن میں سے ہر ایک طوہل وعرض کی تحقیق ہماری حوالے کی تحقیق کا حصّہ بن جاتا ہے۔ اِس سے قبل کہ میں بائبل کے اچھے مُطالعہ کیلئے اپنے طریقہ کار کی وضاحت کروں مُجھے کُچھ غیر مناسب طریقہ کار بیان کرنے دیں جو آج کل استعمال میں عام ہیں اور جنہوں نے تراجم کی اتنی زیادہ اقسام پیدا کر دی ہیں اور جن سے اِس وجہ سے پرہیز کیا جانا چاہیئے:

II۔ غیر مُناسب طریقہ کار:

ا۔ بائبل کی کتابوں کے ادبی سیاق وسباق کو نظر انداز کرنا اور ہر فقرے، جُز یا حتی کہ انفرادی الفاظ کو سچائی کے بیانات کے طور استعمال کرنا جو لکھاری کے مقصد یا وسیع اُلنظر سیاق وسباق سے غیر متعلقہ ہو۔ یہ اکثر ''عبارتی۔ ثبوت'' کہلاتا ہے۔

ب۔ کتابوں کے تاریخی پس منظر کو نظر انداز کرتے ہوئے، اُس فرضی تاریخی پس منظر کے مُتبادل سے جس کو از خُود عبارت سے کم یا کوئی معاونت حاصل نہیں ہوتی۔

ج۔ کتابوں کے تاریخی پس منظر کو نظر انداز کرتے ہوئے اور اُسے ایسے مُقامی اخبار کے طور پر پڑھتے ہوئے جو بُنیادی طور پر جدید انفرادی مسیحیوں کیلئے لکھا گیا ہو۔

د۔ کتابوں کے تاریخی پس منظر کو نظر انداز کرتے ہوئے اور عبارت کو تمثیلی طور فلسفیانہ/الہیاتی پیغام میں بدلتے ہوئے جو مُکمل طور حقیقی لکھاری کے ارادے اور پہلے سُننے والوں سے غیر متعلقہ ہو۔

ر۔ اصل پیغام کو کسی کے ذاتی الہیاتی نظام، دلپسند مذہبی تعلیم یا ہم عصر مسئلے سے بدلتے ہوئے نظر انداز کرنا جو حقیقی لکھاری کے مقاصد اور بیان کردہ پیغام سے غیر متعلقہ ہو۔ یہ مظہر قُدرت اکثر بائبل کے ابتدائی مُطالعہ کی بطور مقرر کے اختیار وضع کرنے کے ذریعے کی تقلید کرتا ہے۔ یہ اکثر ''قاری کے ردِعمل'' کا حوالہ دیتا ہے (''عبارت کا میرے لئے کیا مطلب ہے'' ترجمہ)۔

حقیقت میں ترجمے کے عمل کے دوران تمام تینوں اجزا شامل رکھنے چاہیئے۔ تصدیق کے طور پر میری تفسیر پہلے دو اجزا پر مرکوز ہے: حقیقی لکھاری اور عبارت۔ میں نے مُمکنہ طور پر اُن بدسلوکیوں کے ردِعمل کے طور پر ایسا کیا جن کا میں نے مُشاہدہ کیا (1) عبارتوں کو تمثیلی یا رُوحانی بنانا اور (2) ''قاری کا ردِعمل'' ترجمہ (اِس کا میرے لئے کیا مطلب ہے)۔ بدسلوکی ہر مرحلے پر وقوع ہو سکتی ہے۔ ہمیں ہمیشہ اپنے مقاصد، تعصبات، تکنیکیں اور دستوُرالعمل کو پرکھنا چاہیئے۔ مگر ہم اِنہیں کیسے پرکھ سکتے ہیں جب اگر ترجمے کیلئے کوئی حدیں نہ ہوں کوئی حد نہیں، کوئی طریقہ کار نہیں؟ یہ وہ مقام ہے جہاں مُصنفاتی ارادہ اور عبارتی ساخت مُجھے مُمکنہ مُستند تراجم کے دائرہ کار کو محدود کرنے کیلئے کُچھ طریقہ کار فراہم کرتا ہے۔

اِن غیر مُناسب مطالعاتی تکنیکوں کی روشنی میں بائبل کے اچھے مُطالعہ اور ترجمے کیلئے وہ کون سی مُمکنہ رسائیاں ہیں جو تصدیق اور استحکام کا دائرہ فراہم کرتی ہیں؟

III۔ بائبل کے اچھے مُطالعہ کیلئے مُمکنہ رسائیاں:

اِس نکتے پر میں تشریح کی خاص ادبی قسم کی مُنفرد تکنیکوں کی بات نہیں کر رہا بلکہ عمومی تشریح وتاویل کے اصُولوں کی بات کرتا ہوں جو ہر قسم کے بائبل کی عبارتوں کیلئے مُستند ہیں۔ ادبی قسم کی خاص رسائیوں کیلئے ''بائبل کو اپنی مُکمل قدر وقیمت کے ساتھ کیسے پڑھا جائے'' ایک اچھی کتاب ہے جو گورڈن فی اور ڈگلس سٹیوارٹ نے لکھی ہے اور اُسے زوندروان نے شائع کیا ہے۔

میرا طریقہ کار ابتدائی طور پر رُوح اُلقدس کو بائبل کے چار پڑھنے کے شخصی ادوار کے ذریعے واضح کرنے کیلئے اجازت دیتے ہوئے قارئین پر مرکوز ہے۔ یہ رُوح اُلقدس، عبارت اور پڑھنے والے بُنیادی بناتا ہے نہ کہ ثانوی۔ یہ پڑھنے والے کو تبصرہ نگار سے غیر ضروری اثر لینے سے بھی محفوظ رکھتا ہے۔ میں نے یہ کہتے ہوئے سُنا ہے: ''بائبل تبصروں پر بہت زیادہ روشنی ڈالتی ہے''۔ یہ مُطالعاتی امداد کی قدر وقیمت کم کرنے کا مفہوم نہیں ہے بلکہ اِس کے بجائے اُن کے استعمال کیلئے مُناسب اوقات کی دلیل ہے۔

ہم اپنی تشریح کی از خُود عبارت سے معاونت کر سکتے ہیں۔ پانچ مندرجات کم از کم محدود تصدیق فراہم کرتے ہیں:

1۔ حقیقی لکھاری کا

ا۔ تاریخی پس منظر

ب۔ ادبی سیاق وسباق

2۔ حقیقی مُصنف کی درج ذیل ترجیح

ا۔ گرائمر کی ساختیں (نحو علم)

ب۔ ہم عصر کام کا استعمال

ج۔ ادبی قسم

3۔ مناسب کی ہماری سمجھ

ا۔ متعلقہ متوازی حوالے

ہمیں ضروری ہے کہ اپنی تشریح کے پس پُشت اسباب اور منطق فراہم کر سکیں۔ بائبل، ایمان اور عمل کیلئے ہمارا واحد ذریعہ ہے۔ افسوس کے ساتھ، مسیحی اکثر جو یہ سکھاتی یا تصدیق کرتی ہے سے اتفاق نہیں کرتے۔ بائبل کی الہیت پر دعویٰ خُود شکستی ہے اور پھر ایمانداروں کیلئے جو یہ سکھاتی اور طلب کرتی ہے پر مُتفق نہ ہونا۔

درج ذیل تشریحی بصیرت فراہم کرنے کیلئے چار مُطالعاتی ادوار وضع کئے گئے ہیں:

ا۔ پہلا مُطالعاتی دور:

ا۔ بائبل کو ایک ہی نشست میں پڑھیں۔ اِسے دوبارہ مختلف ترجمے میں پڑھیں، مُمکنہ طور پر مختلف ترجمے کے نظریئے سے۔

ا۔ لفظ بہ لفظ (NKJV,NASB,NRSV)

ب۔ قوت عمل رکھنے والا مساوی (TEV,JB)

ج۔ مُفصل بیان (زندہ بائبل، طوالتی بائبل)

۲۔ مُکمل تحریر کا مرکزی مقصد تلاش کریں۔ اُس کے موضوع کی شناخت کریں۔

۳۔ ادبی اکائی، باب، پیرے یا فقرے کو جُدا (اگر مُمکن ہو) کریں جو واضح طور اِس مرکزی مقصد یا موضوع کا اظہار کرتے ہوں۔

۴۔ قوی تر ادبی اقسام کی شناخت کریں۔

ا۔ پُرانا عہدنامہ

(۱) عبرانی بیانہ

(۲) عبرانی شاعری (حکمتی مواد، زبُور)

(۳) عبرانی نبوتیں(نثر،شاعری)

(۴) شریعتی قوانین

ب۔ نیا عہد نامہ

(۱) بیانیہ(انجیلیں،اعمال)

(۲) تمثیلیں(انجیلیں)

(۳) خطوط/رسولوں کے خط

(۴) الہامی مواد

ب۔ دوسرا مُطالعاتی دور:

۱۔ مُکمل کتاب دوبارہ اہم موضوعات یا عُنوان کی شناخت کی تلاش کیلیئے پڑھیں۔

۲۔ اہم موضوعات کا خاکہ کھینچیں اور اُن کے مواد کو سادہ فقرے میں مُختصر بیان کریں۔

۳۔ اپنے بیانی مقصد اور وسیع خُلاصے کی مُطالعاتی امداد کے ساتھ پڑتال کریں۔

ج۔ تیسرا مُطالعاتی دور:

۱۔ مُکمل کتاب کو تاریخی پس منظر کی شناخت اور خاص مواقعے جو اِن کی تحریر کیلیئے از خُود بائبل کی کتاب میں سے ہیں کی تلاش کیلیئے دوبارہ پڑھیں۔

۲۔ اُن تاریخی عناصر کی فہرست درج کریں جن کا بائبل کی کتاب میں ذکر ہوا ہے۔

۱۔ مُصنف

ب۔ تاریخ

ج۔ حصُول کُنندہ

د۔ تحریر کا خاص سبب

ر۔ تہذیبی پس منظر کے پہلو جو مقصدِ تحریر سے مُناسبت رکھتے ہیں

س۔ تاریخی شخصیات اور واقعات کیلیئے حوالے

۳۔ بائبل کی کتاب کے اُس حصّے کے اپنے خُلاصے کو پیراگراف کی سطح پر وسعت دیں جس کی آپ تشریح کر رہے ہیں۔ ہمیشہ ادبی اکائی کی شناخت اور خُلاصہ بنائیں۔ یہ بہت سے ابواب یا پیرے ہو سکتے ہیں۔ یہ آپ کو حقیقی لکھاری کی منطق اور عبارتی تزئین کی تقلید کے اہل کرتا ہے۔

۴۔ مُطالعاتی امداد کا استعمال کرتے ہوئے تاریخی پس منظر کی پڑتال کریں۔

د۔ چوتھا مُطالعاتی دور:

۱۔ مخصُوص ادبی اکائی کا دوبارہ مختلف تراجم میں مُطالعہ کریں:

۱۔ لفظ بہ لفظ (NKJV,NASB,NRSV)

ب۔ قوت عمل رکھنے والا مساوی (TEV,JB)

ج۔ مُفصل بیان (زندہ بائبل،طوالتی بائبل)

۲۔ ادبی یا گرائمر کی ساختوں کو دیکھیں

۱۔ دُہرائے گئے فقرے، افسیوں 1:6,12,13

ب۔ دُہرائی گئی گرائمر کی ساختیں، رومیوں 8:31

ج۔ موازناتی تصورات

۳۔ درج ذیل اجزا کا اندراج کریں:

ا۔ اہم اصطلاحات

ب۔ خلافِ معمول اصطلاحات

ج۔ اہم گرائمر کی ساختیں

د۔ خاص طور پر مُشکل الفاظ، جُز اور فقرے

۴۔ متعلقہ متوازی حوالوں کو دیکھیں

ا۔ درج ذیل کے استعمال سے اپنے موضوع پر واضح سکھانے والے حوالے کو دیکھیں:

(۱) ''مُنظّم الہیاتی'' کتابیں

(۲) حوالہ جاتی بائبلیں

(۳) مُطابقاتیں

ب۔ اپنے موضوع کے اندر مُمکنہ قول محالی جوڑوں کیلئے دیکھیں۔ بہت سی بائبل کی سچائیاں مُقامی لسانی جوڑوں میں پیش کی جاتی ہیں، بہت سے جماعتی تصادم عبارتی ثبوت سے پیدا ہوتے ہیں جو کہ بائبل کے اُلجھاؤ کا جزوی سبب ہے۔ پُوری بائبل الہامی ہے اور ہمیں اِس کا مُکمل پیغام اخذ کرنا چاہیئے تاکہ اپنی تشریح میں کلام کی متوازنیت لا سکیں۔

ج۔ اُسی کتاب، اُسی لکھاری یا اُسی ادبی قسم کے اندر متوازی پہلوؤں کیلئے دیکھیں، بائبل از خُود اپنی بہترین تشریح کرتی ہے کیونکہ اِس کا ایک ہی لکھاری یعنی رُوح اُلقدس ہے۔

۵۔ تاریخی پس منظر اور واقعات کے اپنے مُشاہدات کی پڑتال کیلئے مُطالعاتی امداد کا استعمال کریں:

ا۔ تحقیقی بائبل

ب۔ بائبل انسائیکلوپیڈیا، حوالہ جاتی کتابیں اور لُغات

ج۔ بائبل کے تعارف

د۔ بائبل کے تبصرے (اپنی تحقیق میں اِس نُکتے پر، ایماندار جماعت نیز ماضی اور حال کو اِس اہل کریں کہ وہ آپ کی ذاتی تحقیق کی امداد اور دُرستگی کر سکیں۔

IV۔ بائبل کی تشریح کا استعمال:

اِس نُکتے پر ہم استعمال کی طرف جاتے ہیں۔ آپ نے عبارت کو اُس کے حقیقی پس منظر میں سمجھنے میں وقت گذارا، اب آپ اِسے اپنی زندگی، اپنی تہذیب میں بھی استعمال کریں ۔میں بائبل کے اختیار کی تعریف ''وہ سمجھ جو حقیقی بائبل کا لکھاری اپنے ایام میں کہتا تھا اور وہی سچائی ہمارے ایام میں استعمال کرتا ہے'' کے طور کرتا ہے۔ استعمال کو ہمیشہ حقیقی لکھاری کے ارادے کی دونوں وقت اور منطق میں تشریح کی تقلید کرنی چاہیئے۔ ہم کبھی بھی بائبل کے حوالے کو اپنے ذاتی ایام میں استعمال نہیں کر سکتے جب تک کہ جانیں کہ یہ اپنے ایام میں کیا کہتی تھی۔ بائبل کے حوالے کا کبھی بھی وہ مطلب نہیں ہونا چاہیئے جو کبھی تھا ہی نہیں۔

آپ کا تفصیلی خُلاصہ پیراگراف کی سطح پر (مُطالعاتی دور نمبر 3) آپ کی رہنمائی ہوگا۔ استعمال پیراگراف کی سطح پر ہونا چاہیئے نہ کہ لفظ کی سطح پر۔ الفاظ کے مطالب صرف سیاق وسباق میں ہی ہوتے ہیں، جُز کے مطالب صرف سیاق وسباق میں ہی ہوتے ہیں اور فقروں کے مطالب بھی صرف سیاق وسباق میں ہی ہوتے ہیں۔ تشریحی عمل میں واحد الہامی شخص حقیقی لکھاری ہی ہے۔ ہمیں رُوح اُلقدس کی ہدایت سے صرف اُس کے خیال کی پیروی کرنی چاہیئے۔ مگر ہدایت الہام نہیں ہے۔ یہ کہنا کہ ''خُداوند یُوں فرماتا ہے''، ہمیں حقیقی لکھارے کے ارادے سے مُستقل رہنا چاہیئے۔ استعمال خاص طور پر پُوری تحریر کے عمومی مقصد، خاص ادبی اکائی اور پیرگراف کی سطح کی افکاری ترویج سے متعلقہ ہونا چاہیئے۔

ہمارے آج کے دور کے مسائل کو بائبل میں عمل دخل مت کرنے دیں، بائبل کو خُود بولنے دیں۔ اِس کے لئے ضروری ہے کہ ہم عبارت سے اصُول اخذ کریں۔ یہ مستند ہے اگر عبارت اُصول کی معاونت کرتی ہے۔ لیکن بدقسمتی سے بہت دفعہ ہمارے اصُول صرف ''ہمارے'' ہی ہوتے ہیں۔ نہ کہ عبارت کے اصُول۔

بائبل میں استعمال کرتے ہوئے یہ یاد رکھنا ضروری ہے کہ (ماسوائے نبوتوں کے) ایک اور صرف ایک مفہوم ہی کسی خاص بائبل کی عبارت کیلئے مُستند ہے۔ یہ مفہوم حقیقی لکھارے کے اُس ارادے سے متعلقہ ہوتا ہے جس بحران یا ضرورت کو وہ اپنے دور میں میں مخاطب کرتا ہے۔ بہت سے مُمکنہ استعمال اِس مفہوم سے اخذ کئے جا سکتے ہیں۔ استعمال حصُول کُنندہ کی ضرورت کی بُنیاد پر ہوگا لیکن حقیقی لکھارے کے مفہوم سے متعلقہ ہونا چاہیئے۔

۷۔ تشریح کے رُوحانی پہلو:

اب تک تشریح اور استعمال میں شامل منطقی اور عبارتی عمل پر میں نے بات چیت کی ہے۔ اب مُجھے مختصراً تشریح کے رُوحانی پہلو پر بات کرنے دیں۔ درج ذیل پڑتالی فہرست میرے لئے مددگار رہی ہے:

ا۔ رُوح اُلقدس کی مدد کیلئے دُعا کریں (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 1:26-2:16)۔

ب۔ شخصی مُعافی اور دانستہ گُناہوں سے پاکی کیلئے دیعا کریں (بحوالہ پہلا یوحنا 1:9)۔

ج۔ خُدا کو جاننے کیلئے بڑی خواہش کیلئے دُعا کریں (بحوالہ زبُور 19:7-14;42:1ff;119:1ff)۔

د۔ اپنی زندگی میں کوئی بھی نئی بصیرت استعمال کریں۔

ر۔ صابر اور سکھانے والے رہیں۔

یہ بہت مُشکل ہے کہ منطقی عمل اور رُوح اُلقدس کی رُوحانی قیادت کے درمیان توازن برقرار رکھیں۔ درج ذیل اقتباس نے مُجھے اِن دونوں میں یہ توازن رکھنے میں معاونت کی ہے:

ا۔ جیمز ڈبلیو سائر کی کتاب ''مُبالغائی کلام'' صفحہ 18-17 سے

''ہدایت خُدا کے لوگوں کے ذہنوں میں آتی ہے۔ نہ کہ محض روحانی اعلیٰ کو۔ بائبل کی مسیحیت میں کوئی گُرو کلاس نہیں ہے، کوئی ہدایتی نہیں، کوئی ایسے لوگ نہیں کہ جن کے ذریعے سے مُناسب تشریح جاری ہو۔ اور اِس لئے چونکہ رُوح اُلقدس خاص نعمتیں جیسا کہ حکمت، سمجھ اور رُوحانی امتیاز یت دیتا ہے، وہ اِن نعمت یافتہ مسیحیوں کو ذمہ داری نہیں دیتا کہ وہ اُس کے کلام کے واحد بااختیار تشریح کرنے والے ہوں۔ یہ خُدا کے ہر ایک بندے پر منحصر ہے کہ وہ بائبل کے حوالے کے ذریعے سے عدالت کرنا اور امتیاز کرنا سیکھیں جو خُود اختیار کے طور ٹھہرتا ہے حتیٰ کہ اُن کیلئے جن کو خُدا نے خاص صلاحیتیں بخشی ہیں۔ لب لباب یہ ہے کہ جو اندازہ میں پُوری کتاب کے دوران کر رہا ہوں وہ یہ ہے کہ بائبل خُدا کا تمام انسانیت کا الٰہی مُکاشفہ ہے کہ یہ ہمارا تمام معاملات کیلئے بُنیادی اختیار ہے جس کے بارے میں یہ بات کرتی ہے کہ مُکمل بھید نہیں ہے بلکہ ہر تہذیب میں عام لوگوں کیلئے مناسب طور قابل سمجھ ہے''۔

ب۔ کیر کے گارڈ پر، جو برنارڈ ریم کی کتاب ''پروٹسٹنٹ بائبل کی تشریح'' صفحہ 75 میں پایا گیا ہے:

کیر کے گارڈ کے مطابق، بائبل کی گرائمر کی، لُغاتی اور تاریخی تحقیق ضروری تھی مگر بائبل کے حقیقی مُطالعے کیلئے تمہیدی۔ ''بائبل کو خُدا کے کلام کے طور پڑھنے کیلئے، ہمیں اپنے مُنہ میں دل کے ساتھ پڑھنا چاہیئے اِس خواہش کے ساتھ کہ خُدا کے ساتھ ہم کلام ہو رہے ہیں۔ بائبل کو بے دھیانی میں، نصابی طور، پیشہ ورانہ یا بے خیالی میں پڑھنا بائبل کو خُدا کے کلام کے طور پڑھنا نہیں ہے۔ اور جب کوئی اِسے عشقیہ خط کی طرح پڑھتا ہے تو تب ہی وہ اسے خُدا کے کلام کے طور پڑھتا ہے''۔

ج۔ ایچ، ایچ راولے کی ''بائبل کی مُطابقات'' میں صفحہ 19۔

''نہ محض بائبل کی شعوری سمجھ کے طور، بحر حال مکمل طور ہی اس کے تمام قدر رکھی جا سکتی ہے۔ یہ ایسی گھٹیا سمجھ کیلئے نہیں بلکہ یہ مُکمل سمجھ کیلئے ضروری ہے۔ اور گرچہ یہ مُکمل ہے تو اِسے اِس کتاب کے رُوحانی فضائل کیلئے رُوحانی سمجھ کی طرف جانا ہے۔ اور اُس رُوحانی سمجھ کیلئے شعوری ہوشمندی سے بڑھکر کر بھی کُچھ ہونا ضروری ہے۔

رُوحانی چیزوں کی رُوحانی امتیازیت ہوتی ہے اور بائبل کے طُلبا کو رُوحانی قبُولیت کے رویئے کی ضرورت ہوتی ہے یعنی خُدا کو ڈھونڈنے کی جُستجو کہ وہ اپنا آپ خُدا کو دے سکے یعنی گرچہ اُسے اپنی سائنسی تحقیق سے بالاتر ہو کر اُس تمام کتابوں سے عظیم تر کی زرخیز وراثت میں سے گُزرنا ہوگا''۔

VI۔ اِس تبصرے کا طریقہ کار:

یہ مُطالعاتی رہنما تبصرہ آپ کے تشریحی عمل کو درج ذیل انداز میں امداد بہم پہنچانے کیلئے وضع کیا گیا ہے:

ا۔ مختصر تاریخی خاکہ ہر کتاب کا تعارف دیتا ہے۔ جب آپ "مُطالعاتی دور نمبر 3" کر چکتے ہیں تو اِس معلومات کی پڑتال کریں۔

ب۔ سیاق وسباق کی بصیرت ہر باب کے شروع میں دی گئی ہے۔ یہ آپ کو دیکھنے میں معاونت کرے گا کہ کیسے ادبی اکائی وضع کی گئی ہے۔

ج۔ ہر باب یا اہم ادبی اکائی کے شروع میں، عبارتی تقسیم اور اُن کے بیانیہ عنوانات درج ذیل کئی جدید تراجم سے فراہم کئے گئے ہیں۔

ا۔ یونائیٹڈ بائبل سوسائٹی یونانی عبارت، تجدید شُدہ چوتھا ایڈیشن (UBS4)۔

۲۔ نیو امریکن معیاری بائبل، 1995 تجدیدی (NASB)۔

۳۔ نیو کنگ جیمز ورژن (NKJV)۔

۴۔ نیا تجدیدی معیاری ورژن (NRSV)۔

۵۔ آج کا انگریزی ورژن (TEV)۔

۶۔ یروشلیم بائبل (JB)۔

عبارتی تقسیم الہامی نہیں ہے۔ انہیں سیاق وسباق سے معلوم کیا جانا چاہئیے۔ مختلف تراجم کے ہر موضوں اور الہیاتی پہلوؤں سے کئی جدید تراجم کا موازنہ کرنے سے ہم حقیقی لکھاری کی سوچ کی فرضی ساخت کا جائزہ لے سکتے ہیں۔ ہر پیراگراف میں ایک اہم سچائی ہوتی ہے۔ یہ "عنوانی فقرہ" یا "عبارت کا مرکزی خیال" کہلاتا ہے۔ یہ مُتحدہ سوچ مناسب تاریخی اور گرائمر کی تشریح کیلئے کُلید ہے۔ کسی کو بھی پیراگراف سے کم کبھی بھی تشریح، تبلیغ یا سکھانا نہیں چاہئیے۔ یہ بھی یاد رکھیں کہ ہر پیراگراف ارد گرد کے پیروں سے متعلقہ ہوتا ہے۔ اِسی لئے پُوری کتاب کا پیرے کی سطح کا خُلاصہ اتنا اہم ہے۔ ہمیں حقیقی الہامی لکھاری کے مُخاطب کردہ موضوع کے منطقی بہاؤ کی تقلید کے اہل ہونا چاہئیے۔

د۔ بوب کے نوٹس تشریح کی آیت بہ آیت رسائی کی تقلید کرتے ہیں ۔ یہ ہمیں حقیقی لکھاری کی سوچ کی تقلید پر مجبور کرتی ہے۔ نوٹس درج ذیل عوامل سے معلومات فراہم کرتے ہیں:

ا۔ ادبی سیاق وسباق

۲۔ تاریخی، تہذیبی بصیرت

۳۔ گرائمر کی معلومات

۴۔ الفاظی تحقیق

۵۔ متعلقہ متوازی حوالے

ر۔ تبصرے میں چند نکات پر، نئی امریکی معیاری ورژن (1995 update) کی مطبوعہ عبارت دیگر کئی جدید تراجم کے ورژنوں کے اضافہ کے ساتھ پیش کی گئی ہے

ا۔ نیو کنگ جیمز ورژن (NKJV)، جو "ٹیکسٹس ریسپٹس" Textus Receptus کے عبارتی نُسخہ جات کی تقلید کرتا ہے۔

۲۔ نیا تجدیدی معیاری ورژن (NRSV)، جو تصحیحی معیاری ورژن کیلئے نیشنل کونسل برائے کلیسیاؤں کی لفظ بہ لفظ دوبارہ جانچ پڑتال ہے۔

۳۔ روز حاضر کا انگریزی ورژن (TEV)، جو امریکن بائبل سوسائٹی کے قوت عمل کے مساوی ترجمہ ہے۔

۴۔ یروشلیم بائبل (JB)، جو فرانسیسی کاتھولک کے قوت عمل مساوی ترجمے کی بُنیاد پر انگریزی ترجمہ ہے۔

س۔ اُن کیلئے جو یونانی نہیں پڑھتے، انگریزی ترجمے کا موازنہ عبارت میں مسئلے کی شناخت کیلئے معاونت کر سکتا ہے:

ا۔ نُسخہ جاتی متفرقات

۲۔ الفاظ کے متبادل مطالب

۳۔ گرائمر کی رُو سے مُشکل عبارتیں اور بناوٹ

۴۔ مبہم عبارتیں

حالانکہ انگریزی تراجم اِن مسائل کو حل نہیں کرسکتا، لیکن وہ انہیں گہری اور تفصیلی تحقیق کیلیئے اہدافی مُقام ضرور دے سکتے ہیں۔

ص۔ ہر باب کے اختتام پر متعلقہ سوالات برائے مباحثہ فراہم کئے گئے ہیں جو اُس باب کے اہم تشریحی معاملات کیلیئے اہداف کی سعی ہیں۔

استثنا کا تعارف (Introduction to Deuteronomy)

ا۔ معنی

ا۔ یہ پُرانے عہدنامے کی چار کتابوں میں سے ایک ہے جن کے نئے عہدنامے میں سب سے زیادہ اقتباسات دئے گئے ہیں (یعنی پیدائش، استثنا، زبُور اور یسعیاہ)۔ استثنا کا اقتباس 83 مرتبہ دیا گیا ہے۔

ب۔ جے اے تھامپسن کی ٹنڈال پُرانے عہدنامے کے تبصرات کی سیرز ''استثنا'' میں سے اقتباس:

''استثنا پُرانے عہدنامے کی ایک عظیم کتاب ہے۔ اِس کا تمام ادوار میں گھریلو اور ذاتی مذہب پر اثر بائبل کی سب کتابوں سے بڑھ کر ہے'' (صفحہ 11)۔

ج۔ یہ پُرانے عہدنامے میں سے یسوع کی سب سے زیادہ پسندیدہ کتاب رہی ہوگی:

ا۔ اُس نے اِس کتاب میں سے اقتباس اپنی شیطان سے بیابان میں آزمائش کے دوران کئی مرتبہ کیا

ا۔ متی 4:4؛ لُوقا 4:4 ۔ استثنا 8:3

ب۔ متی 4:7؛ لُوقا 4:12 ۔ استثنا 6:13

ج۔ متی 4:10؛ لُوقا 4:8 ۔ استثنا 6:13

۲۔ یہ مُمکنہ طور پر پہاڑی وعظ کے پس منظر کا خاکہ بھی ہو (بحوالہ متی 5-7)۔

۳۔ یسوع نے استثنا 6:5 کا بطور بڑا حکم حوالہ دیا (بحوالہ متی 22:34-40 مرقس 12:28-34 لُوقا 10:25-28)۔

۴۔ یسوع نے بہت مرتبہ پُرانے عہدنامے کے اِس حصّے (پیدائش۔ استثنا) کا اقتباس دیا ہے کیونکہ اُس کے دور کے یہودی اِسے شریعت کا سب سے زیادہ بااختیار حصّہ سمجھتے تھے۔

د۔ یہ کلامِ مقدّس میں خُدا کے سابقہ مُکاشفہ کی نئی صُورتحال میں دوبارہ تشریح کی ایک اہم مثال ہے۔ اِس کی مثال خُروج 20:11 میں دس احکامات بمقابلہ استثنا 5:15 کے درمیان قدرے فرق ہونا ہوسکتی ہے۔ خروج 20 کوہ سینا پر دیا گیا اور بیابان کی صحرانوردی کے دور سے مُناسبت رکھتا ہے جبکہ استثنا 5 موآب کے میدانی علاقے میں دیا گیا تاکہ لوگوں کو کنعان میں مُقررہ زندگی کیلئے تیار کیا جاسکے۔

ر۔ استثنا موآب کے میدانی علاقے (مشرقی یردن) میں مُوسیٰ کے دئے گئے پیغامات کا ایک سلسلہ ہے۔ تینوں وعظ، مُقام وعظ کی متعینہ جگہ سے شروع ہوتے ہیں۔ تمام ہوسکتا ہے ایک ہی جگہ کا حوالہ ہوں۔

ا۔ ''یردن کے اُس پار بیابان میں یعنی اُس میدان میں جو سُوف کے مُقابل اور فاران اور طوفل اور لابن اور حصیرات اور دیذہب کے درمیان ہے'' 1:1۔

۲۔ ''یردن کے پار موآب کے میدان میں'' 1:5۔

۳۔ ''یردن کے پار اُس وادی میں جو بیت فغُور کے مُقابل میں ہے، یعنی امُوریوں کے بادشاہ سیحون کے مُلک میں''، 4:46

۴۔ ''مُوآب کے مُلک میں'' 29:1

س۔ استثنا اپنی ادبی تعمیر کے حوالے پُرانے عہدنامے کے عُلما میں آج بھی مُکالمے کا مرکز ہے۔ جدید فضیلیت اپنے دونوں استثنا اور باقی کی توریت کی پہلی پانچ کتابوں کی ساخت کے حوالے سے اپنے مفرُوضوں میں تقسیم ہے۔

II۔ کتاب کا نام

ا۔ عبرانی میں تناخ (توریت کی پہلی پانچ کتابیں) کے عنوان اُن کے پہلے دس الفاظ میں سے ایک ہے، عموماً اُن کا پہلا لفظ:

۱۔ پیدائش، ''ابتدا میں''

۲۔ خروج، ''نام یہ ہیں''

۳۔ احبار، ''اور خُداوند نے بُلا کر کہا''

۴۔ گنتی، ''بیابان میں''

۵۔ استثنا، ''اور یہ وہی باتیں ہیں''

ب۔ تلمند میں استثنا ''شریعت کی دُہرائی'' کہلاتی ہے (پیدائش 17:18 سے Misnah Hattorah)۔

ج۔ پُرانے عہد نامے کے یونانی ترجمہ میں جو ہفتاوی (LXX) کہلاتا تھا اور جو کوئی 250 قبل مسیح میں لکھا گیا، استثنا ''دُوسری شریعت'' کہلاتا ہے، 17:18 کے غلط ترجمے کے سبب (یعنی ''اُس شریعت کی ایک نقل اُتار لے'')۔

د۔ ہم اپنا انگریزی عنوان جیروم کے لاطینی ولگیٹ سے لیتے ہیں جو اِسے ''دُوسری شریعت'' کہتا ہے (تثنیہ شرع)۔

ر۔ یہ اُن ہدایات کی کتاب ہے کہ کیسے خُدا کے عہد کو قائم رکھا جائے۔

۱۔ ''یہ شریعت کی کتاب''، 28:61

۲۔ ''یہ شریعت'' 1:5;4:8;17:18,19;27:3,8,26

۳۔ دیگر بیانیہ فقرے، 4:1,45;6:17,20;12:1

III۔ **سند ولادت** ۔ یہ توریت کی اختتامی کتاب ہے جو عبرانی شریعت کی تین تقسیموں میں سے پہلی کو تشکیل دیتی ہے۔

۱۔ توریت یا شریعت۔۔ پیدائش۔استثنا

ب۔ نبیوں:

۱۔ پہلے نبی۔۔۔یوشیع۔سلاطین (ماسوائے رُوت)

۲۔ بعد کے نبی۔۔یسعیاہ۔ملاکی (ماسوائے دانی ایل اور نوحہ)

ج۔ تحاریر:

۱۔ The Megilloth (پانچ پلندے)

ا۔ غزل اُلغزلات

ب۔ واعظ

ج۔ رُوت

د۔ نوحہ

ر۔ آستر

۲۔ دانی ایل

۳۔ حکمت کا مواد:

ا۔ ایوب

ب۔ زبُور

ج۔ امثال

۴۔ پہلا اور دُوسرا تواریخ

IV۔ طرزفن

ا۔ استثنا کئی طرز فنون کا آمیزہ ہے۔

ا۔ تاریخ تذکرہ

ا۔ ابواب 1-4

ب۔ باب 34

۲۔ نصیحتیں، ابواب 6-11

۳۔ ہدایات، ابواب 12-28

۴۔ زبُور ا مزامیر ا گیت۔۔باب 32

۵۔ برکات۔۔باب 33

ب۔ استثنا اپنے آپ کو YHWH یہواہ کی طرف سے زندگی کیلئے رہنمائی کی کتاب کے طور پر 29:21;30:10;31:26 میں بیان کرتی ہے۔ یہ ایمان اور زندگی کے متعلق تعلیمات کی کتاب ہے جنہیں اگلی نسلوں تک پہنچانا ہے۔

ج۔ خُدا کے خاص رہنما خُدا کے تحریری مُکاشفہ کا متبادل ہیں۔ انسانی رہنما باقی رہیں گے لیکن تحریری مُکاشفہ پر بااختیار ہونے کی تاکید کی گئی ہے۔

V۔ تصنیف

ا۔ یہودی روایت:

ا۔ قدیم روایت نا معلوم ہے کہ مصنف مُوسیٰ تھا

۲۔ اِس کا بیان درج ذیل میں ہے:

ا۔ Talmud - Baba Bathra 14b

ب۔ Misnah

ج۔ بن سیراخ کا واعظ 24:23 (کوئی 185 قبل مسیح میں لکھا گیا)

د۔ اسکندریہ کا فیلو

ر۔ فلاویئث جوزفز

۳۔ کلام مُقدس از خُود

ا۔ قضاۃ 3:4 اور یوشیع 8:31

ب۔ ''مُوسیٰ نے باتیں کیں''

(1) استثنا 1:1,3

(2) استثنا 5:1

(3) استثنا 27:1

(4) استثنا 29:2

(5) استثنا 31:1,30

(6) استثنا 32:44

(7) استثنا 33:1

ج۔ ’’YHWH یہواہ نے مُوسیٰ سے باتیں کیں‘‘

(1) استثنا 5:4-5,22

(2) استثنا 6:1

(3) استثنا 10:1

د۔ ’’مُوسیٰ نے لکھا‘‘:

(1) استثنا 31:9,22,24

(2) خروج 17:14

(3) خروج 24:4,12

(4) خروج 34:27-28

(5) گنتی 33:2

ر۔ یسوع استثنا سے اقتباس دیتا ہے یا اشارہ کرتا ہے اور کہتا ہے ’’مُوسیٰ نے کہا‘‘ یا ’’مُوسیٰ نے لکھا‘‘

(1) متی 19:7-9 مرقس 10:4-5۔۔ استثنا 24:1-4

(2) مرقس 7:10۔۔ استثنا 5:16

(3) لُوقا 16:31;24:27,44 یوحنا 5:46-47;7:19,23

س۔ پولُوس مُوسیٰ کے لکھاری ہونے کا کہتا ہے:

(1) رومیوں 10:19۔۔ استثنا 32:21]

(2) پہلا کرنتھیوں 9:9۔۔ استثنا 25:4

(3) گلتیوں 3:10۔۔ استثنا 27:26

(4) اعمال 26:22;28:23

ص۔ پطرس مُوسیٰ کے لکھاری ہونے کا دعویٰ اپنے پینتکوست کے وعظ میں کرتا ہے۔۔ اعمال 3:22

ط۔ عبرانیوں کا مُصنف مُوسیٰ کے لکھاری ہونے کا دعویٰ کرتا ہے۔۔ عبرانیوں 10:28 استثنا 17:2-6

ب۔ جدید ماہرین

ا۔ بہت سے اٹھارویں اور اُنیسویں صدی کے عالم الٰہیات گراف ویل ہاؤزن کے مُفروضے (کثیر اُلکھاری JEDP) کی تقلید کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ استثنا کسی کاہن یا نبی نے یوسیاہ کے دور میں یہوداہ میں اپنی رُوحانی اصلاح کار کی معاونت کیلئے لکھی۔ اِس کا مطلب ہوسکتا ہے کہ کتاب مُوسیٰ کے نام پر کوئی 621 قبل مسیح میں لکھی گئی۔

۲۔ وہ اِس کی اساس درج ذیل پر رکھتے ہیں:

ا۔ دوُسرا اسلاطین 22:8 دوُسرا تواریخ 34:14-15 ’’میں نے شریعت کی کتاب خُداوند کے گھر میں پائی ہے‘‘۔

ب۔ باب 12 خیام اور بعد کی ہیکل کیلئے ایک ہی مُقام کی بات کرتا ہے

ج۔ باب 17 بعد کے بادشاہ کی بات کرتا ہے

د۔ یہ سچائی کہ کسی ماضی کے مشہور شخص کے نام پر کتاب لکھنا، قرُون مشرق اور یہودی حلقوں میں معمول تھا۔

ر۔ طرز، لُغت اور گرائمر کی مماثلتیں، استثنا اور یوشیع، سلاطین اور یرمیاہ کے درمیان

س۔ استثنا مُوسیٰ کی موت کا اندراج دیتا ہے (باب 34)

ص۔ واضح طور پر بعد میں تورہ میں ادارئیاتی اضافے:

(1) استثنا 3:14

(2) استثنا 34:6

ط۔ کبھی کبھار الوہیت کے ناموں کے استعمال میں غیر واضح اقسام، (El, El Shaddai, Elohium, YHWH) ایلی، ایل شادائی، الوہیم، یہواہ بظاہر متحد سیاق وسباق اور تاریخی ادوار میں۔

ج۔ یہاں واضح طور پر کُچھ ادارائیاتی اضافے ہیں۔ یہودی کاتب مصر سے تربیت یافتہ تھے جہاں وہ باقاعدگی سے اپنی قدیم عبارتوں کی تجدید کرتے تھے۔ میسو پوتامین کاتب مواد کا اضافہ کرنے سے کتراتے تھے۔ استثنا کی کُچھ مثالیں درج ذیل ہیں:

ا۔ 27:3,8

۲۔ 28:58

۳۔ 29:21,29

4۔ 30:10,19

۵۔ 31:24

VI۔ تاریخ

ا۔ اگر مُوسیٰ نے لکھا ہے تو ابھی بھی دو مُمکنات مصر سے خروج کے بارے میں وقت اور دورانیے سے متعلقہ ہیں:

ا۔ اگر پہلا سلاطین 6:1 کو لُغوی طور لیا جائے تو یہ کوئی 1445 قبل مسیح ہے (اٹھارویں خاندانی دور کا تھتموز سوئم کا اور آمینہوتیپ دوئم):

ا۔ ہفتاوی میں 440 برس ہیں بجائے 480 کے

ب۔ یہ عدد پُشتوں کی عکاسی ہوسکتا ہے نہ کہ برسوں کی (علامتی)

۲۔ خروج کیلئے (اُنیسواں مصری خاندانی دور) 1290 قبل مسیح کے آثار قدیمہ سے متعلقہ ثبوت:

ا۔ سیتی (1290-1390) نے مصری دار الخلافہ کو تھیبے سے ڈیلٹا کے خطے۔۔صیہون / تانیز مُنتقل کیا۔

ب۔ رامیسیز دوئم (1290-1224):

(1) اُس کا نام اُس شہر میں واقع ہوا ہے جسے عبرانی غُلاموں نے تعمیر کیا تھا (بحوالہ پیدائش 47:11 خروج 1:11)

(2) اُس کی 47 بیٹیاں تھیں

(3) اُس کا جانشین اُس کا پہلوٹھا بیٹا نہ بن سکا

ج۔ تمام اہم فلسطین کے فصیلی شہر تباہ وبرباد ہوئے اور تیزی سے 1250 قبل مسیح میں اُن کی تعمیر نو ہوئی۔

ب۔ جدید عُلما کے کثیر لکھاری ہونے کے مفرُوضے:

ا۔ J (YHWH) (یہواہ) 950 قبل مسیح

۲۔ E (Elohium) (الوہیم) 850 قبل مسیح

۳۔ JE (combination) (میل) 750 قبل مسیح

۴۔ D (Deuteronomy) (استثنا) 621 قبل مسیح

۵۔ P (Priests) (کاہنوں) 400 قبل مسیح

VII۔ تاریخی پس منظر کی مضبوطی کیلئے ذرائع

ا۔ دُوسرے میلینیم قبل مسیح کے ہتیتی معاہدے ہمیں استثنا کی ساخت (اُس کے ساتھ خروج۔احبار اور یوشیع 24) کے قدیم، تاریخی ہم عصری متوازے دیتے ہیں۔ یہ معاہدوں کا انداز پہلے میلینیم قبل مسیح میں تبدیل ہو گیا۔ یہ ہمیں استثنا کے تاریخی ہونے کے ثبوت فراہم کرتے ہیں۔ اِس حصّے میں مزید مُطالعہ کیلئے دیکھیئے جی،ائی میندن ہالز کی کتاب ''اسرائیل اور قدیم قرونِ مشرق میں شریعت اور عہود'' اور ایم جی کلائن کی کتاب ''عظیم بادشاہ کے معاہدے''۔

ب۔ ہتیتی انداز اور اُس کے استثنا کے متوازے:

ا۔ تمہید (استثنا 1:1-5، باتیں کرنے والے یہواہ (YHWH) کا تعارف)

۲۔ بادشاہ کے ماضی کے اعمال کا جائزہ (استثنا 1:6-4:49 خُدا کے اسرائیل کیلئے ماضی کے اعمال)

۳۔ عہود کی اصطلاحات (استثنا 5-26):

ا۔ مجموعی (استثنا 5-11)

ب۔ مخصوص (استثنا 12-26)

۴۔ عہود کے نتائج (استثنا 27-29):

ا۔ فضیلتیں (استثنا 28)

ب۔ حالات (استثنا 27)

۵۔ الوہیت کی گواہی (استثنا 30:19;31:19,32، مُوسیٰ کے گیت گواہی کا کام کرتے ہیں):

ا۔ الوہیت کی ہیکل میں رکھی جانے والی عہود کی نقل

ب۔ وثال کی ہیکل میں رکھی جانے والی عہود کی نقل جسے ہر سال پڑھا جائے

ج۔ ہتیتی عہود کی بعید اسیرین اور شامی عہود کی انفرادیت درج ذیل تھیں:

(1) بادشاہ کے ماضی کے اعمال کا تاریخی جائزہ

(2) لعنت کا حصّہ کو کم بیان کیا گیا ہے

ج۔ ہتیتی عہد کا انداز پہلے میلینیم قبل مسیح میں قدرے تبدیل تھا (ایک جُزو رچھوڑ دیا گیا)۔ استثنا کی قسم مُوسیٰ اور یوشیع کے ادوار میں زیادہ موزوں لگتی ہے۔

د۔ اِن ہتیتی عہود پر اچھی گُفتگو کیلئے دیکھیئے کے اے کچن کی کتاب ''قدیم مشرق اور پُرانا عہد نامہ'' صفحات 99-102''۔

VIII۔ ادبی اکائیاں (سیاق وسباق)

ا۔ کتاب کا تعارف، 1:1-5

ب۔ پہلا وعظ، 1:6-4:43 (آج کے دور میں YHWH یہواہ کے ماضی کے اعمال)

ج۔ دوُسرا وعظ، 4:44-26:19 (YHWH یہواہ کی شریعت آج کے دور اور تمام ادوار کیلئے)

ا۔ مجموعی۔ دس احکامات (5-11)

۲۔ مخصُوص مثالیں اور عمل (12-26)

د۔ تیسرا وعظ، 27-30 (یہواہ YHWH کی مُستقبل کیلئے شریعت 27-29)

ا۔ لعنتیں (27)

۲۔ برکات (28)

۳۔ عہودی تجدید (30-29)

ر۔ مُوسیٰ کے آخری کلمات، 33-31

ا۔ الوداعی وعظ، 29-31:1

۲۔ مُوسیٰ کا گیت، 32:52-31:30

۳۔ مُوسیٰ کی برکات، 29-33:1

س۔ مُوسیٰ کی موت، 34

IX۔ مرکزی سچائیاں

ا۔ وعدے کی سرزمین میں داخل ہونے سے قبل آخری تیاری۔ خُدا کا ابراہام سے کیا گیا عہد (پیدائش 15) تکمیل پاتا ہے!

ب۔ پیدائش 3-12:1 سرزمین اور نسل کا وعدہ کرتی ہے۔ پُرانا عہدنامہ سرزمین کو مرکز نگاہ بناتا ہے ؛ نیا عہدنامہ "نسل" کو مرکز نگاہ بنائے گا (بحوالہ گلتیوں 3)

ج۔ مُوسیٰ لوگوں کو ایک مُقررہ زرعی زندگی بمقابلہ خانہ بدوشی کی زندگی کے تیار کرتا ہے۔ وہ سینا کے عہد کو وعدے کی سرزمین کیلئے اپناتا ہے۔ اِن معنوں میں استثنا اسرائیل کا منشور ہے۔

د۔ کتاب خُدا کی ماضی، حال اور مُستقبل میں وفاداری پر زور دیتی ہے۔ عہد۔ بحرحال مشرُوط ہے! اسرائیل کو ردعمل دینا چاہیئے اور ایمان، توبہ اور تابعداری میں جاری رہنا چاہیئے۔ اگر وہ ایسا نہیں کرتے تو ابواب 29-27 کی لعنتیں حقیقت بن جائیں گی۔ مُوسیٰ خُدا کی مُحبت اور راستبازی کی اعلیٰ ترین مثال ہے۔ حتیٰ کہ خُدا کے خاص رہنما بھی تابعداری کے ذمہ دار ہیں۔ نافرمانی ہمیشہ نتائج کی ذمہ دار ہوتی ہے۔

استثنا ا (Deuteronomy 1)

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

NJB	TEV	NRSV	NKJV
مُوسیٰ کی پہلی بات چیت (1:1-4:43)	تعارف 1:1-5; 1:6-8	تاریخی جائزہ (1:1-3:29)	کنعان میں داخل ہونے کیلئے پہلے سے
وقت اور مُقام 1:1-3;1:4-5		1:1-5; 1:6-8; 1:9-18	دیا گیا حکم 1:1-8
حوریب پر آخری ہدایات	مُوسیٰ قاضی مقرر کرتا ہے 1:9-15; 1:16-18	1:19-21; 1:22-25	قبیلوں میں سے رہنما مُقرر کئے جاتے
1:6-8;1:9-18			ہیں 1:9-18
قادیش: اسرائیلی ایمان کھو بیٹھتے ہیں	قادیش برنیع سے جاسُوس بھیجے گئے	1:26-33	اسرائیل کا سرزمین میں داخل ہونے سے
1:19-28; 1:29-33	1:19-21;1:22;1:23-25;1:26-28;1:19-33		انکار 1:19-25;1:26-33
یہواہ کی قادیش پر ہدایات	خُداوند اسرائیل کو سزا دیتا ہے	1:34-40	اسرائیل کی بغاوت کیلئے سزا
1:34-40; 1:41-46	1:34-38;1:39-40;1:41;1:42-45	1:41-45	1:34-40;1:40-46

پڑھنے کا طریقہ کار سوئم (دیکھئے صفحہ vii) عبارتی سطح پر مُصنف کے اصل مقصد کی پیروی کریں۔

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

ایک باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں، اور اِس باب کے موضوع کی نشاندہی کریں۔اپنے موضوعات کی تقسیم کا اوپر دئے گئے پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔عبارت سازی الہامی نہیں ہے لیکن یہ اصل مُصنف کے مقصد کی ایک کڑی ہے جو کہ ترجمے کی رُوح ہے۔ ہر عبارت کا صرف اور صرف ایک موضوع ہوتا ہے۔

ا۔ پہلی عبارت

۲۔ دُوسری عبارت

۳۔ تیسری عبارت

۴۔ وغیرہ وغیرہ

اگرچہ الہامی طور نہیں، لیکن عبارتوں کی تقسیم مُصنف کے ارادہ کو سمجھنے اور جاننے کے لئے بہت زیادہ اہم ہے۔ ہر جدید ترجمے میں باب اوّل کو تقسیم کیا ہے اور خُلاصہ دیا ہے۔ ہر عبارت کا ایک مرکزی عنوان، سچائی یا سوچ ہوتی ہے۔ ہر ترجمہ اِس عنوان کو اپنے انداز میں بیان کرتا ہے۔جب آپ بائبل پڑھتے ہیں تو کونسا ترجمہ آپ کو فاعل اور آیات کی تقسیم کی سمجھ میں مناسب لگتا ہے؟

ہر باب میں آپ پہلے بائبل کو پڑھیں اور اِس کے فاعل (عبارت) کی نشاندہی کی کوشش کریں۔ پھر اپنی سمجھ کا جدید تراجم سے موازنہ کریں۔صرف اِسی صورت میں جب کوئی اصل مُصنف کے مقصد کو اُس کی منطق اور پیشکاری کی تقلید کرنے پر ہی کوئی اصل معنوں میں بائبل کو سمجھ سکتا ہے۔صرف اصل مُصنف ہی اثر لینے کا متحمل ہے پڑھنے والے کو کوئی حق نہیں ہے کہ وہ اِس پیغام میں ترمیم یا تبدیلی کرے۔ بائبل کے قاری کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ الہامی کلام کی سچائی کا اپنی روزمرہ کی زندگی میں اثر لے۔

غور کریں کہ تمام تکنیکی اصلاحات اور اختصاروں کو جدول 1,2,3 میں مکمل طور بیان کیا گیا ہے۔

الفاظ اور ضرب اُلمثال کی تحقیق:

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 5-1:1

۱۔ یہ وہی باتیں ہیں جو مُوسیٰ نے یردن کے اُس پار بیابان میں یعنی اُس میدان میں جو سُوف کے مُقابل اور فاران اور طُوفل اور لابن اور حصیرات اور ویذہب کے درمیان ہے سب اسرائیلیوں سے کہیں۔ ۲۔ کوہِ شعیر کی راہ سے حورب سے قادِس برنیع تک گیارہ دِن کی منزل ہے۔ ۳۔ اور چالیسویں برس کے گیارھویں مہینے کی پہلی تاریخ کو موسیٰ نے اُن سب احکام کے مطابق جو خداوند نے اُسے بنی اسرائیل کے لِئے دئے تھے اُن سے یہ باتیں کہیں۔ ۴۔ یعنی جب اُس نے اموریوں کے بادشاہ سیحون کو جو حسبون میں رہتا تھا مارا اور عوج میں قتل کیا۔ ۵۔ تو اُسکے بعد یردن کے پار موآب کے میدان میں موسیٰ اِس شریعت کو یوں بیان کرنے لگا۔

1:1۔ ''یہ وہی باتیں ہیں''۔ یہ کتاب کا عبرانی عنوان ہے۔ عبرانی فعل '''' کہیں''(BDB, 180, KB 210، پئیل Piel کامل) اسم ' باتیں''(BDB 182) کا ہم جنس ہے۔ چونکہ کتاب از خُود کہتی ہے کہ یہ مُوسیٰ کی باتیں ہیں، میں یقین رکھتا ہوں کہ یہ اِس بات کا خارج از امکان کرتی ہے کہ یہ مُکمل طور پر بعد کے کاتب، اشاعت کار یا تصنیف کار کا کام ہو سکتا ہے۔ ہمارے پاس میں اصل میں مُوسیٰ کی باتیں ہیں جو کہ درحقیقت YHWH یہواہ کی باتیں ہیں (مثلاً 7:4;11:13-14;17:3;29:6)۔ یہ یُوں کہنا بجا نہیں ہے کہ اِس میں کُچھ ادارئیاتی اضافے نہیں ہیں یا کہ مُوسیٰ نے اپنی موت کا خُود اندراج دیا ہے۔ لیکن مواد کی بڑی تعداد اور الٰہیات مُوسوی ہیں۔

اِسی طرح کے فقرے بظاہر استثنا کو حصّوں میں تقسیم کرتے ہیں:

۱۔ ''یہ وہی باتیں ہیں'' 1:1 (1:1-5 پہلے وعظ کا تعارف)

۲۔ ''یہ وہی شریعت ہے'' 4:44 (4:44-49 دُوسرے وعظ کا تعارف)

۳۔ ''یہ وہی احکام ہیں'' 6:1

۴۔ ''یہ کلام اُس عہد کا ہے'' 29:1 (تیسرے وعظ کا آغاز)

۵۔ ''یہ وہ برکت ہے'' 33:1

جبکہ میں تصنیف / تاریخ کے اِس متنازعہ مسئلے پر تبصرہ کر رہا ہوں، مُجھے یہ واضح طور پر بیان کر دیں کہ میں یقین رکھتا ہوں کہ تمام کلام مُقدس الہامی ہے (بحوالہ دُوسرا تمیتھیس 3:15-17)۔ تصنیف اور تاریخ کا معاملہ تشریح و تاویل کا معاملہ ہے نہ کہ الہامیت کا معاملہ۔ رُوح اُلقدس تمام الہامی عبارتوں کا الٰہی مُصنف ہے۔ کیا قیاس اولینی ہے؟ یقیناً! لیکن یہ ایک لازمی قیاس اولین ہے جس کا تجزیہ اور تحقیق کلام مُقدس کی کسی بھی تشریح کے مُصدقہ ہونے سے قبل کرنی چاہیئے۔ الہامیت اور رُوح کی ہدایت کی تعلیم وہ دو ستون ہیں جن پر اختیار رکھنے والی بائبل قائم ہے۔

☆۔ ''جو موسیٰ نے کہیں''۔ وہاں بہت سے لوگ تھے جو مُوسیٰ کے ساتھ مُلک مصر چھوڑ کر آئے تھے اور مروجہ طور پر اُن سب سے ایک ہی وقت میں بات کرنا ناممُکن تھا۔ ممکنہ طور وہ اُس نے سب بُزرگوں سے باتیں کیں اور پھر اُنہوں نے چھوٹے گروہوں سے اُنہیں دہرایا یا یہ تحریری دستاویز کی طرف اشارہ کرنے کا ادبی انداز تھا۔

☆۔ ''سب اسرائیلیوں سے''۔ دیکھیئے درج ذیل خصُوصی موضوع

خصُوصی موضوع: اسرائیل (نام)

I۔ نام کے معانی نامعلوم ہیں (BDB 975)۔

ا۔ El Persisteth (قائم رہنے والا)

ب۔ Let El Persist (JUSSIVE) (قائم رہنے دو (صیغہ امر)

ج۔ El Perseveres (قائم رہتا ہے)

د۔ Let El Contend (مُقابلہ کرنے دو)

ر۔ El Strives (زورآزمائی کرتا ہے)

س۔ وہ جو خُدا سے زورآزمائی کرتا ہے(پیدائش 32:28)

II۔ پُرانے عہدنامے میں استعمال

ا۔ یعقوب کا نام (دُوسرے کو ہٹا کر جگہ لینے والا،ایڑی پکڑنے والا،BDB 784 بحوالہ پیدائش 25:26) رُوحانی شخص کے ساتھ درائے حقُوق پرکُشتی کے بعد تبدیل ہوجاتا ہے(بحوالہ پیدائش 32-32:22 خروج 32:13) اکثر عبرانی ناموں کے معانی صوتی کھیل ہوتے ہیں نہ کہ علم صرف کے متعلقہ (بحوالہ 32:28)۔اسرائیل اُس کا نام بن جاتا ہے(مثلاً پیدائش 35:10;32:13)۔

ب۔ یہ تمام بارہ بیٹوں کے مجموعی نام کیلئے استعمال ہونے لگا(مثلاً پیدائش 32:32;49:16 خروج 1:7;4:22;28:11 استثنا 3:18;10:6)۔

ج۔ یہ خروج سے پہلے (بحوالہ پیدائش 47:27 خروج 4:22;5:2) اور بعد میں (بحوالہ استثنا 1:1;18:6;33:10) بارہ قبیلوں پر تشکیل پانے والی قوم سے موسوم نام پڑ گیا۔

د۔ ساؤل،داؤد اور سلیمان کی متحدہ بادشاہتوں کے بعد قبیلے رُحبعام کے زیرِ تحت بٹ گئے(بحوالہ پہلا سلاطین 12)۔

ا۔ تفرقات حتیٰ کہ سرکاری بٹوارے سے قبل ہی شروع ہوگئے(مثلاً دُوسرا سیموئیل 3:10;5:5;20:1;24:9 پہلا سلاطین 1:35;4:20)۔

۲۔ سامریہ کی اسیریہ کی 722 قبل مسیح میں شکست سے قبل شمالی قبیلوں سے موسوم تھا(بحوالہ دُوسرا سلاطین 17)۔

ر۔ کُچھ جگہوں پر یہوداہ کیلئے استعمال ہوا(مثلاً یسعیاہ 1؛ میکاہ 1:15-16)۔

س۔ اسیریہ اور بابل کی جلاوطنی کے بعد یہ دوبارہ یعقوب کی ساری نسل کیلئے مجموعی نام بن گیا(مثلاً یسعیاہ 17:7,9 یرمیاہ 2:4;50:17,19)۔

ص۔ کاہنوں سے تضاد و تفرقات کی بنا پر عامتہ المومنین کیلئے استعمال ہوا(بحوالہ پہلا تواریخ 9:2 عزرا 10:25 نحمیاہ 11:3)۔

☆۔ ''یردن کے اُس پار''۔اِس کا مُمکنہ طور پر مطلب ''کے خطے میں'' ہے (BDB 719)۔اگلے دو فقرے اسرائیل کے خیمے کے جُغرافیائی مُقام کے حوالے سے بہت مخصُوص ہیں جب مُوسیٰ اُن کو یہ مُکاشفہ دیتا ہے۔یہ درج ذیل کیلئے محاورہ بن گیا:(1) یردن کے مشرق کی طرف کا علاقہ (بحوالہ گنتی 35:14 استثنا 1:1,5;4:41,46,47,49) اور (2) مغربی علاقہ (بحوالہ استثنا 3:20,25;11:30;9:1)۔اِس کی وضاحت کیلئے اضافی فقروں کی ضرورت ہے کہ دریا کے کِس پار کا معنی ہے(بحوالہ آر کے ہیریسن کی کتاب ''پُرانے عہد نامے کا تعارف'' صفحات 636-638)۔

☆۔ ''بیابان میں''۔یہ ریگستان نہیں ہے بلکہ غیر آباد چراگاہ ہے (BDB 184)۔

☆۔ ''اُس میدان میں''۔یہ لُغوی طور ''بنجر میدان'' ہے (BDB 787)۔یہ یردن کی وادی کا حوالہ ہے(یعنی عظیم وادی شگاف) جو گلیل کی عقبہ کی خلیج تک جاتا ہے(حقیقتاً ترکی سے موزمبیق تک)۔پس،یہ علاقہ دونوں جنوب (جدید استعمال) اور بحیرہ مُردار کے شمال کا حوالہ ہے اور ہم یقینی طور نہیں جانتے کہ یہ کس حصّے کا معانی ہے۔یہ یردن کے مشرقی کنارے کا حوالہ ہے(بحوالہ 3:17;4:49) یا مغربی کنارے کا (بحوالہ 11:30)۔آیت 1 اسرائیلیوں کا مصر سے سینا تک جلاوطنی کا حوالہ ہے۔

☆۔ ''سوف''۔یہ (مصری قرض کا لفظ) لُغوی طور ''نرسل'' ہے (BDB 693)۔یہ یا تو نمکین پانی کے پودوں کا حوالہ ہے(بحوالہ یوحنا 2:5) یا عام طور پر زیادہ تازے پانی کے پودوں کا (بحوالہ خروج 2:5)۔یہاں اِس کا ترجمہ ''نرسل کا علاقہ'' ہوسکتا ہے یا سُوف کا شہر اور آیت 40 سے متعلقہ ہوسکتا ہے(یعنی بحیرہ اسود لُغوی طور ''نرسل کا بحیرہ'' ہے)۔

☆۔ ''فاران''۔اصطلاح ''فاران'' (BDB 803) بیابان کے علاقے کا حوالہ ہوسکتا ہے جو سینا کے بیابان کے شمال میں تھا لیکن یہودیہ کے بیابان کے جنوب میں (بحوالہ گنتی 13:3,26)۔قادش برنیع کا نخلستان اِس بیابان کے علاقے میں تھا۔دیکھیئے خصُوصی موضوع 2:1 پر۔

بحرحال،اِس آیت میں فاران بظاہر نا معلوم مُقام دکھائی دیتا ہے(مُمکنہ طور پر شہر) جو یردن کے مشرقی کنارے پر تھا۔

☆ ۔’’طوفل‘‘۔اصطلاح کا مطلب ’’سفیدی‘‘ ہے(BDB 1074)۔یہ ایک نامعلوم مُقام ہے لیکن بظاہر موآب کے علاقے میں یردن کے مشرقی طرف ہے۔

☆ ۔’’لابن‘‘۔اصطلاح کا مطلب ’’سفید‘‘ ہے(BDB 526 III)۔یہ ایک نامعلوم مُقام ہے کُچھ عُلما اِسے سینا سے موآب تک کی شہراہ پر رکھتے ہیں(بحوالہ گنتی کا لبناہ 33:20-21) جبکہ دوسرے اسے موآب میں یردن کے مشرقی کنارے پر کوئی شہر یا گاؤں بناتے ہیں۔

☆ ۔’’حصیرات‘‘۔یہ اُس مُقام کا نام ہے(BDB 348) جس نے عُلما کو یہ دعویٰ کرنے پر مجبور کیا کہ تذکرہ کردہ مُقامات ’’بیابان‘‘ کے بعد کوہ سینا اور موآب کے میدانوں کے درمیان اسرائیل کا خیمہ ہے(بحوالہ 1:2)۔اگر ایسا ہے تو، لابن لبناہ ہوسکتا ہے(بحوالہ گنتی 33:20-21) اور حصیرات گنتی 33:17-18 کا حوالہ ہے۔یہ وہ مُقام تھا جہاں ہارون اور مریم مُوسیٰ کی قیادت کے خلاف اور اُس کی قطورہ کے ساتھ نئی شادی پر بڑبڑائے(بحوالہ گنتی 12)۔

☆ ۔’’دِیذہب‘‘۔اِس نام(آرامی کا مرکب ’’کی جگہ‘‘ اور عبرانی ’’سونا‘‘) کا مطلب ’’سونے کا مُقام‘‘(BDB 191) ہے۔ربی اِسے مصریوں کا یہودیوں کو مصر چھوڑ کر جانے سے پہلے سونے کے دینے سے مناسبت دیتے ہیں(بحوالہ خروج 3:22;11:2;12:35)،لیکن سیاق وسباق میں یہ جگہ کا نام تھا۔مُقام نامعلوم ہے۔یہ یا تو(1) موآب میں یردن کے مشرقی کنارے پر اور وہاں دیگر مُقامات کے نزدیک ذکر کیا گیا ہے یا(2) کوہ سینا سے موآب کے راستے پر۔

1:2۔’’حورب سے قادِس برنیع تک گیارہ دِن کی منزل ہے‘‘۔یہ آیت اسرائیل کی کوہ سینا/حورب سے قادس کے نخلستان تک نقل وحرکت کا خُلاصہ ہوسکتا ہے لیکن اگر ایسا ہے تو یہ آیات 1 اور 3 کے درمیان بہت موزوں نہیں لگتا۔یہ ہوسکتا ہے یہ ظاہر کرنے کیلئے شامل کیا گیا ہوگا کہ مُسافر میں گیارہ دن لگنے چاہیئے تھے لیکن اُن کی کم اعتقادی کے سبب اِسے پُوری ایک پُشت لگی(اڑتیس برس اور کُچھ زیادہ)۔یہ گیارہ دنوں کی منزل بظاہر کوہ سینا/حورب کے مُقام ہونے کی تصدیق ہے جیسے کہ جزائر سینا کے جنوبی سرے پر۔
غور کریں کہ شریعت دیئے جانے کا مُقام ’’حورب‘‘ ہے۔حورب ’’ضائع کرنے‘‘ یا ’’ویرانے‘‘ کا عبرانی لفظ ہے(BDB 325, KB 349)۔سینا(BDB 696) ایک غیر عبرانی لفظ ہے اور وہ بظاہر دونوں اُس مُقام کا حوالہ ہیں جہاں مُوسیٰ سار اسرائیل کو YHWH یہواہ سے ملوانے لایا تھا(مثلاً حورب، خروج 3:1 استثنا 1:6,19;4:10,15;5:12) اور سینا خروج 19/احبار 7:38;25:1;26:46;27:34 گنتی 1:1,9;3:1,4,14;9:1,5)۔
حورب استثنا میں اتنا زیادہ اور ’’سینا‘‘ خروج میں بہت زیادہ کیوں استعمال ہوا ہے یہ نامعلوم ہے۔مُوسیٰ کی تحاریر میں ادبی انواع واقسام ہے۔یہ درج ذیل کا حوالہ ہوسکتا ہے:

ا۔ مختلف کاتبوں کی درج کردہ زُبانی روایات

۲۔ مُوسیٰ کا مختلف کاتبوں کا استعمال

۳۔ نامعلوم وجوہات کی بنا پر بعد کے کاتبوں کی تبدیلیاں

۴۔ ادبی انواع واقسام

خصوصی موضوع: کوہ سینا کا مُقام

ا۔ اگر مُوسیٰ لُغوی طور پر اُن تین دنوں کی منزل کی بات کر رہا تھا اور علامتی طور پر نہیں جو اُس نے فرعون سے درخواست کی تھی(3:18;5:3;8:27) تو یہ جنوبی جزائر سینا میں روایتی مُقام تک پہنچنے کا بہت زیادہ وقت نہ تھا۔اِس لئے کُچھ عُلما پہاڑ کو قادس برنیع کے نخلستان کے نزدیک قرار دیتے ہیں۔

ب۔ روایتی مُقام سینا کے بیابان میں ’’جبل اُل مُوسیٰ کہلانے کی بہت سی چیزیں حمایت کرتی ہیں:

ا۔ پہاڑ سے پہلے وسیع میدان ہے۔

۲۔ استثنا 1:2 کہتا ہے کہ یہ کوہ سینا سے قادس برنیع تک گیارہ دن کی منزل تھی

۳۔ اصطلاح ’’سینا‘‘ ایک غیر عبرانی اصطلاح ہے یہ سینا کے بیابان سے منسلک ہوسکتا ہے جو چھوٹی صحرائی جھاڑی کا حوالہ ہے۔پہاڑ کیلئے عبرانی نام حورب ہے (بیابان)۔

۴۔ کوہ سینا چوتھی صدی عیسوی سے روایتی مُقام رہا ہے۔ یہ ''مدائن کی سرزمین'' میں ہے جس میں جزائر سینا اور عرب کا وسیع علاقہ شامل ہے۔

۵۔ یوُں لگتا ہے کہ ماہرین آثار قدیمہ نے خروج کے اندراج میں ذکر کئے گئے کُچھ شہروں کے مُقامات کی تصدیق کردی ہے بطور اُن کے سینا کے جزیرے کے مغربی کنارے پر ہونے کی۔

ج۔ کوہ سینا کا روایتی مُقام ''سلویہ کی یاترا'' سے قبل تک قائم نہیں ہوا تھا جو کوئی 8-385 عیسوی میں لکھی گئی۔ (بحوالہ ایف۔ایف بُروس کی کتاب ''اعمال کی کتاب پر تبصرہ'' صفحہ 151)۔

☆۔ ''کوہ شعیر''۔BDB 973 کہتا ہے کہ اصطلاح ''شعیر'' کا مطلب یہ ہوسکتا ہے: (1) بکری؛ (2) بالدار؛ (3) بالدار جیسے کہ گھنے درختوں میں؛ جبکہ KB 1989 دعویٰ کرتا ہے کہ اِس کا مطلب ''بالدار'' ہے۔

پُرانے عہدنامے میں یہ اصطلاح صدوم سے تعلق رکھتی ہے (بحوالہ پیدائش 14:6;36:20-21,30 استثنا 1:2,44;2:1,4-5;33:2)۔ یہ اکثر بطور پہاڑ کی خصُوصیت رکھتی ہے (بحوالہ پیدائش 14:6;36:8-9 استثنا 2:1)۔ اِس لئے اصل میں یہ صدوم سے جُڑا ہوا حوریتی پہاڑی علاقہ تھا۔

☆۔ ''قادِس برنیع''۔ یہ صدوم کی سرحد پر وسیع نخلستان ہے (بحوالہ گنتی 20:16) بیرسبا سے کوئی پچاس میل جنوب میں، جس میں چار قُدرتی چشمے تھے۔ اِس کے نام کے دو عنصر ہیں۔ پہلا عبرانی سے ''پاک'' کیلئے ہے (BDB 873)۔ دوُسرا نامعلوم ہے۔ یہ اُن کی بیابان کی صحرانوردی کا مرکز ہے (بحوالہ گنتی 14-13)۔

1:3۔ ''اور چالیسویں برس''۔ یہ استثنا میں واحد تاریخ ہے۔ ''چالیس'' (BDB 917) بائبل میں اتنا اکثر استعمال ہوا ہے کہ یہ بظاہر کسی طویل غیر معین وقت کے دورانئے کا حوالہ لگتا ہے۔ اصل ترتیب بظاہر اڑتیس برس ہے (سینا سے موآب کے میدانوں تک)۔

☆۔ ''گیارھویں مہینے کی پہلی تاریخ کو''۔ لکھاری ہر مُمکن کوشش کر رہا ہے کہ وہ اسرائیل کو کہی گئی باتوں کے وقت اور مُقام کی نشاندہی کر سکے۔ دیکھئیے خصُوصی موضوع درج ذیل۔

خصُوصی موضوع: قدیم مشرق بعید کے ماہ وسال (کیلنڈر)

کنعانی (پہلا سلاطین 6:1,37-38;8:2)	سامریہ۔بابل (نیپور کیلنڈر)	عبرانی (گیزر کیلنڈر)	جدید مساوتیں
ابیب (جو کے ''سبز سرے'')	نیسانو (Nisanu)	نسان (Nisan)	مارچ۔اپریل
زِن (بہار کی چمک دمک)	آیارو (Ayaru)	ائیار (Iyyar)	اپریل۔مئی
	سمانو (Simanu)	سیوان (Sivan)	مئی۔جون
	دُواُزو (Du-uzu)	تامُوز (Tammuz)	جون۔جولائی
	آبُو (Abu)	آب (Ab)	جولائی۔اگست
	اُلولو (Ululu)	ایلُول (Elul)	اگست۔ستمبر
ایتھانم (مُستقل پانی کا ذریعہ)	طیشریتو (Teshritu)	طشری (Tishri)	ستمبر۔اکتوبر
بُل (فصل پر بارش)	آراہ۔سامنا (Arah-samna)	مرکیشوان (Marcheshvan)	اکتوبر۔نومبر
	کِسلیمُو (Kislimu)	چیسلیو (Chislev)	نومبر۔دسمبر
	تبیٹُو (Tebitu)	تیبیتھ (Tebeth)	دسمبر۔جنوری
	شباتُو (Shabatu)	شیبات (shebat)	جنوری۔فروری
	عدارُو (Adaru)	عدار (Adar)	فروری۔مارچ

☆ ”موسیٰ نے اُن سب احکام کے مطابق جو خداوند نے اُسے بنی اسرائیل کے لئے دیئے تھے اُسے یہ باتیں کہیں“۔ خُدا مئولف ہے، مُوسیٰ ایک ذریعہ ہے لیکن یہ تمام احکامات عہد باندھنے والے YHWH یہواہ کی طرف سے آتے ہیں۔

مُوسیٰ کی تحاریر میں الوہیت کے ناموں کیلئے بہت سی اقسام ہیں۔ درج ذیل استثنا 4-1 میں سے مثالیں ہیں۔

ا۔ خُداوند (یہواہ)، 1:3,8,27,34,37,41,42,43,45;2:12,14,15,17,21,31;3:2,20,21,26{twice}; 4:12,14,15,21,27

۲۔ خُداوند (یہواہ) اپنے خُدا (الوہیم) 1:1,19,20,25,41;2:29,36,37;3:3;4:7

۳۔ خُداوند (یہواہ) تُمہارا خُدا (الوہیم)؛ 1:10,21,26,30,31,32;2:730;3:18,20,21,22;4:2,3,4,10,19,21,23,24,25,29,30,31,34,40

۴۔ خُداوند (یہواہ) تُمہارے باپ دادا کا خُدا (الوہیم)؛ 1:11,21;4:1

۵۔ خُدا (الوہیم)؛ 1:17;2:33;4:24 (حاسد خُدا)، 31 (رحم کرنے والا خُدا)، 32,33

۶۔ خُداوند (Adon) خُدا (یہواہ) 3:24

۷۔ خُداوند (یہواہ)، میرے خُدا (الوہیم) 4:5

۸۔ خُداوند (یہواہ) ہی خُدا (الوہیم) ہے؛ 4:35,39

اِس انواع واقسام کے حوالے سے بہت سوچ بچار رہی ہے۔

ا۔ بہت سے لکھاری

۲۔ بہت سے کاتب

۳۔ الہیاتی امتیازات

۴۔ ادبی اقسام

پُرانے عہدنامے کے عُلما کو تسلیم کرنا ہوگا کہ مئولفی، تزئین، ترتیب اور کاتبی سرگرمی جو پُرانے عہدنامے کی الہامی کتابوں سے متعلقہ ہے وہ ایک بھید ہے۔

خصُوصی موضوع: الوہیت کیلئے نام

ا۔ El

ا۔ الوہیت کیلئے طرزِ فن کی قدیم اصطلاح کا اصلی معنی نامعلوم ہے حالانکہ بہت سے عُلما یقین رکھتے ہیں کہ یہ اکادئین Akkadian بُنیاد سے ”مضبوط ہونا“ یا ”طاقتور رہنا“ ہے (بحوالہ پیدائش 17:1 گنتی 23:19 استثنا 7:21 زبُور 50:1)۔

۲۔ کنعانی دیوتاؤں کے مندر میں El اعلیٰ ترین دیوتا تھا (راس شمرہ کی عبارتیں)

۳۔ بائبل میں El اکثر دوُسری اصطلاحات کے ساتھ میل نہیں کرتا۔ یہ میل خُدا کی خصُوصیت کا ایک انداز بن گیا۔

ا۔ El - Elyon (خُدائے تعالیٰ“) پیدائش 22-14:18 استثنا 32:8 یسعیاہ 14:14

ب۔ El - Roi (”خُدائے بصیر“ یا ”خُدا جو اپنے آپ کو ظاہر کرتا ہے“) پیدائش 16:13

ج۔ El - Shaddai (”خُداوند“ یا ”خُدائے رحیم“ یا ”پہاڑوں کا خُدا“) پیدائش 17:1;35:11;43:14;49:25 خروج 6:3

د۔ El - Olam (”ابدی خُدا“) پیدائش 21:33۔ یہ اصطلاح الہیاتی طور پر خُدا کے داؤد سے وعدہ سے متعلقہ ہے، دوُسرا سیموئیل 7:13,16

ر۔ El - Berit (”عہد کا خُدا“) قضاۃ 9:46

۴۔ El درج ذیل کے ساتھ مساوی ہے

ا۔ پیدائش 46:3 ایوب 5:8 میں خُدا (الوہیم)، ”میں خُدا تیرے باپ کا خُدا ہوں“

ب۔ پیدائش 49:25 میں Shaddai (خُدا قادرِ مُطلق)

ج۔ خروج 34:14 استثنا 4:24;5:9;6:15 میں ''خُدا بھسم کرنے والی آگ''

د۔ استثنا 4:31،نحمیاہ 9:31 میں ''رحیم خُدا''، استثنا 7:9;32:4 میں ''وفادار خُدا''

ر۔ استثنا 7:21;10:17 نحمیاہ 1:5;9:32 دانی ایل 9:4 میں ''خُدائے عظیم اور مُہیب''

س۔ پہلا سیموئیل 2:3 میں ''خُداوند خُدائے علیم''

ص۔ دوُسرا سیموئیل 22:48 میں ''خُدا میرا مضبوط قلعہ ہے''

ط۔ دوُسرا سیموئیل 22:48 میں ''خُدا جو میرا انتقام لیتا ہے''

ع۔ یسعیاہ 5:16 میں ''خُدائے قدّوس''

ف۔ یسعیاہ 10:21 میں ''خُدائے قادر''

ک۔ یسعیاہ 12:2 میں ''میری نجات''

ل۔ یرمیاہ 32:18 میں ''خُدائے عظیم وقادر ربُ الافواج''

م۔ یرمیاہ 51:56 میں ''خُداوند انتقام لینے والا خُدا''

۵۔ خُدا کے تمام پُرانے عہدنامے میں ناموں کا میل یوشیع 22:22 میں پایا جاتا ہے (خُداوند خُداؤں کا خُدا، دہرایا گیا ہے)

ب۔ Elyon

ا۔ اِس کا بُنیادی مطلب ''اعلیٰ''، ''برتر'' یا اُوپر اُٹھایا گیا'' ہے (بحوالہ پیدائش 40:17 پہلا سلاطین 9:8 دوُسرا سلاطین 18:17 نحمیاہ 3:25 یرمیاہ 20:2 36:10 زبُور 18:13)۔

۲۔ یہ متوازی معنوں میں خُدا کے کئی دیگر ناموں، القابات کیلئے استعمال ہوا ہے

ا۔ زبُور 47:1-2;73:11;107:11 میں Elohim

ب۔ پیدائش 14:22 دوُسرا سیموئیل 22:14 میں YHWH

ج۔ زبُور 91:1,9 میں El - Shaddi

د۔ گنتی 24:16 میں El

ر۔ Elah، دانی ایل 2-6 اور عزرا 4-7 میں illair کے ساتھ تعلق رکھتا ہے (آسامی ''خُدائے برتر'' کیلئے) دانی ایل 3:26;4:2;5:18,21 میں

۳۔ یہ اکثر غیر اسرائیلیوں نے بھی استعمال کیا ہے

ا۔ ملکِ صادق سالم، پیدائش 14:18-22

ب۔ بِعرفان، گنتی 24:16

ج۔ مُوسیٰ، استثنا 32:8 میں قوموں کی بات کرتا ہے

د۔ نئے عہدنامے میں لُوقا کی انجیل، جو غیر قوموں کو لکھی گئی وہ بھی یونانی مساوی Hupsistos استعمال کرتا ہے (بحوالہ 1:32,35,76;6:35; اعمال 8:28 16:17 ;7:48)

ج۔ Elohim (جمع)، Eloah (واحد) بُنیادی طور پر شاعری میں استعمال ہوا ہے

ا۔ یہ اصطلاح پُرانے عہدنامے سے باہر نہیں پائی جاتی ہے۔

۲۔ یہ لفظ اسرائیل کے خُدا یا قوموں کے خُداؤں سے منسوب ہو سکتا ہے (بحوالہ خروج 12:12;20:3)۔ ابراہام کا خاندان مشرکانہ تھا (بحوالہ یوشیع 24:2)

۳۔ یہ اسرائیلی قاضیوں کا حوالہ ہو سکتا ہے (بحوالہ خروج 21:6 زبُور 82:6)۔

۴۔ اصطلاح elohim دیگر روُحانی موجودات (فرشتے یا شیاطین) کیلئے بھی استعمال ہوئی ہے جیسے استثنا 32:8 (ہفتاوی)، زبُور 8:5 ایوب 1:6;38:7۔

یہ انسانی قاضیوں کا حوالہ ہوسکتا ہے(بحوالہ خروج 21:6 زبُور 82:6)۔

۵۔ بائبل میں یہ الوہیت کیلئے پہلا نام / لقب ہے(بحوالہ پیدائش 1:1)۔ یہ مُکمل طور پر پیدائش 2:4 سے قبل تک استعمال ہوا جہاں یہ YHWH کے ساتھ ملایا ہوا ہے۔ یہ بُنیادی طور پر(الہیاتی) خُدا کا بطور خالق، قائم رکھنے والا، اور اِس کائنات پر تمام زندگی کو مہیا کرنے والے کے طور حوالہ ہے(بحوالہ زبُور 104)
یہ El کیساتھ مترادف ہے(بحوالہ استثنا 32:15-19)۔ یہ YHWH یہواہ کا بھی متوازی ہوسکتا ہے بطور زبُور 14 (elohim) بالکل زبُور 53 (YHWH) کی مانند ہے، ماسوائے الہٰی ناموں میں تبدیلی کے۔

۶۔ حالانکہ جمع ہے اور دوُسرے خُداوٗں کے لئے بھی استعمال ہوا ہے، یہ اصطلاح اکثر اسرائیل کے خُدا سے بھی منسوب ہے لیکن عموماً اِس میں وحدانیت کے اشاروں کیلئے واحد افعال ہیں۔

۷۔ یہ اصطلاح غیر اسرائیلیوں کے مُنہ میں بطور الوہیت کے نام کیلئے پائی گئی ہے۔

ا۔ ملکِ صادق سالم، پیدائش 14:18-22

ب۔ عِرفان، گنتی 24:16

ج۔ مُوسیٰ، استثنا 32:8 میں قوموں کی بات کرتا ہے

۸۔ یہ عجیب وغریب بات ہے کہ اسرائیل کے وحدانیت کے خُدا کیلئے عام نام جمع میں ہے! حالانکہ کوئی یقینی امر موجود نہیں ہے، درج ذیل مُفروضے اِس حوالے سے ہیں:

ا۔ عبرانی میں اکثر تاکید کیلئے بہت سے جمع استعمال ہوئے ہیں۔ اِس سے نزدیکی طور پر متعلقہ بعید عبرانی گرائمر کی وضع قطع جو"جاہ وجلال کی جمع" کہلاتی ہے جہاں جمع تصور کی وسعت کیلئے استعمال ہوا ہے۔

ب۔ یہ فرشتانہ مجلس کا حوالہ ہوسکتا ہے، جن کے ساتھ خُدا عالم بالا پر جاملتا ہے اور جو اُس کا اعلان کرتے ہیں(بحوالہ پہلا سلاطین 22:19-23 ایوب 1:6 زبُور 82:1;89:5,7)۔

ج۔ یہ بھی ممکن ہے کہ یہ نئے عہد نامے کے ایک خُدا میں تین اشخاص کے ظہور کی عکاسی ہو۔ پیدائش 1:1 میں خُدا تخلیق کرتا ہے، پیدائش 1:2 خُدا کی رُوح جنبش کرتی تھی اور نئے عہد نامے کا یسوع خُدا باپ کا تخلیق میں ذریعہ ہے(بحوالہ یوحنا 1:3,10 رومیوں 11:36 پہلا تواریخ 8:6 کلسیوں 1:15 عبرانیوں 1:15 عبرانیوں 1:2;2:10)۔

د۔ YHWH (یہواہ)

ا۔ یہ وہ نام ہے جو الوہیت کی بطور عہد باندھنے والے خُدا کی عکاسی ہے؛ خُدا بطور مُنجی، نجات دہندہ! انسان عہود کو توڑتے ہیں لیکن خُدا اپنے کلمہ، وعدہ اور عہد سے وفادار ہے (بحوالہ زبُور 103)۔

اِس نام کا پہلا ذکر پیدائش 2:4 میں Elohim خُداوند جیہ کے مرکب سے ہے۔ پیدائش 1-2 میں تخلیق کے دو مندرجات نہیں ہیں بلکہ دو تاکیدیں ہیں: (1) خُدا بطور کائنات کا خالق (مادی) اور (2) خُدا بطور انسانوں کا مخصُوص خالق۔ پیدائش 2:4 فضیلیتی مقام اور انسانوں کے مقصد کے خاص ظہور کی ابتدا کرتا ہے، اور اِس کے ساتھ ساتھ گناہ کا مسئلہ اور بغاوت جو انفرادی مُقام سے تعلق رکھتی ہے۔

۲۔ پیدائش 4:26 میں یہ کہا گیا ہے "اُس وقت سے لوگ یہوداہ کا نام لیکر دُعا کرنے لگے"۔ بحرحال، خروج 6:3 مفہوم دیتا ہے کہ ابتدائی عہد کے لوگ (بُزرگ اور اُن کے خاندان) خُدا کو محض El - Shaddai کے طور جانتے تھے۔ نام YHWH یہواہ کی وضاحت صرف ایک مرتبہ خروج 3:13-16 خاصکر آیت 14 میں ہوئی ہے۔ بحرحال، مُوسیٰ کی تحاریر اکثر الفاظوں کی تشریح مشہور لفظی کھیلوں سے کرتی ہیں نہ کہ لسانیات سے (بحوالہ پیدائش 17:5;27:36;29:13-35)۔ اِس نام کے معانی کی مُناسبت سے بہت سے مفرُوضے ہیں (IDB سے لیا گیا، والیم 2، صفحات 409-411):

ا۔ عربی بُنیاد سے "والہانہ مُحبت ظاہر کرنا"

ب۔ عربی بُنیاد سے "بھسم کرنا" (یہواہ بطور بھسم کرنے والا خُدا)۔

ج۔ یُگارتی (کنعانی) بُنیاد سے ''بات کرنا''

د۔ فونشیا کی کندکاری کی پیروی کرتے ہوئے، ایک اسبابی صفت فعلی جس کا مطلب ''وہ جو قائم رکھتا ہے'' یا ''وہ جو قائم کرتا ہے''۔

ر۔ عبرانی Qal صُورت سے ''وہ جو ہے'' یا ''وہ جو موجود ہے'' (مُستقبل کے معنوں میں ''وہ جو ہوگا'')۔

س۔ عبرانی Hiphil صُورت سے ''وہ جو ہونے کا سبب ہے''

ص۔ عبرانی بُنیاد سے ''زندہ'' (مثال پیدائش 3:20)، مطلب ''ہمیشہ زندہ رہنے والا، واحد زندہ''۔

ط۔ خروج 3:13-16 کے سیاق وسباق سے، غیر کامل صُورت جو کامل معنوں میں استعمال ہوئی ''میں وہی رہونگا جو میں تھا'' یا ''میں وہی رہونگا جو میں ہمیشہ سے تھا''۔

پُورا نام یہواہ YHWH کا اکثر اختصاروں میں اظہار ہوا ہے یا ممکنہ طور پر اصل صُورت میں

(1) Yah (مثال، ہیلیلُو۔یاہ)

(2) Yahu (ناموں کیلئے، مثال یسعیاہ)

(3) Yo (ناموں کیلئے، مثال، یوئیل)

۳۔ بعید یہودیت میں یہ عہد کا نام اتنا پاک ہوگیا کہ یہودی یہ نام لینے سے خوفزدہ تھے کہ کہیں اِسے بے فائدہ نہ لے لیں اور خروج 20:7 استثنا 5:11;6:13 کا حکم نہ توڑ بیٹھیں۔ پس اُنہوں نے اِس کا عبرانی اصطلاح سے متبادل لے لیا یعنی ''مالک، آقا، خاوند، خُداوند'' adon or adonai (میرا خُداوند) جب وہ پُرانے عہدنامے کی عبارتوں میں YHWH نام کو پڑھنے پر پہنچتے تھے تو ''خُداوند'' پکارتے تھے۔ اِسی لئے YHWH یہواہ انگریزی تراجم میں ''خُداوند'' ہی لکھا گیا ہے۔

۴۔ جیسے El کے ساتھ، YHWH یہواہ اکثر دیگر اصطلاحات کے ساتھ ملایا جاتا ہے تاکہ اسرائیل کے عہد کے خُدا کی چند خصُوصیات پر زور دیا جاسکے۔ جبکہ بہت سی ممکنہ مرکب اصطلاحات ہیں، کُچھ درج ذیل ہیں:

ا۔ YHWH - Yireh (یہواہ YHWO مہیا کرے گا) پیدائش 22:14

ب۔ YHWH - Rophekha (یہواہ YHWH تُمہارا شافی ہو) خروج 15:26

ج۔ YHWH - Nissi (یہواہ YHWH میرا نشان ہے) خروج 17:15

د۔ YHWH - Meqaddishkem (خُداوند تُمہارا پاک کرنے والا ہوں) خروج 31:13

ر۔ YHWH - Shalom (خُداوند صُلح [یہواہ سلوم] ہے) قضاۃ 6:24

س۔ YHWH - Sabbaoth (ربُ الافواج) پہلا سیموئیل 1:3,11;4:4;15:2 اکثر نبیوں کی کتابوں میں)

ص۔ YHWH - Ro'I (خُداوند میرا چوپان ہے) زبُور 23:1

ط۔ YHWH - Sidqenu (خُداوند میری راستبازی ہے) یرمیاہ 23:6

ع۔ YHWH - Shammah (خُداوند وہاں ہے) حزقیال 48:35

1:4۔ NASB, NRSV ''جب اُس نے شکست دی''

NKJV ''جب اُس نے قتل کیا''

TEV ''جب خُداوند نے شکست دی''

NJB ''اُس نے شکست دی''

فعل (BDB 645, KB 697) Hiphil مُطلق کا مطلب ''تحریک دینے والا'' اور الہیاتی معانی یہ ہیں کہ وہ یہواہ تھا۔ وہ پہلا اور واحد سبب ہے۔

☆۔''سیحون''۔سیحون(BDB 695)اموری بادشاہ تھا جوعوج کے نزدیکی خطے کا تھا بُسن کا بادشاہ، جویردن کے مشرقی طرف تھا۔مُوسیٰ کوخُدا کی طرف سے حُکم ہوا تھا (بحوالہ 2:4-9) کہ وہ عدوم(لُوط کی اپنی ہی بیٹیوں سے نسل، بحوالہ پیدائش19:30-38)اور موآب کے یہودی رشتہ داروں پر حملہ نہ کریں۔یردن کی طرف واحد راستہ سیحون کی بادشاہت سے گُزرتا تھا۔حسبون کا دارالخلافہ شہر پہلا اہم شہر تھا جو اسرائیلی سپاہیوں نے فتح کیا(بحوالہ2:26-37 گنتی21:21-32)۔

☆۔''عوج''۔عوج(BDB 728)بُسن کہلانے والے خطے کا بادشاہ تھا جس کے دو بڑے شہر تھے(بحوالہ یوشع12:4)اور بہت سے دیہات تھے(بحوالہ3:1-10)وہ بظاہر ایک رفائیم تھا(دیوہیکل، بحوالہ3:11)جو کنعان میں بستا تھا(بحوالہ2:20 یوشع12:4)۔یہ حبرون میں اُن دیوہیکل لوگوں کی نسل سے تھا(بحوالہ2:11) جو دو وفادار خبر لانے والوں کو اسرائیلیوں کے جھٹلانے کا سبب بنے تھے(بحوالہ گنتی13:22)۔

☆۔''عستارات''۔اِس شہر (BDB 800) کا نام کنعانی زرخیزی کے دیوتا بعل اشیرہ/ایستیرے کی عورت ساتھی کے نام پر رکھا گیا۔رفائیم کے ذکر کے سبب، یہ مُمکن ہے کہ اِس شہر کا حوالہ پیدائش14:5میں دیا گیا ہے۔

☆۔''اورعی''۔یہ اووگ کے بڑے شہروں میں سے ایک تھا(بحوالہ یشوع12:4;13:12)۔

1:5۔''موآب کے میدان میں''۔یہ وہ جگہ ہے جہاں اسرائیلیوں نے وعدے کی سرزمین میں داخل ہونے سے قبل ڈیرے ڈالے تھے۔یہ یردن کے مشرقی کنارے پر بحیرہ مُردار کے بالکل شمال میں مُقام ہے جہاں استثنا لکھی گئی تھی۔

☆۔''موسیٰ بیان کرنے لگا''۔یہ فعل(BDB 383, KB 381، Hiphil کامل)''اختیاری وفاداری'' کا مفہوم ہے بحوالہ پیدائش18:27 خروج2:21 قضاۃ19:6)۔

☆۔''شریعت کو یوں بیان کرنے لگا''۔اِس فعل(BDB 91, KB 106، Piel کامل) کا مطلب واضح کرنا یا فہم کرنا ہے۔یہ لفظ صرف یہاں اور دو دُوسرے مواقعوں پر آیا ہے جہاں اِس کا ترجمہ''لکھا''(بحوالہ27:8 عبرانیوں2:2) ہے۔ہدایات جو واضح نہ ہوں اور نا قابل فہم ہوں وہ بے فائدہ ہوتی ہیں اور اِس عہد کی عبارت میں خطرناک ہیں۔

NASB(تجدید شُدہ)عبارت۔1:6-8

۶۔خداوند ہمارے خدا نے حورب میں، ہم سے یہ کہا تھا کہ تم اِس پہاڑ پر بہت رہ چکے ہو۔ ۷۔سو اب پھرو اور کوچ کرو اور اموریوں کے کوہستانی ملک اور اُس کے آس پاس کے میدان اور پہاڑی قطعہ اور نشیب کی زمین اور جنوبی اطراف میں اور سمندر کے ساحل تک جو کنعانیوں کا مُلک ہے بلکہ کوہِ لبنان اور دریا فرات تک جو ایک بڑا دریا ہے چلے جاؤ۔
۸۔دیکھو مَیں نے اِس مُلک کو تمہارے سامنے کر دِیا ہے پس جاؤ اور اُس مُلک کو اپنے قبضہ میں کرلو جسکی بابت خداوند نے تمہارے باپ دادا ابرہام اور اضحاق اور یعقوب سے قسم کھا کر یہ کہا تھا کہ وہ اُسے اُنکو اور اُنکے بعد اُنکی نسل کو دیگا۔

1:6۔''خداوند''۔یہ اسرائیل کے خُدا کیلئے مُنفرد نام ہے(یعنی یہواہ BDB 217)۔دیکھیئے خصُوصی موضوع:الوہیت کیلئے نام1:3پر۔

☆۔''ہمارے خدا''۔شخصی جمع اسم ضمیر کوہ سینا پر شروع کئے گئے اور قبول کئے گئے عہد کے تعلقات کا مفہوم ہے۔یہ الوہیت کا نام'الوہیم''(BDB 43) ہے۔یہ خُدا کیلئے بطور سب تخلیق کا خالق، مہیا کرنے والا اور قائم رکھنے والا کے ہیں(مثلاً پیدائش1:1-2:3)۔ دیکھیئے خصُوصی موضوع:الوہیت کیلئے نام1:3پر۔

☆۔''حورب''۔دیکھیئے نوٹ1:2پر۔

☆۔''تم اِس پہاڑ پر بہت رہ چکے ہو''۔خُدا اب بتاتا ہے کہ وقت آن پہنچا ہے کہ اسرائیل وہ کام کرے جس کا اُنہیں پہلے سے اُس نے حُکم دیا تھا یعنی کنعان پر قابض ہوں(بحوالہ پیدائش15:13-21 گنتی13-14)۔وہ کوہ حورب پر کوئی ایک سال کی مُدت کیلئے رہے(موازنہ کریں خروج19:1 کا گنتی10:11) سے)۔

1:7۔''سواب پھرو اور کوچ کرو''۔ پہلے فعل (Qal،BDB 815, KB 937 صیغہ امر) کا مطلب ''اب پھرو'' لیکن یہ کئی معنوں میں استعمال ہوا ہے:

ا۔ کسی چیز یا کسی کی طرف اب پھرو، خروج 2:12;16:10 گنتی 12:10

۲۔ پھرو تا کہ سمت تبدیل کرو، پیدائش 18:22;24:49 خروج 14:25;21:33 استثنا 1:7,24;2:3;9:15;10:5

۳۔ دوسرے معبودوں کی طرف پھرو، احبار 19:4 استثنا 29:18;30:17;31:18,20

۴۔ مددلو، احبار 19:31;20:6

۵۔ آن پہنچی ہے:

ا۔ شام، استثنا 23:11

ب۔ صبح، خروج 14:27

دوسرا فعل (Qal،BDB 652, KB 704 صیغہ امر) کا مطلب ''کوچ کرو، چلو، یا روانہ ہو'' ہے جو گنتی میں اکثر اسرائیلیوں کا اپنے خیمے ایک جگہ سے دوسری جگہ لیجانے کیلئے استعمال ہوا ہے۔ یہ استعمال استثنا میں جاری رہتا ہے (مثلاً 1:7,19,40;2:1,24)۔ یہ درحقیقت خیمے اُکھاڑنے کا حوالہ ہے۔

☆۔''چلے جاؤ''۔ یہ تیسرا متوازی Qal صیغہ امر ہے (BDB 97, KB 112)۔

1:8۔آیت 8 احکامات کا ایک سلسلہ ہے:

ا۔ ''دیکھو''۔ Qal،BDB 906, KB 1157 صیغہ امر

۲۔ ''پس جاؤ''۔ Qal،BDB 97, KB 112 صیغہ امر

۳۔ ''قبضہ کرلو''۔ Qal،BDB 439, KB 441 صیغہ امر (دیکھئیے خصوصی موضوع 8:1 پر)

☆۔''دیکھو میَں نے اِس مُلک کو تمہارے سامنے کردیا ہے''۔ عبرانی اصطلاح ''کر دیا ہے'' کیلئے وہی ہے جیسے ''دیا'' (Qal،BDB 678, KB 733 کامل)۔ خُدا اُنہیں اب ملک دے رہا تھا جیسا اُس نے ابراہام سے وعدہ کیا تھا (پیدائش 12:1، سطر ۵، 15:12-21 خروج 6:8) لیکن اُنہیں اُس پر قبضہ کرنا ہوگا۔ غور کریں حتی کہ اِس بُنیادی عہد کے مشرُوط پہلو پر (مثلاً 4:1;5:33;6:18;8:1;16:20;30:16,19)۔

☆۔''جسکی بابت خداوند نے تمہارے باپ دادا ابرہام اور اضحاق اور یعقوب سے قسم کھا کر کہا تھا''۔ دیکھئیے خصُوصی موضوع: باپ دادا سے عہد کے وعدے 9:5 پر۔ بہت سے مُقامات ہیں جہاں وعدے کی سرزمین کی عام حدیں بیان کی گی ہیں (خروج 34:1-12 استثنا 1:6-8;3:12-20;11:24 یشوع 1:3-4)۔ یہ محض داؤد کے دور میں ایسا ہوا کہ مُکمل خطہ اسرائیل کے قبضے میں تھا۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت۔1:9-15

۹۔اُس وقت میَں نے تم سے کہا تھا کہ میَں اکیلا تمہارا بوجھ نہیں اُٹھا سکتا۔ ۱۰۔خداوند تمہارے خدا نے تمکو بڑھایا ہے اور آج کے دِن آسمان کے تاروں کی مانند تمہاری کثرت ہے ۔۱۱۔خداوند تمہارے باپ دادا کا خدا تمکو اس سے بھی ہزار چند بڑھائے اور جو وعدہ اُس نے تم سے کیا ہے اُسکے مطابق تم کو برکت بخشے۔ ۱۲۔میَں اکیلا تمہارے جنجال اور بوجھ اور جھنجٹ کا کیسے متحمل ہوسکتا ہوں؟ ۱۳۔سوتم اپنے اپنے قبیلہ سے اَیسے آدمیوں کو چنو جو دانشور اور عقلمند اور مشہور ہوں اور میَں اُن کو تم پر سردار بنا دونگا۔ ۱۴۔اِسکے جواب میں تم نے مجھ سے کہا تھا کہ جو کچھ تُو نے فرمایا ہے اُسکا کرنا بہتر ہے۔ ۱۵۔سو میَں نے تمہارے قبیلوں کے سرداروں کو جو دانشور اور مشہور تھے لیکر اُن کو تم پر مقرر کیا تا کہ وہ تمہارے قبیلوں کے مطابق ہزاروں کے سردار اور سیکڑوں کے سردار اور پچاس پچاس کے سردار اور دس دس کے سردار حاکم ہوں۔

1:9۔''اُس وقت''۔ یہ استثنا میں ایک مُسلسل فقرہ ہے۔ پہلے چار ابواب اسرائیل پر خُدا کے فضل کے اعمال کا تجزیہ ہیں۔ یہ محاورہ ماضی کے عمل کا اشارہ دینے کا انداز ہے (بحوالہ 1:9,16,18;2:34;3:4,8,12,18;4:14)۔

☆۔''میَں اکیلا تمہارا بوجھ نہیں اُٹھا سکتا''۔ دیکھئیے خروج 18:13-26 اِس اہم مسئلے کیلئے مُوسیٰ کو اُس کے سُسر کی نصیحت (یعنی مُوسیٰ واحد قاضی تھا)۔

1:10۔''خداوند تمہارے خدا نے تمکو بڑھایا ہے''۔ یہ خُدا کے باپ دادا سے وعدے کا حصّہ تھا(مثلاً پیدائش 13:16;17:2,20;22:17;48:4 احبار 26:9 استثنا 7:13)۔

☆۔''آسمان کے تاروں کی مانند''۔ یہ فقرہ بھی پیدائش 15:5;26:4 استثنا 10:22;28:62 میں پایا جاتا ہے۔ دیگر متوازی فقرے جو اسرائیل کے غیر مندرجہ تعداد(بحوالہ پیدائش 16:10) کی منظر کشی کیلئے درج ذیل ہیں:''خاک کے ذروں کی مانند''(بحوالہ پیدائش 13:16;28:14 گنتی 23:10) اور''سمندر کی ریت کی مانند''(بحوالہ پیدائش 22:17;32:12)۔ یہ سب اُس آدمی کے بارے میں ہیں جو سو برس کی عُمر تک بے اولاد تھا(یعنی ابراہام)۔

استثنا 1:28 میں اسرائیلی جو ستاروں سے بھی زیادہ تھے وہ کنعان کے باسیوں سے درج ذیل کے سبب خوفزدہ تھے:

۱۔ تعداد

۲۔ مقدار

۳۔ فصیلی شہروں

یہ کتنی طنزیہ بات ہے۔

☆۔''تمہارے باپ دادا کا خدا''۔ یہ اکثر دہرایا گیا لقب دعویٰ کرتا ہے کہ وہی خُدا جو ابراہام، اضحاق، اور یعقوب سے باتیں کرتا تھا وہ اُن کی زندگیوں میں بھی اُن کے ساتھ ہے اور اُن کے باپ دادا کی منزل کے حصُول میں بھی اُن کے ساتھ ہے۔

1:12۔''جنجال''۔ اِس کا مطلب''شرعی درخواست'' ہے(BDB 936)۔

1:13۔''چنو''۔ یہ فعل(BDB 396, KB 393) Qal صیغہ امر ہے۔ غور کریں کہ مُوسیٰ لوگوں کو حُکم دے رہا تھا(یعنی اُن کے رہنماؤں کو) کہ وہ اُس کے ساتھ لوگوں کیلئے ذمہ داری بانٹیں۔ یہ نئے قاضی اِن خصُوصیات کے حامل تھے:

۱۔ ''دانشور''۔(BDB 314) جس کا مطلب اہلِ علم اور خُدا خوف ہے(یعنی یوسف، پیدائش 41:33,39 داؤد، دُوسرا سیموئیل 14:20 سلیمان، پہلا سلاطین 2:9;3:12;5:21)۔

۲۔ ''عقلمند''۔(BDB 106, KB 122، Niphal صفت فعلی) جس کا مطلب وہ جو عقلی شعور رکھتا ہو اور ذہین و فطین ہو(مثلاً یوسف، پیدائش 41:33، یرمیاہ 4:22 میں منفی)۔

۳۔ ''مشہور ہوں''۔(BDB 393, KB 390، Qal مجہول صفت فعلی)۔ یہ وسعت کے ساتھ ایک عام لفظ ہے۔

☆۔''میں اُنکو تم پر سردار بنا دونگا''۔ فعل(BDB 962, KB 1321) Qal غیر کامل ہے جو گروہی کے معنوں میں استعمال ہوا ہے۔ مُوسیٰ اِن چُنے ہوئے لوگوں کو مقرر کرتا ہے قیادت اور انصاف کے مُقام پر۔(مثلاً خروج 18:21;1:11 استثنا 17:14,15 قضاۃ 11:11)۔ بحر حال، حقیقت میں یہ خُدا تھا جو اُنہیں چُنتا ہے(BDB 542, KB 534، Qal غیر کامل، آیت 5)، یہ خُدا کے چُننے کا اشارہ ہے(مثلاً 4:20,34 پہلا سلاطین 11:37)۔ انسان عملِ الٰہی منصوبے کی پیروی کرتا ہے۔

1:15۔''ہزاروں کے سردار اور سیکڑوں اور پچاس اور دس''۔ یہ تقسیم بعد میں عسکری اکائیاں بن گئی(بحوالہ خروج 18:21)۔ دیکھیئے درج ذیل خصُوصی موضوع۔

خصُوصی موضوع: ہزاروں(ELEPH)

یہ ہزاروں کیلئے عبرانی لفظ ہے(BDB 48)۔ بحر حال، یہ کئی معنوں میں استعمال ہوا ہے:

۱۔ خاندانی اکائی، یشوع 22:14 قضاۃ 6:15 پہلا سیموئیل 23:23 زکریاہ 9:7;12:6

۲۔ عسکری اکائی، خروج 18:21,25 استثنا 1:15

۳۔ لُغوی طور ہزار، پیدائش 20:16 خروج 32:28

۴۔ علامتی عدد، پیدائش 24:60 خروج 20:6;34:7 استثنا 7:9 یرمیاہ 32:18

۵۔ یگاریتک ہم اصل alluph کا مطلب''سردار'' ہے، پیدائش 36:15

NASB (تجدید شُدہ) عبارت۔1:16-18

١٦۔اور اُسی موقع پر مَیں نے تمہارے قاضیوں سے تاکیداً یہ کہا کہ تم اپنے بھائیوں کے مقدموں کو سننا خواہ بھائی بھائی کا معاملہ ہو یا پردیسی کا تم اُن کا فیصلہ انصاف کے ساتھ کرنا ۔١٧۔تمہارے فیصلہ میں کسی کی رُو رعایت نہ ہو جیسے بڑے آدمی کی بات سنو گے ویسے ہی چھوٹے کی سننا اور کسی آدمی کا منہ دیکھ کر ڈر نہ جانا کیونکہ یہ خدا کی عدالت ہے اور جو مقدمہ تمہارے لِئے مشکل ہو اُسے میرے پاس لے آنا مَیں اُسے سنوں گا۔١٨۔مَیں نے اُسی وقت سب کچھ جو تم کو کرنا ہے بتا دِیا۔

1:16-17۔مُوسیٰ نے اِن نئے قبیلے کے سرداروں کو غیر جانبدار رہنے کا حُکم دیا(بحوالہ 16:19;24:17)۔غیر جانبداری خُدا کی خصوصیت ہے(بحوالہ 10:17)۔اسرائیلیوں کو ایسے لوگ بننا تھا جو خُدا کے کردار کو عیاں کریں تا کہ دُنیا ایسی آماجگاہ بن سکے کہ لوگ خُدا پر بھروسہ رکھ سکیں اور ایمان لائیں۔چونکہ برگشتگی (یعنی پیدائش 3) بحرحال خُدا کا منصوبہ تھا۔اسرائیلی ناکام رہے لیکن مثالی اسرائیلی (یعنی یسوع بحوالہ یسعیاہ 53) فتح یاب ہوا (مثلاً یوحنا 11-7,8-14:5)۔

☆۔''پردیسی''۔شرعی ماحول میں غیر یہودیوں سے بھی مساوی برتاؤ روا رکھنا ضروری تھا(بحوالہ احبار 19:33-34,35)۔اسرائیل کو اُن سے رحم سے پیش آنا مقصود تھا(بحوالہ احبار 23:22 استثنا 10;19;24:17;27:19)۔اسرائیل بھی مصر میں پردیسی تھے(بحوالہ خروج 22:21;23:9)۔اور ایسی صُورتحال کو جانتے اور سمجھتے تھے۔

☆۔''انصاف سے''۔یعنی راستبازی سے دیکھیئے درج ذیل خصُوصی موضوع:

خُصوصی موضوع: راستبازی

''راستبازی'' ایک ایسا اہم موضوع ہے جس کا بائبل کے طالب علم کو شخصی وسیع نظریہ کے طور قائم کرنا چاہیئے۔پُرانے عہد نامے میں خُدا کا کردار ''راست'' یا ''صالح'' کے طور بیان کیا گیا ہے۔میسوپوتیمین اصطلاح از خُود دریائی سرکنڈے سے نکلی ہے جو تعمیراتی آلے کے طور دیواروں اور باڑوں کے سیدھاپن کا جائزہ لینے کیلئے استعمال ہوتا تھا۔خُدا اِس کیلئے استعمال ہوتا تھا۔خُدا اِس اصطلاح کو استعاراتی طور اپنی ذاتی فطرت کیلئے چُنتا ہے۔وہ براہ راست کنارہ (پیمانہ) ہے جس سے تمام چیزوں کا تجزیہ کیا جاتا ہے۔یہ نظریہ خُدا کی راستبازی اور اُس کے ساتھ ساتھ اُس کے عدالت کرنے کے حق کا دعویٰ کرتا ہے۔

انسان خُدا کی صُورت پر بنایا گیا(بحوالہ پیدائش 1:26-27;5:1,3;9:6)۔انسان خُدا کے ساتھ شراکت کیلئے تخلیق کئے گئے تھے۔تمام تخلیق خُدا اور انسان کے درمیان باہمی تعلقات کیلئے ایک تخت گاہ یا میدان عمل ہے۔خُدا چاہتا ہے کہ اُس کی افضل تخلیق،انسان اُسے جانیں،اُس سے مُحبت رکھیں خدمت کریں اور اُس کی طرح ہوں۔انسان کی وفاداری کی آزمائش کی گئی(بحوالہ پیدائش 3) اور ابتدائی جوڑا اُس آزمائش میں ناکام ہو گیا۔اِس کے نتیجے میں خُدا اور انسان کے درمیان تعلق ٹوٹ گیا(بحوالہ پیدائش 3 رومیوں 5:12-21)۔

خُدا اِس شراکت کو بحال کرنے اور اِس کی درستگی کا وعدہ کرتا ہے(بحوالہ پیدائش 3:15)۔وہ ایسا اپنی مرضی اور اپنے بیٹے کے ذریعے کرتا ہے(بحوالہ رومیوں 1:18-3:20)۔پہلے گُناہ کے بعد،خُدا کا بحالی کی طرف پہلا قدم اپنی دعوت اور انسان کے نادم،وفاداری اور تابعدار ردعمل کے طور عہد بندی کے نظریہ کی بُنیاد پر تھا۔پہلے گُناہ کی بنا پر انسان اپنے مناسب کاموں کے اہل نہ رہے تھے(بحوالہ رومیوں 3:21-31 گلتیوں 3)۔خُدا کو از خُود عہد کی بحالی کیلئے جو انسان نے توڑا تھا کیلئے شروعات کرنا پڑی۔اُس نے ایسا یُوں کیا:

1۔ گُناہ گار انسان کو مسیح کے کام کے وسیلے سے راستباز ٹھہرانے سے (عدالت سے متعلقہ راستبازی)
2۔ مسیح کے کام کے وسیلے سے انسانوں کو مفت راستبازی دینے سے (منسوب راستبازی)
3۔ بسنے والا رُوح فراہم کرتے ہوئے جو انسانوں میں راستبازی پیدا کرتا ہے (اخلاقی راستبازی)
4۔ خُدا کی صُورت بحال کرتے ہوئے مسیح کے وسیلے سے ایمانداروں میں باغ عدن کا تعلق بحال کرتے ہوئے (بحوالہ پیدائش 1:26-27)۔ (تعلقاتی راستبازی)

بحرحال،خُدا عہد بندی کا ردعمل چاہتا ہے۔خُدا فرمان جاری کرتا (یہ کہ مفت دیتا ہے) اور مہیا کرتا ہے مگر انسانوں کو ردعمل کرنا چاہیئے اور درج ذیل میں ردعمل جاری رکھنا چاہیئے:

١۔ توبہ
٢۔ ایمان

۳۔ طرز زندگی کی تابعداری

۴۔ ثابت قدمی

راستبازی، اِس لئے خُدا اور اُس کی افضل تخلیق کے درمیان ایک عہد کا باہمی عمل ہے۔ یہ خُدا کے کردار، مسیح کے کام اور رُوح کی اہلیت کی بُنیاد پر ہے جس کا ہر فرد کو شخصی اور مناسب طور مسلسل ردِعمل کرنا چاہیئے۔ نظریہ ''ایمان کی بدولت واجبیت'' کہلاتا ہے۔ نظریہ انجیل میں ظاہر کیا جاتا ہے مگر اِن اصطلاحات میں نہیں۔ اِسے بُنیادی طور پر پولُوس بیان کرتا ہے جو یونانی اصطلاح ''راستبازی'' اُس کی مختلف صُورتوں میں کوئی سو مرتبہ سے زائد استعمال کرتا ہے

پولُوس ایک تربیت یافتہ ربی ہونے کے ناطے اصطلاح dikaiosune اصطلاح SDQ کے عبرانی معنوں میں استعمال کرتا ہے جو یونانی توریت میں استعمال ہوئی ہے نہ کہ یونانی ادب سے۔ یونانی تحاریر میں اصطلاح کسی ایسے سے تعلق رکھتی ہے جو معاشرے اور مرتبہ خُداوندی کی توقعات کے موافق ہے۔ عبرانی معنوں میں یہ ہمیشہ روایتی اصطلاحات میں تشکیل پاتی ہے۔ یہواہ ایک راست، اخلاقی اور نیک خُدا ہے۔ وہ اپنے لوگوں میں اپنے کردار کی عکاسی چاہتا ہے۔ نجات پانے والے انسان ایک نئی تخلیق بنتے ہیں۔ اور یہ نیا پن نتیجہ طور خُدا خوفی (رومن کاتھولک کی واجبیت پر مرکوز) کا نیا طرزِ زندگی لاتا ہے۔ چونکہ اسرائیل مذہب کی بُنیاد پر حکومت تھی اِس لئے وہاں سیکولر (معاشرتی اقدار) اور پوتر (خُدا کی مرضی) کے درمیان کوئی واضح خاکہ نہ تھا۔ اِس فرق کا اظہار عبرانی اور یونانی اصطلاحات کو انگریزی میں ترجمہ کرنے سے ہوتا ہے۔ یعنی ''راست'' (معاشرے سے متعلقہ) اور ''راستبازی'' (مذہب سے متعلقہ)۔

یسوع کی انجیل (خُوشخبری) یہ ہے کہ برگشتہ انسان کو خُدا کے ساتھ شراکت میں بحال کر دیا گیا ہے۔ پولُوس کا قولِ محال یہ ہے کہ خُدا مسیح کے وسیلے سے قصوروار وں کو بے گُناہ ٹھہراتا ہے۔ یہ باپ کی مُحبت، رحم اور فضل، بیٹے کی زندگی، موت اور جی اُٹھنا اور رُوح اُلقدس کی رفاقت اور انجیل کی تحریک سے تکمیل پاتا ہے۔ واجبیت خُدا کا ایک مفت عمل ہے مگر یہ خُدا خوفی میں جاری ہونا چاہیئے (آگسٹین کا مقام جو دونوں کی عکاسی کرتا ہے یعنی انجیل کی مفت فراہمی پر اصلاحاتی زور اور رومن کاتھولک کا وفاداری اور محبت کی تبدیل شُدہ زندگی پر زور)۔ اصلاح کاروں کیلئے اصطلاح ''خُدا کی راستبازی'' ایک بے جنس فاعل ہے (یعنی گُناہگار انسان کو خُدا کے نزدیک قابلِ قبُول ٹھہرانے کا عمل [نظریاتی تطہیر]، جبکہ کاتھولک کیلئے یہ موضوعاتی بے جنس ہے جو مزید خُدا کی طرح ہونے کا عمل ہے (تجرباتی بتدریج بڑھنے والی تطہیر)۔ حقیقت میں یہ یقیناً دونوں ہیں۔

میری نظر میں تمام بائبل پیدائش 4 سے لیکر مُکاشفہ 20 تک یہ خُدا کا عدن کی شراکت کی بحالی کا اندراج ہے۔ بائبل زمینی پس منظر میں خُدا اور انسان کی شراکت سے شروع ہوتی ہے (بحوالہ پیدائش 2-1) اور بائبل اِسی منظر میں اختتام پذیر ہوتی ہے (بحوالہ مُکاشفہ 22-21)۔ خُدا کی صُورت اور مقصد بحال ہوگا۔

درج بالا گفتگو کو قلم بند کرنے کیلئے درج ذیل چُنے گئے نئے عہد نامے کے حوالوں پر غور کریں جو یونانی الفاظی گروہ کو بیان کرتے ہیں۔

1۔ خُدا راستباز ہے (اکثر خُدا بطور منصف سے تعلق رکھتا ہے)

ا۔ رومیوں 3:26

ب۔ دوُسرا تھسلنیکیوں 1:5-6

ج۔ دوُسرا تیمتھیس 4:8

2۔ یسوع رساتباز ہے

ا۔ اعمال 3:14;7:52;22:14 (مسیحا کا لقب)

ب۔ متی 27:19

ج۔ پہلا یوحنا 2:1,29;3:7

3۔ خُدا کی اپنی تخلیق کیلئے مرضی راستبازی ہے

ا۔ احبار 19:2

ب۔ متی 5:48 (بحوالہ 5:17-20)

4۔ خُدا کے راستبازی پیدا کرنے اور مہیا کرنے کے ذرائع

ا۔ رومیوں 3:21-31

ب۔ رومیوں 4

ج۔ رومیوں 5:6-11

د۔ گلتیوں 3:6-14

ر۔ خُدا کی طرف سے دیا گیا

۱۔ رومیوں 3:24;6:23

۲۔ پہلا کرنتھیوں 1:30

۳۔ افسیوں 2:8-9

س۔ ایمان سے پایا گیا

۱۔ رومیوں 1:17;3:22,26;4:3,5,13;9:30;10:4,6,10

۲۔ پہلا کرنتھیوں 5:21

ص۔ بیٹے کے کاموں کے وسیلے سے

۱۔ رومیوں 5:21-31

۲۔ دوُسرا کرنتھیوں 5:21

۳۔ فلپیوں 2:6-11

5۔ خُدا کی مرضی یہ ہے کہ اُس کے پیروکار راستباز ہوں

ا۔ متی 5:3-48;7:24-27

ب۔ رومیوں 2:13;5:1-5;6:1-23

ج۔ دوُسرا کرنتھیوں 6:14

د۔ پہلا تمیتھیس 6:11

ر۔ دوُسرا تمیتھیس 2:22;3:16

س۔ پہلا یوحنا 3:7

ص۔ پہلا پطرس 2:24

6۔ خُدا دُنیا کی عدالت راستبازی سے کرے گا

ا۔ اعمال 17:31

ب۔ دوُسرا تمیتھیس 4:8

راستبازی خُدا کی خصُوصیت ہے جو گُناہ گار انسان کو مفت مسیح کے وسیلے سے دی گئی۔ یہ

ا۔ خُدا کا فیصلہ ہے

ب۔ خُدا کی نعمت ہے

ج۔ مسیح کا عمل ہے

لیکن یہ راستباز بننے کا عمل بھی ہے جو بڑی قوت اور مستعدی سے جاری رکھنا چاہیئے۔ یہ ایک دن آمد ثانی پر انجام پذیر ہوگا۔ خدا کے ساتھ شراکت نجات پر بحال ہوتی ہے لیکن زندگی کے دوران ترویج پاتی ہے تا کہ موت یا پیروشیہ پر رُوبرُو مقابلہ کر سکیں۔

یہاں IVP کی ''پولوُس اور اُس کے خطوط کی لُغت'' سے لیا گیا ایک اچھا اقتباس درج ذیل ہے۔

’’کیلون ،لوُتھر سے قدرے زیادہ خُدا کی راستبازی کے تعلقاتی پہلو پر زور دیتا ہے۔لوُتھر کا خُدا کی راستبازی کا نظریہ بے گُناہ ٹھہرانے کا پہلو لئے لگتا ہے۔کیلون رابطہ کاری کی انوکھی فطرت یا خُدا کی ہمیں راستبازی دستیاب ہونے پر زور دیتا ہے‘‘ (صفحہ 834)۔

میرے لئے ایماندار کے خُدا کے ساتھ تعلق کے تین پہلو ہیں:

۱۔ انجیل ایک شخص ہے (مشرقی کلیسیا اور کیلون اِس پر زور دیتے ہیں)

۲۔ انجیل سچائی ہے (اگسٹین اور لوُتھر اِس پر زور دیتے ہیں)

۳۔ انجیل ایک تبدیل زندگی ہے (کاتھولک اِس پر زور دیتے ہیں)

یہ تمام درست ہیں اور انہیں ایک صحتمند ،مربُوط بائبل کی مسیحیت میں جُڑے رہنا چاہیئے ۔اگر اِن میں سے کسی پر بھی زیادہ زور دیا جائے یا اُس کی تحقیر کی جائے تو مسئلہ پیدا ہوگا۔

ہمیں یسوع کو قبُول کرنا چاہیئے !

ہمیں انجیل پر ایمان رکھنا چاہیئے !

ہمیں مسیح کی سی طرز زندگی کی تقلید کرنی چاہیئے !۔

☆ ۔’’تمہارے فیصلہ میں کسی کی رُو رِعایت نہ ہو‘‘۔اصطلاح ’’رو رعایت‘‘ لُغوی طور ’’چہرہ‘‘ (BDB 815) ہے۔فعل (BDB 647, KB 699،Hiphil غیر کامل) کا مطلب ’’لحاظ کرنا‘‘ ہے۔نُکتہ یہ ہے کہ اگر کوئی شخص کسی قاضی کے پاس آتا ہے تو قاضی کو اُس شخص کو دیکھنا نہیں چاہیئے کہ آیا وہ جان پہچان والا ہے یا کوئی اور تاکہ انصاف کرتے ہوئے اُس کے قدم نہ ڈگمگائیں بلکہ معاملے کو انصاف سے سُنے اور رو رعایت نہ کرے۔قاضیوں کو تمام معاملات بلاتعصب نبٹانیں ہوتے تھے (بحوالہ احبار 19:15)۔

☆ ۔’’جو مقدمہ تمہارے لِئے مشکل ہواُسے میرے پاس لے آنا‘‘۔مُوسیٰ لوگوں کیلئے خُدا کا نمائندہ تھا۔وہ اُن کے نزدیک نبی تھا (بحوالہ آیت 18:15-22؛18)۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت۔1:19-25

۱۹۔اور ہم خداوند اپنے خدا کے حکم کے مطابق حورب سے کوچ کر کے اُس بڑے اور ہولناک بیابان سے گذرے جسے تم نے اموریوں کے کوہستانی مُلک کے راستہ میں دیکھا پھر ہم قادس برنیع میں پہنچے۔۲۰۔وہاں مَیں نے تم کو کہا کہ تم اموریوں کے کوہستانی مُلک تک آ گئے ہو جسے خداوند ہمارا خدا ہمکو دیتا ہے۔۲۱۔دیکھ اُس مُلک کو خداوند تیرے خدا نے تیرے سامنے کر دِیا ہے سو تو جا اور جیسا خداوند تیرے باپ دادا کے خدا نے تجھ سے کہا تھا تو اُس پر قبضہ کر اور خوف نہ کھا اور ہراسان نہ ہو۔۲۲۔تب تم سب میرے پاس آ کر مجھ سے کہنے لگے کہ ہم اپنے جانے سے پہلے وہاں آدمی بھیجیں جو جا کر ہماری خاطر اُس مُلک کا حال دریافت کریں اور آ کر ہمکو بتائیں کہ ہمکو کس راہ سے وہاں جانا ہوگا اور کون کون سے شہر ہمارے راستہ میں پڑینگے۔۲۳۔یہ بات مجھے بہت پسند آئی چنانچہ مَیں نے قبیلہ پیچھے ایک ایک آدمی کے حساب سے بارہ آدمی چنے۔۲۴۔اور وہ روانہ ہوئے اور پہاڑ پر چڑھ گئے اور وادیِ اسکال میں پہنچ کر اُس ملک کا حال دریافت کیا۔۲۵۔اور اُس مُلک کا کچھ پھل ہاتھ میں لیکر اُسے ہمارے پاس لائے اور ہم کو یہ خبر دی کہ جو مُلک خداوند ہمارا خدا ہمکو دیتا ہے وہ اچھا ہے۔

1:19-25۔’’اور ہم کوچ کر کے‘‘۔فعل (BDB 652, KB 704،Qal غیر کامل) متواتر خروج کیلئے استعمال ہوا ہے (بحوالہ خروج 12:37;13:20;14:15;16:1 اور اکثر گنتی 33 میں بھی)۔یہ آیات کوہ سینا سے قادس برنیع تک کی مسافت سے مطابقت رکھتی ہیں۔

1:19۔’’حورب‘‘۔مُقدس پہاڑ کے دو القابات حورب اور سینا مترادف کے طور استعمال ہوئے ہیں۔حورب سامی اصطلاح ہے۔سینا سامی نہیں ہے لیکن مُمکنہ طور پر بیابان کے گُناہ سے تعلق رکھتی ہے۔Sin یعنی گُناہ خطے کے چھوٹے صحرائی پودے کیلئے ایک اصطلاح ہے۔کُچھ سمجھتے ہیں کہ حورب پہاڑی سلسلہ تھا اور سینا اُس کی چوٹی کا نام تھا لیکن ہم حقیقی طور پر اِس کے بارے میں زیادہ نہیں جانتے۔

☆ ۔’’اُس بڑے اور ہولناک بیابان میں‘‘۔عموماً اصطلاح ’’بیابان‘‘ (BDB 184) کا مطلب بے آباد چراگاہ ہے لیکن یہ راستہ اُنہیں سینا کے جزیرے کے صحرا کے پار لے گیا۔یہاں کُچھ قُدرتی پانی کے ذرائع بھی تھے۔خُدا اِن چالیس سالوں کے عرصے کے دوران اُنہیں اپنی الٰہی قُدرت سے روٹی اور پانی مہیا کرتا رہا۔آج یہ صحرا Et Tih کہلاتی ہے جس کا مطلب ’’صحرا نوردی‘‘ ہے۔یہ مسافت کوئی سو میل کی تھی اور اِس کے بیچ بہت دُشوار گُزار علاقے تھے۔

☆۔''اموریوں کے کوہستانی ملک میں''۔ یہ کنعان کی سرزمین کے جنوبی حصّے کا حوالہ ہے (یعنی آرابہ)۔

☆۔''اور ہم خداوند اپنے خدا کے حکم مطابق''۔ الوہیت کے ناموں کیلئے دیکھیئے خصوصی موضوع 1:3 پر۔ خُدا اُن کی درج ذیل سے رہنمائی کرتا تھا:

ا۔ مُوسیٰ کی باتوں سے

۲۔ جلال کے ابر سے جو خیمہ اجتماع پر رہتا تھا۔ جب وہ چلتا تھا تو اسرائیلی پیروی کرتے تھے۔

☆۔''پھر ہم قادس برنیع میں پہنچے''۔ پاک کیلئے عبرانی لفظ kadosh (BDB 871) ہے جس سے ہم لفظ قادس لیتے ہیں۔ قادس برنیع کا مطلب ''پاک (نامعلوم)'' ہے مُمکنہ طور پر ''پاک شہر'' یا ''پاک مُقام''۔ یہ اسرائیلیوں کیلئے ایک اہم خیمہ تھا اور چونکہ یہ ابراہام کیلئے تھا کیونکہ یہ خطے میں بڑا نخلستان تھا۔

1:21۔''دیکھ اُس ملک کو خداوند تیرے خدا نے تیرے سامنے کر دیا ہے۔ اُس پر قبضہ کر''۔ یہ آیت 8 کا حوالہ ہوسکتا ہے جہاں خُدا مُوسیٰ کے ذریعے لوگوں کو بتاتا ہے کہ وہ ملک پر قابض ہوں جس کا اُس نے اُن کے باپ دادا سے وعدہ کیا تھا (بحوالہ 12:5-7; 13:14-17;15:18;26:3)۔

اِس آیت میں، آیات 7 اور 8 کی طرح کئی احکامات ہیں:

ا۔ ''دیکھ'' ۔ Qal، BDB 906, KB 1157 صیغہ امر

۲۔ ''تُو جا'' ۔ Qal، BDB 748, KB 828 صیغہ امر

۳۔ ''قبضہ کر'' ۔ Qal، BDB 439, KB 441 غیر کامل،

۴۔ ''نہ خوف کھاؤ''۔ Qal، BDB 431, KB 432 غیر کامل، لیکن حاکمانہ معنوں میں استعمال ہوا

۵۔ ''نہ ہراساں ہو''۔ Qal، BDB 369, KB 365 غیر کامل، لیکن حاکمانہ معنوں میں استعمال ہوا

NASB (تجدید شُدہ) عبارت۔ 1:22-25

۲۲۔تب تم سب میرے پاس آکر مجھ سے کہنے لگے کہ ہم اپنے جانے سے پہلے وہاں آدمی بھیجیں جو جا کر ہماری خاطر اُس مُلک کا حال دریافت کریں اور آکر ہمکو بتائیں کہ ہمکو کس راہ سے وہاں جانا ہوگا اور کون کون سے شہر ہمارے راستہ میں پڑینگے۔ ۲۳۔ یہ بات مجھے بہت پسند آئی چنانچہ مَیں نے قبیلہ پیچھے ایک ایک آدمی کے حساب سے بارہ آدمی چنے ۲۴۔اور وہ روانہ ہوئے اور پہاڑ پر چڑھ گئے اور وادی اسکال میں پہنچ کر اُس ملک کا حال دریافت کیا۔ ۲۵۔ اور اُس مُلک کا کچھ پھل ہاتھ میں لیکر اُسے ہمارے پاس لائے اور ہم کو یہ خبر دی کہ جو مُلک خداوند ہمارا خدا ہمکو دیتا ہے وہ اچھا ہے۔

1:22۔ گنتی 13:1-3 اِس آیت کا پس منظر ہے۔ یہ مُوسیٰ کے قبیلوں کو احکامات کو دہراتی ہے:

ا۔ ''بھیجیں'' ۔ Qal، BDB 1018, KB 1511 گروہی

۲۔ ''حال دریافت کریں''۔ Qal، BDB 343, KB 340 غیر کامل، جو حاکمانہ معنوں میں استعمال ہوا

۳۔ ''ہمکو بتائیں'' ۔ Hiphil، BDB 996, KB 1427 غیر کامل جو حاکمانہ معنوں میں استعمال ہوا۔

1:23۔''چنانچہ مَیں نے قبیلہ پیچھے ایک ایک آدمی کے حساب سے بارہ آدمی چنے''۔ مُوسیٰ ہوشیاری سے ہر قبیلے سے ایک ایک آدمی چُنتا ہے تاکہ ہر ایک اپنے اہمیت کو محسوس کرے۔

1:24۔''وادی اسکال میں''۔ اِس اصطلاح (BDB 79) کا مطلب ''گچھہ'' یا ''شکار کا تعاقب'' ہے۔ گنتی 13:23-24 کہتا ہے کہ وہ انگوروں کا ایک گچھہ کاٹتے تھے اور اتنا بڑا ہوتا تھا کہ اُسے دو آدمی پول پر اُٹھا سکتے تھے۔ اِس طرح سے اِس وادی کا عبرانی نام پڑا لیکن اِس کا جنوبی فلسطین میں مُقام نامعلوم ہے مُمکنہ طور پر کہیں حبرون کے نزدیک (بحوالہ گنتی 13:22,23)۔

☆۔''دریافت کیا''۔''دریافت کیا'' (Piel، BDB 920, KB 1183 غیر کامل) ''قدموں'' (BDB 919) کیلئے لفظ کا متفرق ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ وہ اُس ملک میں سے گُزرے۔ اُن کے پاس سواری کیلئے کوئی جانور نہ تھا اور یہ حقیقتاً اُن کیلئے ایمان کا ایک قدم تھا کہ وہ چلتے ہوئے وہاں سے گُزرے اور اُنہیں مُقامی لوگوں نے دیکھا۔

1:25۔ ''جو مُلک خداوند ہمارا خدا ہمکو دیتا ہے وہ اچھا ہے''۔ کیا ہی مضبوط عہد کی تصدیق ہے۔ تاہم وہ الہیاتی تصدیق پر عمل نہ کرتے تھے بلکہ اپنے خوف پر تھے (مثلاً آیت 21)۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت۔ 1:26-33

۲۶۔تو بھی تم وہاں جانے پر راضی نہ ہوئے بلکہ تم نے خداوند اپنے خدا کے حکم کی سرکشی کی۔ ۲۷۔اور اپنے خیموں میں کُڑکُڑانے اور کہنے لگے کہ خداوند کو ہم سے نفرت ہے اِسی لئے
وہ ہمکو مُلک مصر سے نکال لایا تا کہ وہ ہمکو اموریوں کے ہاتھ میں گرفتار کرادے اور وہ ہمکو ہلاک کر ڈالیں۔ ۲۸۔ہم کدھر جا رہے ہیں؟ ہمارے بھائیوں نے تو یہ بتا کر ہمارا حوصلہ
توڑ دِیا ہے کہ وہاں کے لوگ ہم سے بڑے بڑے اور لمبے ہیں اور اُنکے شہر بڑے بڑے اور اُنکی فصیلیں آسمان سے باتیں کرتی ہیں ماسوا اِسکے ہم نے وہاں عناقیم کی اولاد کو بھی دیکھا
۔۲۹۔تب مَیں نے تمکو کہا کہ خوف زدہ مت ہو اور نہ اُن سے ڈرو۔ ۳۰۔خداوند تمہارا خدا جو تمہارے آگے آگے چلتا ہے وہی تمہاری طرف سے جنگ کریگا جیسے اُس نے تمہاری خا
طر مصر میں تمہاری آنکھوں کے سامنے سب کچھ کیا۔ ۳۱۔اور بیابان میں بھی تو نے یہی دیکھا کہ جس طرح انسان اپنے بیٹے کو اُٹھائے چلتا ہے اُسی طرح خداوند تیرا خدا تیرے اِس
جگہ پہنچنے تک سارے راستے جہاں جہاں تم گئے تمکو اُٹھائے رہا۔ ۳۲۔تو بھی تم نے اِس بات میں خداوند اپنے خدا کا یقین نہ کیا۔ ۳۳۔جو راہ میں تم سے آگے آگے تمہارے واسطے
ڈیرے ڈالنے کی جگہ تلاش کرنے کے لئے رات کو آگ میں اور دِن کو ابر بن کر چلا تا کہ تمکو وہ راستہ دِکھائے جس سے تم چلو۔

1:26۔ ''سرکشی''۔ فعل (BDB 598, KB 632، Hiphil غیر کامل) استثنا میں عام لفظ بن جاتا ہے (مثلاً 1:26,43;9:7,2324;21:18,20;31:27 اور زبوروں میں بھی)۔ یہ دانستہ نافرمانی کا اشارہ ہے۔

☆۔ ''خدا کے حکم کی''۔ آیات 8 اور 21 میں اُن کیلئے حُکم یہ تھا کہ وہ جائیں اور ملک پر قبضہ کرلیں۔

1:27۔ ''اور اپنے خیموں میں کُڑکُڑانے لگے''۔ لوگ اپنے خیموں میں کُڑکُڑا رہے تھے (BDB 920, KB 1188، Niphal غیر کامل)، وہ ایسا سرِ عام نہیں کر رہے تھے لیکن خُدا اُن کے دلوں کو جانتا تھا (بحوالہ زبور 106:25) اور جانتا تھا کہ وہ اُس کے خلاف بغاوت کر رہے تھے۔ خُدا نہ صرف وہ جانتا ہے جو ہم کہتے ہیں (بحوالہ آیت 25c) بلکہ وہ بھی جو ہمارے دلوں میں ہے یعنی ہمارے مقاصد (بحوالہ گنتی 14:1-6)۔

☆۔ ''خداوند کو ہم سے نفرت ہے''۔ اِس آیت میں لوگ خُدا کی قُدرت اور مقاصد پر کُڑکُڑا رہے تھے (مثلاً 9:28)۔ وہ بھول چُکے تھے کہ اُن کے سینا سے قادس کی مسافت کے دوران کیا ہی عجیب کام ہوئے اور وہ اُن سے وعدے اور مہیا کرتا رہا تھا، لیکن اُنہوں نے اپنی موجودہ صُورتحال پر غور کرنا شروع کر دیا تھا جو بہت تباہ کُن تھی۔

1:28۔ ''ہمارے بھائیوں نے تو یہ بتا کر ہمارا حوصلہ توڑ دیا ہے''۔ لوگ اُن غیر اعتقادوں کی دریافت کردہ باتوں کو مُوردِ الزام ٹھہرا رہے تھے۔ اصطلاح ''توڑ دیا'' (BDB 587, KB 606) کسی شخص کیلئے استعارہ ہے جو خوفزدہ ہے اور قوت برداشت سے عاری ہے (بحوالہ 20:8 یشوع 2:11;5:1;7:5 اور ممکنہ طور پر 14:8)۔

☆۔ ''عناقیم''۔ لفظ (BDB 778 I) کا لُغوی معنیٰ ''دیو قامت'' ہے۔ یہ دیو ہیکل کا حوالہ ہے (بحوالہ پیدائش 6)۔

خصُوصی موضوع: اصطلاحات جو طویل قامت، طاقتور جنگجو لوگوں کے گروہوں کیلئے استعمال ہوئیں

یہ طویل قامت، طاقتور لوگ کئی ناموں سے جانے جاتے تھے:

ا۔ جبار (BDB 658)۔ پیدائش 6:4 گنتی 13:33

۲۔ رفائیم (BDB 952 یا BDB 952 II)۔ پیدائش 14:5 استثنا 2:11,20;3:11,13 یشوع 12:4;13:12 دوسرا سیموئیل 21:16,18,20,22 پہلا تواریخ 20:4,6,8)۔

۳۔ زوزیوں (BDB 273)، زوزی (BDB 265)۔ پیدائش 14:5 استثنا 2:20

۴۔ ایمیم (BDB 34)۔ پیدائش 14:5 استثنا 2:10-11

۵۔ عناقیم (BDB 778 I)۔ گنتی 13:33 استثنا 1:28;2:10-11,21;9:2 یشوع 11:21-22;14:12,15

1:30۔ ''خداوند تمہارا خدا جو تمہارے آگے آگے چلتا ہے''۔ یہ ایک مضبوط حوصلہ افزائی کا فقرہ ہے جو خُدا کی عُمدہ نعمت کا اظہار ہے یعنی اُس کی شخصی موجودگی اور مہیا کرنا۔

☆۔''وہی تمہاری طرف سے جنگ کریگا''۔ یہ ایک ''مُقدس جنگ'' یا herem (BDB 355 مثلاً استثنا 20:16-18؛ یشوع 2:24؛3:6؛7:2؛ 6:17,21؛8:26؛ 10:1,28,37؛11:12,20-21) کی مثال ہے۔ یہ اموریوں و کنعانیوں پر اُن کے گُناہوں کیلئے خُدا کی سزا ہے، نہ کہ محض خُدا اپنے لوگوں کی مدد کر رہا ہے (بحوالہ پیدائش 15:16)۔ خُدا نے کنعان کے لوگوں کو توبہ کے بہت سے مواقع دیئے لیکن اُنہوں نے نہیں کہ پس خُدا کی سزا اُن پر تھی۔ خُدا اپنے لوگوں کو بھی سزا دے گا اگر واں ہی کنعانیوں کو عادات کو اپنائیں گے۔ یہاں خُدا لوگوں کو بتاتا ہے کہ وہ خوفزدہ نہ ہوں بلکہ اُس پر بھروسہ رکھیں کیونکہ وہ اُن کے ساتھ ہے (مثلاً استثنا 3:22؛20:4 یشوع 10:14,42؛11:5-6)۔

1:31۔''جس طرح انسان اپنے بیٹے کو اُٹھائے چلتا ہے اُسی طرح خداوند تیرا خدا اُٹھائے رہا''۔''اُٹھائے'' (BDB 669, KB 724، Qal کامل) جسمانی طور پر کسی شخص یا کسی چیز کو اُٹھانے یا ''کسی کو قائم رکھنے'' کا فعل ہے۔ خُدا بطور باپ ایک دلچسپ بائبل کا استعارہ ہے (بحوالہ 32:6؛8:5 خروج 4:22 زبور 27:10؛68:5؛103:13 امثال 3:12 یسعیاہ 63:16؛1:2 یرمیاہ 3:19 ہوسیع 11:1-4 ملاکی 1:6 اعمال 13:18)۔ پُرانے عہدنامے میں ''بیٹا'' مجموعی استعارہ ہے خُدا کا اسرائیل کا باپ ہونے کیلئے لیکن انفرادی طور پر داؤد بادشاہ اور اُس کی شاہی نسل کیلئے رہ گیا (یعنی مسیحا، زبور 2:2,7 اعمال 13:33)۔

1:32۔''تو بھی اِس بات میں''۔ اِس میں خُدا کی خاص، شخصی موجودگی اور ابراہام کی بُلاہٹ سے دیکھ بھال شامل ہے (پیدائش 13) یعنی خروج کے ذریعے سے (خروج۔گنتی)۔

☆۔''تم نے خداوند اپنے خدا کا یقین نہ کیا''۔ فعل (BDB 52, KB 63، Hiphil صفت فعلی) اہم الہیاتی اصطلاح ہے۔ یہ عہد سے مرکزی شخصی تعلقات کی بُنیاد ہے۔

1:33۔''جو راہ میں تم سے آگے آگے تمہارے واسطے ڈیرے ڈالنے کی جگہ تلاش کرنے کے لئے رات کو آگ میں اور دِن کو ابر بن کر چلا تا کہ تمکو وہ راستہ دِکھائے جس سے تم چلو''۔ خُدا دن میں بادل کے صُورت میں اور رات کو آگ کی صُورت میں چلتا تھا جو جلال کا ابر کہلاتا تھا (مثلاً خروج 13:21-22؛14:19,24؛19:16-18؛20:21؛24:15,18؛ 33:9-10 احبار 16:2 گنتی 9:15-23؛14:14 زبور 78:14)۔ یہ بادل الوہیت کی آمدورفت اور موجودگی کی علامت ہے اور پُوری بائبل میں پائی جاتی ہے (مثلاً پہلا سلاطین 8:10,12 حزقیال 1:4 دانی ایل 7:13 متی 24:30؛26:64 اعمال 1:9-11 پہلا تھسلنیکیوں 4:17 مُکاشفہ 1:7)۔ وہ بادلوں پر آتا ہے۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت۔ 1:34-40

۳۴۔اور خداوند تمہاری باتیں سن کر غضبناک ہوا اور اُس نے قسم کھا کر کہا کہ۔ ۳۵۔اِس بری پشت کے لوگوں میں سے ایک بھی اُس اچھے مُلک کو دیکھنے نہ پائیگا جسے اُنکے باپ دادا کو دینے کی قسم مَیں نے کھائی ہے۔ ۳۶۔سوا یفنہ کے بیٹے کالب کے۔ وہ اسے دیکھیگا اور جس زمین پر اُس نے قدم مارا ہے اُسے میں اُسکو اور اُسکی نسل کو دونگا اِسلئے کہ اُس نے خداوند کی پیروی پورے طور پر کی۔ ۳۷۔اور تمہارے ہی سبب سے خداوند مجھ پر بھی غصہ ہوا اور یہ کہا کہ تو بھی وہاں جانے نہ پائیگا۔ ۳۸۔نون کا بیٹا یشوع جو تیرے سامنے کھڑا رہتا ہے وہاں جائیگا۔ سو اُسکی حوصلہ افزائی کر کیونکہ وہی بنی اسرائیل کو اُس مُلک کا مالک بنائیگا۔ ۳۹۔اور تمہارے بال بچے جنکے بارے میں تم نے کہا تھا کہ لوٹ میں جائینگے اور تمہارے لڑکے جنکو آج بھلے اور برے کی بھی تمیز نہیں۔ یہ وہاں جائینگے اور یہ مُلک مَیں اِن ہی کو دونگا اور یہ اُس پر قبضہ کرینگے۔ ۴۰۔پر تمہارے لِئے یہ ہے کہ تم لوٹو اور بحر قلزم کی راہ سے بیابان میں جاؤ۔

1:36۔''جس زمین پر اُس نے قدم مارا ہے''۔ زمین جس پر کالب قابض ہونگے اور سکونت کریں گے حبرون کے گرد ہے۔ ہم خیال کرتے ہیں کہ یہ وادی اسکال کے نزدیک ہے (بحوالہ یشوع 15:13) جہاں دیوہیکل رہتے تھے۔

1:37۔''اور تمہارے ہی سبب سے خداوند مجھ پر بھی غصہ ہوا''۔ مُوسیٰ لوگوں کو اپنی نافرمانی کی بنا پر مُوردِ الزام ٹھہرانے کی کوشش کر رہا تھا (بحوالہ استثنا 3:26) بالکل جس طرح آدم کرنے کی کوشش کرتا ہے بحوالہ پیدائش 3:12) لیکن گنتی 20:7-13,24؛27:14 استثنا 4:21)۔

1:38۔''نون کا بیٹا یشوع جو تیرے سامنے کھڑا رہتا ہے''۔ فقرہ ''جو تیرے سامنے کھڑا رہتا ہے'' ایک عبرانی محاورہ ہے جو رہنما کا حوالہ ہے۔ یشوع مُوسیٰ کا دست راست تھا اور یہ اُس کے مُستقبل کے قیادت کے کردار کی نبوت ہوسکتی ہے۔

☆۔''حوصلہ افزائی''۔ اِس فعل کا مطلب (BDB 304, KB 302، Piel صیغہ امر) ''مضبوط کرنا'' ہے (مثلاً 3:28)۔ خُدا آپ یشوع 1:6,7,9,18 میں ایسا کرتا ہے۔

☆ ۔ ’’کیونکہ وہی بنی اسرائیل کو اُس مُلک کا مالک بنائیگا‘‘ ۔ یہ وعدہ پیچھے باپ دادا سے کی گئی نبوتوں کی طرف جاتا ہے (مثلاً پیدائش 12,15,18,26) یعنی اُن کی نسل کا کنعان پر قابض ہونے کے بارے میں (مثلاً 3:28;31:7 یشوع 11:23)۔

1:39 ۔ ’’اور تمہارے بال بچے جنکے بارے میں تم نے کہا تھا کہ لوٹ میں جائینگے‘‘ ۔ یہ گنتی 14:3,31 کا حوالہ ہے۔ بڑوں کی بے اعتقادی کے سبب خُدا اُن کو بتا رہا ہے کہ اُن کے فرزند یقیناً زمین کی میراث پائیں گے جیسے کہ اُس نے وعدہ کیا ہے۔

1:40 ۔ ’’بحرِ قلزم کی راہ سے‘‘ ۔ یہ ’’شاہی شاہراہ‘‘ نامی راستے کا حوالہ دکھائی دیتا ہے جو عقبیٰ کی خلیج کے ساتھ ساتھ عیلات سے قادس برنیع کو جاتا ہے (بحوالہ گنتی 14:25)۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت ۔ 1:41-46

۴۱۔ ’’تب تم نے مجھے جواب دیا کہ ہم نے خداوند کا گُناہ کیا ہے اور اب جو کچھ خداوند ہمارے خدا نے ہم کو دِیا ہے اُس کے مطابق ہم جائینگے اور جنگ کرینگے سو تم سب اپنے اپنے ہتھیار باندھ کر پہاڑ پر جانے کو آمادہ ہو گئے ۔۴۲۔ تب خداوند نے مجھ سے کہا کہ اُن سے کہہ دے او پر نہ چڑھو اور جنگ نہ کرو کیونکہ مَیں تمہارے درمیان نہیں ہوں تا ایسا نہ ہو کہ تم اپنے دشمنوں سے شکست کھاؤ۔۴۳۔ اور مَیں نے تم سے کہہ بھی دِیا پر تم نے میری نہ سنی بلکہ تم نے خداوند کے حکم سے سرکشی کی اور شوخی سے پہاڑ پر چڑھ گئے ۔۴۴۔ تب اموری جو اس پہاڑ پر رہتے تھے تمہارے مقابلے کو نکلے اور اُنہوں نے شہد کی مکھیوں کی مانند تمہارا پیچھا کیا اور شعیر میں مارتے مارتے تمکو حرمہ تک پہنچا دِیا۔۴۵۔ تب تم لوٹ کر خداوند کے آگے رونے لگے پر خداوند نے تمہاری فریاد نہ سنی اور نہ تمہاری باتوں پر کان لگایا۔۴۶۔ سو تم قادس میں بہت دِنوں تک پڑے رہے یہاں تک کہ ایک مدت ہو گئی۔

1:41 ۔ ’’ہم نے خداوند کا گُناہ کیا ہے اور اب جو کچھ خداوند ہمارے خدا نے ہم کو دِیا ہے اُس کے مطابق ہم جائینگے‘‘ ۔ یہ بظاہر صُورتحال سے متعلقہ توبہ ہے۔ الہیاتی طور یہ ظاہر کرتا ہے کہ کئی مرتبہ کھویا ہوا موقع بعض اوقات بے اعتقادی کے سبب حاصل نہیں کیا جا سکتا۔ یہ سیاق و سباق واضح طور پر ظاہر کرتا ہے کہ وہ خُدا کی فرمانبرداری نہ کر رہے تھے (بحوالہ آیت 43)۔ یہ الہیاتی سچائی پُرانے عہد نامے کے بہت سے واقعات کا مرکزی نُکتہ ہے۔

1:42 ۔ ’’مَیں تمہارے درمیان نہیں ہوں‘‘ ۔ فتح کی کُلید اُن کی عسکری قوت نہ تھی بلکہ خُدا کی موجودگی تھی (بحوالہ آیت 43)۔

1:44 ۔ ’’تمہارا پیچھا کیا‘‘ ۔ فعل (BDB 510, KB 507، Hiphil غیر کامل) کا مطلب ’’زیر کرنا‘‘ ہے۔ اِس کا اندراج گنتی 14:45 میں ہے۔

☆ ۔ ’’شعیر‘‘ ۔ شعیر عدوم کا حوالہ ہے۔

☆ ۔ ’’حُرمہ‘‘ ۔ ’’حُرمہ‘‘ کا مطلب ’’ممنوعہ مُقام‘‘ ہے۔ اصطلاح (BDB 356) کا مطلب ’’ہلاکت سے منسوب‘‘ ہے جو گنتی 21:3 کی عکاسی ہے۔ یہ درحقیقت صفت کہلاتا تھا (بحوالہ قضاۃ 1:17)۔

1:45 ۔ ’’تب تم لوٹ کر خداوند کے آگے رونے لگے‘‘ ۔ لوگ زار و قطار روئے لیکن خُدا اُن کے دل کو جانتا تھا۔ یہ صُورتحال کی بُنیاد پر غم تھا نہ کہ توبہ۔

☆ ۔ ’’پر خداوند نے تمہاری فریاد نہ سنی اور نہ تمہاری باتوں پر کان لگایا‘‘ ۔ یہ ایسا نہ تھا کہ خُدا اُن کی نہ سُنتا تھا لیکن وہ اُن پر دھیان نہ کرتا تھا۔ اُس نے اُنہیں سُنا اور ’’نہیں‘‘ کہا۔ گُناہ ہمیشہ صُورتحال کا مُوجد ہوتا ہے حتیٰ کہ معاف کئے گئے گُناہ بھی۔

سوالات برائے مباحثہ:

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

یہ سوالات برائے مباحثہ آپ کی معاونت کے لئے فراہم کئے گئے ہیں تا کہ آپ کتاب کے اس حصے کے اہم معاملات پر سوچ بچار کر سکیں۔یہ حتمی نہیں بلکہ محض آپ کے خیالات کو اُبھارنے کیلئے ہیں۔

1۔ استثنا کا بُنیادی مقصد کیا ہے؟

2۔ سیحون اور اوگ کا یہاں مختصر ذکر کیوں ہے جبکہ اُن پر ابواب 2 اور 3 میں بات کی گئی ہے؟

3۔ مُوسیٰ کے شرعی نظام سے متعلقہ اہم نکات کا اندراج کریں۔

4۔ دیوہیکل کہاں سے آئے تھے؟

5۔ خُدا اسرائیل پر اتنا غضب ناک کیوں تھا؟

6۔ کیا اسرائیل کی توبہ نے خُدا کے فیصلے پر اثر کیا؟

استثنا 2 (Deutronomy 2)

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

NJB	TEV	NRSV	NKJV
قادیس سے ارنون تک 2:1-7؛ 2:8-13a؛ 2:13b-15؛ 2:16-25	صحرا میں سال؛ 1:46-2:1؛ 2:2-6؛ 2:7؛ 2:8-9؛ 2:10-12؛ 2:13-15؛ 2:16-19؛ 2:20-23؛ 2:24-25	تاریخی دہرائی (1:1-3:29) 1:46-2:8a؛ 2:8b-13a؛ 2:13b-15؛ 2:16-25	صحرا کے سال 2:1-7؛ 2:8-15؛ 2:16-23؛ 2:24-25
سیحون کی بادشاہت کی فتح 2:26-29؛ 2:30-37	اسرائیل نے سیحون بادشاہ کو شکست دی 2:26-29؛ 2:28-30؛ 2:31-37	2:26-30؛ 2:31-37	سیحون بادشاہ کی شکست 2:26-37

پڑھنے کا طریقہ کار سوئم (دیکھیئے صفحہ vii تعارفی حصّے میں) عبارتی سطح پر مُصنف کے اصل مقصد کی پیروی کریں۔

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

ایک باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں، اور اِس باب کے موضوع کی نشاندہی کریں۔ اپنے موضوعات کی تقسیم کا اوپر دیئے گئے پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔ عبارت سازی الہامی نہیں ہے لیکن یہ اصل مُصنف کے مقصد کی ایک کڑی ہے جو کہ ترجمے کی رُوح ہے۔ ہر عبارت کا صرف اور صرف ایک موضوع ہوتا ہے۔

۱۔ پہلی عبارت

۲۔ دُوسری عبارت

۳۔ تیسری عبارت

۴۔ وغیرہ وغیرہ

الفاظ اور ضربِ اُلمثال کی تحقیق۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت۔ 2:1-7

۱۔ اور جیسا خداوند نے مجھے حکم دِیا تھا اُسکے مطابق ہم لوٹے اور بحرِ قلزم کی راہ سے بیابان میں آئے اور بہت دِنوں تک کوہِ شعیر کے باہر باہر چلتے رہے۔ ۲۔ تب خداوند نے مجھ سے کہا کہ ۳۔ تم اِس پہاڑ کے باہر باہر بہت چل چکے شمال کی طرف مڑ جاؤ۔ ۴۔ اور تو اِن لوگوں کو تاکید کر دے کہ تمکو بنی عیسو تمہارے بھائی جو شعیر میں رہتے ہیں انکی سرحد کے پاس سے ہو کر جانا ہے اور وہ تم سے ہراسان ہونگے سو تم خوب احتیاط رکھنا۔ ۵۔ اور اُنکو مت چھیڑنا کیونکہ مَیں اُنکی زمین میں سے پاؤں دھرنے تک کی جگہ بھی تمکو نہیں دونگا اسلئے کہ مَیں نے کوہِ شعیر عیسو کو میراث میں دِیا ہے۔ ۶۔ تم روپے دیکر اپنے کھانے کے لئے اُن سے خورش خریدنا اور پینے کے لئے پانی بھی روپے دیکر اُن سے مول لینا۔ ۷۔ کیونکہ خداوند تیرا خدا تیرے ہاتھ کی کمائی میں برکت دیتا رہا ہے اور اِس بڑے بیابان میں جو تیرا چلنا پھرنا ہے وہ اُسے جانتا ہے اِن چالیس برسوں میں خداوند تیرا خدا برابر تیرے ساتھ رہا اور تجھ کو کسی چیز کی کمی نہیں ہوئی۔

2:1 ۔ ''بیابان میں۔'' وہاں خروج کے ساتھ بہت سے ''بیابان'' جڑے ہوئے ہیں۔

☆ ۔ ''بحرِ قلزم کی راہ سے۔'' یہ عرب کے راستے کا حوالہ دیتا ہے (بحوالہ۔ TEV ''خلیج کے راستے عقابہ پر'')۔ یردن کی شگاف وادی میں، جو کہ بحیرہ مُردار کے شمال اور جنوب کے

دونوں اطراف میں پھیلی ہوئی ہے(بحوالہ آیت نمبر8)۔ یہ کُشادہ وادی جو خلیج پر Elath or Ezoin-geber کے شہروں کے نزدیک شروع ہوتی ہے اور سدُوم اور موآب کے دل کے راستے سے ہوتی ہوئی اور امارات کی بادشاہت سے دمشق، شام۔ پُرانے عہدنامے میں یہ ''بادشاہوں کی شارع'' کہلاتی تھی (مثال کے طور پر۔ گنتی 20:17 اور 21:22)۔ اصطلاح ''سُرخ سمندر'' (بی ڈی بی 410 693 کے ساتھ بنتی ہے) لغوی معنی میں ''سرکنڈوں اور گھاس پھوس کا سمندر'' یہ اصطلاح ''جنوب کی طرف نادیدہ اور باطنی پانیوں'' کیلئے استعمال کی گئی ہے۔ یہ جسم کے پانی کا حوالہ ہوسکتی ہے جو اسرائیلیوں نے خروج میں پار کیا اور، جس طرح یہاں 1:40 جسم کے پانی کا جزیرہ نما Sinai کا خلیج Aqaba کی مشرقی طرف۔ پُرانے عہدنامے کے ایک حصے میں اصطلاح بحرِ ہند کا حوالہ دیتی ہے۔ دیکھیں 1:40 پر خاص عنوان۔

☆۔ ''اور جیسا خداوند نے مجھے حکم دیا تھا'' استثنا اپنے آپ کو بطور یہواہ سے موسیٰ کی طرف انکشاف بیان کرتی ہے (بحوالہ آیات 1,2,9,17,31)۔ یہواہ اپنے لوگوں حکم دیتا ہے کہ:

ا۔ انکشاف کیلئے موسیٰ کا حکم (بحوالہ آیت 2)

۲۔ Shekinah تعریف کے بادل کی تحریک

۳۔ Urim and Thummim کا استعمال (مثال کے طور پر، اُونچا مناد)

☆۔ ''کوہِ شعیر'' یہ سُدوم کی سرزمین کا حوالہ دیتا ہے (بحوالہ آیات 1:2 ;5؛ خروج 17:6 ;3:1)۔

2:3۔

NASB	''گھیرا ہوا''
NKJV	''بہت چل چکے۔''
TEV	''آوارہ گردی''
NJB	''بہت زیادہ دور چلے گئے''

یہ فعل (بی ڈی بی 685, KB 738, Qal infinitive construction in v.3 and a Qal Imperfect in v. 1) مطلب ''چورا ہا''، ''چکر کھانا''، ''گھیرنا'' اسرائیلیوں کے پاس کوئی واضح ہدایت نہیں تھی گناہگار نہ ماننے والی پُشت کی وجہ سے۔ وہ تیس سال تک قادیس برنا کے اردگرد آوارہ گھومتے رہے، مگر یہواہ موسیٰ کو مخصوص، واضع ہدایات دینے کو تھا۔ ''چکر کھانا'' یا ''کنارہ'' اس مضمون پر اچھا موزوں ہوتا ہے۔

☆۔ ''شمال کی طرف مڑ جاؤ'' یہ شاید گنتی 20 کا حوالہ دے، جہاں اسرائیل نے پوچھا اگر وہ سدوم کی سرزمین سے گُزریں، مگر سدومی اُنہیں ایسا نہیں کرنے دیں گے۔ اُنہوں نے موآبیوں کی زمین سے گُزرنے کے بارے پُوچھا، اور اُنہوں نے بھی انکار کیا۔ یہ ابتدائی واقع کے اعمال ہیں (بحوالہ ICC صفحہ نمبر 34)۔ یہاں وہ پوچھ رہے ہیں کہ اگروہ بادشاہوں کی شاہراہ سے گُزر سکیں، جو کہ اِن مُمالک کے درمیان سے گُزرتی ہیں۔ وہ پانی اور کھانا خریدنے کی خواہش رکھتے تھے، مگر سدومیوں اور موآبیوں نے (لوط اور عیسو کے ذریعے اسرائیلیوں کے رشتہ دار) کہا، ''نہیں'' برعکس اس کے سدوم کے راستے جائیں، وہ اُن کی حدود کے اُوپر سے گئے۔
بہت سی عبرانی اصطلاحات کی طرح، یہ ایک (بی ڈی بی 815، کے بی 937) ٹھوس، لغوی معنی رکھتی ہے (مثال کے طور پر، یہاں) اور استعاری معنی بناتی ہے۔ ''گھومنا'' عبرانی اصطلاح اکثر ''نادم'' ترجمہ کرتی ہے (مثال کے طور پر، 2 ملاکی۔17:13؛ 2 احبار 30:6؛ یسعیاہ 44:22؛ یرمیاہ 4:2-3:11؛ ہوسیع 14:1)۔

2:4۔ ''تاکید'' یہ اصطلاح (بی ڈی بی 845، کے بی 1010، *Peil* بصورت امر)، ''گھومنے'' کی طرح (بی ڈی بی 815، کے بی 937، آیت نمبر 3 میں Qal بصورت امر، ظاہر کرتا ہے کہ موسیٰ یہواہ کے زیادہ احکام پر عمل کرتا تھا (جس طرح Hithpael کرتا ہے آیت نمبر 5 میں عیب دار استعمال بطور حاکمانہ، ''اُنہیں نہ اکسانا'')۔ وہ ذاتی طور پر اُن کے سفر کی رہنمائی کر رہا تھا۔

☆۔

NASB	''تمہارے بھائی''
NKJV	''تمہارے بھائی۔''
NRSV	''تمہاری بھائی بندی''

TEV ''تمہارے سردمہر رشتہ دار''

NJB ''تمہارے عزیز مرد''

انگریزی ترجمہ عبرانی لفظ ''بھائی'' کے اُلجھاؤ ظاہر کرتا ہے (بی ڈی بی 26)۔ یہ بہت دفعہ سدوم کا استعمال ہے (عیسو کو بھیجنے والے، بحوالہ گنتی 20:14؛ استثنا 2:4,8؛ عبدیاہ آیت نمبر 10)۔

☆ ''اور وہ تم سے ہراساں ہو گئے۔'' یہ پیغمبرانہ عبارت ہے جو کہ نجات کے گیت کے پیچھے جاتی ہے جس میں مریم معجزانہ طور پر بحیرہ قلزم کو پار کرنے پر خدا کی تعریف ہے۔ خدا پیشن گوئی کرتا ہے کہ ''سدوم اور موآب'' اسرائیلیوں سے خوف کھایں گے'' (بحوالہ خروج 15:15)۔

2:4,9,19۔ اس تمام باب میں خدا کے اقتدار پر بہت سے قابل غور فقرے ہیں:

''میں نہیں دوں گا'' (آیت 4,9,19)

''میں نے دے دیا'' (آیت 5,9)

''خداوند نے دیا'' (آیت 12)

''ہمارا خداوند خدا ہمیں دے رہا ہے'' (آیت 29)

''خدا نے اُسے ہمارے لئے بھیجا''

یہ باب بین الاقوامی حدود میں یہواہ کی حکومت کو ظاہر کرتا ہے (بحوالہ 32:8؛ نحمیاہ 9:22)، کیونکہ اِن میں سے ہر فقرہ زور دیتا ہے کہ یہواہ ہی وہ ایک ہے جس نے قابل اعتبار لوگوں کے گروہ کو وراثت کیلئے جگہ دی ہے۔ یہ باب ظاہر کرتا ہے کہ یہواہ نے یہ زمین اسرائیلیوں کو چھوڑ کر نہیں دی تھی، مگر اُس نے ہر قوم کو کُچھ دی تھی۔ کُچھ نے اپنے گناہوں کی وجہ سے اپنی زمین چھوڑی (مثال کے طور پر، پیدائش 15:16) اور اسرائیل نے اپنی جگہ کُچھ عرصے کیلئے چھوڑی (مثال کے طور پر Assyrian اور Babylonian کی جلاوطنی) کیونکہ اُس کے گناہ کی وجہ سے۔ یہ دلالت کرتا ہے کہ یہواہ عالمگیر خدا ہے۔ کئی خداؤں کے ماننے کے دِن، یہ واحدانیت کی حیرت انگیز عبارت ہے۔ یہاں ایک اور صرف ایک ہی خدا ہے، استثنا 6:4-6۔ وہ ایک ہے جو حتیٰ کہ عدومیوں، موآبیوں، اموریوں وغیرہ کو زمین دیتا ہے (خاص طور پر استثنا 32:8 میں یونانی زبان کی توریت میں [یہواہ])۔

☆۔ NASB,NRSV

REB ''اس لئے بہت احتیاط کرنا''

NKJV۔ ''سوتم خوب احتیاط رکھنا۔''

TEV (اس فقرے کو آیت نمبر 5، کے اگلے فقرے کے ساتھ جوڑتا ہے، ''مگر تُم جنگ ضرور نہ کرنا'')

NJB ''اور تُم اچھی طرح محفوظ کئے جاؤ گے''

لغوی فقرہ ''سو اچھی توجہ رکھو'' ہے (حرف ربط، فعل [بی ڈی بی 1036، KB 1581 بکمل نیفل]، اور تابع فعل [بی ڈی بی 5471])۔ یونانی زبان کی توریت TEV کے مطابق ہے۔ یہ فقرہ، بہت سی صورتوں میں، استثنا میں بہت دفعہ استعمال ہوا ہے (بحوالہ 2:4; 4:9,15,23; 6:12; 8:11; 11:16; 12:13,19,30; 15:9; 24:8)۔ یہ ظاہر کرتا ہے، ''اپنے دماغ کو حاضر رکھیں،'' ''جو کُچھ کر رہے ہیں اُس پر دھیان دیں،'' اپنے اعمال کے عملدرامد کو واضع طور پر سوچیں۔''

2:5۔ NASB '' چھوٹا سا پاؤں سیدھا دھرنے کی طرح''

NKJV۔ ''پاؤں دھرنے تک کی جگہ۔''

NRSV, NJB ''حتیٰ کہ بہت زیادہ پاؤں کی لمبائی کی طرح''

TEV ''زیادہ سے زیادہ چوکور پاؤں کی طرح''

یہ غیر معمولی عبرانی اصطلاح ہے (بی ڈی بی 204)۔ یہ قدموں کی جگہ کا حوالہ دیتی ہے۔ ایسی ہی جڑ 11:24 اور یشوع 1:3 میں استعمال ہوئی ہے۔ یہواہ کی طرف سے یہ حوصلہ

افزائی کے لفظ کی سمجھ میں تھا۔ اُس نے موآب اور عدوم دونوں کوزمین دی ہے۔ یہ اُن کی ہے اُسکا ہراپنچ! وہ اسرائیل کوزمین دینے کے عمل میں تھا۔ اُس کی زمین عطا کرنے کے تحائف محفوظ ہیں۔ اب یہ ضروران قوموں کے گناہ کی وجہ سے ممکنہ طور پرشامل ہونے چاہییں (مثال کے طور پر عدوم اور موآب) جنہوں نے اپنی زمین کھوئی اور لوگوں کی طرح تباہ ہوئے۔ تمام زمینی تحائف شرطیہ تھے۔ یہ بھی اسرائیل کی سچائی ہے (مثال کے طور پر Assyrian and Babylonian کی جلاوطنی)۔ خدا کے تمام تر معاہدے (ماسوائے پیدائش 6 اور 15) شرطیہ ہیں۔

اُس کے خلاصی کے وعدے یقیناً ہیں (بے شرط)، مگر ہر شخص/قوم کوضرور جواب اور لگا تار مناسب طور پر جواب دینا چاہیے! لگا تار، تابعدار ایمانی تعلقات ناطق ہیں۔ یہواہ کوایمان ،توبہ، تابعداری، اور ثابت قدمی کی، دونوں پُرانے عہدنامے اور نئے عہدنامے میں ضرورت ہے۔

2:6۔ اسرائیل کو دونوں کھانا اور پانی اشارتی طور پر خریدنے پڑے عدومیوں کے اُن کی زمین پر اقتدار کی تصدیق کرنے کیلئے، جو کہ یہواہ نے عطا کی تھی۔

ا۔ ''کھانا خریدو'' (بی ڈی بی 991، 1404 Qal،KB عیب دار)

۲۔ ''پانی خریدا'' (بی ڈی بی 500، 497 Qal،KB عیب دار)

2:7۔ ''اِن چالیس برسوں میں خداوند تیرا خدا برابر تیرے ساتھ رہا اور تجھ کو کسی چیز کی کمی نہیں ہوئی۔ یہ حصہ خدا کی محبت کو بیان کرتا ہے حتیٰ کہ درمیان میں اُس کے خلاف اسرائیل کی سرکشی (مثال کے طور پر۔ اُنہیں کنعان کی سرزمین دینے کیلئے اُس کے وعدے میں ایمان کی کمی)۔

بیابان میں خانہ بدوشی کا عرصہ اسرائیلیوں کی قوم کا تھوڑے ایمان کے ساتھ حکم عدالت تھا، مگر یہ یہواہ کی ذاتی موجودگی اور فراہمی کے وقت میں تبدیل ہو گیا۔ ربی اسے یہواہ اور اسرائیل کے درمیان ہنی مون کا عرصہ کہتے ہیں۔ یہواہ مہیا کرتا ہے:

ا۔ حفاظت

۲۔ ذاتی ہدایت

۳۔ کھانا

۴۔ پانی

۵۔ کپڑے جو کبھی پھٹے نہیں گئے

۶۔ جنگ میں فتح

NASB (تجدید شُدہ) عبارت۔ 2:8-15

۸۔ سو ہم اپنے بھائیوں بنی عیسو کے پاس سے جو شعیر میں رہتے ہیں کتر اکر میدان کی راہ سے ایلات اور عصیون جابر ہوتے ہوئے گذرے پھر مڑے اور موآب کے بیابان کے راستہ سے چلے۔ ۹۔ پھر خداوند نے مجھ سے کہا کہ موآبیوں کو نہ تو ستانا اور نہ اُن سے جنگ کرنا اِسلئے کہ مَیں تجھ کو اُنکی زمین کا کوئی حصہ ملکیت کے طور پر نہیں دونگا کیونکہ مَیں نے عار کو بنی لوط کی میراث کر دیا ہے۔ ۱۰۔ (وہاں پہلے اِیمیم بسے ہوئے تھے جو عناقیم کی مانند بڑے بڑے اور شمار میں بہت تھے۔ ۱۱۔ اور عناقیم ہی کی طرح وہ بھی رفائیم میں گنے جاتے تھے لیکن موآبی اُنکو ایمیم کہتے ہیں ۔ ۱۲۔ اور پہلے شعیر میں حوری قوم کے لوگ بسے ہوئے تھے لیکن بنی عیسو نے اُنکو نکال دیا اور اُنکو اپنے سامنے سے نیست و نابود کر کے آپ اُنکی جگہ بس گئے جیسے اسرائیل نے اپنی میراث کے ملک میں کیا جسے خداوند نے اُنکو دیا)۔ ۱۳۔ اب اُٹھو اور وادی زرد پار جاؤ چنانچہ ہم وادی زرد سے پار ہوئے۔ ۱۴۔ اور ہمارے قادس برنیع سے روانہ ہونے سے لیکر وادی زرد سے پار ہونے تک اڑتیس برس کا عرصہ گذرا۔ اس اثنا میں خداوند کی قسم کے مطابق اُس پشت کے سب جنگی مرد لشکر میں سے مر کھپ گئے ۔ ۱۵۔ اور جب تک وہ نابود نہ ہو گئے تب تک خداوند کا ہاتھ اُنکو لشکر میں سے ہلاک کرنے کو اُنکے خلاف بڑھا ہی رہا۔

2:8۔ ''سو ہم اپنے بھائیوں بنی عیسو کے پاس سے جو شعیر میں رہتے ہیں۔'' ''بھائیوں'' کا یہ استعمال کسی حد تک طنزیہ ہے۔ وہ خاندان تھے۔ وہ اُنہی باپ داداؤں، اضحاق اور ربقہ سے آئے تھے، مگر وہ رشتہ داروں کے علاوہ کسی چیز سے عمل کر رہے تھے۔ ''شعیر'' پہاڑوں کے سلسلے کا حوالہ دیتا ہے جو کہ عدوم کے مُلک میں ہے۔ پس ''شعیر'' اور ''عدوم'' مترادف ہیں۔

2:8,27۔ ’’شعیر میں رہتے ہیں۔‘‘ یہ عقابہ کے خلیج سے دمشق کی طرف ’’بادشاہوں کی شاہراہ‘‘ کا حوالہ دیتی ہے (بحوالہ آیت 1 اور گنتی 20:17,19;21:22)۔

2:8۔ ’’ایلات۔‘‘ یہ اصل میں ’’کھجور کے درخت ہیں‘‘ (بی ڈی بی 19)۔ یہ غالباً عصیون جابر کے نزدیک ہے (بحوالہ IKgs. 9:26)، جو کہ عقابہ کے خلیج کے شمالاً کے آخر میں ہے۔

☆۔ ’’موآب کے بیابان راستے سے۔‘‘ میکملن بائبل اٹلس، نقشہ 10، یہ صحرا کا راستہ ’’بادشاہوں کی شاہراہ‘‘ کے متوازی کے طور پر ظاہر کرتا ہے مگر مشرق کی طرف۔ شمالی آخر عدوم کے اندر سے گزرتا ہے اور ’’عدوم کے بیابان کے راستے‘‘ کے طور پر جانا جاتا ہے (بحوالہ IIKgs. 3:8)۔ بادشاہوں کی شاہراہ اور یہ چھوٹے سے صحرا کا راستہ رباط بن عمان سے ملتا ہے، جو جرجاسیوں کے مشرق کی طرف ہے۔

2:9۔ ’’موآبیوں کو نہ تو ستانا اور نہ اُن سے جنگ کرنا۔‘‘ یہ عدوم کے بارے 2:5 کے متوازی ہے۔ حوالے مختلف ہیں، مگر سوچ وہی ہے۔

ا۔ ’’پریشان کرنا‘‘ (بی ڈی بی III 849، KB1015، Qal حاکمانہ، بحوالہ خروج۔22:23؛ آستر 8:11)

۲۔ ’’اکسانا‘‘ (بی ڈی بی 173، KB202، ہیتھپال حاکمانہ، آیات 19,24؛ امثال 28:4؛ دانیال 11:10)

☆۔ ’’عار۔‘‘ چاہے یہ عام طور پر موآب کا حوالہ ہے یا یہ دارالحکومت شہر (بحوالہ گنتی 21:15,28؛ استثنا 2:9,18,29؛ یعسیاہ 15:1)۔ یہ ارنون دریا کے بائیں کنارے پر واقع تھا۔

☆۔ ’’ملکیت کے طور پر۔‘‘ دیکھیں گنتی 19:38۔

یہ آیات ادار یہ تبصرہ ہیں، جیسا کہ آیات 14-3:9,11,13; 20-23۔ ذیل میں تمام اصطلاحات بڑوں کیلئے ہیں: (1) ایمیم (آیات 10,11)؛ (2) عناقیم (آیات 10,11,21)؛ اور (3) رفاہیم (آیات 11,20)۔ اِن اصطلاحات کے معنی چاہے (a) بڑا یا قد میں لمبا؛ (b) مخصوص نسلی بُنیاد؛ یا (c) بعد میں یعسیاہ میں اور ارمیا، یہ موت کی ریاست کے لئے استعمال ہوا ہے۔ یہاں یہ غالباً قد کا حوالہ دے۔ دیکھیں 1:28 پر خاص مضمون۔

2:12۔ ’’حوری۔‘‘ یہاں کچھ بحث کا حوالہ حوری کے درمیان تعلق پر ہے (بی ڈی بی 360) اور حوریوں (ABD، جلد 3، صفحات 335-338)۔ میں نہیں سوچتا کہ یہ ویسی ہی ہیں (ABD، جلد 3، صفحہ 288)۔ میں مانتا ہوں وہاں پر دو مختلف لوگ تھے، اگرچہ پُر تکبر راستہ کوئی نہیں ہے (NET بائبل، صفحہ 348 نمبر 5)۔ حوری قبائلی گروہ تھے جو عدوم/شعیر اس سے پہلے قوم تھے کی ریاست میں رہتے تھے (بحوالہ گنتی 14:6; 36:20-30)۔

2:13۔ ’’اب اٹھو اور پار جاؤ۔‘‘ یہ دو افعال (بی ڈی بی 877، KB 1086 اور بی ڈی بی 716، KB 778) دونوں Qal بصورت امر ہیں۔ یہواہ ابھی بھی موسیٰ کو صحیح طور پر بتا رہا ہے کہ کیا کرنا ہے۔

☆۔ ’’وادی زرد۔‘‘ یہ موآب اور عدوم کے درمیان میں بہنے والی ندی کا نام ہے (بحوالہ گنتی 21:12)۔ ندی مٹی سے بھرا پہاڑی نالہ جہاں پانی برسات کے موسم میں بہتا ہے، موسمی ندی، دریا نہیں۔ ندی اکثر ’’راستے‘‘ کی صورت اختیار کرتی ہے۔ یہ عدوم اور موآب کے درمیان حاشیہ بناتی ہے۔
اصطلاح ’’زرد‘‘ کا معنی نادیدہ ہے (بی ڈی بی 279)۔

2:14۔ ’’پار ہونے تک اڑتیس برس کا عرصہ گذرا۔‘‘ یہ بیابان میں آوارگی کے عرصہ کی خلاصہ آیت ہے (بحوالہ آیت 7)۔

2:14-16۔ ’’جنگی مرد لشکر میں سے مر کھپ گئے۔‘‘ ’’جنگی مرد‘‘ ہر 20 اور 50 سال کی عمر کے درمیان آدمی کو شامل کرتی ہے (بحوالہ خروج 38:26؛ گنتی 1:3; 14:29; 30:14)
یہ تمام گناہ آلودنہ ماننے والی قوم (مثال کے طور پر یہواہ کے وعدوں میں ایمان کی کمی) مرنے کیلئے (بحوالہ آیت 15) اس سے پہلے کے چھوٹے اسرائیلی وعدے کی زمین پر قبضہ نہ کر لیں۔

☆۔ ’’خداوند کی قسم۔‘‘ دیکھیں گنتی 14:28-29؛ استثنا 1:34-35۔

2:15۔ ''خداوند کا ہاتھ۔'' دیکھیں خاص مضمون نیچے۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت۔25-2:16

۱۶۔ جب سب جنگی مرد مر گئے اور قوم میں سے فنا ہو گئے۔ ۱۷۔ تو خداوند نے مجھ سے کہا۔ ۱۸۔ آج تجھے عار شہر سے ہو کر جو موآب کی سرحد ہے گذرنا ہے۔ ۱۹۔ اور جب تو بنی عمون کے قریب جا پہنچے تو اُنکو مت ستانا اور نہ اُنکو چھیڑنا کیونکہ مَیں بنی عمون کی زمین کا کوئی حصہ تجھے میراث کے طور پر نہیں دونگا اِسلئے کہ اُسے مَیں نے اُسے بنی لوط کو میراث میں دیا ہے۔ ۲۰۔ (وہ ملک بھی رفائیم کا گنا جاتا تھا کیونکہ پہلے رفائیم جنکو عمونی لوگ زمزمیم کہتے تھے وہاں بسے ہوئے تھے۔ ۲۱۔ یہ لوگ بھی عناقیم کی طرح بڑے بڑے اور لمبے لمبے اور شمار میں بہت تھے لیکن خداوند نے اُنکو عمونیوں کے سامنے سے ہلاک کیا اور وہ اُنکو نکال کر اُنکی جگہ آپ بس گئے۔ ۲۲۔ ٹھیک ویسے ہی جیسے اُس نے بنی عیسو کے سامنے سے جو شعیر میں رہتے تھے حوریوں کو ہلاک کیا اور وہ اُن کو نکال کر آج تک اُن ہی کی جگہ بسے ہوئے ہیں۔ ۲۳۔ اَیسے ہی عویوں کو جو اپنی بستیوں میں غزہ تک بسے ہوئے تھے کفتوریوں نے جو کفتورہ سے نکلے تھے ہلاک کیا اور اُنکی جگہ آپ بس گئے تھے)۔ ۲۴۔ سو اُٹھو اور وادی ارنون کے پار جاؤ دیکھو مَیں نے حسبون کے بادشاہ سیحون کو جو اموری ہے اُسکے ملک سمیت تمہارے ہاتھ میں کر دیا ہے سو اُس پر قبضہ کرنا شروع کرو اور اُس جگہ سے جنگ چھیڑ دو۔ ۲۵۔ مَیں آج ہی سے تیرا خوف اور رُعب اُن قوموں کے دِل میں ڈالنا شروع کرونگا جو رُوی زمین پر رہتی ہیں وہ تیری خبر سنینگی اور کانپینگی اور تیرے سبب سے بیتاب ہو جائینگی۔

2:16۔ ''جب سب جنگی مرد مر گئے۔'' یہ خدا کی محبت اور خدا کے انصاف کے درمیان برابری ظاہر کرتی ہے۔ خدا کا مقصد صرف سزا دینا نہیں، بلکہ اپنے لوگوں کی مدد کرنا کہ وہ اپنی غلطیوں سے سیکھیں۔ اسلئے، اُس نے یہ لوگ بنائے، اپنی موت کے جُملے کے نیچے، 38 سالوں کی آوارگی کیلئے، مگر اُس نے انہیں کھلایا، اُس نے اُن سے محبت کی اور اُنہیں مہیا کیا۔ یہ حادثاتی موت نہیں تھی، مگر یہ بے وقت موت تھی۔ آدمیوں میں سے ہر کوئی جو قادیس برنیہ میں آتا ہے، 20 سال کی عمر اور اس سے اُوپر، اب مر چکے ہیں، ماسوائے یشوع اور کالب کے۔

2:19۔ یہ 2:5 اور 2:9 کے متوازی ہے۔ یہ یکساں فعل ہیں جیسا کہ آیت نمبر 9۔ یہاں پہلے (بی ڈی بی 849، KB 1015) حاکمانہ معنی میں، مگر کوئی صورت نہیں۔ دوسرے (بی ڈی بی 173، KB 202) *Hithpael* حاکمانہ ہے۔ بنی عمون بھی تقسیم کے ذریعے اسرائیلیوں کے رشتہ دار تھے۔

2:20۔ ''کیونکہ پہلے رفائیم جنکو عمونی لوگ زمزمیم کہتے تھے۔'' یہ نسلی گروہ تھا جو اِس جگہ پر رہتا تھا۔ وہ زمزمیم کہلاتے تھے۔ آیت 21 ہمیں ظاہر کرتی ہے وہ بڑوں کا حصہ تھے (بحوالہ آیت 9) دیکھیں 1:28 پر خاص مضمون۔

☆ ''زمزمیم۔'' دیکھیں پیدائش 14:5

2:23۔	NASB, NRSV
''	TEV, REB
''بستیوں۔''	NKJV۔

یہ اصطلاح (بی ڈی بی 732) دو معنی رکھتی ہے:

1۔ لوگوں کا گروہ جو فلسطین کے جنوب کی زمین کی طرف روکتی ہے۔ وہ عویوں کے لوگوں کے ذریعے فتحیاب ہوئے (مثال کے طور پر فلسطینی)۔ البرایت حتیٰ کہ حیکسوس کے قیاموں سے تعلق جوڑتے ہیں (بحوالہ اے ڈی بی، جلد 1، صفحہ 531)۔ اس باب نے اصل جگہوں کے قابضین کو فہرست کیا ہے جو شکست خوردہ اور بے دخل کیے گئے تھے۔

2۔ بعد میں یشوع میں یہ اصطلاح بنیامین کے قبیلے کی نامزدگی میں شہر کا نام بنی (بحوالہ یشوع 18:23)۔ کُچھ عالمین خیال کرتے ہیں کہ وہ لوگ آئی کی طرف سے تھے۔

☆ ''کفتوریوں نے جو کفتورہ سے نکلے تھے۔'' یہ اصطلاح (بی ڈی بی 499) ممکن ہو سکتی ہے کریتی کا جزیرہ، سائپرس، کپادوسیہ، یا جنوبی مصر (بحوالہ پیدائش 10:13)۔ ہم صحیح طور پر نہیں جانتے۔ کفتوریوں (کفتورہ کی جمع) ممکن ہے فلسطینیوں کے ہمسائے یا رشتہ دار تھے (بحوالہ پیدائش 10:14؛ ارمیاہ 47:4؛ عاموس 9:7)۔

2:24۔اس آیت میں بہت سے احکام ہیں:

1۔ ''اُٹھنا''۔ بی ڈی بی877،Qal،KB 1086 بصورت امر، بحوالہ پیدائش 13:!7

2۔ ''نمایاں کرنا''۔ بی ڈی بی652،Qal،KB 704 بصورت امر، بحوالہ استثنا 2:1 ;1:19

3۔ ''برداشت کرنا''۔بی ڈی بی716،Qal،KB 778 بصورت امر، بحوالہ یعسیاہ 23:12

4۔ ''دیکھو''۔بی ڈی بی906،Qal،KB 1157 بصورت امر

5۔ ''شروع''۔بی ڈی بی III 320،Qal،KB 319 بصورت امر، بحوالہ استثنا 2:31

6۔ ''قبضہ لینا''۔بی ڈی بی439،Qal،KB 441 بصورت امر، بحوالہ استثنا 9:23 ;2:31 ;1:8,21

7۔ ''لڑنا''۔بی ڈی بی877،Qal،KB 1086 بصورت امر، بحوالہ استثنا 2:5,9,19؛ دانیال 11:10

یہواہ اپنے لوگوں کو احکام، حوصلہ افزائی، اور مقابلے کیلئے بُلانے کیلئے تا کہ اُس پر بھروسہ اور جس طرح اُن کا آباوٴاجداد نے تابعداری نہ کی۔ زمین اُن کی تھی اگر وہ ایمان کی مشق کرتے!

☆۔''اموری۔'' دیکھیں 1:4۔اس بادشاہت کا دارلحکومت حسبون تھا۔ یہ سیحون قبیلہ کی مقرر کردہ حدود بن گئی۔

☆۔''ہاتھ میں کر دیا۔'' یہ مرکوز بالبشر خدا کے متعلق اسلوب بیان کرتا ہے(بحوالہ آیت 15)۔خدا کے پاس ہاتھ نہیں ہے۔اُس کے پاس مادی جسم نہیں ہے۔خدا روح ہے، مگر صرف خدا کے متعلق بامعنی بولنا اُس کے متعلق بولنا ہے جب ہم اُس کی صورتوں کو سمجھ سکیں۔پس، ہم خدا کے بارے بول سکتے ہیں اگر وہ آدمی تھا۔ یہ اسلوب خدا کی طاقت کو ظاہر کرتے ہیں۔

2:25۔''مَیں آج ہی۔'' یہ دو اصطلاحات آیت 24 میں بصورت امر ہیں۔خدا اُن کے پیچھے مجاہد کے طور پر عمل کرنے کیلئے تیار تھا اگر وہ اُس پر اعتبار کرتے اور مقامی آبادیوں کے ساتھ جنگ کرنے کے لئے داخل ہوتے!

☆۔''خوف اور رُعب۔'' پہلی اصطلاح(بی ڈی بی808) مطلب ''جلال میں ہونا'' یا ''خوف'':

ا۔ اسرائیل کے دُشمن اُنہیں خوف دلائیں گے۔استثنا 11:25; 2:25؛ زبور نمبر 105:38

۲۔ اسرائیلی یہواہ سے ڈریں گے اگر اُنہوں نے گناہ کیا۔استثنا 28:66,67

۳۔ یہواہ خوف دلانے کیلئے ہے۔زبور نمبر 119:120

دوسری اصطلاح(بی ڈی بی432) مطلب ''خوف کھانا'':

ا۔ خدا کا خوف۔خروج۔20:20

۲۔ خدا کی عزت۔زبور 119:38 ;90:11 ;5:8 ;2:11

۳۔ موت کا خوف۔زبور۔55:5

۴۔ اسرائیل کا خوف۔استثنا 2:25

☆۔''جو رُوی زمین پر رہتی ہیں۔'' یہ ظاہر طور پر حد سے زیادہ تعریف ہے(مثال کے طور پر تمام زمین، 4:19؛ دانیال 9:12)۔یہ کنعان کی آبادیوں کا حوالہ دے رہا ہے۔

☆۔''خبر سننگی اور کانپنگی۔'' یہ ''دہشت اور خوف'' کے متوازی ہے۔پہلا فعل(بی ڈی بی919،Qal ، KB1182 مکمل) مطلب ''لرزنا'' یا ''تھرتھرانا''(بحوالہ امثال 29:9؛ یعسیاہ 14:9)۔دوسرا فعل(بی ڈی بی296،Qal،KB 297 مکمل) مطلب ''ناچنا''، ''گھومنا''(بحوالہ نوحہ 4:6) یا ''گھومنا''(بحوالہ یعسیاہ 26:18 ;23:4[جنم دینا])۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت۔ 2:26-31

۲۶۔اور مَیں دشتِ قدیمات سے حسبون کے بادشاہ سیحون کے پاس صلح کے پیغام کے ساتھ ایلچی روانہ کئے اور کہلا بھیجا کہ۔ ۲۷۔ مجھے اپنے ملک سے گذر جانے دے مَیں شاہراہ سے ہو کر چلونگا اور دہنے اور بایاں ہاتھ نہیں مڑونگا۔ ۲۸۔تو روپے لیکر میرے ہاتھ میرے کھانے کے لِئے خورِش بیچنا اور میرے پینے کے لئے پانی بھی مجھے روپے لیکر دینا فقط مجھے پاؤں پاؤں نکل جانے دے۔ ۲۹۔جیسے بنی عیسو نے جو شعیر میں رہتے ہیں اور موآبیوں نے عار شہر میں بستے ہیں میرے ساتھ کیا جب تک کہ مَیں یردن کو عبور کرکے اُس ملک میں پہنچ نہ جاؤں جو خداوند ہمارا خدا ہمکو دیتا ہے۔ ۳۰۔لیکن حسبون کے بادشاہ سیحون نے ہمکو اپنے ہاں سے گذرنے نہ دیا کیونکہ خداوند تیرے خدا نے اُسکا مزاج کڑا اور اُسکا دِل سخت کر دیا تا کہ اُسے تیرے ہاتھ میں حوالہ کر دے جیسا آج ظاہر ہے۔ ۳۱۔اور خداوند نے مجھ سے کہا دیکھ مَیں سیحون اور اُسکے ملک کو تیرے ہاتھ میں حوالہ کرنے کو ہوں سو تو اُس پر قبضہ کرنا شروع کر تا کہ وہ تیرے میراث ٹھہرے۔

2:26۔ ''قدیمات۔'' یہ ارنون دریا کے جنوبی (یا آبادی) حصے کا حوالہ ہے، مگر صحیح طور پر کہاں غیر یقینی ہے۔ یہ بعد میں لاویوں کا شہر بنا (بحوالہ یشوع 21:37)۔

2:27۔ ''مَیں شاہراہ سے ہو کر چلونگا۔'' پہلا فعل (بی ڈی بی 716، KB, 778، Qal جامعتی) اکثر اس تاریخی خلاصے میں استعمال ہوتا ہے (بحوالہ 2:4,8,13,14,18,24,27,28,29,30;3:18,21,25,27,28;4:14,21,22,26)۔ دوسرا واضع قطع عبرانی متن لفظ ''راستہ'' یا ''روڈ'' حرف جار کیساتھ دوہرا ہے۔ یہ زور دینے کا راستہ ہے کہ وہ عظیم شاہراہ کو بالکل تجاوز نہیں کریں گے۔ یہ بادشاہوں کی شاہراہ کا حوالہ دیتی ہے، جو کہ عدوم، موآب، اور سیحون کی بادشاہت سے گزرتی ہے۔ موسیٰ دلیل دیتا ہے کہ وہ اِن بادشاہتوں سے کسی مشکل کے بغیر گزرے حتیٰ کہ جب اُن کے بادشاہ اسرائیل کو گزرنے نہ دیتے۔ یہ بہت ویسی پیشکش تھی (بحوالہ آیت نمبر 29) جو موسیٰ نے عدوم میں بنائی (بحوالہ آیت نمبر 6)۔

☆۔ ''ور دہنے اور بایاں ہاتھ نہیں مڑونگا۔'' اعلان موسیٰ مستند سمجھ میں بول رہا ہے۔ جدید مغربی سوسائٹز کے انفرادی کے مطابق بائبل کیبہت سی غلط سمجھ بائبل کے انکشاف کی آیات مستند قدرت کے نقصان کو منسوب کر سکتی ہے۔ انفرادیت کے حقوق اور اختیارات نے پُرانے عہدنامے کے سماجی شراکت کو بے نور کر دیا ہے۔
فقرہ بائبل کے پُرانے عہدنامے کے محاورے کے ایمان کی بُنیاد پر بطور جگہ یا راستہ (مثال کے طور پر، زبور 119:105)۔ خدا کی مرضی کی واضع طور پر نشاندہی کی گئی ہے۔ یہ تصور یہاں لفظی ہے (مثال کے طور پر شاہراہ)۔ پس فقرہ، ''دائیں یا بائیں مُڑیں'' لفظی ہے۔ عام طور پر روحانی زندگی کیلئے یہ استعاری طور پر استعمال ہوتا ہے (مثال کے طور پر، گنتی 22:26؛ 20:17؛ استثنا 5:32؛ 17:11,20;28:14؛ یشوع 1:7؛ 23:6؛ 1Kgs. 22:2)۔

2:30۔ ''کیونکہ خداوند تیرے خدا نے اُسکا مزاج کڑا اور اُسکا دِل سخت کر دیا۔'' پہلا فعل (بی ڈی بی 904، KAB 1151، *Hiphil* مکمل کرنا) مطلب ''سخت ہونا'' سرکشی یا سخت گردنی ہے:

۱۔ کمزور Qal 15:18؛ 1:17 میں استعمال ہوا ہے

۲۔ خروج 13:15؛ 7:3 میں خدا کا فرعون کے دل کو بالکل خروج کے وقت سخت کرنا Hiphil میں استعمال ہوا ہے۔

۳۔ استثنا 10:16 یہواہ کی اسرائیلیوں کو اپنے دلوں کو سخت نہ کرنے یا سخت گردنی نہ کرنے کی تنبیہ میں Hiphil میں استعمال ہوا ہے۔

نمبر 2 اس مضمون کے متوازی سیحون کے دِل کی خدا داد سختی (مثال کے طور پر مرضی)۔

دوسرا فعل (بی ڈی بی 54، KB 69، Peil مکمل کرنا) مطلب ''مضبوط ہونا'' یہ عام طور پر مثبت سمجھ میں استعمال ہوتا ہے (بحوالہ استثنا 31:6,7,23؛ 3:28)، مگر یہاں یہ ''سخت گردنی'' کے متوازی استعمال ہوا ہے (بحوالہ استثنا 15:7؛ 2 احبار 36:13)۔

یہ اُس کے مطابق ہے جو فرعون ک ساتھ ہوا: (1) خدا نے اُس کا دِل سخت کیا (بحوالہ خروج 7:3؛ 9:12؛ 10:1,20,27:11:10؛ 14:4,8,17) یا (2) فرعون نے اپنا دِل اپنے آپ سخت کیا (بحوالہ خروج 8:15,32؛ 9:34)۔ یہ آیات دونوں خدا کی حکومت اور انسانیت کو خدا کی عطا کردہ آزاد مرضی کو ظاہر کرتی ہے۔ مضمون دلالت کرتا ہے کہ فرعون (خروج میں) اور سیحون (استثنا میں) کے پاس آزاد مرضی یا موسیٰ اُن کو امن پیشکرنے کی پہل کرنے میں کیوں وقت لیتا ہے؟ دلیل یہ ہے کہ خدا سب چیزوں کی نگرانی میں ہے۔ خدا حالات پیدا کرتا ہے، مگر وہ انکار کرتے ہیں (دیکھیں بائبل کی سخت کہاوت، صفحہ نمبر 143-142)۔ رومیوں 9 اور 10 ایسی ہی قول محال ظاہر کرتے ہیں۔ باب 9 خدا کی حکومت پر

مرکز نگاہ کرتا ہے جبکہ باب 10 بہت سی بین الاقوامی پیشکشیں ہیں (بحوالہ آیت نمبر 4، ''ہر کوئی''؛ آیات 11,13، ''جو کوئی''؛ آیت 12، ''تمام'' [دو دفعہ]) ۔ نیچے دیکھیں خصوصی موضوع ۔

خصُوصی موضوع: دِل

یہ یونانی اصطلاح kardia ہفتاوی (یونانی توریت) میں استعمال ہُوئی ہے اور نئے عہد نامے میں عبرانی اصطلاح leb عکاسی کیلئے ہے ۔ یہ بہت سے انداز میں استعمال ہُوئی ہے (بحوالہ باور، ارندت، گنگرک اور ڈینکر، یونانی انگریزی لُغت ،صفحات 404-403) ۔

1۔ جسمانی زندگی کا مرکز، انسان کیلئے استعارہ (بحوالہ اعمال 14:17 دُوسرا کرنتھیوں 3-3:2 یعقوب 5:5) ۔

2۔ روحانی (اخلاقی) زندگی کا مرکز

ا۔ خُدا دلوں کو جانتا ہے (بحوالہ لُوقا 16:15 رومیوں 8:27 پہلا کرنتھیوں 14:25 پہلا تھسلنیکیوں 2:4 مُکاشفہ 2:23) ۔

ب۔ انسانی روحانی زندگی کیلئے استعمال ہُوا (بحوالہ متی 15:18-19;18:35 رومیوں 6:17 پہلا تمیتھیس 1:5 دُوسرا تمیتھیس 2:22 پہلا پطرس 1:22) ۔

3۔ خیالی زندگی کا مرکز (یہ کہ فہم، بحوالہ متی 13:15;24:48 اعمال 7:23;16:14;28:27 رومیوں 1:21;10:6;16:18 دُوسرا کرنتھیوں 4:6 افسیوں 1:18;4:18 یعقوب 1:26 دُوسرا پطرس 1:19 مُکاشفہ 18:7 دل دُوسرا کرنتھیوں 15-3:14 اور فلپیوں 4:7 میں دماغ کے مترادف ہے)

4۔ برضا ورغبت کا مرکز (یہ کہ خواہش بحوالہ اعمال 5:4;11:23 پہلا کرنتھیوں 4:5;7:37 دُوسرا کرنتھیوں 9:7) ۔

5۔ جذبات کا مرکز (بحوالہ متی 5:28 اعمال 2:26,37;7:54;21:13 رومیوں 1:24 دُوسرا کرنتھیوں 2:4;7:3 افسیوں 6:22 فلپیوں 1:7) ۔

6۔ رُوح کے کاموں کا ایک مُنفرد مُقام (بحوالہ رومیوں 5:5 دُوسرا کرنتھیوں 1:22 گلتیوں 4:6 یہ کہ مسیح ہمارے دلوں میں]) ۔

7۔ دل مکمل انسان کا حوالہ دینے کا ایک استعاراتی انداز ہے (بحوالہ متی 22:37 استثنا 6:5 کی مثال دیتے ہُوئے) ۔ دل سے منسوب افکار، مقاصد اور سرگرمیاں کُلی طور پر فرد کی قسم کو ظاہر کرتی ہیں ۔ پُرانے عہد نامے میں کُچھ متاثرکُن اِن اصطلاحات کا استعمال ہے ۔

ا۔ پیدائش 6:6;8:21 ''خُدا نے اپنے دل میں غم کیا'' (ہوسیع 9-11:8 پر بھی غور کریں)

ب۔ استثنا 4:29;6:5 ''اپنے سارے دل اور اپنی ساری جان سے'' ۔

ج۔ استثنا 10:16 ''نامختون دل'' اور رومیوں 2:29 ۔

د۔ حزقی ایل 32-18:31 ''ایک نیا دل'' ۔

ر۔ حزقی ایل 36:26 ''ایک نیا دل'' بمقابلہ ''سنگ دل''

NASB (تجدید شُدہ) عبارت ۔ 37-2:32

۳۲۔ تب سیحون اپنے سب آدمیوں کو لیکر ہمارے مقابلہ میں نکلا اور جنگ کرنے کے لئے یہض میں آیا ۔ ۳۳۔ اور خداوند ہمارے خدا نے اُسے ہمارے حوالہ کر دیا اور ہم نے اُسے اور اُسکے بیٹوں کو اور اُسکے سب آدمیوں کو مار لیا ۔ ۳۴۔ اور ہم نے اُسی وقت اُسکے سب شہروں کو لے لیا اور ہر آباد شہر کو عورتوں اور بچوں سمیت بالکل نابود کر دیا اور کسی کو باقی نہ چھوڑا ۔ ۳۵۔ لیکن چوپایوں کو اور شہروں کے مال کو جو ہمارے ہاتھ لگا لوٹ کر ہم نے اپنے لئے رکھ لیا ۔ ۳۶۔ اور عروعیر سے جو وادیِ ارنون کے کنارے ہے اور اُس شہر سے جو وادی میں ہے جلعاد تک ایسا کوئی شہر نہ تھا جسکو سر کرنا ہمارے لئے مشکل ہوا خداوند ہمارے خدا نے سب کو ہمارے قبضہ میں کر دِیا ۔ ۳۷۔ لیکن بنی عمون کے نزدیک اور دریایِ یبوق کی نواحی اور کوہستان کے شہروں میں اور جہاں جہاں خداوند ہمارے خدا نے ہمکو منع کِیا تھا تو نہیں گیا ۔

2:31 ۔ آیت نمبر 24 کے تین بصورت امر دہرائے گئے ہیں:

ا۔ ''دیکھیں۔'' بی ڈی بی 906، KB 115، Qal بصورت امر

۲۔ ''شروع۔'' بی ڈی بی320، KB 319 ،Hiphil بصورت امر

۳۔ ''قبضہ۔'' بی ڈی بی439،KB 441 ،Hiphil بصورت امر

2:32۔''ہمارے مقابلہ میں نکلا۔''سیحون ہار گیا کیونکہ اُس نے اپنے قلعہ بند شہر چھوڑ دیئے اور میدانوں میں شکست کھائی تھی۔ یہ اچھی مثال جہاں خدا انسان کی مغروری اپنے مقصد کیلئے انجام دیتا ہے۔

☆۔''یہض۔'' صحیح جگہ غیر یقینی ہے،مگر یہ یردن کے مشرقی طرف سیحون کی بادشاہت میں اور ممکن ہے دارالحکومت کے جنوب میں۔

2:33۔''خدا نے اُسے ہمارے حوالہ کر دیا۔''جس طرح آیت نمبر 31 میں،خدا کی حکومت (آیت 32a،''خدا سپُرد کرتا ہے''بی ڈی بی678، Qal،KB 733 کمزور)اور انسانی آزادی (آیت 32b،''ہم شکست خوردہ ہوئے''بی ڈی بی645، Hiphil،KB 697 کمزور) دونوں سادگی سے دلالت کرتے ہیں۔

2:34۔''کسی کو باقی نہ چھوڑا۔''یہ مقدس جنگ کا عقیدہ تھا(herem،بی ڈی بی I 355،بحوالہ 3:6)۔تمام مارے گئے کیونکہ یہ لوگ بہت عرصے سے گناہگار تھے(بحوالہ استثنا 20:14; 7:16)۔پیدائش 15:16 کہتی ہیں کہ'اموریوں کے گناہ ابھی تک بھرے نہیں گئے'اور،اس لئے،خدا نے بہت عرصے تک اُن کا انتظار کیا کہ اُس کو جواب دیں۔وہ نادم نہیں ہوئے اور آخر کار انصاف ہو گیا۔اگر وہ تباہ نہ ہوتے،وہ Mt. Sinai دی گئی پرستش اور الہیت کو خراب کرتے۔''مقدس جنگ''انصاف اور حفاظتی باڑ تھی!

2:35۔''لیکن چوپایوں کو اور شہروں کے مال کو جو ہمارے ہاتھ لگا لوٹ کر ہم نے اپنے لئے رکھ لیا۔''یہاں پر محدود منع کرنے کی مثال ہے(مثال کے طور پر،3:6-7؛یشوع 11:14; 8:2,27)۔وہ کچھ لوگوں کے تباہ ہونے کے بعد وہ گندگی لے سکتے تھے۔یہ مقدس جنگ کا پُرانے عہدنامے کا حصہ تھا۔جنگ یہواہ سے تعلق رکھتی ہے اور اس لئے،بہت،گندگیاں(مثال کے طور پر،Jercho،یشوع 7)

2:36 NASB۔''شہر جو وادی میں ہے''

NKJV۔''اُس شہر سے جو وادی میں ہے۔''

NRSV۔''گاؤں جو خود سے وادی میں ہے''

TEV۔''اُس وادی کے درمیان شہر''

NJB۔''نیچے وادی میں گاؤں''

انگریزی ترجمے میں انواع اقسام ممکنات ظاہر کرتی ہیں۔میرے لئے،شہر وادی میں نہیں بنا ہے کیونکہ تیز سیلابوں کی وجہ سے،اس لئے وادی بہتر معلوم ہوتی ہے۔

☆۔''ایسا کوئی شہر نہ تھا جسکو سر کرنا ہمارے لئے مشکل ہوا۔''خدا کے لوگ مایوس ہو گئے کیونکہ شہر اچھی طرح قلعہ بند تھے،آباد لوگ بڑے لمبے تھے۔اب یہودی کہتے ہیں،''وہ لوگ بڑے تھے،مگر ہم یہ خدا کی مدد کے ساتھ کریں گے''(بحوالہ استثنا 1:28)۔

2:37۔فتح کیا ہوا علاقہ بہت پورا پورا تھا(خداداد حکم کیمطابق،بحوالہ آیات 5,9,19)۔

سوالات برائے مباحثہ:

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

یہ سوالات برائے مباحثہ آپ کی معاونت کے لئے فراہم کئے گئے ہیں تا کہ آپ کتاب کے اس حصئے کے اہم معاملات پر سوچ بچار کر سکیں۔یہ حتمی نہیں بلکہ محض آپ کے خیالات کو اُبھارنے کیلیئے ہیں۔

1۔ نقشے پر فتح کیا ہوا راستے کا پیچھا کریں؟

2۔ غول جیسے کون تھے؟

3۔ کوئی ایک آیت نمبر 34 کیساتھ کیسے بحث کر سکتا ہے؟

استثنا ۳ (Deutronomy 3)

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

NJB	TEV	NRSV	NKJV
اوج کی بادشاہت کی فتح	اضحاق نے اوج کے بادشاہ کو فتح کیا	تاریخی نظر ثانی (1:1-3:29)	اوج کے بادشاہ کی شکست 3:1-11
3:1-7	3:8-17؛3:1-7؛3:1-2	3:8-10؛3:1-7	3:8-11
یردن کی حصہ داری 3:12-17	قبائل جو یردن کی مشرق میں آباد ہوئے	3:18-22	یردن کی مشرقی زمین کی تقسیم
موسیٰ سے مزید ہدایات 3:18-22	3:15-17؛3:13b-14؛3:12-13a		3:18-22؛3:12-17
	3:21-22؛3:18-20		
3:29؛3:23-28	موسیٰ کو کنعان میں داخل ہونے کی اجازت	3:23-29	موسیٰ کا زمین میں داخلہ ممنوع ہونا
	نہیں 3:23-25؛3:26-28؛3:29		3:23-29

پڑھنے کا طریقہ کار سوئم (دیکھئے صفحہ vii تعارفی حصّے میں) عبارتی سطح پر مُصنف کے اصل مقصد کی پیروی کریں۔

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

ایک باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں، اور اِس باب کے موضوع کی نشاندہی کریں۔ اپنے موضوعات کی تقسیم کا اوپر دیئے گئے پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔ عبارت سازی الہامی نہیں ہے لیکن یہ اصل مُصنف کے مقصد کی ایک کڑی ہے جو کہ ترجمے کی رُوح ہے۔ ہر عبارت کا صرف اور صرف ایک موضوع ہوتا ہے۔

۱۔ پہلی عبارت

۲۔ دُوسری عبارت

۳۔ تیسری عبارت

۴۔ وغیرہ وغیرہ

الفاظ اور ضربِ اُلمثال کی تحقیق۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت۔ 3:1-7

۱۔ پھر ہم نے مڑ کر بسؔن کا راستہ لیا اور بسن کا بادشاہ عوج اور عی میں اپنے سب آدمیوں کو لیکر ہمارے مقابلہ میں جنگ کرنے کو آیا۔ ۲۔ اور خداوند نے مجھ سے کہا اُس سے مت ڈر کیونکہ مَیں نے اِسکو اور اِسکے سب کو آدمیوں اور ملک کو تیرے قبضہ میں کر دِیا ہے۔ جیسا تو نے اموریوں کے بادشاہ سیحون سے جو حسبون میں رہتا تھا کیا ویسا ہی تو اِس سے بھی کریگا ۔۳۔ چنانچہ خداوند ہمارے خدا نے بسن کے بادشاہ عوؔج کو بھی اُسکے سب آدمیوں سمیت ہمارے قابو میں کر دِیا۔ اور ہم نے اُنکو یہاں تک مارا کہ اُن میں سے کوئی باقی نہ رہا ۔۴۔ اور ہم نے اُسی وقت اُس کے سب شہر لے لئے اور ایک شہر بھی اَیسا نہ رہا جو ہم نے اُن سے لے نہ لِیا ہو یوں ارجوؔب کا سارا ملک جو بسن مَیں نے اُسے تیرے میں عوج کی سلطنت میں شامل تھا اور اُس میں ساٹھ شہر تھے ہمارے قبضہ میں آیا۔ ۵۔ یہ سب شہر فصیلدار تھے اور اُنکی اُونچی اُونچی دیواریں اور پھاٹک اور بینڈے تھے اِنکے علاوہ اَیسے قصبے بھی ہم نے لے لئے جو فصیلدار نہ تھے۔ ۶۔ اور جیسا ہم نے حسبون کے بادشاہ سیحون کے ہاں کیا ویسا ہی اِن سب آباد شہروں کو مع عورتوں اور بچوں کے بالکل نابود کر ڈالا۔ ۷۔ لیکن سب چوپایوں اور شہروں کے مال کو لوٹ کر ہم نے اپنے لِئے رکھ لیا۔

3:1۔ ''مڑ... راستہ۔'' یہ بادشاہوں کی شاہراہ کا حوالہ دیتا ہے۔ یہ کام کرنے والا یردن کا راستہ تھا جو سیدھا عدوم، موآب، اور اومان کے درمیان سے گزرتا تھا۔ یہ عقابہ کے خلیج سے دمشق تک قافلوں کا اہم راستہ تھا۔

☆۔ ''بسن۔'' نام کے معنی ''ہموار'' (بی ڈی بی 143)، ابتدائی زرعی زمین کی سمجھ میں (مثال کے طور پر، کوئی پتھر نہیں)۔ یہ شمالی یردن کے راستے دریائے یارموک کے شمال کا حصہ یا ممکن ہے دریائے جبوک ایم ٹی۔ حرمن کی پاؤں کی پہاڑیوں کی صرف جنوب میں بہت زرخیز اور لکڑی کی زمین تھی، جس کے معنی یہ شامل کرتی تھی علاقے کا حصہ جو کہ گلید کے نام سے جانا جاتا ہے۔ یہ اپنی لکڑی اور مویشیوں کے بڑے غلوں کی وجہ سے جانا جاتا تھا۔

☆۔ '' بسن کا بادشاہ عوج۔'' دیکھیں گنتی۔35-21:33؛ استثنا 1:4۔

☆۔ ''اورعی میں۔'' یہ شہر دریائے یارموک کے دوشاخے پر پایا جاتا ہے اور شاہی رہائشوں میں سے ایک تھا۔ دارلحکومت شمال میں Ashtaroth تھا۔ عوج نے یہاں اسرائیل کا سامنا کیا تھا، ممکن ہے دریا کو اپنی ڈھال بناتے ہوئے۔

3:2۔ ''اور خداوند نے مجھ سے کہا۔'' 2:2 پر دیکھیں نوٹ۔

☆۔ ''اُس سے مت ڈر۔'' فعل (بی ڈی بی 431، KB 432، Qal بصورت امر حاکمانہ سمجھ میں استعمال ہوا ہے) اکثر استثنا میں استعمال ہوا ہے (مثال کے طور پر 1:19,21,29; 3:2,22; 4:10)۔ خدا اُن کے پیچھے لڑ رہا تھا (مثال کے طور پر، مقدس جنگ، مثال کے طور پر، گنتی 21:34؛ یشوع 11:6)۔

☆۔ NKJV, NASB۔ ''میں نے اُس کو تیرے قبضے میں کر دِیا ہے۔''

NRSV۔ ''میں نے اُسے تمہارے حوالے کر دیا ہے۔''

TEV ''میں اُسے دینے جا رہا ہوں۔''

NJB ''میں نے اُسے تمہارے رحم پر چھوڑ دیا ہے۔''

فعل (بی ڈی بی 678، KB 733، Qal مکمل) مطلب ''دینا،'' ''رکھنا،'' یا ''رکھنا''۔ یہ عام فعل ہے۔ یاد رکھیں یہ استثنا کی علمی اکائی میں استعمال ہوا ہے (بحوالہ 1:8,15,20,21,25,27,35,36,39; 2:5,9,12,19,24,25,28,29,30,31,33,36; 3:2,3,12,13,15,16,18,19,20; 4:1,8,21,38,40)۔ یہواہ دینے والا ہے۔ صرف ایک ہی خدا ہے!

☆۔ ''اُسکے سب آدمیوں اور ملک کو تیرے قبضہ میں کر دِیا ہے۔'' یہ ''مقدس جنگ'' کی زبان اور حقیقت ہے۔ یہ عبرانی کے تصور herem، یا ''منع کرنے کے'' کو منعکس کرتی ہے (بحوالہ آیت 6)۔ مندرجہ ذیل پُرانے عہدنامے کا نمائندہ نمونہ اس اصطلاح کا حوالہ جو ظاہر کرتا ہے کیسے یہ مختلف طریقوں سے استعمال ہوا ہے۔ herem یا ''مقدس جنگ،'' ''منع،'' یا ''نذر کا صندوق'':

ا۔ مکمل تباہی- کچھ بھی جو سانس لینے والا تھا زندہ نہیں بچا، کوئی سامان باہر نکالا نہیں گیا (بحوالہ استثنا 18-20:16؛ 1 سیموئیل 15:3؛ یشوع 7)

۲۔ تمام لوگوں کو قتل کر دو، مگر مویشیوں کو چھوڑ دو (بحوالہ استثنا 2:34,35; 3:6,7)

۳۔ صرف آدمیوں کو قتل کرو (بحوالہ استثنا 15-20:10)

3:4۔ ''یوں ارجوب کا سارا ملک۔'' اصطلاح ''ریاست'' (بی ڈی بی 286) لفظی معنی ''ریشہ'' یہ استعمال ہے:

ا۔ رسی کا ریشہ

۲۔ پیمائش کرنے والی ڈور

۳۔ زمین کا ٹکڑا (مثال کے طور پر، ریاست، بحوالہ یشوع 17:5، یا وراثت، بحوالہ استثنا 32:9؛ یشوع 17:14)

۴۔ لوگوں کا گروہ (مثال کے طور پر، پیغمبروں کا گروہ، بحوالہ 1 سیموئیل 10:5,10)

☆۔ ''ارجوب۔'' یہ اصطلاح (بی ڈی بی 918) ریاست کا نام ہے یا قطعہ زمین۔ یہ بسن کی زمین میں واقع ہے (بحوالہ IKgs,4:13؛3:4,13,14)۔ جڑ شاید ''ڈھیل'' سے تعلق رکھتی ہے (بی ڈی بی 918) یا ''ڈھیر'' (بی ڈی بی 918)، مگر یہ غیر یقینی ہے۔

3:5۔ ''یہ سب شہر فصیلدار تھے اور اُنکی اُونچی اُونچی دیواریں اور پھاٹک اور بینڈے تھے اِنکے علاوہ اَیسے قصبے بھی ہم نے لے لئے جو فصیلدار نہ تھے۔'' یہ شہر آتش فشانی پتھروں کے تختوں سے بنائی گئی تھیں اور تمام لمبی تھیں۔ وہ بلکہ دہشت ناک نظریں پیش کرتی تھیں۔ اُن کے قد شاید آبادی اُن کے قبائل منعکس کرتے جو وہاں رہتے تھے۔ بہر حال، اسرائیلیوں کا ایمان اُن غول جیسوں کے ڈر سے زیادہ مضبوط تھا (بحوالہ 2:20-24)۔
متحدہ بائبل سوسائٹیز کی استثنا پر ہاتھ کی کتاب حوالہ دیتی ہے کہ ''دروازے'' اور ''سلاخیں'' شاید دونوں طرف دھات کی سلاخ کے ساتھ دوہرے دروازے کا حوالہ دے، صفحہ نمبر 69-68۔ یہ شاید جمع بیان کرے ''دروازے'': (1) وہاں شاید ایک دروزاے سے زیادہ ہوں، یا (2) یہ شاید نمایاں صفت ہے اندرونی اور بیرونی دروازوں کی (مثال کے طور پر، جوف)۔

3:6۔ NKJV,NASB
NRSV ''بالکل نابود کر ڈالا۔''
TEV ''نابود کر ڈالا''
NJB ''تباہی کی لعنت''
REB ''مذہبی لعنت کے نیچے''
JPSOA ''قسمت''

یہ فعل (بی ڈی بی 335، KB353) اس آیت میں دو دفعہ استعمال ہوا ہے (Hiphil بصورت امر اور Hiphil غیر مشروط فعل مطلق)۔ اس کا بُنیادی مقصد کسی چیز کو خدا کیلئے وقف کر دینا جس سے یہ انسانی استعمال کیلئے بہت مقدس بن جاتا ہے اور ضرور نابود ہونا چاہیے۔ ''مقدس جنگ'' کے مضامین میں یہ لگاتار استعمال ہوا ہے (بحوالہ 7:2; 2:34؛ خروج 22:20؛ یشوع 6:17,21) یہ دلیل دینے کیلئے کہ فتح اور، اس وجہ سے، صلہ یہواہ سے تعلق رکھتا ہے۔ اِن فتح کے مضامین میں جو چیزیں خدا کے وقف کی گئی ہیں وہ کنعانی اور اُن کی ملکیت ہیں۔ کیونکہ اُن کے مکروہ گناہ اور نادم ہونے کی نہ رضامندی سے اُن کا تجزیہ کیا جاتا ہے (بحوالہ پیدائش 15:16؛ احبار 18:24-26؛ استثنا 9:5)۔
''مقدس جنگ'' کی اچھی بحث کیلئے دیکھیں قدیم اسرائیل، رولینڈ ڈی واکس، والیم 1، صفحہ نمبر 267-258۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت۔ 3:8-11

۸۔ یوں ہم نے اسوقت اموریوں کے دونوں بادشاہوں کے ہاتھ سے جو یردِن پار رہتے تھے اُنکا ملک وادیِ ارنون سے کوہِ حرمون تک لے آیا۔ ۹۔ (اِس حرمون کو صیدانی سریون اور اموری سینر کہتے ہیں)۔ ۱۰۔ اور سلکہؔ اور ادرعی تک میدان کے سب شہر اور سارا جلعاد اور سارا بسن یعنی عوج کی سلطنت کے سب شہر جو بسن میں شامل تھے ہم نے لے لئے ۔ ۱۱۔ (کیونکہ رفائیم کی نسل میں سے فقط بسن کا بادشاہ عوج باقی رہا تھا۔ اُسکا پلنگ لوہے کا بنا ہوا تھا اور وہ بنی عمون کے شہر ربہ میں موجود ہے اور آدمی کے ہاتھ کے ناپ کے مطابق نو ہاتھ لمبا اور چار ہاتھ چوڑا ہے)۔

3:8۔ ''یوں ہم نے اسوقت اموریوں کے دونوں بادشاہوں کے ہاتھ سے۔'' آیت 24 کہتی ہے کہ وہ ''خدا کا مضبوط ہاتھ'' ہے جو، اس عقیدہ سے متعلق کے انسان ہی کائنات کا مرکز ہے (دیکھیں 2:15 پر خاص مضمون) خدا کی طاقت اور قوت ظاہر کرتی ہے۔ یہاں دوبارہ خدا کی حکومت اور انسانی کوشش کے درمیان کھیلا گیا ہے۔

☆۔ ''ارنون۔'' ارنون شمالی حدود کی زمین تھی جو خدا نے اسرائیلیوں کو دی۔ یہ لبنان میں واقع، چینرتھ سمندر کے شمال میں، اُس علاقہ کے سب سے بڑے پہاڑ ہے (مثال کے طور پر، گلیلی)۔ اس کا نام (بی ڈی بی 356) herem سے تعلق رکھتا ہے (وقف کی ہوئی چیز) اور بہت سے قلعوں کی جگہ (بحوالہ قدیم اسرائیل، رولینڈ ڈی واکس، والیم 1، صفحہ نمبر 282-279)۔ یہ فتح کی ہوئی زمینوں کی شمالی حدود ہے (بحوالہ قضاۃ 1:1)۔

3:9۔ ''صیدانی۔'' یہ قدیم فونیشا میں اہم شہر ہے(بحوالہ IKgs, 16:31)۔ یہ دریا کے کنارے تھکانے کے نیچے واقع تھی، جو بعد میں اہم شہر بن گیا۔ یہ تھکا دینے والے کی بجائے جو مضمون کی قدیمی ظاہر کرتا ہے بیان کیا گیا ہے۔

☆۔ ''سریون'' یہ اصطلاح (بی ڈی بی 970، زبور 29:6) ارنون کیلئے استعمال ہوئی جو Ugaritic مضامین میں ملتی ہے اور یہ بھی اس مضمون کی قدیمیت ظاہر کرتی ہے۔

☆۔ ''سینر۔'' یہ اصطلاح (بی ڈی بی 972، بحوالہ 1 کرنتھیوں 5:23؛ غزل الغزلات 4:8؛ حزقیال 27:5) شالامینسر III، اسیرن بادشاہ جس نے دمشق پر حملہ کیا تھا۔

3:10۔''	NASB,TEV	''بلند ہموار مقام''
	NKJV	''ہموار''
	NRSV, NJB	''بلندی پر ہمواری زمیں''

یہ اصطلاح (بی ڈی بی 449) معنی ''ہموار جگہ۔'' یہ ہموار یا برابر بلندی پر ہمواری زمیں کا حوالہ ہو سکتا ہے۔ یہاں یہ دریائے ارنون اور حسبون شہر کے درمیان بلند ہموار مقام کا حوالہ دے رہی ہے (بحوالہ 4:43؛ یشوع 13:9,16,17,21؛ ارمیا 48:8,21)۔ یہ بلند ہموار مقام موآب کا حصہ تھا اور روبن کے قبیلے کی وارثت بنا (بحوالہ یشوع 20:8)۔

☆۔ ''جلعاد۔'' اصطلاح (بی ڈی بی 166) نادیدہ مرکزیا معنی کا ہے۔ مشہور (کھیل کا لفظ) تعریف پیدائش 31:48 میں دی گئی ہے۔ یہ حوالہ دے سکتی ہے:

۱۔ قبیلہ (مثال کے طور پر، گنتی 26:29؛ قضاۃ 5:17)

۲۔ زمین (مثال کے طور پر، پیدائش 37:25)

یہ ہمیشہ دریائے یردن کے مشرقی حصے دریائے ارنون سے شمال بسن کی زمین کا حوالہ دیتی ہے۔

☆۔ ''سلکہ۔'' یہ شہر بسن کے شمال مشرقی حد معلوم ہوتی ہے اور اکثر ارنون کے ساتھ بسن کا رقبہ تجویز کرنے کیلئے استعمال ہوتی ہے (بحوالہ یشوع 13:11؛ 12:5؛ 1 تواریخ 5:11

3:11۔ یہ ادارتی تبصرہ معلوم ہوتا ہے، 3:9؛ 2:10-12,20 کی طرح۔

☆۔ ''رفائیم۔'' اس کا معنی ہو سکتا ہے (1) نسلی گروہ؛ (2) غول جیسے؛ یا (3) موت کی ریاست۔ مضمون یہاں غول جیسوں کے متعلق بولتا معلوم ہوتا ہے۔ دیکھیں 1:28 پر خاص موضوع۔

☆۔ NKJV,NASB۔ ''اُسکا پلنگ لوہے کا بنا ہوا تھا۔''

NRSV, NJB۔ ''اُس کا پلنگ، لوہے کا پلنگ۔''

TEV۔ ''اُس کا تابوت، پتھر سے بنا۔''

REB۔ ''اُس کا پتھر کا تابوت بسالٹ کا تھا۔''

اصطلاح (بی ڈی بی 793) بنیادی معنی ''لکڑی کا نقشہ۔'' یہ جالی، صوفہ، پلنگ، کاٹھی، کرسی/تخت کا استعمال ہو سکتا ہے۔ یہاں یہ سونے کی جگہ کا حوالہ دیتا ہے:

۱۔ پلنگ - 2 سیموئیل ۔17:28؛ ایوب 7:13؛ زبور 41:3؛ 6:6؛ عاموس 6:4

۲۔ صوفہ - امثال 7:16

۳۔ تابوت (پتھر کا تابوت، مثال کے طور پر، کسی کی آخری جگہ آرام/سونے کی)

یہ ممکن ہے کہ ''لوہا'' بسالٹ کے پتھر کے تابوت کے رنگ کا حوالہ دے (بحوالہ NET بائبل، صفحہ 350)۔ NIDOTTE، جلد 1، صفحہ 741، کہتا ہے، ''اس رائے کیلئے کہ یہ پتھر کا تابوت یا dolmen کوئی علمی مدد نہیں ہے۔''

☆۔ ''ربہ۔'' یہ عمون کی بادشاہت کا دارلحکومت تھا (بحوالہ یشوع 13:25)۔ یہ آجکل یردن، امان کا دارلحکومت ہے۔

☆ ۔’’ہاتھ کے مطابق۔‘‘ یہ علمی طور پر، ’’ہاتھ بھر آدمی کیلئے‘‘، جو کہ ’’ہاتھ بھر معیار‘‘ کا محاورہ تھا۔ نیچے خاص مضمون ملاحظہ فرمائیں۔

خصُوصی موضوع : ہاتھ بھر

بائبل (بی ڈی بی 52، KB 61) میں دو ہاتھ بھر ہیں۔ باقاعدہ ہاتھ بھر آدمی کی بڑی اُنگلی اوسطً اور اُسکی کلائی، عام طور پر 18 انچوں کے لگ بھگ (مثال کے طور پر، پیدائش 6:15 ؛خروج 25:10,17,23; 26:2,8,13,16; 27:1,9,12,13,14,16,18؛ گنتی 35:4,5؛ استثنا 3:11)۔ یہاں اور بھی ہاتھ بھر (شاہی ہاتھ بھر) تعمیر میں استعمال ہوتا ہے (مثال کے طور پر، سُلیمان کی ہیکل)، جو کہ مصر میں عام تھی (مثال کے طور پر 21 اُنگلیاں)، فلسطین (مثال کے طور پر 24 اُنگلیاں)، اور کسی وقت Babylon (مثال کے طور پر 30 اُنگلیاں)۔ یہ تقریباً 21 انچ لمبی تھی (بحوالہ حزقیال 40:5;43:13)۔

انسانی جسم کے قدیمی حصے جو پیمائش کے لئے استعمال ہوئے۔ قدیم مشرق کینز دیک لوگ:

۱۔ درمیانی اُنگلی سے کلائی سے لمبائی (ہاتھ بھر)

۲۔ انگوٹھے کے انتہائی بیرونی طرف سے چھوٹی اُنگلی تک چوڑائی (ایک بالیشت، بحوالہ خروج 39:9; 28:16؛ 1 سیموئیل 17:4)

۳۔ بند ہاتھ کی چاروں اُنگلیوں کے درمیان لمبائی (ہاتھ کی چوڑائی، بحوالہ خروج 37:12; 25:25؛ IKgs, 7:26؛ 2 تواریخ 4:5)

۴۔ اُنگلی کے درمیانی جوڑ کی لمبائی (اُنگلی کی چوڑائی، ارمیا 52:21)

ہاتھ بھر (بی ڈی بی 52، KB 61) مکمل طور پر معیاری نہیں تھی، مگر وہاں پر دو بُنیادی لمبائیاں تھیں۔

اے۔ حسب معمول آدمی کی کلائی سے درمیانی اُنگلی (تقریباً 18 انچ، بحوالہ استثنا 3:11)

بی۔ شاہی ہاتھ بھر تھوڑا سا لمبا تھا (تقریباً 20 انچ، بحوالہ 2 تواریخ 3:3؛ حزقیال۔ 43:13 ;40:5)

NASB (تجدید شُدہ) عبارت ۔ 3:12-17

۱۲۔ سو اِس وقت ہم نے اس ملک پر قبضہ کرلیا اور عروعیر جو وادیِ ارنون کے کنارے ہے اور جلعاد کے کوہستانی ملک کا آدھا حصہ اور اُسکے شہر میں نے رُوبینیوں اور جدیوں کو دِئے۔
۱۳۔ اور جلعاد کا باقی حصہ اور سارا بسن یعنی ارجوب کا سارا ملک جو عوج کی قلمرو میں تھا مَیں نے منسّی کے آدھے قبیلہ کو دِیا (بسن رفائیم کا ملک کہلاتا تھا۔ ۱۴۔ اور منسی کے بیٹے یائیر
نے جسوریوں اور معکاتیوں کی سرحد تک ارجوؔب کے سارے ملک کو لے لِیا اور اپنے نام پر بسن کے شہروں کو حووؔت یائیر نے جسوریوں کا نام دیا جو آج تک چلا آتا ہے)۔ ۱۵۔ اور
جلعاد مَیں نے مکیر کو دیا۔ ۱۶۔ اور رُوبینیوں اور جدیوں کو مَیں نے جلعاد سے وادیِ ارنون تک کا ملک یعنی اُس وادی کے بیچ کے حصہ کو اُنکی ایک حد ٹھہرا کر دریایِ یبوؔق تک جو عمونیوں
کی سرحد ہے اُنکو دِیا۔ ۱۷۔ اور میدان کو اور کنرت سے لیکر میدان کے دریا یعنی دریایِ شور تک جو مشرق میں پسگہ کے ڈھال تک پھیلا ہوا ہے اور یردن اور اُسکی ساری نواحی کو بھی
مَیں نے اُن ہی کو دِے دِیا۔

3:12۔’’رُوبینیون اور جدیوں۔‘‘ اِن دو قبیلوں نے سیحون کی بادشاہت سنبھالی (بحوالہ یشوع 13:15-23,24-28)۔

3:13۔’’آدھے قبیلہ کو۔‘‘ جوزف کے بیٹوں نے منسی اور افرائیم کے آدھے قبیلے بنائے (بحوالہ پیدائش 48:1-7 ;41:50,52)۔ منسی کی وراثت کا آدھا حصہ دریائے یردن کے مشرقی طرف اور آدھا مغربی طرف تھا۔

3:14۔’’سرحد‘‘، برعکس ’’بیٹا ہونے‘‘ کے اس کا مطلب ’’بھیجنے والا (بحوالہ گنتی 32:41)۔ بہت سی پُشتیں اس خاندان میں چھوڑ دی گئی ہیں۔ آیات 12-13 ساخت میں عام ہیں اور آیات 14-17 زیادہ تفصیل مہیا کرتی ہیں (بحوالہ NIC استثنا، Craigie، صفحہ نمبر 121)۔

☆ ۔’’جو آج تک چلا آتا ہے۔‘‘ یہ فقرہ واقع کے بعد کے دور کا حوالہ دیتا ہے (بحوالہ 29:28; 10:8,15; 4:38; 3:14; 2:22؛ یشوع 13:13; 9:27; 8:28,29; 7:26; 23:8; 22:3,17; 16:10; 14:14؛ قضاۃ 19:30; 18:12,30; 10:4; 1:21,26)۔ آیت 5 مشابہ دھکیلتی معلوم ہوتی ہے۔ مسئلہ ’’کتنا زیادہ‘‘ بعد میں۔ یہ ’’عنقریب بعد میں‘‘ حوالہ ہوسکتا ہے (مثال کے طور پر، یشوع 23:9 ;6:25) یا بعد کی پُشتیں معنی ہوسکتا ہے۔ موسیٰ کے الفاظ کس نے قلم بند کئِے؟ کس نے توریت کی پہلی پانچ کتابیں لکھیں؟

آخری اشاعت کرنے والا کون تھا؟ جدید مبلغیت اِن سوالوں کا جواب دینے سے قاصر ہے!

☆۔''منسی کے بیٹے۔'' ''بیٹا'' یہاں مطلب بھیجا ہوا ہے برعکس دُنیاوی بیٹے کے(بحوالہ 1 تواریخ 2:22)۔

☆۔''جسوریوں اور معکاتیوں۔'' یہ مختلف نسلی اور انسانی گروہ ہیں(بی ڈی بی 178 اور 591)۔وہ بسن کی زمین پر شمالی کنارے پر رہتے ہیں(بحوالہ 13:13)۔اسرائیل اِن لوگوں کے ساتھ نہیں لڑتے تھے۔

☆۔''حووت یائیر۔'' اس کا مطلب یا ئیر کی'' گاؤں،'' ''ریاستیں،'' یا بادشاہت'' (بی ڈی بی II795)۔

3:15۔''مکیر۔'' گنتی 32:39-40 اس آدمی کے بارے زیادہ معلومات فراہم کرتی ہے۔

3:17۔''میدان۔'' یردن کی وادی کیلئے یہ ایک اور لفظ تھا، جو گلیل کے دریا کے اُوپر سے گُزرتا ہے اور بحیرہ مُردار کے نیچے سے عقبہ کے خلیج میں سینائی پینسولا (دیکھیں 1:1 پر نوٹ)۔یہ جغرافیائی شگاف ہے جس کے ذریعے دریائے یردن قدم کی پہاڑیوں سے Mt.Hermon سے بحیرہ مُردار کو بہتا ہے۔

☆ ''چینرتھ'' ''یہ (بی ڈی بی 490) گلیل کے شہر کا نام ہے جو جھیل کے نزدیک تھی جو بائبل میں بہت سے ناموں میں جانی جاتی ہے''

ا۔ چینرتھ (مثال کے طور پر، گنتی 34:11؛ یشوع 13:27؛ 12:3)

۲۔ گلیل (مثال کے طور پر، متی 4:18؛ مرقس 1:16؛ یوحنا 6:1)

۳۔ جناسرت (مثال کے طور پر، لوقا 5:1)

۴۔ طباریس (مثال کے طور پر، یوحنا 21:1؛ 6:1)

☆۔''پسگہ۔'' یہ پہاڑ (بی ڈی بی 820) Mt. Nebo کے بہت نزدیک یا ساتھ پہچانا جاتا ہے(بی ڈی بی 6121، بحوالہ 34:1؛ 32:49)۔ممکن ہے یہ ایک ہی بناوٹ کی جڑواں چوٹیاں ہیں یا پہاڑی کا نام اور اُسکی بُلند ترین چوٹی۔یہ پہاڑ عربہ کے اُوپر موآب کی سطح مرتفع کے کٹاؤ کا نتیجہ ہیں۔یہ نام پرانے عہدنامے میں Nebo سے زیادہ عام ہے(بحوالہ گنتی 23:14؛ 21:20؛ استثنا 34:1؛ 4:49؛ 3:17,27)۔

☆۔''یعنی دریاہ۔'' یہ(بحوالہ 4:49؛ یشوع 12:3؛ 3:16، IIKgs 14:25 میں ''ہموار سمندر'' بھی کہلاتا ہے) نمک کے سمندر کا دوسرا نام ہے(بحوالہ پیدائش 14:3؛ گنتی 34:3,12؛ یشوع 18:19؛ 15:2,5؛ 3:16) یا، جس طرح یہ آج بُلایا جاتا ہے، بحیرہ مُردار کہلاتا ہے۔یہ ''مشرقی سمندر'' بھی کہلاتا ہے(بحوالہ حزقیال 47:18؛ یوائیل 2:20؛ زکریا 14:8) یا صرف ''سمندر'' (بحوالہ یعسیاۃ 16:8؛ ارمیا 48:32)۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت 3:18-22

۱۸۔اور مَیں نے اُس وقت تمکو یہ حکم دیا کہ خداوند تمہارے خدا نے تمکو یہ ملک دِیا ہے کہ تم اِس پر قبضہ کرو۔سو تم سب جنگی مرد مسلح ہو کر اپنے بھائیوں بنی اسرائیل کے آگے آگے پار چلو۔۱۹۔مگر تمہاری بیویاں اور تمہارے بال بچے اور چوپائے (کیونکہ مجھے معلوم ہے کہ تمہارے پاس چوپائے بہت ہیں) سو یہ سب تمہارے اُن ہی شہروں میں رہ جائیں جو مَیں نے تمکو دئے ہیں۔۲۰۔تاوقتیکہ خداوند تمہارے بھائیوں کو چین نہ بخشے جیسے تم کو بخشا اور وہ بھی اُس ملک پر جو خداوند تمہارا خدا یردن کے اُس پار تمکو دیتا ہے قبضہ نہ کرلیں تب تم سب اپنی ملکیت میں جو مَیں نے تمکو دی ہے لوٹ کر آنے پاؤ گے۔۲۱۔اور اُسی موقع پر مَیں نے یشوؔع کو حکم دِیا کہ کچھ خداوند تمہارے خدا نے اِن دو بادشاہوں سے کِیا وہ سب تو نے اپنی آنکھوں سے دیکھا۔خداوند اَیسا ہی اُس پار اُن سب سلطنتوں کا حال کریگا جہاں تو جا رہا ہے۔۲۲۔تم اُن سے نہ ڈرنا کیونکہ خداوند تمہارا خدا تمہاری طرف سے آپ جنگ کر رہا ہے۔

3:18۔''خداوند تمہارے خدا نے تمکو یہ ملک دِیا ہے۔'' یہ عرابہ کے مشرقی کنارے (یردن کا گزر) کا حوالہ دیتا ہے۔

☆۔''۔سو تم سب جنگی مرد مسلح ہو کر اپنے بھائیوں بنی اسرائیل کے آگے آگے پار چلو۔'' کیونکہ ربیون، جد، اور آدھے منسی یردن کے مشرقی طرف آباد تھے جو پہلے ہی فتح ہو چُکا تھا،

اب اُنہیں اپنے بھائیوں کی زمین کیلیئے پہلے جنگ کرنے کیلیئے جانا تھا (بحوالہ آیات 20-19) اس سے پہلے کہ وہ اپنی میں آباد ہوتے۔

3:19۔'' (کیونکہ مجھے معلوم ہے کہ تمہارے پاس چوپائے بہت ہیں)۔'' بہت سا ''مال مویشی'' جوانہوں نے دونوں جنگوں میں سے مال غنیمت (1) مصر اور (2) یردن پار قوموں سے لوٹا۔

☆ ''جو مَیں نے تمکو دیئے ہیں۔'' تمام برکات کا ذریعہ خدا ہے (اکثر فعل ''دیا'' بی ڈی بی 678، KB 733، Qal مکمل)۔ اُنہوں نے مال غنیمت اپنے لئے نہیں کمایا تھا۔

3:20۔''تمہارے بھائیوں کو چین نہ بخشے۔'' عبرانیوں کی کتاب توریت کی پہلی پانچ کتابوں سے نئے عہد نامے کا بہترین ترجمہ ہے۔ عبرانیوں 4، میں لفظ ''آرام'' تین طرح سے استعمال ہوا ہے:

۱۔ ساتویں دِن آرام جس طرح خدا نے پیدائش کے بعد ساتویں دِن آرام کیا، سبت

۲۔ اسرائیلیوں نے وعدے کی زمین فتح کرنے کے بعد آرام کیا (بحوالہ 25:19; 12:10; یشوع 23:11)

۳۔ فردوس، اندرونی ساتویں دِن آرام

یہاں ''آرام'' حفاظت نمبر 2، کا حوالہ دیتی ہے۔

3:21 کیونکہ یہواہ کی فراہمی بیابان اور فتوحات یردن میں، اسرائیلیوں کو اُس پر اعتماد کرنا اور بڑھتے جانا ہے!

3:22۔''خداوند تمہاری طرف سے آپ جنگ کر رہا ہے۔'' یہ انسانی کوشش، مہارتیں، یا ذرائع نہیں، مگر خدا کی طاقت (بحوالہ 20:4; 1:30; خروج 15:3; 14:14)۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت۔ 3:23-29

۲۳۔ اُس وقت مَیں نے خداوند سے عاجزی کے ساتھ درخواست کی کہ۔ ۲۴۔ اَے خداوند خدا تو نے اپنا بندہ کو اپنی عظمت اور اپنا زور آور ہاتھ دِکھانا شروع کِیا ہے کیونکہ آسمان میں یا زمین پر ایسا کون معبود ہے جو تیرے سے کام یا کرامات کر سکے۔ ۲۵۔ سو مَیں تیری منت کرتا ہوں کہ مجھے پار جانے دے کہ مَیں بھی اُس اچھے ملک کو جو یردن کے پار ہے اور اُس خوشنما پہاڑ اور لبنان کو دیکھوں۔ ۲۶۔ لیکن خداوند تمہارے سبب سے مجھ سے ناراض تھا اور اُس نے میری نہ سنی بلکہ خداوند نے مجھ سے کہا کہ بس کر۔ اِس مضمون پر مجھ سے پھر کبھی نہ کچھ کہنا۔ ۲۷۔ تو کوہِ پسگہ کی چوٹی پر چڑھ جا اور مغرب اور شمال اور جنوب اور مشرق کی طرف نظر دوڑا کر اُسے اپنی آنکھوں سے دیکھ لے کیونکہ تو اُس یردن کے پار نہیں جا نے پائے گا۔ ۲۸۔ پر یشوع کو وصیت کر اور اُسکی حوصلہ افزائی کر کے اُسے مضبوط کر کیونکہ وہ اِن لوگوں کے آگے پار جائیگا اور وہی اِنکو اُس ملک کا جسے تو دیکھ لیگا مالک بنائیگا ۔۲۹۔ چنانچہ ہم اُس وادی میں جو بیت فغور کے مقابل ہے ٹھہرے رہے۔

3:23-29 یہ موسیٰ کی طرف سے انتہائی ذاتی نوٹ ہے۔ تمام بائبل میں یہ صرف جگہ ہے جو ہم نے اُس کے لئے درخواست بیان کی ہے۔ دوسری جگہوں پر اُس نے لوگوں یا زمین کیلیئے دُعا کی ہے۔ یہ موسیٰ کے دِل میں جھلک ہے، آدمی۔

3:23۔ NKJV, NASB

NJB۔''عاجزی''

NRSV۔''درخواست کرنا''

TEV۔''زرپیشگی دُعا''

میں زرپیشگی التجا کی (بی ڈی بی 335، KB 334، Hithpael بصورت امر، بحوالہ 8:33,47,59 IKgs؛ 2 تواریخ 6:37؛ ایوب 9:15; 8:5؛ زبور 142:1; 30:8؛ ہوسیع 12:4) خداوند۔ موسیٰ وعدے کی زمین میں نہ داخل ہونے کی ذہنی اُلجھن میں تھا۔

3:24۔''اَے خداوند خدا۔'' ''خداوند'' کیلیئے اصطلاح یہاں adonai لفظ ہے (بی ڈی بی 10)، جو کہ ''مالک'' ''آقا'' ''خاوند'' یا خداوند کیلیئے عبرانی لفظ ہے۔ لفظ ''خدا'' عبرانی

لفظ یہواہ ہے(بی ڈی بی 217)۔وہ ''خداوند، یہواہ'' کہتے ہیں، یہ عہدہ بہت کم موسی کی تحریروں میں استعمال ہوا ہے۔ یہ موسی کی دُعائیہ زبان تھی۔ خاص مضمون دیکھیں:1:3 پر الوہیت کیلئے نام۔

☆۔''تونے اپنا بندہ کو اپنی عظمت اور اپنا زور آور ہاتھ دِکھانا شروع کیا ہے کیونکہ آسمان میں یا زمین پر ایسا کون معبود ہے جو تیرے سے کام یا کرامات کر سکے۔'' موسی عذر پیش کر رہا ہے کہ اُس یہواہ کے شعور سے واقف ہونا، اُس کا کردار (دیکھیں 4:31 اور 10:17 پر مکمل نوٹس)۔ اُس کے اعمال یہواہ کو وجہ تحریک دیں کہ وہ یردن کو پار کرسکتا ہے، مگر یہواہ شخصیتوں کا احترام کرنے والا نہیں!

☆۔''کیونکہ آسمان میں یا زمین پر ایسا کون معبود ہے جو تیرے سے کام یا کرامات کر سکے۔'' کیا یہ تصور کہ خدا بہتروں پر سب سے اعلیٰ خدا ہے، لاشریک کہلاتا ہے(مثال کے طور پر، خروج 15:11 اور استثنا 5:7; 4:7، دیکھیں یہودی تعلیم کی بائبل، صفحہ نمبر 380-379)؟ کیا اس کا مطلب یہ کہ موسی دوسرے خداؤں کی موجودگی کو جھٹلا نہیں رہا، مگر وہ یہواہ طاقتور ہے؟ یا کیا یہ وحدانیت (مثال کے طور پر 6:4; 4:35,39؛ خروج 3-20:2؛ یسعیاہ 45:5,6-7,14,18,21,22; 44:6,8,24; 43:11)، ایک اور صرف ایک خدا؟ ہم حقیقت میں نہیں جانتے۔ بلکہ مُجھے اس ماننا چاہیے کہ موسی دوسرے خداؤں کا حوالہ نہیں دے رہا، مگر دوسری روحانی طاقتوں کا، مثال کے طور پر، کسی وقت elohim کہلاتا (بحوالہ زبور 82:1,6 ;8:5؛ 1 سیموئیل 28:13)۔

3:25۔''سو مَیں تیری منت کرتا ہوں کہ مجھے پار جانے دے کہ مَیں بھی اُس اچھے ملک کو جو یردن کے پار ہے اور اُس خوشنما پہاڑ اور لبنان کو دیکھوں۔'' اس فقرے کے دو فعل ہیں:

ا۔ ''اُوپر سے گُزرنا''۔ بی ڈی بی 716، KB 778، Qal جوش دلانے والا

۲۔ ''دیکھ''۔ بی ڈی بی 906، KB 1157، Qal بصورت امر، مگر جوش دلانے والے کی سمجھ میں۔

3:26۔''لیکن خداوند تمہارے سبب سے مجھ سے ناراض ہوا ہے۔'' یہ مرکوز بالبشر زبان کی مثال ہے(''ناراض'' بی ڈی بی 720، KB 780، دیکھیں 2:15 پر خاص مضمون)۔ ہم خدا کی بے چینی انسانی اصطلاحات کے بغیر کیسے بیان کر سکتے ہیں؟ ہم نہیں کر سکتے، مگر ہمیں یہ ضرور یاد رکھنا چاہیے کہ خدا انسان نہیں اور نہ ہی انسانوں کی طرح سوچتا اور عمل کرتا ہے۔ ہم انسانی اصطلاحات خدا کی قدرت کو بیان کرنے کیلئے استعمال کرتے ہیں یہ جانتے ہوئے کہ گری ہوئی انسانیت آخرکار خدا کو بیان نہیں کر سکتی۔
موسی کا عوامی گناہ (بحوالہ 32:51؛ گنتی 27:12-14; 20:10-12) عوامی نتائج لاتا ہے!

☆۔''تمہارے سبب سے۔'' دیکھیں 1:34,37 پر نوٹس۔

☆۔''بس کر۔ اِس مضمون پر مجھ سے پھر کبھی نہ کچھ کہنا۔'' موسی دعاؤں پر دعائیں کر رہا ہے (بحوالہ گنتی 27:13; 20:2-13؛ استثنا 3:23-27; 1:37)، ''مُجھے معاف کریں، مہربانی سے مُجھے وعدے کی زمین میں جانے دیں۔'' آخرکار خدا نے کہا، ''نہیں مُجھے اور زیادہ نہ پوچھو'' (بی ڈی بی 414، KB 418، Hiphil حاکمانہ)۔

3:27۔''تو کوہِ پسگہ۔'' یہ آیت اور آیت نمبر 28 میں موسی کی دُعاؤں کے جواب میں احکام کا سلسلہ ہے:

1۔ ''چلتے جاؤ''۔ بی ڈی بی 748، KB 828، Qal بصورت امر

2۔ ''اُوپر اُٹھاؤ''۔ بی ڈی بی 669، KB 724، Qal بصورت امر

3۔ ''دیکھو''۔ بی ڈی بی 906، KB 1157، Qal بصورت امر

4۔ ''قیمت''۔ بی ڈی بی 845، KB 1010، Piel بصورت امر

5۔ ''حوصلہ''۔ بی ڈی بی 304، KB 302، Piel بصورت امر

6۔ ''مضبوطی''۔ بی ڈی بی 54، KB 65، Piel بصورت امر

خدا نے موسی اور اسرائیل کے لئے پیش بینی کی (یشوع کو اختیار دینے کیلئے، بحوالہ آیت، 28b,c)۔

''پسگہ کی چوٹی'' دیکھیں آیت نمبر 17 پر نوٹ۔

☆۔ ''تو کوہِ پسگہ کی چوٹی پر چڑھ جا اور مغرب اور شمال اور جنوب اور مشرق کی طرف نظر دوڑا کر اُسے اپنی آنکھوں سے دیکھ لے۔'' یہ خدا کی محبت اور اُس کے غصب کی مکمل مثال ہے۔ ''میں نے کہا کہ تُم اندر نہیں جا سکتے، مگر میں تُمھیں اُسے دیکھنے دوں گا''

☆۔ ''کیونکہ تو اُس یردن کے پار نہیں جانے پائے گا۔'' خدا شخصیتوں کا احترام کرنے والا نہیں۔ موسیٰ خدا کا بڑا آدمی تھا، مگر اُس نے عوامی طور پر خدا کی نافرمانی کی اور پس اُس نے نتائج برداشت کئے (بحوالہ ایوب 34:11؛ زبور 62:12؛ امثال 28:4؛ 24:12؛ Eccl 12:14؛ ارمیا 32:19؛ 17:10؛ متی 16:27؛ 25:31-46؛ رومیوں 2:6؛ 14:12؛ 1 کرنتھیوں 3:8؛ 2 کرنتھیوں 5:10؛ گلتیوں 6:7-10؛ 2 تیمتھیس 4:14؛ 1 پطرس 1:17؛ Rev 2:23; 20:12; 22:12)۔

3:29۔ ''بیت فغور۔'' یہ لفظی طور پر ''گھر/Peor کی ہیکل'' (بی ڈی بی 112)۔ Peor پہاڑ تھا یا شمال مغربی موآب کا شہر۔ یہ اسرائیلیوں کی پُر جوش محبت کی جگہ تھی (Ba'al زرخیزی کی پرستش، بحوالہ گنتی 23-22)۔ یہ روبن کی وراثت بنی (بحوالہ یشوع 13:20)۔

سوالات برائے مباحثہ:

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

یہ سوالات برائے مباحثہ آپ کی معاونت کے لئے فراہم کئے گئے ہیں تا کہ آپ کتاب کے اس حصئے کے اہم معاملات پر سوچ بچار کر سکیں۔ یہ حتمی نہیں بلکہ محض آپ کے خیالات کو اُبھارنے کیلئے ہیں۔

1۔ اس تفصیلسے ہم خدا کے بارے کیا الہیاتی معلومات سیکھتے ہیں؟

2۔ آپ کس طرح آیت نمبر 3 اور 6 کے خدا کو نئے عہد نامے کے خدا سے تعلق پیدا کر سکتے ہیں؟

3۔ کیا آیت نمبر 24 دوسرے خداؤں کے بارے سیکھاتی ہے؟

4۔ آیت نمبر 27 میں خدا موسیٰ کو رحم اور اس کے علاوہ انصاف کیسے ظاہر کرتا ہے؟

استثنا۴ (Deutronomy 4)

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

NKJV	NRSV	TEV	NJB
موسیٰ کے احکام کی تابعداری 4:1-8 4:9-14 پُر جوش محبت سے خبردار 4:15-20؛4:25-31؛4:32-40	پہلے خطاب کا نتیجہ 4:1-4؛4:5-8 4:9-14؛4:15-20؛4:21-24 4:25-31؛4:32-40	موسیٰ اسرائیل کو تابعدار رہنے کی ترغیب دیتا ہے 4:1-4؛4:5-6؛4:7-10 4:11-14؛4:15-24؛4:25-31 4:32-30	بیتِ فجور میں خدا سے انکار کا سچی حکمت کے درمیان فرق 4:1-8 حورب پر الہام؛ اُس کے مطالبات 4:9-14؛4:15-20 آنے کی سزا اور تبدیلی کی 4:21-24 4:25-28؛4:29-31 خدا کے ذریعے چُنے جانے کی تعریف 4:32-34؛4:35-38؛4:39-40
یردن کے مشرق کی طرف پناہ کے شہر 4:41-43	انڈکس 4:41-43	یردن کے مشرق کی طرف پناہ کے شہر 4:41-43	پناہ کے شہر 4:41-43
خدا کے قانون سے تعارف 4:44-49	موسیٰ کا دوسرا خطاب (4:44-26:19;28) 4:44-49	خدا کے قانون دینے کیلئے تعارف 4:44-49	موسیٰ کی دوسری بات چیت (4:44-11:32) 4:44-49

پڑھنے کا طریقہ کار سوئم (دیکھیئے صفحہ vii تعارفی حصّے میں) عبارتی سطح پر مُصنف کے اصل مقصد کی پیروی کریں۔

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

ایک باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں، اور اِس باب کے موضوع کی نشاندہی کریں۔اپنے موضوعات کی تقسیم کا اوپر دئے گئے پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔عبارت سازی الہامی نہیں ہے لیکن یہ اصل مُصنف کے مقصد کی ایک کڑی ہے جو کہ ترجمے کی رُوح ہے۔ہر عبارت کا صرف اور صرف ایک موضوع ہوتا ہے۔

۱۔ پہلی عبارت

۲۔ دُوسری عبارت

۳۔ تیسری عبارت

۴۔ وغیرہ وغیرہ

الفاظ اور ضربِ اُلمثال کی تحقیق۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت۔4:1-4

۱۔اور اب اَے اسرائیلو جو آئین اور احکام مَیں تم کو سکھاتا ہوں تم اُن پر عمل کرنے کے لِئے اُنکو سن لوتا کہ تم زندہ رہو اور اُس ملک میں جسے خداوند تمہارے باپ دادا کا خدا تمکو دیتا ہے داخل ہو کر اُس پر قبضہ کر لو۔۲۔جس بات کا مَیں تمکو حکم دیتا ہوں اُس میں نہ تو کچھ بڑھانا اور کچھ گھٹانا تا کہ تم خداوند اپنے خدا کے احکام کو جو مَیں تمکو بتاتا ہوں مان سکو۔

۳۔ جو کچھ خداوند نے بعل فغور کے سبب سے کیا وہ تم نے اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے کیونکہ اُن سب آدمیوں کو جنہوں نے بعل فغور کی پیروی کی خداوند تیرے خدا نے تیرے بیچ سے نابود کر دیا۔ ۴۔ پر تم جو خداوند اپنے خدا سے لپٹے رہو سب کے سب آج تک زندہ ہو۔

4:1۔ ''سن لو'' یہ فعل (بصورت امر, BDB 1033,KB 1570 Qal) اکثر استثنا میں استعمال ہوئی ہے (مثال کے طور پر، 1:16; 4:1; 5:1; 6:3,4; 9:1; 20:3; 33:7 ;10"27) ۔اس کے بُنیادی معنی ''جیسا سُنا ویسا ہی کرو'' یہ عمل پر مرکز نگاہ ہے نہ کہ صرف سُننے پر (بحوالہ یعقوب 25-1:22) ۔اس باب میں بہت سی تنبیہ انتباہ والی آیات ہیں 1,2,6,9,13,14,15,19,23 اور 26 (بحوالہ میکاہ 6:1 ;3:1 ;1:2) ۔

☆۔ ''آئین اور احکام۔'' اِن میں خدا کے مشترکہ انکشافات شامل ہیں۔ یہ سب کُچھ ہے جو خدا نے اپنے بارے میں اور اپنے معاہدوں کی ضروریات کے بارے میں منکشف کیا۔ یہ معنی میں توریت کے الفاظ کے مشابہ ہے (لفظی ''تعلیمات''، مثال کے طور پر قانون سازی)۔

خصُوصی موضوع: خدا کے الہام کی شرائط (استثنا اور زبور کو استعمال کرتے ہوئے)

1۔ ''خاص قوانین'' BDB 349، ''قانون کا اجرا، حکم، یا قانون''

A۔ مذکر، – استثنا۔4:1,5,6,8,14,40,45;5:1;6:1,24,25,;7:11;11:32;16:12;17:19;26:17;27:10؛
زبور 2:7;50;16;81:4;99:7;105:10,45; 148:6

B۔ مونث، – استثنا۔6:2; 8:11; 10:13; 11:1; 28:15,45; 30:10,16؛ زبور 89:31, 119,5,8,12,16,23,26,33,48,54
68,71,80,83,112,124,135,145,155,171

2۔ ''قانون'' BDB 435، ''ہدایت''

– استثنا۔1:5;4:44;17:11,18,19;27:3,8,26;28:58,61;29:21,29;30:10;31:9;
زبور 1:2; 19:7; 78:10; 94:12;105:45;119:1,18,29,34,44,51,53,55,61,70,72,77,85,92,97
,109,113,126,136142,150,153,163,165,174

3۔ ''تصدیقیں'' BDB 730، ''خداداد قوانین''

A۔ جمع – استثنا۔4:45;6:17,20؛ زبور 25:10;78:56;93:5;99:7;119:22,24,46,59,79,95,119,125,138,146,
152,167,168

B۔ – زبور 19:8; 78:5; 81:6; 119:2,14,31,36,88,99,111,129,144,157

4۔ ''فرمان'' BDB 824، ''قیمت''

زبور 19:8;103:18;111:7;119:4,15,27,40,45,56,63,69,78,87,93,94,100,104,110,128,134,
141,159,168,173

5۔ ''احکام'' BDB 846

– استثنا۔4:2,40; 5:29; 6:1,2,11; 10:13; 11:13; 15:5; 26:13,17; 30:11,16؛ زبور 19:8; 119:6,10,
19,21,32,35,47,48,60,66,73,86,96,98,115,127,131,143,151,166,176

6۔ ''انصاف/قوانین'' BDB 1048، ''فیصلے'' یا ''انصاف''

– استثنا 1:17; 4:1,5,8,14,45; 7:12; 16:18; 30:16; 33:10,21؛ زبور۔ 10:5; 18:23; 19:10; 48:12; 89
:30; 97:8: 105:5,7; 119:7,13,20,30,39,43,52,62,75,84,102,106,120,132,137,149,156,

160,164; 147:19; 149:9

7۔ ''اُس کے راستے''BDB 202(YHWH)یہواہ کی اپنے لوگوں کی زندگی کے طریقہ کار کیلئے ہدایات

- استثنا۔32:4 ;30:16 ;28:9 ;26:17 ;19:9 ;11:22,28 ;10:12 ;8:6؛زبور119:3,5,37,59

8۔ ''اُس کے الفاظ''

BDB 202۔A - استثنا۔10:4 ;9:10 ;4:10,13,36؛زبور119:9,1617,25,28,42,43,49,57,65,74,81,89,101,105,107
114,130,139,147,160,161,169

BDB 57۔B

1۔ ''لفظ'' - استثنا۔33:9 ;18:19 ;17:19؛زبور119:11,67,103,162,170,172

2۔ ''وعدہ'' - زبور۔119:38,41,50,58,76,82,116,133,140,148,154

3۔ ''حکم'' - زبور۔119:158

''جو مَیں تم کو سکھاتا ہوں'' موسیٰ نے یہواہ کے نجات اور الہام کیلئے بطور فاعل خدمت کی (مثال کے طور پر، پیغمبر، بحوالہ 34:10-12 ;18:15-18 ;4:1-7 ;3:14)۔

☆۔''عمل کرنے کیلئے''۔فعل مطلق(Qal،BDB 793, KB 889 فعل مطلق عبارت کرنا) لوگوں کو خدا کے حکم کو سُننے اور پھر اُس کی تابعداری کی حوصلہ افزائی کرتا ہے (بحوالہ 16:12; 30:8)۔

☆۔''اُس ملک میں داخل ہو کر اُس قبضہ کرلو'' خدا کے معاہدے کی شرطیہ قُدرت کو یاد رکھیں (مثال کے طور پر 16,19 ;16:20 ;8:1 ;5:33)۔دونوں فعل Qal مکمل ہیں۔ آیت نمبر 1 میں آخری فعل (دینا) Qal صفت فعلی ہے۔خدا کا تحفہ اسرائیل کے اعمال کی بُنیاد پر ہے!

☆۔''جسے خداوند تمہارے باپ دادا کا خدا تمکو دیتا ہے'' یہ سرداروں کا حوالہ دیتا ہے (ابراہام، اضحاق، اور یعقوب، بحوالہ 27:3 ;26:7 ;12:1 ;4:31,37 ;1:11,21)۔سرداروں کے ساتھ تمام معاہدے شرائط کو شامل کرتے ہیں (سوائے پیدائش 9-6 اور 15:12-21)۔

4:2۔''اُس میں نہ تو کچھ بڑھانا اور کچھ گھٹانا'' یہ کاتبوں کے قانون کے مضمون کی تصحیح کا حوالہ نہیں دیتے، مگر اس کے برعکس آپ قانون کے جوہر کو شامل نہیں کر سکتے (بحوالہ 12:32 ؛امثال 30:5-6؛یشوع بن سیراخ۔3:14؛ارمیا 26:2)۔یہ جمع یا نفی پر منع کرنا قدیم مشرقی ادبیت کے نزدیک کی نمایاں صفت ہے۔دس الفاظ کے درمیان معمولی فرق ہے جس طرح خروج 20 اور استثنا 5 میں قلم بند کیا گیا ہے۔

4:3۔''بعل فغور'' یہ اُس جگہ کا حوالہ دیتا ہے جہاں اسرائیلی یہواہ کے نقش قدم پر چلنے سے پھرے تھے اور موآب کے درخیزی خداؤں کے پیچھے چلے گئے تھے (بحوالہ گنتی 25:1-9)۔

4:4۔''پر تم جو خداوند اپنے خدا سے لپٹے رہو سب کے سب آج تک زندہ ہو'' عبرانی لفظ ''قائم رہنا'' ''جمار ہنا''(BDB 180) NASB میں فعل کی طرح ترجمہ کیا گیا ہے۔ یہ آیت نمبر 3 میں ''نقشِ قدم کے پیچھے'' کے اُلٹ ہے (مثال کے طور پر، Ba'al)۔اس لفظ کی فعلی صورت استعمال ہوئی ہے:

1۔ پیدائش 2:24 میں کسی کی بیوی کو کاٹنے کا 2۔ روت 1:14 میں روت کا ناحومی کو چمٹے رہنا۔

یہ وفاداری یا وعدے کا رویہ ظاہر کرتا ہے۔یہ پیدائش 34:3؛ IKgs 11:2؛امثال 18:24 (دیکھیں NIDOTTE ،جلد نمبر 1، صفحہ نمبر 911) میں یہ ''محبت'' کے ساتھ متوازی استعمال ہوئی ہے۔حتیٰ کہ خدا کے انتخاب میں، انسانیت کو مناسب طور پر جواب دینا چاہیے۔حتیٰ کہ جس طرح خدا نے اسرائیل کو اپنی منادانہ قوم ہونے کیلئے چُنا (بحوالہ خروج 19:5-6)، ہر فرد واحد کو خدا کو چُننا چاہیے۔یہ خدا کے اقتدارِ اعلیٰ اور انسان کی آزاد مرضی کے درمیان برابری ہے۔یہ جسمانیت کی بھی برابری ہے (''تُم''، جمع) انفرادی آیات (''تُم میں سے ہر کوئی'') جواب۔آیت نمبر 4 میں یہ کوئی فعل نہیں؛ زبانی مشورہ دہ صفات کے ساتھ بتایا گیا ہے (BDB, 311)۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت۔4:5-8

۵۔دیکھو جیسا خداوند میرے خدا نے مجھے حکم دِیا اُسکے مطابق مَیں نے تم کو آئین اور احکام سکھا دیئے ہیں تا کہ اُس ملک میں اُن پر عمل کرو جس پر قبضہ کرنے کے لئے جا رہے ہو ۔۶۔سوتم انکو ماننا اور عمل میں لانا کیونکہ اور قوموں کے سامنے یہی تمہاری عقل اور دانش ٹھہرے ہینگے۔وہ اِن تمام آئین کوسنکر کہینگی کہ یقیناً یہ بزرگ قوم نہایت عقلمند اور دانشور ہے۔۷۔کیونکہ ایسی بڑی قوم کون ہے جسکا معبود اس قدر نزدیک ہو جیسا خداوند ہمارا خدا کہ جب کبھی ہم اُس سے دُعا کریں ہمارے نزدِیک ہے۔۸۔اور کون اَیسی بزرگ قوم ہے جسکے آئین اور احکام ایسے راست ہے جیسی یہ ساری شریعت ہے جسے مَیں آج تمہارے سامنے رکھتا ہوں۔

4:5۔ NASB, NRSV۔ ''دیکھو''

NKJV۔ ''درحقیقت''

TEV۔ ......

NJB۔ ''دیکھو''

یہ Qal بصورت امر (BDB 906, KB 1157)۔یہ دلالت کا علمی طریقہ ہے کہ موسیٰ نے اپنی ذمہ داری سرانجام دی اور اب لوگ ضرور مناسب طور پر جواب دیں۔

4:6۔ NASB۔ ''پس رکھو اور عمل کرو''

NKJV۔ ''سوتم انکو ماننا اور عمل میں لانا''

NRSV۔ ''تُم ضرور اُنہیں سرگرمی سے دیکھنا''

TEV۔ ''ایمانداری سے فرمانبرداری''

NJB۔ ''اُنہیں رکھو، اُنہیں مشق میں لاؤ''

یہاں پر اس فقرے میں دو فعل ہیں:

1۔ ''رکھو'' (Qal، BDB 1036, KB 1581 مکمل)، جس کے معنی ''رکھو''، ''دیکھو'' یا ''محفوظ کرنا''۔یہ فعل اکثر توریت کی پہلی پانچ کتابوں میں استعمال ہوتا ہے (استثنا۔بحوالہ 2:4; 4:2,6,9,15,23,40؛ بہت سی دوسری جگہیں)

2۔ ''کرو'' (Qal، BDB 793 KB 889 مکمل) معنی ''کرو'' یا ''بناؤ''۔فعل اکثر پُرانے عہدنامے میں بھی استعمال ہوتا ہے (مثال کے طور پر، استثنا 4:1,3,6,13,14,16,23,25

☆۔''عقل۔'' یہ اصطلاح (BDB 315) امثال 1:2,7 میں استعمال ہوئی ہے اور 1:6 میں صفت۔یہ حکمت خدا کا علم اور اُس کی مرضی ہے۔یہ وہ ہے جو انسانیت ڈھونڈتی ہے کیونکہ وہ خدا کی شبیہ اور پسندیدگی میں بنائے گئے ہیں (بحوالہ پیدائش 1:26-27)، اور اُس کیساتھ شراکت (بحوالہ آیات 7-8)۔

☆۔''دانشور۔'' یہ اصطلاح (BDB 108) حکمت کے متوازی ہے۔اس کا مقصد جانی ہوئی، خدائی، خوش زندگی ہے (مثال کے طور پر، استثنا 32:28؛ امثال 2:1-22; 3;13-18)۔

☆۔''کیونکہ اور قوموں کے سامنے یہی تمہاری عقل اور دانش ٹھہرے ہینگے۔'' کیا خدا نے اسرائیل کو اس لئے چُنا کیونکہ وہ اُن سے دوسروں کی نسبت زیادہ محبت کرتا تھا؟ خدا تمام انسانوں سے برابر محبت رکھتا ہے (یوحنا 3:16؛ 1 تمتھیس 2:4؛ 2 پطرس 3:9)۔خدا کو صرف شروع کرنے کیلئے جگہ کی ضرورت تھی۔اُس نے ابراہام اور اُس کے بیج کو دُنیا کے مناّدوں کی بادشاہت ہونے کیلئے چُنا (بحوالہ پیدائش 12:3؛ خروج 19:4-6؛ اعمال 3:25؛ گلتیوں 3:8)۔وہاں پر مقصد کیلئے انتخاب بلکہ بمقابلہ انتخاب کیونکہ خاص محبت کی وجہ سے۔دیکھیں درج ذیل خصوصی موضوع۔

خصُوصی موضوع: بوب کے تبلیغی تعصّبات

میں تم پڑھنے والے ضرور کو تسلیم کرتا ہوں، کہ میں اس نقطہ پر تعصب کرتا ہوں۔ میری با اصول الٰہیات Calvinism یا قسمتی نہیں، مگر یہ بڑی خدمتی انجیلی منادی ہے۔ میں مانتا ہوں کہ خدا کے پاس تمام انسانیت کیلئے اندرونی منصوبہ موجود ہے (مثال کے طور پر، پیدائش 12:3 ;3:15؛ خروج 19:5-6؛ ارمیا 31:31-34؛ حزقی ایل 18:36:22-29؛ اعمال 13:29 ;3:18 ;2:23؛ رومیوں 3:9-18,19-20,121-32)، تمام جو اُس کی شبیہ اور پسندیدگی میں پیدا کئے گئے ہیں (بحوالہ، پیدائش 1:26-27)۔ مسیح میں معاہدے متحد ہیں (بحوالہ۔ گلتیوں 3:28-29؛ کُلسیوں 3:11)۔ یسوع خدا کا معجزہ ہے، چھُپا ہوا مگر اب منکشف (بحوالہ افسیوں 2:11-3:13)!

یہ پہلی مفاہمت میری انجیل کی تمام تشریحات کو رنگ دیتی ہے (مثال کے طور پر یوناہ)۔ میں اس کے ذریعے تمام مضامین پڑھتا ہوں! یہ یقیناً تعصب ہے (تمام تشریح کرنے والوں کے پاس موجود ہے!)، مگر یہ انجیلی طور پر مطلع تصور پیش از وقوع ہے۔

4:7۔ ''کیونکہ ایسی بڑی قوم کون ہے جسکا معبود اس قدر نزدیک ہو۔'' یہ اسرائیل کے ساتھ بادل کے ستُون کی صورت میں (بیابان میں آوارگی کے دور میں) اور بعد میں معاہدے کے صندوق (یردن کے پیچھے اور شخصی حکومت کے دور میں) خدا کی ذاتی موجودگی کا حوالہ دیتا ہے (مثال کے طور پر، immanence)۔

☆۔ '' جب کبھی ہم اُس سے دُعا کریں۔'' یہ ظاہر کرتا ہے کہ یہودیوں میں اعتماد تھا کہ وہ خدا جس نے دُنیا بنائی وہ خدا تھا جو اُن کو جواب دے گا جب وہ دُعا کریں گے۔ وہ دونوں طاقتور اور ذاتی ہے (مثال کے طور پر، زبور 145:18 ;34:18)! خدا جو صرف کنعانی بُتوں سے اُلٹا عمل کرتا ہے!

4:8۔ '' آئین اور احکام ایسے راست ہے۔'' دیکھیں 4:1 پر خاص مضمون۔

☆۔ ''راست۔'' یہ دریائے رید سے استعارہ ہے۔ خدا کی راستبازی معیار ہے یا پیمانہ جس سے ہم ناپے جاتے ہیں۔ قانون خدا کے کردار کی بُنیاد پر ہے۔ دیکھیں 1:16 پر خاص موضوع۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت۔ 4:9-14

۹۔ سو تو ضرور ہی اپنی احتیاط رکھنا اور بڑی حفاظت کرنا تا نہ ہو کہ تو وہ باتیں جو تو نے اپنی آنکھ سے دیکھی ہے بھول جائے اور وہ زندگی بھر کے لئے تیرے دِل سے جاتی رہیں بلکہ تو
انکو اپنے بیٹوں اور پوتوں کو سکھانا۔ ۱۰۔ خصوصاً اُس دن کی باتیں جب تو خداوند اپنے خدا کے حضور حورب میں کھڑا ہوا کیونکہ خداوند نے مجھ سے کہا تھا کہ قوم کو میرے حضور جمع کر اور
مَیں اُنکو اپنی باتیں سناؤں گا تا کہ وہ یہ سیکھیں کہ زندگی بھر جب تک زمین پر جیتے رہیں میرا خوف مانیں اور اپنے بال بچوں کو بھی سکھائیں۔ ۱۱۔ چنانچہ تم نزدیک جا کر اُس پہاڑ کے
نیچے جا کر کھڑے ہوئے اور وہ پہاڑ آگ سے دہک رہا تھا اور لَو آسمان تک پہنچتی تھی اور گرداگرد تاریکی اور گھٹا اور ظلمت تھی ۔ ۱۲۔ اور خداوند نے اُس آگ میں سے ہو کر تم سے کلام
کِیا۔ تم نے باتیں تو سنیں لیکن کوئی صورت نہ دیکھی فقط آواز ہی آواز سنی۔ ۱۳۔ اور اُس نے تمکو اپنے عہد کے دسوں احکام بتا کر اُن کے ماننے کا حکم دیا اور اُنکو پتھر کی دو لوحوں پر بھی لکھ
دِیا۔ ۱۴۔ اُس وقت خداوند نے مجھے حکم دِیا کہ تمکو یہ آئین اور احکام سکھاؤں تا کہ تم اُس ملک میں جس پر قبضہ کرنے کے لئے جا رہے ہو اُن پر عمل کرو۔

4:9۔ NASB ''صرف اپنی احتیاط کرو اور اپنی روح کو سرگرمی سے رکھو۔''

NKJV۔ ''سو تو ضرور ہی اپنی احتیاط رکھنا اور بڑی حفاظت کرنا۔''

NRSV۔ ''مگر اپنی حفاظت اور اپنے آپ کو غور سے دیکھو۔''

TEV۔ ''اپنی حفاظت میں رہو! موثر بناؤ۔۔۔۔''

NJB۔ ''مگر حفاظت کرو، جس طرح تُم اپنی زندگیوں کو اہمیت دیتے ہو۔''

اس فقرے کے ایک ہی جڑ سے دو بصورت امر ہیں: 1۔ ''احتیاط کرو'' – BDB 1036, KB 1581، Niphal بصورت امر، بحوالہ 4:15؛ یشوع 23:11؛ ارمیا 17:21)۔ 2۔ ''رکھو'' – BDB 1036, KB 1581، Qal ''کرنے سے رکھو'' کی سمجھ میں بصورت امر (بحوالہ 7:12)۔ تابعداری زندگی ہے اور موت مسئلہ (بحوالہ 30:15-20)!

☆۔ ''اور وہ زندگی بھر کے لئے تیرے دِل سے جاتی رہیں۔'' دیکھیں استثنا 8:11-20۔

☆۔ ''دِل۔'' عبرانی نفسیات میں جذبات انتڑیوں کے درمیان میں ہوتے ہیں۔ دِل فہم (خاص طور پر یاداشت) اور ذات کا مرکز ہے۔ خدا کہتا ہے، ''قانون نہ بھلو!'' دیکھیں خاص موضوع: 2:30 پر دِل۔

☆۔ ''زندگی بھر کے لئے۔'' اپنے بیٹوں اور پوتوں کو سکھانا۔'' زندگی گزارنے کے طریقے کے وعدے کی ضرورت ہے (بحوالہ۔ آیت۔ 3؛ 16:3؛ 12:1؛ 6:2؛ 10)۔

☆۔ ''اپنے بال بچوں کو بھی سکھائیں'' استثنا میں یہ متواتر واقع ہونیوالا موضوع ہے (بحوالہ۔ آیت۔ 32:46؛ 31:13؛ 11:19؛ 20-25، 6:7؛ 10؛ اور نوٹ خروج 10:2؛ 13:8،14؛ 12:26)۔ اگر ایمان لانیوالے اپنے بچوں کو خدا کے بارے نہیں سکھائیں گے، وہ بطور والدین ناکام ہیں (انجیلی بولنا)! ایمان خاندانوں کے ذریعے رواں ہے (بحوالہ 7:9؛ 5:10)!

4:10۔ ''خصوصاً اُس دن کی باتیں جب تو خداوند اپنے خدا کے حضور حورب میں کھڑا ہوا'' خروجی نسل کے سُننے والے بچے تھے۔ یہ خاص طور پر خروج 20-19 کا حوالہ دیتا ہے۔ خدا کے بڑے اعمال نجات (مثال کے طور پر) متواتر واقع ہونے والا موضوع (بحوالہ 24:9،18،22؛ 16:3،12؛ 15:15؛ 11:2؛ 9:7،27؛ 8:2،18؛ 7:18؛ 5:15؛ 32:7؛ 25:17)۔

☆۔ ''میرا خوف مانیں۔'' خدا عمل کرتا ہے جس طرح اُس نے حورب پر کیا تا کہ وہ اُسے مود بانہ احترام سے پکڑ سکیں (بحوالہ خروج 20:20؛ امثال 9:10؛ 1:7؛ Eccl 12:15؛ یعسیاۃ 11:2-3؛ زبور 34:11)۔

4:11۔ ''پہاڑ آگ سے دہک رہا تھا'' آگ خدا کی موجودگی کی علامت ہے (بحوالہ خروج۔ 19:18؛ استثنا 5:23؛ 9:15؛ عبرانیوں 12:18)۔ یہ شاید خالصیت کو علامت کرے۔ دیکھیں خاص مضمون نیچے۔

خصُوصی موضوع: آگ

آگ کے بائبل میں دونوں مثبت اور منفی تعبیریں ہیں۔

A۔ مثبت

1۔ پُر جوش (بحوالہ یعسیاۃ 44:15؛ یوحنا 18:18)

2۔ روشنی (بحوالہ یعسیاۃ 50:11؛ متی 25:1-13)

3۔ کھانا پکانا (بحوالہ خروج 12:8؛ یعسیاۃ 44:15-16؛ یوحنا 21:9)

4۔ پاک کرنا (بحوالہ 31:22-23؛ امثال 17:3؛ یعسیاۃ 6:6-8؛ 1:25؛ ارمیا 6:29؛ ملاکی 3:2-3)

5۔ پاکیزگی (بحوالہ 15:17؛ خروج 19:8؛ 3:2؛ حزقیال 1:27؛ عبرانیوں 12:29)

6۔ خدا کی رہنمائی (بحوالہ خروج 12:21؛ گنتی 14:14؛ 1Kgs 18:24)

7۔ خدا کی ملکیت (بحوالہ اعمال 2:3)

B۔ منفی

1۔ جلانا (بحوالہ یشوع 11:11؛ 8:8؛ 6:24؛ متی 22:7)

2۔ تباہ کرنا (بحوالہ پیدائش 19:24؛ احبار 10:1-2)

3۔ غصہ (بحوالہ گنتی 21:28؛ یعسیاۃ 10:16؛ زکریا 12:6)

4۔ سزا (بحوالہ پیدائش 38:24؛ احبار 20:14؛ 21:9؛ یشوع 7:15)

5۔ غلط ااستعاری علامت (بحوالہ Rev. 13:13)

C۔ خدا کا گناہ کی مخالفت میں غصہ آگ کے استعاروں میں بیان کیا گیا ہے

1۔ اُس کا غصہ بھڑک اُٹھا (بحوالہ ہوسیع 8:5؛ صفنیاہ 3:8)

2۔ اُس نے آگ اُنڈیلی (بحوالہ ناحُوم 1:6)

3۔ دائمی آگ (ارمیا 17:4؛ 15:14)

4۔ استعاری انصاف (بحوالہ متی 13:40؛ 3:10؛ یوحنا 15:6؛ 2 تھسلنیکیوں 1:7؛ 2 پطرس 3:7-10؛ Rev. 8:7; 13:13; 16:8)

D۔ بائبل میں بہت سارے استعاروں کی طرح (مثال کے طور پر، خمیر اُٹھانا، شیر) آگ برکت یا لعنت ہوسکتی ہے، مضمون پر منحصر ہے۔

☆۔ ''گرداگرد تاریکی۔'' یہواہ کی ذاتی موجودگی کو دو طریقوں سے سمجھا جاسکتا ہے:

ا۔ آتش فشاں سرگرمی- خروج 19:18؛ زبور 5-97:2؛ 77:18؛ 8-68:7؛ قضاۃ 5-5:4؛ 2 سیموئیل 22:8؛ یعسیاۃ 29:6؛ ارمیا 10:10

۲۔ طوفان- خروج 19:16,19؛ زبور 77:18؛ 68:8؛ قضاۃ 5:4؛ یعسیاۃ 29:6؛ ناحُوم 1:3

اس لئے، گہرا اندھیرا (بحوالہ 2 سیموئیل 22:5؛ 1Kgs. 8:12؛ 22:10؛ 2 تواریخ 6:1) شاید ہوسکتا ہے:

ا۔ راکھ کے بادل

۲۔ بارش کے بادل

یہ غلاف اسرائیلیوں کی حفاظت کیلئے تھا (بحوالہ خروج 19:18)۔ اُنہوں نے سوچا اگر انسان نے خدا کی طرف دیکھا تو وہ مرجائیں گے (بحوالہ، پیدائش 32:30؛ 16:13؛ خروج 33:20؛ 20:19؛ 3:6؛ قضاۃ 13:22؛ 6:22-23)۔

4:12۔ ''لیکن کوئی صورت نہ دیکھی۔'' خدا کی کوئی جسمانی صورت نہیں (بحوالہ یوحنا 4:24)۔ اُس نے موسیٰ کو اجازت دی کہ وہ اُس کا ''شفق'' خروج 33:23 میں دیکھ سکے۔ یہواہ جسمانی پیشکش کی خواہش نہیں رکھتا کیونکہ گری ہوئی انسانیت کی رغبت اُسکی پُر جوش محبت کیطرف سے (بحوالہ۔ آیات 19-15)۔

4:13۔ ''اور اُس نے تمکو اپنے عہد کے۔'' یہ فعل (BDB 616, KB 665، Hiphil ناکمل)، جب خدا کے ساتھ بطور موضوع استعمال ہوتا ہے، نیا انکشاف ظاہر کرتا ہے (مثال کے طور پر۔ 2 سیموئیل 7:11؛ یعسیاۃ 45:19؛ 42:9؛ عاموس 4:13)۔

ناکمل فعل کا زمانہ اشارہ کرتا ہے کہ 'تمام دس الفاظ' یہواہ کے انکشاف کے بارے میں نہیں۔ خروج اور استثنا کی بہت سی کتابیں دس احکام کی توضیح تشریح کا اُلجھاؤ ہیں۔ دیکھیں درج ذیل خصُوصی موضوع:

خصُوصی موضوع: عہد

پُرانے عہد نامے کی اصطلاح *berith*، عہد، وضاحت کرنا آسان نہیں۔ عبرانی میں اس سے ملتا جُلتا کوئی فعل نہیں۔ علم صرف کی تعریف کے متعلق استخراج کی تمام کوششیں قائل کرنے میں ناکام ثابت ہوئی ہیں۔ بہرحال، تصور کی ظاہری مرکزیت نے دانشوروں کو مجبور کیا ہے کہ لفظ کے استعمال کی اس کے باضابطہ معنی کی کوشش کرنے احاطہ کرنے کی تفتیش کریں۔

عہد وہ ذریعہ ہے جس سے ایک سچا خدا اپنی انسانی تصنیف پر بحث کرتا ہے۔ عہد، عہد و پیان، یا معاہدے کا تصور انجیلی الہام کو سمجھنے کیلئے دوٹوک ہے۔ خدا کے اقتدار اور انسان کی آزاد مرضی کے درمیان بے چینی عہد کے تصور میں واضع طور پر دیکھی جاسکتی ہے۔ کُچھ عہدوں کی بُنیاد تجرد پسندی سے خدا کے کردار اور اعمال پر ہے:

1۔ خود پیدائش (بحوالہ پیدائش 1-2)

2۔ ابراہیم کی بلاہٹ (بحوالہ پیدائش 12)

3۔ ابراہیم کے ساتھ عہد (بحوالہ پیدائش 15)

4۔ اُس کی نگھداشت اور نوح کے ساتھ وعدہ (بحوالہ 9-6)

بہرحال، عہد کی حقیقی قُدرت جواب کا مطالبہ کرتی ہے

1۔ ایمان کے ذریعے آدم ضرور خدا کی تابعداری کرے اور عدن کے درمیان والے درخت کا پھل نہ کھائے

2۔ ایمان کے ذریعے ابراہیم ضرور اپنے خاندان کو چھوڑے، خدا کے نقشِ قدم پر، اور مانے کہ اُس کے پاس مستقبل میں نازل ہوں گے

3۔ ایمان کے ذریعے نوح ضرور بڑی کشتی بنائے، پانی سے دور، اور جانوروں کو جمع کرے

4۔ ایمان کے ذریعے موسیٰ اسرائیلیوں کو مصر سے باہر لے آیا اور مذہبی اور سماجی زندگی کیلئے مخصوص ہدایات برکات اور لعنتوں کے وعدوں کے ساتھ حاصل کیں (بحوالہ استثنا 29-27)

''نئے عہد'' میں اسی بے چینی کو خدا کے انسانیت کے ساتھ تعلقات کو شامل کرتے ہوئے بیان کیا گیا ہے۔ بے چینی واضع طور پر حزقیال 18 اور حزقیال 37-27:36 کا موازنہ کرتے ہوئے دیکھا جاسکتا ہے۔ کیا عہد خدا کی رحمت کے اعمال یا انسانی جواب کے منشور کی بُنیاد پر ہیں؟ یہ پُرانے اور نئے عہدنامے کا سُلگتا ہوا مسئلہ ہے۔ مقاصد دونوں کے ایک ہی ہیں: (1) شراکت کی بحالی پیدائش 3 میں گُم ہوئی اور (2) راستباز آدمیوں کا تقرر جو خدا کے کردار کو منعکس کریں۔

ارمیا 34-31:31 کا نیا عہد بے چینی کو بذریعہ انسانی کارکردگی کو برطرف بطور قبولیت کے ذرائع پورا کرتے ہوئے حل کرتا ہے۔ خدا کا قانون بیرونی کارکردگی کے بجائے اندرونی خواہش بنا تا ہے۔ متقی، راستباز لوگوں کا مقصد وہی باقی رہتا ہے، مگر طریقہ کار بدل جاتا ہے۔ گری ہوئی انسانیت خدا کی منعکس کردہ شبیہ بننے کیلئے اپنے آپ کو کمزور ثابت کرتی ہے۔ مسئلہ عہد نہیں تھا، مگر انسانی گناہگاری اور کمزوری (بحوالہ رومیوں 7؛ گلتیوں 3)۔

ایسی ہی بے چینی پُرانے عہدنامے کے غیر مشروط اور شرطیہ عہدوں کے درمیان نئے عہدنامے میں بھی باقی رہ جاتی ہے۔ نجات یسوع مسیح کے ختم کردہ کام میں بالکل مُفت ہے، مگر یہ توبہ اور ایمان کا تقاضا کرتی ہے (دونوں ابتدائی اور مسلسل)۔ یہ دونوں قانونی بیان اور یسوع کی پسندیدہ بلاہٹ کیلئے، دکھانے والا قبولیت کا بیان اور پارسائی کیلئے ضروری !ایمان لانے والے اپنی کارکردگی کی وجہ سے محفوظ نہیں، مگر تابعداری کے نزدیک (بحوالہ افسیوں 10-8:2)۔ متقی بقید حیات نجات کی شہادت بنتی ہے، نہ نجات کا ذرائع۔ یہ بے چینی واضع طور پر عبرانیوں میں دیکھی جاسکتی ہے۔

☆ ''دس احکام''، لفظی معنی ''دس الفاظ'' (BDB 797 تعمیر 182) اور یونانی میں بطور دس احکام جو شریعت موسوی کی بُنیاد ہے۔ وہ بڑے واضع ہیں، خدا کی الہام کا خلاصہ (بحوالہ خروج 20؛ استثنا 5)۔

☆۔ ''اُنکو بھی لکھ دیا۔'' خدا نے خود لکھے (مرکوز بالیشر، دیکھیں 2:15 پر خاص مضمون) ''دس الفاظ'' (بحوالہ خروج 16-32:15 ;31:8)۔ لغویت کو منعکس کرتے ہوئے یہ بیان احکام کے خدا داد ذریعہ کو متاثر نہیں کرتا!

☆۔ ''پتھر کی دو لوحوں پر۔'' حالیہ آثار قدیمہ کی معلومات سے اور جس کو ہم سردار Hittite تواضع (دوسری ہزاری کی B.C)، ہم جانتے ہیں کہ استثنا اُن کا نقشہ اور صورت کا پیچھا کرتی ہے۔ میرے خیال میں کہ ''دو لوحوں'' حوالہ دیتی ہیں دو، برابر دس احکام کی جمع بندیاں جو کہ اِن عہد و پیمان کے نمونوں کو ضرورت تھی (مزید براں گذشتہ اہم طاقت عہد و پیمان بناتے ہوئے عمل کی دستاویز، مثال کے طور پر، استثنا 4-1)۔ یہ استثنا کی تاریخی بناتی ہے۔ دیکھیں کتاب کا تعارف، VII۔

4:14۔ ''تمکو یہ آئین اور احکام سکھاؤں۔'' صرف یہ جاننا کافی نہیں کہ خدا کی تمہاری زندگی میں کیا مرضی ہے، مگر اسے پورا کرنا (بحوالہ آیات 1,2,5,6؛ لوقا 6:46؛ یعقوب 20-2:14)۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت 20-4:15

۱۵۔ سو تم اپنی خوب ہی احتیاط رکھنا کیونکہ تم اُس دِن جب خداوند نے آگ میں سے ہو کر حورب میں تم سے کلام کیا کسی طرح کی کوئی صورت نہیں دیکھی۔ ۱۶۔ تا نہ ہو کہ بگڑ کر کسی شکل یا صورت کی کھودی ہوئی مورت اپنے لئے بنالو جسکی شبیہ کسی مرد یا عورت۔ ۱۷۔ یا زمین کے کسی حیوان یا ہوا میں اُڑنے والے پرندے۔ ۱۸۔ یا زمین کے رینگنے والے جاندار یا مچھلی سے جو زمین کے نیچے پانی میں رہتی ہے ملتی ہو۔ ۱۹۔ یا جب تو آسمان کی طرف نظر کرے اور تمام اجرام فلک یعنی سورج چاند اور تاروں کو دیکھے تو گمراہ ہو کر اُن ہی کو سجدہ اور

اُنکی عبادت کرنے لگے جنکو خداوند تیرے خدا ُروی زمین کی سب قوموں کے لئے رکھا ہے۔۲۰۔لیکن خداوند نے تمکو چنُا اور تم کو گویا لوہے کی بھٹی یعنی مصر سے نکال لے آیا ہے تا کہ تم اُسکی میراث لوگ ٹھہرو جیسا آج ظاہر ہے۔

4:15۔ NASB۔''پس اپنے آپ کو حفاظت سے دیکھو۔''

NKJV۔''سوتم اپنی خوب ہی احتیاط رکھنا۔''

NRSV۔''غور سے اپنی حفاظت کرواور دیکھو۔''

TEV۔''تمہاری اپنی بھلائی کیلئے ، پھر، یقینی بناؤ۔''

NJB۔''جو کچُھ کرتے ہو حفاظت سے کرو۔''

فعل(Niphal،BDB 1036, KB 1581 بصورت امر)4:2,6,9(دو دفعہ)،15,23,40 استعمال ہوا ہے۔اسرائیلیوں کے اعمال شرطیہ طور پر یہوواہ کے عہد سے جوڑے ہوئے تھے۔وہ سرگرمی سے پُر جوش محبت سے پرہیز کرتے تھے(بحوالہ 5:8-10)۔

4:16۔''تا نہ ہو کہ بگڑ کر کسی شکل یا صورت کی کھودی ہوئی مورت اپنے لِئے بنالو۔'' یہ سونے کے بچھڑے کا حوالہ (بحوالہ خروج 32) یہوواہ کی اشتراکیت سے تعلق رکھتا ہے۔ اسرائیلیوں کو یہوواہ کے سامنے کسی بھی جسمانی چیز پیش کرنے کی اجازت نہیں تھی(بحوالہ آیات 5:8; 16-18,23,25؛خروج 20:4)۔

☆۔''جسکی شبیہ کسی مرد یا عورت۔'' انسانیت کی خواہش خدا کو آدمی یا عورت کی طرح بنائیں۔اگر ہم خدا کو انسانی صورت میں رکھیں، ہم اُسے اُس صورت میں رکھ سکتے ہیں جس میں ہم اُس کے ساتھ برتاؤ کر سکتے ہیں۔

4:17۔''یا زمین کے کسی حیوان۔'' یہ شاید حوالہ دے (1) دوسری قوموں کے جانوروں کا استعمال اپنے خداؤں اور محبوباؤں کو پیش کرنے کیلئے یا (2) خدا کو بیان کرنے کیلئے جانوروں کی نمایاں صفات۔

4:18۔''یا زمین کے رینگنے والے۔'' یہ ممکن ہے مصریوں کے بھوترے ہتھوڑے کا حوالہ دیں جو اُن کیلئے مقدس تھا۔

4:19۔''یا جب تو آسمان کی طرف نظر کرے اور تمام اجرامِ فلک یعنی سورج چاند اور تاروں کو دیکھے۔'' قدیم، جبکہ جدید (زائچہ) محسوس کیا کہ ستارے قوتوں یا طاقتوں کی پیشکش کرتے ہیں جو انسانوں کی زندگیوں کو ضبط کرتے ہیں۔ستاروں کے متعلق پوجا Babylon میں شروعات معلوم ہوتی ہیں(پیدائش میں شاید اس قسم کے پُر جوش محبت کے ردعمل کو پیش کر سکوں، جس طرح خروج 20 میں مصری صنم پرستی کا ردعمل پیش کرتے ہیں)۔اسرائیل اس قسم کی پُر جوش محبت کو طاقت کے ساتھ رد کرتی ہے!

☆۔''جنکو خداوند تیرے خدا ُروی زمین کی سب قوموں کے لئے رکھا ہے۔''فعل(Qal،BDB 323, KB 322 مکمل)مطلب''تقسیم کرنا'' مگر حصہ یا تقسیم حصص کی سمجھ میں۔یہ دلیل ہو سکتی ہے کہ خدا ستاروں کی پرستش کی حوصلہ افزائی کرتا ہے، مگر میرے خیال میں اس کی بجائے یہ یہوواہ کے زمین پر اقتدار کی ایک دوسرا طریقہ ہو سکتا ہے(بحوالہ 32:8; 29:26)۔پُر جوش محبت خدا کا منصوبہ یا انسانیت کے لئے مرضی نہیں تھی۔

4:20۔''لوہے کی بھٹی۔'' چولہا نہ استعمال کرنے کے قابل کچی دھات لے سکتا ہے، اسے گرم کرنے سے اور قابل استعمال دھات بنایا جا سکتا ہے۔یہ خدا نے جو اسرائیل کے لئے مصر میں کیا مطابقت ہے(بحوالہ IKgs 8:51؛ارمیا 11:4 اور ایسا ہی استعارہ اشعیا 48:10)۔

☆۔''تا کہ تم اُسکی میراث لوگ ٹھہرو جیسا آج ظاہر ہے۔'' یہ یہوواہ کے عہد کے لوگوں کا خاص عنوان تھا(مثال کے طور پر خروج 19:5؛استثنا 7:6; 14:2; 26:18؛طِطُس 2:14؛اور 1 پطرس 2:9)۔اُن کے پاس خداداد وراثت ہے(یہوواہ اور زمین) کیونکہ یہوواہ نے اُنہیں پیدائش سے پہلے چنُا ہے(بحوالہ 32:8-9؛زبور 33:6-12؛ارمیا 10:16; 51:19) اپنے آپ کو دُنیا میں پیش کرنے کیلئے۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت۔ 4:21-24

۲۱۔اور تمہارے ہی سبب سے خداوند نے مجھ سے ناراض ہو کر قسم کھائی کہ مَیں یردن پار نہ ہو جاؤں اور نہ اُس ملک میں پہنچ پاؤں جیسے خداوند تیرا خدا تجھے میراث کے طور پر تجھ کو دیتا ہے۔۲۲۔ بلکہ مجھے اِسی ملک میں مَرنا ہے مَیں یردن پار نہیں جا سکتا لیکن تم پار جا کر اُس اچھے ملک پر قبضہ کرو گے۔۲۳۔ سو تم احتیاط رکھو تا نہ ہو کہ تم خداوند اپنے خدا کے اُس عہد جو اُس نے تم سے باندھا ہے بھول جاؤ اور اپنے لئے کسی شبیہ کی کھودی مورت بنالو۔ جس سے خداوند تیرے خدا نے تجھ کو منع کیا ہے۔۲۴۔ کیونکہ خداوند تیرا خدا بھسم کر دینے والی آگ ہے وہ غیور خدا ہے۔۲۵۔اور جب تجھ سے بیٹے اور پوتے پیدا ہوں اور تمکو اس ملک میں رہتے ہوئے ایک مدت ہو جائے اور تم بگڑ کر کسی چیز کی شبیہ کی کھودی ہوئی مورت بنالو اور خداوند اپنے خدا کے حضور شرارت کر کے اُسے غصہ دلاؤ۔

4:21۔''اور تمہارے ہی سبب سے خداوند نے مجھ سے ناراض ہو کر قسم کھائی۔'' موسیٰ لوگوں کو خدا کی سزا کے بارے جو اُسے ملی یاد دہانی کرواتا تھا کیونکہ اُس کی نافرمانی کی وجہ سے (بحوالہ 3:26 ;1:37؛ گنتی 20:7-13)۔ اگر وہ نافرمانی کریں گے، وہ بھی سزا پائیں گے!

4:23۔''سو تم احتیاط رکھو'' فعل (Niphal، BDB 1036, KB 1581 بصورت امر) اکثر اس باب میں دہرائی گئی ہے۔ یہاں پر عہدوں کے فوائد ہیں، مگر عہد کے نتائج بھی (بحوالہ 4:25؛ ابواب 27-29)۔

☆۔''اُس عہد جو اُس نے تم سے باندھا ہے بھول جاؤ'' فعل (Qal، BDB 1013, KB 1489 بصورت امر) بہت دفعہ اس باب میں ملتا ہے (بحوالہ آیات 9,23,31) اور 8:11,14,19; 6:12 (دو دفعہ)؛ 24:19; 9:7 (دو دفعہ)؛ 25:19 اور 18; 32; 31; 30 میں بھی۔ یہ اہم متواتر واقع ہونیوالا موضوع ہے!

4:24۔''بھسم۔'' یہواہ اس آیت میں دو طریقوں سے بیان کیا گیا ہے:

1۔ ''استعمال ہونے والی آگ'' (BDB 37 اور Qal، BDB 37, KB 46 عملی صفت فعلی، بحوالہ خروج 24:17؛ استثنا 9:3 ;4:24؛ عبرانیوں 12:29) جو کہ ظاہر کرتی ہے۔''

a۔ یہواہ عہد باندھنے والا سینا کا خدا ہے

b۔ وہ انصاف کا خدا ہے اگر عہد میں خلل پڑے

2۔ ''حاسد خدا'' (BDB 888 and 42, بحوالہ خروج 34:14 ;20:5؛ استثنا 6:15 ;5:9؛ یشوع 24:19) جو اسرائیل کو اپنی ذاتی محبت کا وعدہ ظاہر کرتا ہے، جو کہ شادی کے عہد سے ملتا جلتا ہے (بحوالہ ہوسیع 1-3)۔ وعدے کے ٹوٹے نتائج انکار میں (مثال کے طور پر، یشوع 24:19؛ ناحوم 1:2)۔ لفظ کی کُشادہ Semantic میدان ہے:

a۔ ولولہ- امثال 6:34؛ غزل الغزلات 8:6

b۔ غُصہ- امثال 27:4 ;14:30

c۔ حسد- پیدائش 26:14؛ گنتی 5:11-22؛ حزقیال 31:9

d۔ مقابلہ- یشوع 4:4

e۔ دینداری- گنتی۔ 11:29

(Nidotte میں سے فہرست، جلد نمبر 3، صفحہ نمبر 938)

دیکھیں خاص موضوع: خدا کا بصورت انسان بیان (مرکوز بالبشر زبان) 2:15 پر

NASB (تجدید شُدہ) عبارت۔ 4:25-31

۲۵۔اور جب تجھ سے بیٹے اور پوتے پیدا ہوں اور تمکو اس ملک میں رہتے ہوئے ایک مدت ہو جائے اور تم بگڑ کر کسی چیز کی شبیہ کی کھودی ہوئی مورت بنالو اور خداوند اپنے خدا کے

حضور شرارت کر کے اُسے غصہ دلاؤ۔ ۲۶۔ تو مَیں آج کے دِن تمہارے برخلاف آسمان اور زمین کو گواہ بناتا ہوں کہ تم اُس ملک سے جس پر قبضہ کرنے کو یردن پار جانے پر ہو جلد بالکل فنا ہو جاؤ گے تم وہاں بہت دِن رہنے نہ پاؤ گے سبلکہ بالکل نابود کردئے جاؤ گے۔ ۲۷۔ اور خداوند تمکو قوموں میں تربتر کریگا اور جن قوموں کے درمیان خداوند تمکو پہنچائیگا اُن میں تم تھوڑے سے رہ جاؤ گے۔ ۲۸۔ اور وہاں تم آدمیوں کے ہاتھ کے بنے ہوئے لکڑی اور پتھر کے دیوتاؤں کی عبادت کرو گے جو نہ دیکھتے نہ سنتے نہ کھاتے نہ سونگھتے ہیں ۔۲۹۔ لیکن وہاں بھی اگر تم خداوند اپنے خدا کے طالب ہو تو وہ تجھ کو مِل جائیگا بشرطیکہ تو اپنے پورے دل سے اور اپنی ساری جان سے اُسے ڈھونڈے۔ ۳۰۔ جب تو مصیبت میں پڑیگا اور یہ سب باتیں تجھ پر گذرینگی تو آخری دِنوں میں تو خداوند اپنے خدا کی طرف پھرے گا اور اُسکی مانیگا۔ ۳۱۔ کیونکہ وہ خداوند تیرا خدا رحیم خدا ہے وہ تجھ کو نہ چھوڑیگا اور نہ ہلاک کریگا اور نہ اُس عہد کو بھولیگا۔ جسکی قسم اُس نے تیرے باپ دادا سے کھائی۔

4:25۔ ''اس ملک میں رہتے ہوئے ایک مدت ہو جائے۔'' یہ بہت زیادہ لمبی عمر کا انفرادی عہد نہیں تھا، مگر معاشروں کیلئے مستند وعدہ جہاں والدین اپنے بچوں کو خدا کے بارے سیکھاتے ہیں اور بچے والدین کا احترام کرتے ہیں۔ بحال خاندان بحال معاشرے قائم کرت ہیں (مثال کے طور پر، آیات 9,10,40 اور 5:16,33)۔

☆۔ ''شبیہ کی کھودی ہوئی مورت بنالو۔'' فعل (Hiphil، BDB 1007, KB 1469 مکمل) معنی ''خراب کرنا'' یا ''تباہ کرنا'' اور، استعاری وسعت، عہد کی عصمت دری کا حوالہ دینے کیلئے وجود میں آئی (مثال کے طور پر، پرجوش محبت، بحوالہ 4:16,25; 9;12;31:29)۔

☆۔ ''خدا کے حضور شرارت کر کے اُسے غصہ دلاؤ۔'' یہ فقرہ Hiphil فعل مطلق تعمیر ہے (BDB 494، مثال کے طور پر، IKgs 15:30; 16:13؛32:21)۔ دوبارہ، مرکوز بالبشر زبان یہواہ کا ردِعمل انسان کے گناہ پر بیان کرتا ہے! دیکھیں 2:15 پر خاص مضمون۔

4:26۔ ''تو مَیں آج کے دِن تمہارے برخلاف آسمان اور زمین کو گواہ بناتا ہوں۔'' یہ جاگیردار Hittite ناجائز تواضع (طاقتور روحانی گواہی کی ضرورت، بحوالہ۔ کتاب کیساتھ تعارف، VII)۔ جسمانی تخلیق میں یہ دونوں بہت ضروری مستقل چیزیں ہیں۔ وہ اکثر کے خدا کے ذریعے بطور گواہیوں کے عمل کرتی ہیں۔ یہ اس کے علاوہ اسرائیلی قانونی طریقوں کی ضرورت گواہی کیلئے عدالت میں دو گواہوں کو منعکس کرتی ہے (بحوالہ خروج 35:30؛ استثنا 17:6; 19:15)۔ یہ فقرہ اکثر یہواہ کے ساتھ عہد کی تصدیق کے ناطہ کے ساتھ استعمال ہوتا ہے (بحوالہ 4:26;30:19;31:28)۔

☆۔ ''تم اُس ملک سے جس پر قبضہ کرنے کو یردن پار جانے پر ہو جلد بالکل فنا ہو جاؤ گے۔'' دیکھیں استثنا 29-27، مگر آیت نمبر 31 کی الہایاتی برابری یاد رکھیں۔ بے حمایت، گری ہوئی انسانیت کے پاس عہد کی تابعداری کی کوئی اُمید نہیں!

4:27۔ ''تمکو قوموں میں تربتر کریگا۔'' یہ جلاوطنی عہد کے لوگوں کی Assyria (722 B.C) اور Babylon (605,597,586,582B.C) پیشن گوئی معلوم ہوتی ہے، جو 28:64 اور 29:28 میں پیشن گوئی ہوئی ہے۔

☆۔ ''اُن میں تم تھوڑے سے رہ جاؤ گے۔'' یہ عہد توڑنے کے نتائج میں شامل ہونے کا حصہ ہے۔ یہ پیدائش 15:5 میں ابراہیم کے ساتھ وعدے کے عہد کی برکات کے مخالف ہے

4:28۔ ''اور وہاں تم آدمیوں کے ہاتھ کے بنے ہوئے لکڑی اور پتھر کے دیوتاؤں کی عبادت کرو گے۔'' فعل ''خدمت'' (Qal ،BDB 712, KB 773 مکمل) پرستش یا دین کی ذمہ داریوں کی کارکردگی کی سمجھ میں استعمال ہوئی ہے:

1۔ یہواہ کی فی الواقع - خروج 4:23; 3:12؛ استثنا 6:13؛ 1 سیموئیل 7:3

2۔ دوسرے خداؤں کی منکی کرتے ہوئے - خروج 23:33؛ استثنا 4:19,28؛ یشوع 23:7؛ قضاۃ 10:6,10; 2:10,19؛ 1 سیموئیل 22:10؛ پہلا سلاطین 16:31 دوسرا سلاطین؛ 17:12۔

یہ عبرانی جڑ یہواہ کے خادم کا اعزازی عنوان بنتی ہے:

1۔ سردار - خروج 32:13؛ استثنا 9:27

2۔ کالب - گنتی 14:24

3۔ موسیٰ - خروج 14:31؛ گنتی 12:7؛ استثنا 34:5؛ IKgs 8:53

4۔ یشوع - یشوع 24:29

5۔ داؤد - 1 سیموئیل 25:39؛ 23:10

6۔ یعسیاۃ - یعسیاۃ 20:3

7۔ مسیحا - یعسیاۃ 53؛ زکریا 3:8

8۔ نبوکدنصر - ارمیا 25:9; 27:6; 43:10

9۔ خورس - یعسیاۃ 44:28; 45:1

10۔ اسرائیل کی قوم - یعسیاۃ 41:1-2; 45:4

آیات 26,27,28 میں حوالہ جات خدا کے وعدے کی شرطیہ قُدرت ظاہر کرتے ہیں (مثال کے طور پر، آیت نمبر 26، یہواہ اُنہیں زمین سے باہر لے گیا؛ آیت نمبر 27 یہواہ نے اُنہیں دوسرے ممالک میں پھیلا دیا؛ آیت نمبر 28، وہ پہلی فُرصت میں پُر جوش محبت دیکھتے ہیں) اور پُر جوش محبت کی حماقت!

4:29۔ ''اگر تم خداوند اپنے خدا کے طالب ہو تو وہ تجھ کو مِل جائیگا۔'' فعل (BDB 134, KB 152، Piel مکمل) معنی ''ڈھونڈنا'' جس طرح یہواہ کے ساتھ نافرمانی کی وجہ سے ٹوٹے عہد کے تعلقات تازہ دم کرنا۔ توبہ مکمل وعدہ طلب کرتی ہے (مثال کے طور پر، ''اپنے سارے دِل ساتھ اور اپنے ساری روح کیساتھ،'' بحوالہ 26:16;30:2,10)۔
خدا کی معافی ہمیشہ سچی توبہ پر موجود ہے (بحوالہ آیت 10;3;1-3 :29-31)۔ سچی توبہ ہونٹ کی خدمت نہیں، مگر مکمل ایمان۔ توبہ زندگی کا تبدیل طریقہ، جذبات نہیں۔ ہم بایاب مثالیں دیکھتے ہیں، ہوسیع 3-1:6 اور ارمیا 25-3:21 میں تھوڑے عرصے کی توبہ۔
اگر وہ اُسے ڈھونڈتے ہیں، وہ اُسے پالیں گے (بحوالہ ارمیا 24:7;29:13)۔ یہواہ کو ڈھونڈنا مشکل نہیں۔ وہ صرف اپنے لوگوں سے اپنے کردار کو منعکس کرنے کی توقع کرتا ہے! دیکھیں 30:1 پر خاص مضمون۔

4:30 موسیٰ اسرائیل کی سرکشی کی پیشن گوئی کرتا ہے، جس طرح یشوع نے کیا (بحوالہ یشوع 24:19-28)۔ گرنے نے روحانی طور پر انسان کو خدا کی تابعداری کی قوت سے ضرر دیا ہے (بحوالہ رومیوں 3-1؛ گلتیوں 3)۔
یاد رکھیں کہ اگرچہ آیت نمبر 26 فوری انصاف کی دلیل معلوم ہوتی ہے، آیت نمبر 27 اسیرن کی دلالت کرتی ہے (722 B.C) اور Babylonian (605,597,586,582 B.C) جلاوطنی اور آیت نمبر 30 آخری وقت کی ترتیب بولتی ہے (''بعد کے دِنوں میں'')۔ اسرائیل ضرور عہدی طور پر یہواہ سے تعلق رکھتی ہے۔ وہ یہ عہد کی تابعداری کے ذریعے کرسکتی ہے (جو کہ رومیوں 3-1 اور گلتیوں 3 ناممکن کہتی ہے) یا وہ یہ نئے عہد یسوع میں ایمان/توبہ کے ذریعے کرسکتی ہے۔ تمام ایمان لانے والے یہودی لوگوں کے ساتھ آخری وقت کی حیاتِ نو کیلئے دُعا کرتی ہے (ممکن ہے زکریا 12:10 یا رومیوں 11)۔

4:31۔ ''کیونکہ وہ خداوند تیرا خدا رحیم خدا ہے۔'' خدائی کے ناموں کیلئے (El، یہواہ، Elohim) دیکھیں 1:3 پر خاص مضمون۔
صفت ''رحم کرنا'' (BDB 933) معنی ''رحمدل'' یا ''رحم کرنیوالا۔'' یہ خدا کو بیان کرنے کی بہت سی نمایاں صفات میں سے ایک کو استعمال کرتا ہے۔ دیکھیں خاص عنوان۔

خصُوصی موضوع: اسرائیلیوں کے خدا کی نمایاں صفات

1۔ رحم کرنیوالا (BDB 933) - خروج 34:6؛ استثنا 4:31؛ 2 تواریخ 30:9؛ زبور 86:15; 103:8; 111:4؛ نحمیاہ 9:17,31؛ یوایل 2:13؛ یوناۃ 4:2

2۔ رحمت سے (BDB 337) - خروج 34:6؛ تواریخ 30:9؛ زبور 86:15; 103:8; 111:4؛ نحمیاہ 9:17,31؛ یوایل 2:13؛ یوناۃ 4:2

3۔ غُصہ میں دیمہ (B DB 74 تعمیر BDB 60) - خروج 34:6؛ زبور 86:15; 103:8؛ نحمیاہ 9:17؛ یوایل 2:13؛ یوناۃ 4:2

4۔ کثرت سے ثابت قدم محبت (BDB9121 تعمیر BDB 338) - خروج 34:6؛ زبور 86:15; 103:8؛ نحمیاہ 9:17؛ یوایل 2:13؛ یوناۃ 4:2

5۔ ایماندار (BDB 54) - خروج 34:6؛ زبور 86:15

6۔ کثرت سے معافی(BDB 699) -نحمیاہ9:17

7۔ اُن کوفراموش نہیں کرے گا(BDB 7361) - نحمیاہ9:17,31

8۔ گناہ سے پچھتاوا(,BDB 636, KB 688صفت فعلی Niphal+ BDB 948) - یوئیل2:13 ؛یوناہ4:2

9۔ بڑا خدا(BDB 42, 152) - نحمیاہ9:32; 1:5

10۔ بڑا اور قہائلی(BDB 152, 431) - نحمیاہ9:32; 4:14; 1:5

11۔ عہد رکھتا ہے(BDB1036,136)- نحمیاہ9:32; 1:5

12۔ ثابت قدم محبت(BDB 338) - نحمیاہ9:32; 1:5

☆۔''وہ تجھ کو نہ چھوڑیگا اور نہ ہلاک کریگا اور نہ اُس عہد کو بولیگا۔جسکی قسم اُس نے تیرے باپ دادا سے کھائی۔''یہاں پر تین انکاری فعل ہیں:

1۔ ناکام - BDB951,KB 1276, Hiphil Imperfect (لفظی طور پر''ہاتھوں کو گرنے دو'')،جس کے معنی چھوڑ دینا یا فراموش کرنا(بحوالہ31:6,8؛یشوع10:6; 1:5؛1تواریخ28:20؛عبرانیوں13:5)

2۔ تباہ - BDB1007,KB 1496, Hiphil Imperfect،جس کے معنی''تباہی''،''لوٹ مار،''اور''تباہ''(بحوالہ10:10; 9:26 ؛ارمیا30:11)

3۔ بھولنا - BDB1013,KB 1489, Qal Imperfect(بحوالہ احبار20:45،دیکھیں خاص عنوان:9:5پر سرداروں کے ساتھ عہد کے وعدے

مشکل الٰہیاتی مسئلہ یہ ہے کہ اس آیت میں پچھلے عہد کے مطالبات کے ساتھ کس طرح خدا کے وعدوں کو سنجیدگی سے لینا چاہیے۔اسرائیل کی وعدے پر قائم رہنے کی کمزوری اُن کی تاریخ اور پولوس کی تحریروں میں دستاویز کی گئی ہے(بحوالہ رومیوں2-3؛گلتیوں3)۔''نئے عہد،'' کی ضرورت انسانی کارکردگی کی بُنیاد پر نہیں مگر خدا دا مرضی اور عمل خدا کا جواب ہیں(بحوالہ ارمیا31:31-34؛حزقیال36:22-38)۔خدا کبھی نہیں بدل سکتا،مگر نہ ہی اسرائیل کو!خدا کا راستباز لوگوں کیلئے مطالبہ انسانی کوشش یا مرضی میں پورا نہیں ہوسکتا! ہمیں نئے دِل اور نئے روح کی ضرورت ہے!

تُم ضرور فیصلہ کرو!کیا پُرانے عہدنامے کو نئے عہدنامے کے ذریعے دیکھا جائے یا کیا نئے عہدنامے کو پُرانے عہدنامے کے ذریعے دیکھا جائے؟کیا اسرائیل پر مرکز نگاہ یا دُنیا پر ؟کیا مسئلہ ایمان یا خاندان؟اگر خدا کے نجات کے اندورنی منصوبے میں کوئی''جملہ معترضہ'' ہے،یہ کلیسیا نہیں(مثال کے طور پر،قسمتی)،مگر اسرائیل!

خصُوصی موضوع:پُرانے عہدنامے کے وعدے نئے عہدنامے کے وعدوں سے مختلف کیوں معلوم ہوتے ہیں

میری eschatology کی تعلیم کے سالوں میں میں نے سیکھا کہ زیادہ مسیحوں کے پاس نہیں یا وہ آخری وقت کی واقعہ نگاری ترتیب دینا نہیں چاہتے۔کُچھ مسیحی مسیحت کے اس حصے پر الٰہیاتی،جسمانی،یا جماعتی وجوہات کی بنا پر مرکز نگاہ ہیں یا اہم کرتے ہیں۔یہ مسیحی وہی معلوم ہوتے ہوئے کہ یہ کس طرح ختم ہوگا،اور کسی حدتک انجیل کی ضرورت گھوتے ہیں! ایمان لانیوالے خدا کے آخرت کے (آخری وقت) ایجنڈے کو متاثر نہیں کر سکتے،مگر وہ انجیل منشور میں حصہ لے سکتے ہیں(بحوالہ متی28:19-20؛لوقا24:47؛اعمال1:8)زیادہ تر ماننے والے یسوع کی دوسری آمد کا دعویٰ کرتے ہیں اور خدا کے آخری وقت کے وعدوں کے نتیجے پر۔ان اُٹھتے ہوئے تشریحی مسائل سے کس طرح اس دُنیاوی قلمی سے بہت سے انجیلی قول محال آتے ہیں۔

1۔ پُرانے عہدنامے کے پیغمبرانہ نمونوں اور نئے عہدنامے کے حواریانہ نمونوں کے درمیان بے چینی

2۔ انجیلی وحدانیت(سب کیلئے ایک خدا)اور اسرائیل کے انتخاب(خاص لوگ)کے درمیان بے چینی

3۔ انجیلی عہدوں اور وعدوں(''اگر۔۔۔پھر'')کی شرطیہ صورت اور گری ہوئی انسانیت کی نجات کیلئے خدا کی غیر مشروط سچائی کے درمیان بے چینی۔

4۔ نزدیک مشرقی تحریری اقسام اور جدید مغربی تحریری نمونوں کے درمیان بے چینی

5۔ خدا کی بادشاہت بطور حال، اس کے علاوہ مستقبل کے درمیان بے چینی

6۔ مسیح کی قریب واپسی ایمان اور کُچھ واقعات کے ضرور پہلے واقع ہونے کے ایمان کے درمیان بے چینی۔

چلیں ہم اِن بے چینیوں پر ایک ایک کر کے بحث کریں

پہلی بے چینی (پُرانے عہدنامے کی نسلی، قومی، اور جغرافیائی اقسام بمقابلہ۔ دُنیا پر تمام ایمان لانے والے)

پُرانے عہدنامے کے پیغمبروں نے یہودی بادشاہت کی فلسطین کے درمیان یروشلم میں بحالی کی پیشن گوئی کی جہاں زمین کی تمام قومیں حمد وثناء کیلئے اور تقسیم کردہ حکمران کی خدمت کیلئے، مگر یسوع نہ ہی نئے عہد نامے کے حواریوں نے کبھی اس ایجنڈے کو مرکز نگاہ کیا ہے۔ کیا پُرانے عہدنامے نے تلقین نہیں کیا (بحوالہ متی 19-5:17)؟ کیا نئے عہدنامے کے مصنفین آخری وقت کے دوٹوک واقعات کو بھول گئے؟

یہاں پر دُنیا کے اختتام کے بارے بہت سارے معلومات کے ذرائع ہیں:

1۔ پُرانے عہدنامے کے پیغمبر (یعسیاۃ، میکاہ، ملاکی)

2۔ پُرانے عہد کے الہامی مصنفین (بحوالہ حزقیال 39-37؛ دانیال 12-7؛ زکریا)

3۔ راغبی، غیر شرعی یہودی الہامی مصنفین (Enoch1، جو کہ یہودیت میں اشارے میں سے کہا گیا ہے)

4۔ یسوع بذاتِ خود (بحوالہ متی 24؛ مرقس 15؛ لوقا 21)

5۔ پولوس کی تحریریں (بحوالہ 1 کرنتھیوں 15؛ 2 کرنتھیوں 5؛ 1 تھسلنیکیوں 5-4، 2 تھسلنیکیوں 2)

6۔ یوحنا کی تحریریں (1 یوحنا اور الہام)

کیا یہ تمام واضع طور پر آخری وقت کے ایجنڈے (واقعات، واقعہ نگاری، شخصیات) کی تعلیم دیتے ہیں؟ اگر نہیں، تو کیوں؟ کیا وہ سارے وجہ تحریک نہیں (ماسوائے یہودی اندرونی دلچسپی کی باعث تحریروں کے)؟

پُرانے عہدنامے کے مصنفین کو روح اصطلاحات اور اقسام میں حقائق ظاہر کرتا تھا جو وہ سمجھ سکتے تھے۔ بہر حال، بتدریج بڑھنے والے الہام کے ذریعے روح نے اِن پُرانے عہد نامے کے اختتامی تصور کو عالمگیر وسعت کی طرف بڑھایا ہے ("مسیح کا معجزہ"، بحوالہ افسیوں 13-3:11-2:11۔ دیکھیں 10:7 پر خاص عنوان)۔ یہاں پر کُچھ ملتی جُلتی مثالیں ہیں:

1۔ پُرانے عہدنامے میں یروشلم کا شہر بطور لوگوں کے خدا (یروشلم کی پہاڑی) کا استعارہ استعمال ہوا، مگر نئے عہدنامے میں بطور اصطلاح خدا کی تمام نادم ماننے والے انسانوں کی قبولیت بیان کرتے ہوئے تجویز کیا (الہام 22-21 کا نیا یروشلم)۔ خدا کے نئے لوگوں میں اصلی، مادی شہر کی الہیاتی بڑھوتری (ایمان لانے والے یہودیوں اور غیر یہودیوں) پیدائش 3:15 میں خدا کے گری ہوئی انسانیت کی نجات کے وعدے کے ساتھ پیش خیمہ کی گئی، اس سے پہلے وہاں پر نہ ہی یہودی یا یہودی بڑا شہر تھا۔ نہ ہی ابراہیم کی بلاہٹ (بحوالہ پیدائش 3-12:1) غیر یہودیوں کا شامل کرتی ہے (بحوالہ پیدائش 12:3 ؛خروج 19:5)۔

2۔ پُرانے عہدنامے میں خدا کے لوگوں کے دُشمن قدیم مشرق کے نزدیک گرد و پیش کی اقوام ہیں، مگر نئے عہدنامے میں وہ تمام نہ ایمان لانے والے، خدا کے مخالف، شیطانی طور پر وجہ تحریک کے لوگوں کیلئے بڑھائے گئے۔ جنگ جغرافیائی، خطے کے اختلاف سے ہٹ کر دُنیاوی، کائنات کے اختلاف کی طرف بڑھ گئی ہے (بحوالہ کُلسیوں)

3۔ زمین کا وعدہ جو کہ پُرانے عہدنامے میں بہت ہی کامل ہے (پیدائش کے فرمانروای وعدے، بحوالہ پیدائش 12:7; 13:15; 15:7,15; 17:8) اب ساری زمین بن گئی ہے۔ نیا یروشلم دوبارہ جنم دی گئی زمین پر نیچے اُتر آیا ہے، نہ صرف نزدیک مشرقی یا تجرد پسندی (بحوالہ Rev. 21-22)

4۔ پُرانے عہدنامے کے پیغمبری تصور کی دوسری بڑھائی ہوئی مثالیں ہیں:

a۔ ابراہیم کا بیج اب روحانی طور پر ختنہ یافتہ ہے (بحوالہ رومیوں 29-2:28)

b۔ وعدے کے لوگ اب غیر یہودیوں کو شامل کرتے ہیں (بحوالہ ہوسیع 2:23؛1:10، رومیوں میں حوالہ۔ 26-9:24؛ مزید برآں احبار 26:12؛ خروج 29:45 دُوسرا کرنتھیوں میں حوالہ 18-6:16 اور خروج 19:5؛ استثنا 14:2، طِطس میں حوالہ 2:14)

c۔ ہیکل اب یسوع ہے(بحوالہ متی 27:40; 26:61؛ یوحنا 21-2:19)اور اُس کے ذریعے مقامی کلیسیاء(بحوالہ 1 کرنتھیوں 3:16)یا انفرادی ایمان لانیوالے(بحوالہ 1 کرنتھیوں 6:19)

d۔ حتی کہ اسرائیل اور اُسکی نمایاں صفات پُرانے عہدنامے کے تعریفی فقرے اب تمام خدا کے لوگوں کا حوالہ دیتے ہیں(مثال کے طور پر، ’’اسرائیل‘‘، بحوالہ رومیوں 9:6؛ گلتیوں 6:16، مثال کے طور پر، منادوں کی بادشاہت‘‘، بحوالہ 1 پطرس 10-2:5,9؛ Rev, 1:6)

پیغمبرانہ نمونہ پورا کرتا، بڑھاتا، اور اب زیادہ ملانے والا ہے۔ یسوع اور حواریانہ مصنفین آخری وقت کو بالکل ویسے ہی پیش نہیں کرتے جس طرح پُرانے عہدنامے کے پیغمبر(بحوالہ۔ مارٹن وین گارڈن، بادشاہت کا مستقبل پیغمبری اور تکمیل میں)۔ جدید مترجم جو پُرانے عہدنامے کو جدید لفظی یا باقاعدہ بل دیگر انکشاف کو بہت ہی یہودی کتاب اور طاقتور معنوں کو یسوع اور پولوس کے فقروں کو خود کار، مشکوک بنانے کوشش کرتے ہیں! نئے عہدنامے کے مصنفین پُرانے عہدنامے کے پیغمبروں کا انکار نہیں کرتے، مگر اپنی بُنیادی عالمگیر اُلجھاؤ ظاہر کرتے ہیں۔ یہاں پر یسوع یا پولوس کی آخرت کیلئے کوئی منظم، منطقی اصول نہیں۔ اُن کا مقصد بُنیادی طور پر تلافی کا یا کاہنانہ ہے۔

بہرحال، نئے عہدنامے کے ساتھ بے چینی ہے۔ یہاں پر آخرت کے واقعات کوئی واضح اصول کے مطابق نہیں۔ بہت سارے طریقوں میں الہام حیرانگی سے پُرانے عہدنامے کے حوالہ جات آخرت کو بیان کرنے یسوع کی تعلیمات کی بجائے استعمال کرتے ہیں(بحوالہ متی 24؛ مرقس 13)! یہ لفظی قسم کا تعاقب کرتی ہے جو حزقیال، دانیال اور زکریا کے ذریعے آغاز ہوا، مگر اندرونی دلچسپی کے باعث وقت کے دوران(یہودی الہامی ادبیت)۔ یہ شاید یوحنا کا پُرانے اور نئے عہدوں کو جوڑنے کا طریقہ ہے۔ یہ پُرانے زمانے کے انسان کی سرکشی کے نمونے اور خدا کے نجات کے وعدے کو ظاہر کرتا ہے! مگر یہ ضرور یاد رکھا جائے کہ اگر چہ الہام پُرنے عہدنامے کی زبان، شخصیات، اور واقعات کو استعمال کرتا ہے، یہ روم کی پہلی صدی کی روشنی میں دوبارہ تشریح کرتا ہے(بحوالہ Rev. 1:7)۔

دوسری بے چینی(وحدانیت بمقابلہ۔ منتخب لوگ)

انجیلی زور ایک ذاتی، روحانی، خالق۔ مسیح، خدا پر ہے(بحوالہ خروج 8:10؛ یسعیاۃ 46:9; 22-7,14,18,21-45:5؛ 44:24؛ ارمیا 7-10:6)۔ پُرانے عہدنامے کا اپنے دور میں اپنا انوکھا پن اُس کی وحدانیت تھی۔ گرد و پیش کی تمام اقوام مشرکین تھیں۔ خدا کے یکتائی پُرانے عہدنامے کے دِل کا الہام ہے(بحوالہ استثنا 6:4)۔ پیدائش خدا اور انسانیت کے درمیان، جو اُس کی شبیہ اور پسندیدگی سے بنی شراکت کے مقصد کا درجہ ہے(بحوالہ پیدائش 27-1:26)۔ بہرحال، انسانیت کی خدا کی محبت، قیادت، اور مقصد کے خلاف سرکشی، گناہ کئے(بحوالہ پیدائش 3)۔ خدا کی محبت اور مقصد بہت مضبوط تھا اور یقین کہ اُس نے گری ہوئی انسانیت کو نجات دلائی(بحوالہ پیدائش 3:15)!

بے چینی تب پیدا ہوتی ہے جب خدا ایک آدمی، ایک خاندان، ایک قوم کو باقی تمام انسانیت تک پہنچنے کیلئے استعمال کرنے کیلئے چُنتا ہے۔ خدا کا ابراہیم اور یہودیوں کو بطور راہبوں کی بادشاہت کا انتخاب(بحوالہ خروج 6-19:4)خدمت کی بجائے فخر، شمولیت کی بجائے اخراج پیدا کرتا ہے۔ خدا کی ابراہیم کو بلاہٹ تمام انسانیت کی دانستہ برکت شامل کرتی ہے(بحوالہ پیدائش 12:3)یہ ضرور یاد اور زور دیا جانا چاہیے کہ پُرانے عہدنامے کا انتخاب خدمت کیلئے تھا نہ کہ نجات کیلئے۔ تمام اسرائیل خدا کے ساتھ راست نہیں تھے، نہ ہی ہمیشہ کیلئے واحد طور پر اپنی پیدائش کے حق کی بُنیاد پر محفوظ(بحوالہ یوحنا 59-8:31؛ متی 3:9)، مگر ذاتی ایمان اور تابعداری کے ذریعے(بحوالہ پیدائش 15:6، رومیوں 4 میں حوالہ)۔ اسرائیل اپنی تبلیغ کھو گئی(کلیسیاء اب راہبوں کی بادشاہت ہے، بحوالہ 1:6؛ 2 پطرس 2:5,9)، منشور کو اختیار کی طرف مڑتے ہیں، خدمت خاص رُتبہ میں! خدا تمام کو چُننے کیلئے ایک کو چُنتا ہے!

تیسری بے چینی(شرطیہ عہد بمقابلہ۔ غیر مشروط عہد)

یہاں پر شرطیہ اور غیر مشروط عہدوں کے درمیان الہیاتی یا قول محال بے چینی ہے۔ یہ یقیناً دُرست ہے کہ خدا کا نجات کا مقصد/منصوبہ غیر مشروط ہے(بحوالہ پیدائش 21-15:12)۔ بہرحال، مگر منشور کردہ انسانی جواب ہمیشہ شرطیہ ہے!

’’اگر۔۔۔ پھر‘‘ نمونے دونوں پُرانے عہدنامے اور نئے عہدنامے میں ظاہر ہوتے ہیں۔ خدا ثابت قدم ہے؛ انسانیت بے ایمان ہے۔ اس بے چینی نے بہت زیادہ اُلجھن پیدا کردی ہے۔ مترجم صرف ایک کو مرکز نگاہ بنانے کی خواہش میں ہیں ’’دونوں طرح مشکل سینگ‘‘ خدا کی ثابت قدمی یا انسانی کوشش، خدا کا اقتدار یا انسانیت کی آزاد مرضی۔ دونوں انجیلی اور ضروری ہیں۔

یہ اسرائیل کے ساتھ پُرانے عہدنامے کے وعدے خدا کے آخرت سے تعلق رکھتے ہیں۔ اگر خدا یہ وعدہ کرتا ہے، وہ اُس پر قائم رہتا ہے! خدا اپنے وعدوں تک محدود ہے؛ اُس کی شُہرت شامل ہے(بحوالہ حزقیال 38-36:22)۔ غیر مشروط اور شرطیہ عہد مسیح میں پورے ہوتے ہیں(بحوالہ یعسیاۃ 53)، نہ کہ اسرائیل میں! خدا کی بُنیادی ثابت قدمی تمام کی

نجات میں واقع ہوتی ہے جو توبہ اور ایمان لائے گا، نہ صرف یہ کہ اُس کا باپ/ ماں کون تھے! مسیح، نہ کہ اسرائیل، خدا کے تمام عہدوں اور وعدوں کی بُنیاد ہے۔ اگر یہاں بائبل میں الہیاتی جملہ معرضہ ہے، یہ کلیسیاء نہیں، مگر اسرائیل (بحوالہ اعمال 7 اور گلتیوں 3)۔

دُنیاوی انجیلی تبلیغ اعلان نے کلیسیاء کو منظور کیا ہے (بحوالہ متی 20-28:19؛ لوقا 24:47؛ اعمال 1:8)۔ یہ ابھی بھی شرطیہ عہد ہے! یہ دلالت نہیں کرتا کہ خدا نے یہودیوں کو مکمل طور پر رد کر دیا ہے (بحوالہ رومیوں 11-9)۔ وہاں شاید اسرائیل کے آخری وقت کے ایمان، کیلئے جگہ اور مقصد ہو (بحوالہ زکریا 12:10)۔

چوتھی بے چینی (مشرقی ادبی نمونوں کے نزدیک بمقابلہ۔ مشرقی نمونے)

قسم بائبل کی دُرست تشریح کرنے میں تنقیدی عنصر ہے۔ کلیسیاء مشرقی (یونانی) تہذیبی ترتیب میں ظاہر ہوئی۔ مشرقی ادبیت جدید، مغربی ادبی نمونوں سے بہت زیادہ تمثیلی ،استعاری، اور علامتی ہے۔ یہ جامع تجویز کردہ حقائق کی بجائے لوگوں، مقابلوں، اور واقعات کو مرکز نگاہ رکھتی ہے۔ مسیحی اپنی تاریخ اور ادبی نمونوں کو انجیلی پیش گوئی کی تشریح استعمال کرنے کے مجرم ہیں (دونوں پُرانا عہد نامہ اور نیا عہد نامہ)۔ ہر نسل اور جغرافیائی ہستی نے الہام کی تشریح کیلئے اپنی تہذیب، تاریخ، اور ادبیت استعمال کی ہے۔ اُن میں سے ہر کوئی غلط ہے! یہ سوچنا گستاخی ہے کہ جدید مغربی تہذیب انجیلی پیش گوئی کا مرکز نگاہ ہے!

قسم جس میں اصلی، تحریک دینے والا مُصنف پڑھنے والے کے ساتھ لکھنے کیلئے ادبی اقرار نامہ چُنتا ہے۔ الہام کی کتاب تاریخی تذکرہ نہیں۔ یہ خط (ابواب 3-1)، پیش گوئی، اور زیادہ تر الہامی ادبیت کا اتحاد ہے۔ یہ اُتنا ہی غلط بنانا ہے جتنا بائبل کہتی ہے زیادہ تر ارادہ کیا گیا تھا جو مُصنف نے حقیقت میں کہا جس طرح اس سے کم کہا جو اُس نے ارادہ کیا تھا! الہام کی طرح مترجم، گستاخی اور بدعت اس کتاب میں زیادہ غیر موزوں ہیں۔

کلیسیاء الہام کی مناسب تشریح پر آمادہ نہیں۔ میرا تعلق سُننا اور تمام بائبل کے ساتھ بحث کرنا ہے، نہ صرف کُچھ منتخب حصوں پر۔ بائبل کا مشرقی رویہ بے چینی سے بھرے جوڑوں میں سچائی پیش کرتا ہے۔ ہمارا مغربی رُجحان تجویز کردہ سچ کی جانب نا قابل قبول نہیں، مگر اُلجھن میں ڈالتا ہے! میرے خیال میں ممکن ہے کہ الہام کی تشریح میں کم از کم کچھ بہت مشکل تشریحات کو موقوف کرنا چاہیے بغیر کسی وجہ کے یہ متواتر ایمان لانیوالوں کی نسلوں کے مقصد کو تبدیل کر رہی ہے۔ یہ زیادہ تر مترجم پر واضع ہے جو الہام ضروری طور پر اپنے ہی دِن کی روشنی میں اور اپنی قسم کے مطابق ترجمہ کیا جائے۔ الہام کیلئے تاریخی طریقہ ضرور بحث کرنے کیلئے چاہیے کہ جو پہلے پڑھنے والوں کے پاس ہو سکتا ہے، اور جو سمجھا جا سکتا ہے۔ بہت سے طریقوں میں جدید مترجم نے کتاب کی بہت سی علامات کے معنی کھو دیئے ہیں۔ الہام کی ابتدائی اہم طاقت دِق ایمان لانیوالوں کی حوصلہ افزائی کرنا ہے۔ یہ خدا کا تاریخی ضبط ظاہر کرتا ہے (جس طرح پُرانے عہدنامے کے پیغمبروں نے کیا)؛ یہ دعویٰ کرتا ہے کہ تاریخ تقرر شُدہ منزل، حکم عدالت یا برکات کی طرف بڑھ رہی ہے (جس طرح پُرانے عہد نامے کے پیغمبروں نے کیا)۔ یہ پہلی صدی میں یہودی الہامی اصطلاحات خدا کی محبت، موجودگی، طاقت، اور اقتدار کا دعویٰ کرتی ہیں!

یہ ایسے ہی الہیاتی طریقوں میں ایمان لانے والوں کی ہر نسل میں خدمت کرتی ہے۔ یہ کائنات کی اچھی اور بُری کوشش کو بیان کرتی ہے۔ پہلی صدی کی تفصیلات شاید ہم پر ضائع ہو گئی ہوں، مگر طاقتور تسلی دینے والے حقائق نہیں۔ جب جدید، مغربی مترجم زبردستی طور پر الہامی تفصیلات کو اپنی ہم عصر تاریخ میں بیان کرنے کی کوشش کرتے ہیں، غلط تشریحات کا نمونہ جاری رہتا ہے!

یہ بالکل ممکن ہے کہ کتاب کی تفصیلات شاید دوبارہ ادبی طور پر (جس طرح پُرانے عہدنامے میں مسیح کی پیدائش، زندگی اور موت کے تعلق میں) ایمان لانیوالوں آخری نسل متاثر کرنے لگیں جس طرح اُنہوں نے خدا کے مخالف لیڈر (بحوالہ 2 تھسلنیکیوں 2) اور تہذیب کا سامنا کیا۔ کوئی بھی اس الہام کی ادبی تکمیل کو جان نہیں سکتا جب تک کہ یسوع کے الفاظ (بحوالہ متی 24؛ مرقس 13؛ اور لوقا 21) اور پولوس (بحوالہ 1 کرنتھیوں 15؛ 1 تھسلنیکیوں 5-4؛ اور 2 تھسلنیکیوں 2) مزید برآں تاریخی واقعہ بنتا ہے۔ قیاس، سوچ و بچار، اور بدعت تمام غیر موزوں ہیں۔

الہامی ادبیت اس نرمی کی اجازت دیتی ہے۔ خدا کی شبیہات اور علامات کیلئے شُکر جو تاریخی تذکرے سے سبقت لے جاتی ہیں! خدا اختیار میں ہے؛ وہ بادشاہت کرتا ہے؛ وہ آتا ہے! زیادہ تر جدید تراجم قسم کے نقطے کو چھوڑ دیتے ہیں! جدید مغربی مترجم اکثر الہیات کا واضع، دلیلی اصول ڈھونڈتے ہیں برعکس یہودی الہاہی ادبیت کے مشکوک، علامتی، ڈرامائی قسم کے ساتھ بے عیب ہونے کے۔ یہ حقیقت اچھی طرح Ralph P.Martin اپنے مضمون میں بیان کرتے ہیں، "Approaches to New Testment Exegesis," کتاب نئے عہدنامے کی تشریحات میں، جس کی ادارت I.Howard Marshall:

"جب تک کہ ہم اس تحریر کی ڈرامائی خصوصیت سمجھ نہ لیں اور طریقہ دہرالیں کہ کس زبان میں مذہبی حقیقت کو بطور وسیلہ بیان کرنا ہے، ہمیں سختی سے اپنی سمجھ کو الہام بالخصوص وہ جو یوحنا کو جزیرہ پتموس میں ملا کو غلب کرنا ہے، اور غلطی سے اس کی بصیرتوں کو تشریح کرنے کی کوشش کرنی ہے جس طرح اگرچہ یہ لفظی نثر کی کتاب تھی اور تجربہ کار اور معلوم کرنے کے

قابل تاریخ کے واقعات کو بیان کرنے کیلئے ۔آخری حصے کی کوشش کرنا تشریح کے تمام آداب ورسوم کے مسائل میں چلنا ہے۔زیادہ متانت سے یہ الہام کے معنی کی ضروری توڑ پھوڑ کی رہنمائی کرتی ہے اور اس کے علاوہ نئے عہد نامے کے اس حصے کی بڑی قدر کو کھو دیتی ہے بطور ڈرامائی دعوی میں خوش اسلوبی سے مسیح میں خدا کے اقتدار کی زبان اور اُس کے قانون کا قول محال جو قوت اور محبت کو ملاتا ہے(بحوالہ 5:5,6؛ شیر بھیڑ کا بچہ ہے)'' صفحہ نمبر 235)۔

W. Randolph Tate اپنی کتاب انجیلی تشریحات میں کہتے ہیں:

''کسی انجیل کی دوسری قسم نے انتہائی گرم جوشی کے ساتھ اس قدر بدنصیب نتائج نہیں پڑھے جس طرح الہامی، خاص طور پر دانیال اور الہام کی کتابیں۔اس قسم نے اپنی ادبی صورتوں کے ڈھانچے، اور مقصد کی بُنیاد پرست رنجش کی وجہ سے غلط تشریح کی آفت انگیز تاریخ برداشت کی ہے۔کیونکہ اس کے منکشف کرنے کے بہت دعوے جو عنقریب واقع ہونے والا، بطور منصوبہ میں اور مستقبل کے منصوبہ کے الہام دیکھا یا گیا ہے۔ اس مطالعہ میں المناک نقص ہے کہ ذمہ داری جو کہ کتاب کے حوالہ جات کے خیال میں پڑھنے والے ہم عصر عرصہ کی بجائے مصنف ہوتا۔یہ الہام پر گُمراہ کرنے والی سوچ (خاص طور پر الہام) کام کو اس طرح سمجھتی ہے جس طرح اگر یہ رمزی تحریر جس کے ذریعے ہم عصر واقعات مضمون کی تشریح کرنے کیلئے استعمال کئے جا سکتے ہیں۔۔۔ پہلے، مترجم ضرور سمجھے کہ الہامی اپنا پیغام علامات کے ذریعے سُناتے ہیں۔علامتی ادبیت کی تشریح کرنے کیلئے جب وہ استعاری ہو غلط تعبیر کرنا آسان ہے۔مسئلہ کوئی نہیں اگرچہ الہام میں واقعات تاریخی ہوں۔واقعات تاریخی ہو سکتے ہیں؛ وہ شاید واقع ہی وقوع پذیر ہوئے یا واقع ہو سکتے ہیں، مگر مُصنف واقعات پیش کرتا ہے اور معنی صورتوں اور نمونوں کے ذریعے سُناتا ہے'' (صفحہ نمبر 137)

انجیلی صورتوں کی لغت میں سے، ادارت، Ryken, Wilhost and Longman III:

''آجکل کے پڑھنے والے اکثر اس قسم سے اُلجھتے اور مایوس ہوتے ہیں۔غیر متوقع صورتیں اور اس دُنیا سے باہر تجربات بہت سارے نوشتوں کے ساتھ عجیب اور ہم وقتی سے باہر معلوم ہوتے ہیں۔اس ادبیت کو لائق سمجھتے ہوئے بہت سارے پڑھنے والوں کو جدوجہد کیلئے احاطہ کرتے ہوئے چھوڑ نا' کیا ہوگا جب؛ پس الہامی پیغام کا مشاق چھوڑتے ہوئے'' (صفحہ نمبر 35)۔

پانچویں بے چینی (خدا کی بادشاہت بطور حال اس کے علاوہ مستقبل)

خدا کی بادشاہت بطور حال اس کے علاوہ مستقبل۔یہ الہیاتی قول محال آخرت کے نقطہ پر مرکز نگاہ بن گیا ہے۔اگر ایک لفظی پابندی قبول کرے کہ پُرانے عہد نامے کی تمام پیش گوئیوں کو اسرائیل کیلئے پھر بادشاہت زیادہ تر اسرائیل کی بحالی جغرافیائی مقام اور الہیاتی قبل برتری بنتی ہے! یہ ضروری ہو سکتا ہے کہ کلیسیاء خفیہ طور پر باب نمبر 5 میں مسرور اور باقی ماندہ ابواب میں اسرائیل سے تعلق رکھتا ہے (مگر نوٹ کریں Rev. 22:16)۔

بہرحال، اگر بادشاہت پرُانے عہد نامے کے مسیحا کے وعدہ کیے ہوئے مرکز نگاہ سے آغاز ہو رہا ہے، تو پھر یہ مسیح کی پہلی آمد کے ساتھ موجود ہے، اور پھر مرکز نگاہ اُوتار، زندگی، تعلیمات، موت، اور مسیح کا جی اُٹھنا بن جاتا ہے۔الہیاتی زور موجودہ نجات پر ہے۔بادشاہت آگئی ہے، پُرانا عہد نامہ مسیح خداوند کی تمام کیلئے نجات کی پیشکش میں پورا ہو چُکا ہے، نہ کہ اُس کی عہد سعادت کی بادشاہت کُچھ لوگوں پر!

یہ یقیناً دُرست ہے کہ بائبل یسوع کی دونوں آمدوں پر بات کرتی ہے، مگر زور کہاں پر رکھا جائے؟ مُجھے یہ معلوم ہوتا ہے کہ زیادہ پُرانے عہد نامے کی پیش گوئیاں پہلی آمد پر مرکز نگاہ کرتی ہیں، مسیحا کی بادشاہت کا استحکام (بحوالہ دانیال 2)۔بہت سے طریقوں میں یہ خدا کے دائمی بادشاہت سے ملتا جُلتا ہے (بحوالہ دانیال 7)۔پُرانے عہد نامے میں خدا کی دائمی بادشاہت کو مرکز نگاہ کیا گیا ہے، اس کے علاوہ اُس بادشاہت کے ظہور کیلئے طریقہ کار مسیحا کی خدمت ہے (بحوالہ 1 کرنتھیوں 27-15:26)۔یہ سوال نہیں ہے کہ کونسی سچی ہے؛ دونوں سچی ہیں، مگر زور کہاں ہے؟ یہ ضرور کہا جانا چاہیے کہ کُچھ مترجم کا زیادہ تر مرکز نگاہ مسیحا کی عہد سعادت بادشاہت بن جاتی ہے (بحوالہ Rev. 20) کہ اُنہوں نے بائبل کا باپ کی دائمی بادشاہت پر مرکز نگاہ چھوڑ دیا۔خداوند کی بادشاہت ابتدائی واقع ہے۔جس طرح مسیح کی دو آمدیں پُرانے عہد نامے میں واضع نہیں تھیں، نہ ہی مسیحا کی دُنیاوی بادشاہت!

یسوع کی منادی اور تعلیمات کی بُنیاد خدا کی بادشاہت ہے۔یہ دونوں موجودہ (نجات اور خدمت میں)، اور مستقبل (تعوذ پذیری اور طاقت میں)۔الہام، اگر یہ مسیحائی عہد سعادت بادشاہت پر مرکز نگاہ کرے (بحوالہ Rev.20)، ابتدائی ہے، آخری نہیں (بحوالہ Rev.21-22)۔یہ پُرانے عہد نامے سے واضع نہیں کہ دُنیاوی بادشاہت ضروری ہے؛ بطور حقیقت کے منشا میں، دانیال 7 کی مسیحا کی بادشاہت دائمی ہے، عہد سعادت نہیں۔

چھٹی بے چینی (مسیح کی عنقریب واپسی بمقابلہ۔تاخیر سے Parousia)

زیادہ تر ایمان لانیوالوں کو سکھایا جاتا ہے کہ یسوع جلد ہی آ رہا ہے، اچانک، اور غیر متوقع طور پر (بحوالہ متی 10:23;24:27,34,44؛ مرقس 13:30 ;9:1؛ مُکاشفہ 1:1,3; 2:16; 3:11; 22:7,10,12,20)۔ مگر ایمان لانے والوں کی ہر متوقع نسل کسی حد تک غلط! عنقریب (فوری) یسوع کی واپسی ہر نسل کا طاقتور وعدہ کی ہوئی اُمید ہے، مگر حقیقت صرف ایک پر (اور وہ ایک ایذا دینے والا ایک)۔ ایمان لانیوالوں کو ضرور اس طرح رہنا چاہیے جیسے وہ کل آ رہا ہے، مگر منصوبہ اور عمل میں لانا بڑی خدمت (بحوالہ متی 28:19-20) اگر وہ tarries۔

انجیلوں میں کُچھ پیغامات (بحوالہ مرقس 13:10؛ لوقا 17:2; 18:8) اور 1 اور 2 تھسلنیکیوں تاخیر سے دوسری آمد پر بُنیاد کرتے ہیں (Parousia)۔ یہاں پر کُچھ تاریخی واقعات ہیں جن کا پہلے واقع ہونا ضرور ہے:

1۔ تمام دُنیا پر انجیل کی بشارت (بحوالہ متی 24:14؛ مرقس 13:10)

2۔ ''گناہگار آدمی'' کا الہام (بحوالہ متی 24:15؛ 2 تھسلنیکیوں 2؛ Rev. 13)

3۔ بڑی ایذا رسائی (بحوالہ متی 24:42-51؛ مرقس 13:32-36)! ہر دِن رہو جس طرح اگر یہ تمہارا آخری مگر منصوبہ اور تربیت دینا مستقبل کی خدمت کیلئے!

NASB (تجدید شُدہ) عبارت۔ 4:32-40

۳۲۔ اور جب سے خدا نے انسان کو زمین پر پیدا کیا تب سے شروع کر کے تو اُن گذرے ایام کا حال جو تجھ سے پہلے ہو چکے پوچھ اور آسمان کے ایک سرے سے دوسرے سرے تک دریافت کر کہ اتنی بڑی واردات کی طرح کبھی کوئی بات ہوئی یا سننے میں آئی؟ ۳۳۔ کیا کبھی کوئی قوم خدا کی آواز جیسے تو نے سنی آگ میں سے آتی ہوئی سنکر زندہ بچی ہے؟ ۳۴۔ یا کبھی خدا نے ایک قوم کو کسی دوسری قوم کے بیچ سے نکالنے کا ارادہ کر کے امتحانوں اور نشانوں اور معجزوں اور جنگ اور زورآور ہاتھ اور بلند بازو اور ہولناک ماجروں کے وسیلہ سے اُنکو اپنی خاطر برگزیدہ کرنے کے لئے وہ کام کئے جو خداوند تمہارے خدا نے تمہاری آنکھوں کے سامنے مصر میں تمہارے لئے کئے۔ ۳۵۔ یہ سب کچھ تجھ کو دکھایا گیا تا کہ تو جانے کہ خداوند ہی خدا ہے اور اُسکے سوا اور کوئی ہے ہی نہیں۔ ۳۶۔ اُس نے اپنی آواز آسمان میں سے تجھ کو سنائی تا کہ تجھ کو تربیت کرے اور زمین پر اُس نے تجھکو اپنی بڑی آگ دکھائی اور تو نے اُسکی باتیں آگ کے بیچ میں سے آتی ہوئی سنیں۔ ۳۷۔ اور چونکہ اُسے تیرے باپ دادا سے محبت تھی اسی لئے اُس نے اُنکے بعد اُنکی نسل کو چن لیا اور تیرے ساتھ ہو کر اپنی بڑی قدرت سے تجھکو مصر سے نکال لایا۔ ۳۸۔ تا کہ تیرے سامنے اُن قوموں کو جو تجھ سے بڑی اور زورآور ہیں دفع کرے اور تجھ کو اُنکے ملک میں پہنچائے اور اُسے تجھکو میراث کے طور پر دے جیسا آج کے دِن ظاہر ہے۔ ۳۹۔ پس آج کے دِن تو جان لے اور اس بات کو اپنے دِل میں جما لے کہ اُوپر آسمان میں اور نیچے زمین پر خداوند ہی خدا ہے اور کوئی دوسرا نہیں۔ ۴۰۔ سو تو اسکے آئین اور احکام کو جو مَیں تجھکو آج بتاتا ہوں ماننا تا کہ تیرا اور تیرے بعد تیری اولاد کا بھلا ہو اور ہمیشہ اُس ملک میں جو خداوند تیرا خدا تجھکو دیتا ہے تیری عمر دراز ہو۔

4:32۔ ''دریافت۔'' فعل (Qal ،BDB 981, KB 1371 بصورت امر) مطلب خدا کی اسرائیل کے خدائی کے تعلقات بارے انوکھی دریافت (بحوالہ آیات 32-40)۔

☆۔ ''اور جب سے خدا نے انسان کو زمین پر پیدا کیا۔'' یہ پیدائش 1-2 کا حوالہ دیتا ہے؛ اس کے علاوہ زبور 104۔

4:34۔ ''اور زورآور ہاتھ اور بلند بازو۔'' یہاں پر مرکوز بالیشر محاورے (دیکھیں 2:15 پر خاص عنوان) اسرائیل کے پیچھے یہواہ کی نجات کی طاقت کو بیان کرنے کیلئے استعمال ہوئے ہیں (بحوالہ 5:15;6:21;7:19;9:29;11:2;26:8)۔ کُچھ مضامین میں فقرے ''طاقتور ہاتھ'' کے باعث چھوٹے کئے گئے ہیں (بحوالہ 3:24;6:21;7:8;9:26 ؛یشوع 4:24) یا ''حد سے زیادہ پھیلا ہوا بازو'' بحوالہ 9:29؛ خروج 6:6)۔ یہ محاوراتی اصطلاح مصری مضامین میں ''بادشاہ'' سے متعلق خاص مطابقت رکھتی ہے (Nidotte، جلد نمبر 3، صفحہ نمبر 92)۔

4:35۔ ''یہ سب کچھ تجھ کو دِکھایا گیا۔'' آیت نمبر 34 کے معجزات کا مقصد صرف اسرائیل کے ایمان کو بحال کرنا تھا (بحوالہ خروج 7:5,17;10:2;31:13)۔ ''اب'' کیلئے (BDB 390 ،393, KB Qal فعل مطلق تعمیر دیکھیں درج ذیل خصوصی موضوع۔

خصُوصی موضوع: جاننا (زیادہ تر استثنا بطورِ نمونہ)

عبرانی لفظ ’’جاننا‘‘ (BDB 393) کی بہت سمجھیں ہیں (Semantic fields) Qal میں۔

1۔ اچھائی اور بُرائی کو سمجھنے کیلئے- پیدائش 3:22؛ استثنا 1:39؛ یعسیاہ 7:14-15؛ یوناہ 4:11

2۔ سمجھنے کے ذریعے جاننے کیلئے- استثنا 9:2,3,6; 18:21

3۔ تجربے کے ذریعے جاننے کیلئے- استثنا 3:19; 4:35; 8:2,3,5; 11:2; 20; 31:13؛ یشوع 23:14

4۔ تسلیم کرنے کیلئے - استثنا 4:39; 11:2; 29:16

5۔ ذاتی طور پر جاننے کیلئے -

a۔ شخص - پیدائش 29:5؛ خروج 1:8؛ استثنا 22:2; 28:35,36;33:9

b۔ خدا - استثنا 11:28; 13:2,6,13; 28:64; 29:26; 32:17

یہواہ - استثنا 4:35,39; 7:9; 29:6؛ یعسیاہ 1:3; 56:10-11

c۔ جنسی - پیدائش 4:1,17,25; 24:16; 38:26

6۔ سیکھی ہوئی مہارت یا علم - یعسیاہ 29:11,12؛ عاموس 5:16

7۔ عقلمند بنو - استثنا 29:4؛ امثال 1:2: 4:1؛ یعسیاہ 29:24

8۔ خدا کا علم

a۔ موسیٰ کا - استثنا 34:10

b۔ اسرائیل کا - استثنا 31:21,27,29

☆ ۔ ’’ خداوند ہی خدا ہے۔‘‘ دیکھیں خاص مضمون: 1:3 پر خدائی کے نام۔

☆ ۔ ’’اور اُسکے سوا اور کوئی ہے ہی نہیں۔‘‘ روح یا یہواہ کی قسم کا کوئی دوسرا نہیں (مثال کے طور پر، آیت 32:39 ;6:4 ;39)۔ دیکھیں 6:4 پر نوٹ۔

4:36۔ ’’ اُس نے اپنی آواز آسمان میں سے تجھ کو سنائی۔‘‘ یہ آیت یہواہ کی جسمانی ظہور اُس کی موجودگی حورب/ سینائی، خروج 19 میں قلم بند کیا کا حوالہ دیتا ہے۔

4:37۔ ’’اور چونکہ اُسے تیرے باپ دادا سے محبت تھی۔‘‘ یہ خدا کے چناؤ ابراہیم، اضحاق اور یعقوب کا حوالہ دیتا ہے (پیدائش 50-12 سردار، بحوالہ 10:15 ;7:7-8)۔

☆ ۔ ’’چن لیا۔‘‘ انتخاب (مثال کے طور پر۔ چن لیا‘‘ Qal، BDB 103, KB 119 بصورت امر) پُرانے عہدنامے میں خدمت کیلئے تھا (مثال کے طور پر سائرس، یسعیاہ 44:24-45:7)، نہ کہ نجات جس طرح نئے عہدنامے میں۔

☆ ۔ ’’ تجھکو مصر سے نکال لایا۔‘‘ اصطلاح ’’ذاتی طور پر‘‘ (BDB 815) لغوی معنی میں ’’چہرہ‘‘، جو خدا کی ذاتی موجودگی ظاہر کرتا ہے (بحوالہ 32:30؛ پیدائش 33:30؛ خروج 33:14-15؛ یعسیاہ 63:9، ’’ اُس کی موجودگی کا فرشتہ‘‘)۔ یہ اس کے علاوہ پیچھے جڑ ’’ آمنے سامنے‘‘ (بحوالہ خروج 33:11؛ استثنا 34:10 اور ایسی ہی سوچ گنتی 12:8 کی ’’منہ سے منہ‘‘)۔

یہواہ حقیقی طور پر خدا ہے جو ہمارے ساتھ ہے (مثال کے طور پر یعسیاہ 8:8,10 ;7:14 کا عمانوئیل)۔ گناہ بے تکلفی کو توڑ دیتے ہیں اور یہواہ اپنا منہ دور موڑ لیتا ہے (بحوالہ 31:17 ؛ احبار 20:3,6 ;17:10؛ یعسیاہ 59:2؛ ارمیا 18:17؛ حزقیال 39:23,24,29 ;7:22)۔

4:38۔ NKJV,NASB

NRSV۔ ’’ اُن قوموں کو جو تجھ سے بڑی اور زورآور ہیں۔‘‘

TEV, REB ۔قومیں بڑی اور زیادہ طاقتور''

NJB۔قومیں بڑی اور زیادہ مشہور''

یہ قومیں دیکھی جا سکتی ہیں(11:23; 7:1; 4:38؛یشوع 23:9)جس طرح''

1۔ تعداد میں بہت زیادہ آبادی (بحوالہ 7:7)

2۔ بسنے والے جسمانی طور پر بڑے (غول جیسے) قد میں (بحوالہ گنتی 13:22,28,33؛استثنا 1:28)

☆۔''جیسا آج کے دِن۔'' یہ ایڈیٹر کے بیان کے بعد کے نشان معلوم ہوتے ہیں، مگر یہ یردن کے مشرقی طرف سیحون اور اوز کی بادشاہت کا حوالہ معلوم ہوتا ہے۔دیکھیں 3:14 پر نوٹ۔

4:39 مصنف کا وحدانیت پر مضبوط بیان۔دیکھیں 6:4 پر نوٹ۔

4:40۔''آئین اور.... احکام۔'' دیکھیں 4:1 پر خاص عنوان۔

☆۔''ہمیشہ اُس ملک میں تیری عمر دراز ہو۔''فعل لغوی معنی میں ''طول''(BDB 73, KB 88، Hiphil بصورت امر، بحوالہ خروج 20:12؛استثنا 4:26,40; 5:16,33;6:2; 11:9; 17:20; 22:7; 25:15; 30:18;32:47)۔شرطیہ عنصر یاد رکھیں!

☆۔''جو خداوند تیرا خدا تجھکو دیتا ہے۔'' فعل(BDB 678, KB 733،Qal عملی صفت فعلی) ضرور ''ہر وقت کیلئے'' کے معنی کی روشنی میں تشریح کیا گیا۔دیکھیں خاص موضوع درج ذیل۔

خصوصی موضوع: ہمیشہ کیلئے (یونانی محاورے)

ایک یونانی محاوراتی فقرہ ''عُمروں کے نزدیک'' (بحوالہ لوقا 1:33؛رومیوں 16:27; 11:36; 1:25؛گلتیوں 1:5؛1 تیمُتھیُس 1:17)، جو شاید عبرانی ''olam'' منعکس کرے۔دیکھیں Robert B. Girdlestone, پُرانے عہدنامے کا مترادف، صفحہ نمبر 319-321۔دوسرے تعلق رکھنے والے فقرے ''عمر کے نزدیک'' (بحوالہ متی 21:19[مرقس 11:14]؛ تھسلنیکیوں 1:55؛یوحنا 14:16; 13:8; 12:34; 6:58؛2 کرنتھیوں 9:9) اور ''عمر کی عمروں میں'' (بحوالہ افسیوں 3:21)۔یہاں معلوم ہوتا ہے محاروں ''ہمیشہ کیلئے'' کے درمیان کوئی امتیاز نہیں۔اصطلاح ''عُمروں'' شاید تمثیلی سمجھ میں جمع ربیانہ گرامری تعمیر کی ''جمع کی شان'' یا یہ شاید بہت سارے ''زمانوں'' کے تصور کا یہودی سمجھ میں ''بھولے پن کی عمر''، ''بدکاری کی عمر''، آنے والی عمر'' یا راستبازی کی عمر'' کا حوالہ دے۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت۔4:41-43

۴۱۔پھر موسیٰ نے یردن کے پار مشرق کی طرف تین شہر الگ کئے۔۴۲۔تا کہ ایسا خونی جو انجانے بغیر قدیمی عداوت کے اپنے پڑوسی کو مار ڈالے وہ وہاں بھاگ جائے اور ان شہروں میں سے کسی میں جا کر جیتا بچ رہے۔۴۳۔یعنی رُبینیوں کے لئے تو شہر بصر ہو جو ترائی میں بیابان کے بیچ واقع ہے اور جدیوں کے لئے شہر رامات جو جلعاد میں ہے اور منسیوں کے لئے بسن کا شہر جولان۔

4:41۔''یردن کے پار مشرق کی طرف تین شہر الگ کئے۔'' یہ شہر ''جائے پناہ کے شہر'' کہلاتے ہیں(بحوالہ گنتی 35؛استثنا 19؛یشوع 20)۔وہاں اُن میں سے چھے، یردن کے ہر ایک طرف تین۔وہ سارے لاویوں کے شہر تھے(بحوالہ یشوع 21)، جہاں لاوی، جن کے پاس وراثت کی زمین نہیں، رہتے ہیں۔
وہ ''آنکھ کے بدلے آنکھ'' کا حصہ تھے اسرائیل کے انصاف کا طریقہ۔اگر کوئی بھی حادثاتی طور پر عہد کے ساتھی کو قتل کرے پھر اُس خاندان کے پاس قانونی حق ہے کہ وہ اُسے قتل کرے(مثال کے طور پر خون کا انتقام لینے والا گنتی 35:12؛استثنا 19:6,12؛یشوع 20:3,5,9)۔اگر ایک جو حادثاتی طور پر کسی دوسرے کو قتل کرے اِن مخصوص شہروں میں سے کسی ایک میں بھاگ جائے، وہاں پر بڑوں کے ذریعے آزمائش تھی؛ اگر وہ ارادتاً قاتل نہیں ملتا، پھر وہ حفاظت سے شہر میں رہ سکتا ہے(جب تک کہ بڑے راہب کو موت واقع نہ

ہوجائے)۔پھر وہ اپنے گھر حفاظت سے واپس آسکتا ہے(قانون کی سمجھ میں)۔غور کریں ''یردن کے پار'' یہاں پر قابل انتخاب پس منظر جس طرح مشرقی کنارے کا حوالہ دیا گیا ہے۔

4:42۔''جو نجانے بغیر قدیمی عداوت۔'' تردید کی ہوئی اصطلاح (BDB 395) حادثاتی طور پر ساتھی اسرائیلی کی موت کا حوالہ دیتی ہے، بغیر پہلے سے سوچے یا بدگمانی سے۔ ہم اسے آدمی کا ذبح کرنا کہہ سکتے ہیں۔

گناہ ہی مقصد کی کمی بُنیادی عنصر ہے۔ یہ قربانی کے طریقہ کار کا الہیاتی دِل بن جاتی ہے۔ کوئی دانستہ طور پر گناہ کرنے کے فیصلے کی کوئی قربانی موجود نہیں (بحوالہ خروج 21:12-14؛ احبار 22:14; 5:15-18; 4:2,22,27؛ گنتی 15:27,30؛ استثنا 17:12-13؛ یشوع 20:1-6)۔ حتیٰ کہ قومی قربانی کفارے کے دِن بڑے راہب کے ذریعے (احبار 16) پہلے سے سوچے ہوئے گناہ کیلئے نہیں (بحوالہ زبور 51:14-17)! کیا تُم خوش نہیں کہ ہم نئے عہدنامے کے نیچے یسوع کی قربانی ہیں؟!

اس نقطے پر میں Nidotte، جلد نمبر 2، میں سے حوالہ شامل کرنا چاہوں گا، تصور پر بحث کرتے ہوئے:

''غیر ارادی' یا غافل' (احبار 4:2) دونوں منصوبہ شُدہ اور مسائل سے گھرا (بحوالہ 22:14; 5:15,18; 4:13,22,27؛ گنتی 15:22,24-29)۔ اس کی وجہ سے کُچھ دانشوروں نتیجہ نکالا ہے کہ گناہ کی قربانی صرف غافل گناہ سے سلوک کیا جاسکتا ہے، جو کہ غلطی سے گناہ ہوئے یا گناہ جو سرزد ہوئے بغیر جانے کہ خاص عمل گناہ آلود تھا (دیکھیں Melgrom, 1991,288-29)۔ بہر حال، لفظ 'غیر ارادی' کا مطلب کہ غلطی غیر ارادی یا غافل تھی (دیکھیں مثال کے طور پر گنتی 35:11,15,22-23؛ یشوع 20:39)، یہ معاملے کیلئے ضروری نہیں (دیکھیں 1 سیموئیل 26:21؛ Eccl.5:6)'' (صفحہ نمبر 94)۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت۔ 4:44-49

۴۴۔ یہ وہ شریعت ہے جو موسیٰ نے بنی اسرائیل کے آگے پیش کی۔ ۴۵۔ یہی وہ شہادتیں اور آئین اور احکام ہیں جنکو موسیٰ نے بنی اسرائیل کو اُنکے مصر سے نکلنے کے بعد۔ ۴۶۔ یر
دن کے پار اُس وادی میں جو بیت فغور کے مقابل ہے کہہ سنایا یعنی اموریوں کے بادشاہ سیحون کے ملک میں جو حسبون میں رہتا تھا جسے موسیٰ اور بنی اسرائیل نے ملک مصر سے نکلنے
کے بعد مارا۔ ۴۷۔ سا اور پھر اُسکے ملک کو اور بسن کے بادشاہ عوج کے ملک کو اپنے قبضہ میں کرلیا اموریوں کے اِن دونوں بادشاہوں کا یہ ملک یردن پار مشرق کی طرف۔ ۴۸۔ عر
وعیر سے جو وادیِ ارنون کے کنارے واقع ہے کوہِ سیون تک جسے حرمون بھی کہتے ہیں پھیلا ہوا ہے۔ ۴۹۔ اِسی میں یردن پار مشرق کی طرف میدان کے دریا تک جو پسگہ کے
ڈھال کے نیچے بہتا ہے وہاں کا سارا میدان شامل ہے۔

4:44-45۔''آئین... شہادتیں... احکام... پیش۔'' دیکھیں 4:1 پر خاص مضمون۔

4:45۔''یہی وہ شہادتیں۔'' یہ وہ الفاظ ہیں جو حضرت داؤد تورا یا خدا کے قانون کو بیان کرنے کیلئے استعمال کیا کرتے تھے۔ لفظ ''تورا'' کے معنی خدا کی ''تعلیمات'' ہیں۔ قانون کے بوجھ کا مطلب یہ نہیں تھا کہ آدمی کو توڑیں۔ زبانی رسم و رواج جو قانون کے گرد پیدا ہوئے اسے بڑا بوجھ بنا دیا۔ پُرانا عہدنامے اس سے زیادہ نہیں کہ خدا کی محبت، خود الہامی انسانیت کے درمیان نادانی۔ پُرانا عہدنامے گناہ کی غور و فکر، انسانیت کی بےثباتی، اور بچانے والے کی ضرورت کو مدنظر رکھتا ہے، مگر یہ محبت میں دیئے گئے تھے (بحوالہ زبور 19:7-9)۔

☆۔''موسیٰ نے بنی اسرائیل کو اُنکے مصر سے نکلنے کے بعد۔'' موسیٰ یہاں دوسری دفعہ دس احکامات کے بارے اُوپر جاتا ہے۔ مگر لوگ جو اُنہیں سُن رہے تھے اس وقت صرف بچے پہلی دفعہ وہ خروج 20 میں کوہ سینا پر دیئے گئے تھے۔ وہ انہیں دوبارہ بتا رہا تھا۔ موسیٰ اسرائیل کے بچوں کیلئے کر رہا تھا جو یہ توقع کرتا تھا کہ باپ کو اپنے گھر میں کرنا چاہیے۔ ہر نسل کوئی نسل کو اُن کی زندگیوں کیلئے خدا کی مرضی کے بارے بتانا پڑتا ہے۔

4:46-49۔ یہ آیات اِن دو فتوحات کی تاریخی نثر ہیں۔ خدا کی دو فتوحات دلوانے کی وجہ یردن کے مشرق کی طرف پہلے پھلوں سے ملتا جُلتا تصور۔ یہودیت میں پہلے پھل تھوڑا بہت حاصل ہے یہ ثابت کرنے کیلئے کہ خدا ثابت قدم ہے اور کہ تمام حاصل ہونے کو ہے۔ دو اموری بادشاہوں کی ہار یردن کے مشرقی طرف اسرائیل کو کہتی ہے، ''میں تم سے محبت کرتی ہوں''۔ میں زمین دینے کا وعدہ کرتا ہوں۔ تم جانتے ہو کہ میں کر سکتا ہوں۔ بھروسہ اور میری تابعداری کرو میں باقی بھی تمہیں دے دوں گا۔''

سوالات برائے مباحثہ:

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

یہ سوالات برائے مباحثہ آپ کی معاونت کے لئے فراہم کئے گئے ہیں تا کہ آپ کتاب کے اس حصئے کے اہم معاملات پر سوچ بچار کر سکیں۔ یہ حتمی نہیں بلکہ محض آپ کے خیالات کو اُبھارنے کیلئے ہیں۔

1۔ کیا بُنیادی طور پر پُرانے عہدنامے کا قانون ایمان رکھنے پر یا خدا کے ساتھ تعلقات؟
2۔ بائبل والدین کو اپنے بچوں کو خدا کے بارے سیکھانے پر کیوں زور دیتی ہے؟
3۔ خدا نے آدمی کو اپنی جسمانی نمائش سے کیوں منع کیا؟
4۔ اسرائیل خاص خزانہ کیسے تھی؟ اور کیوں؟
5۔ مکمل صحتمند معاشرے کیلئے دو بُنیادیں فہرست کریں؟
6۔ عہد توڑنے کی تین سزائیں فہرست کریں؟
7۔ کیا یہ پیغام یا سیکھاتا ہے؟
8۔ خدا نے اسرائیل کو کیوں چُنا؟
9۔ ’’آنکھ کے بدلے آنکھ‘‘ کے بدلے کا کیا مقصد تھا؟
10۔ کیا قُربانی کا نظام کافی حد تک انسان کے گناہ کے ساتھ بحث کرتا ہے؟ کیوں اور کیوں نہیں؟
11۔ مسیح کی قُربانی کیسے بڑی ہے؟

استثنا ۵ (Deuteronomy 5)

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

NJB	TEV	NRSV	NKJV
دس احکامات 5:1-5; 5:6; 5:7; 5:8-10	دس احکامات 5:1-5; 5:6; 5:7; 5:8-10;	سینا پر شریعت کا دیا جانا 5:1-5	دس احکامات دُہرائے جاتے ہیں
5:11; 5:12; 5:13; 5:14; 5:15;	5:11; 5:12; 5:13; 5:14; 5:15; 5:16	5:6-7; 5:8-10; 5:11	5:1-5; 5:6-7; 5:8-10; 5:11
5:16; 5:17; 5:18-21; 5:22	5:17; 5:18-21; 5:22	5:12; 5:13; 5:14; 5:15;	5:12; 5:13; 5:14; 5:15; 5:16;
مُوسیٰ درمیانی 5:23-27; 5:28-31		5:16; 5:17; 5:18-21a	5:17; 5:18-21; 5:22
یہواہ سے مُحبت رکھنا شریعت کی رُو ہے	لوگوں کا خوف 5:23-27; 5:28-31;	5:21b; 5:22-27;	لوگ خُدا کی موجودگی سے خوفزدہ ہو جاتے ہیں 5:23-33
5:32-6:3 (5:32-6:13)	5:32-33	5:28-33	

پڑھنے کا طریقہ کار سوئم (دیکھئے صفحہ vii تعارفی حصّے میں) عبارتی سطح پر مُصنف کے اصل مقصد کی پیروی کریں۔

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

ایک باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں، اور اِس باب کے موضوع کی نشاندہی کریں۔اپنے موضوعات کی تقسیم کا اوپر دیئے گئے چار تراجم سے موازنہ کریں۔عبارت سازی الہامی نہیں ہے لیکن یہ اصل مُصنف کے مقصد کی ایک کڑی ہے جو کہ ترجمے کی رُوح ہے۔ہر عبارت کا صرف اور صرف ایک موضوع ہوتا ہے۔

۱۔ پہلی عبارت

۲۔ دُوسری عبارت

۳۔ تیسری عبارت

۴۔ وغیرہ وغیرہ

پس منظر کی تحقیق:

۱۔ رولنڈ ڈی واکس کی کتاب ''قدیم اسرائیل'' والیم 1 صفحات 143-144 پُرانے عہدنامے کے شریعتی مجموعہ قوانین کا اندراج دیتے ہیں:

۱۔ دس احکام۔خروج 20:2-17 استثنا 5:6-21

۲۔ عہود کا مجموعہ قوانین۔خروج 20:22-23:33

۳۔ استثنا۔استثنا 12-26

۴۔ پاکیزگی کی شریعت۔احبار 17-26

۵۔ کاہنانہ مجموعہ قوانین۔احبار 1-7،11-16

یہ تمام تورہ گردانے جاتے ہیں۔یہ اعمال اور اطوار پر خاص الٰہی تحریری ضابطے ہیں

ب۔ اسرائیلی شریعت کی اقسام

ا۔ اسبابی۔ قوانین ''جیسے۔۔۔اُس زمانے میں'' کی خصوصیات کے ساتھ۔یہ اعمال کے نتائج ہیں۔یہ اکثر معاشروں کیلئے رہنمائیاں ہیں۔

۲۔ اپیوڈکٹک۔قوانین جو مجموعی ممانعتوں میں بیان کئے گئے(عموماً دُوسرے درجے کے جمع بیانات ''تم مت کرنا۔۔۔۔'' یہ عموماً رُوحانی زندگی کیلئے رہنمائیاں ہیں۔

ج۔ تہذیبی اثرات

ا۔ مواد میں۔ابتدائی شریعت کے قواعد

ا۔ Lipit - Ishtar

ب۔ Hammurabi کے قواعد

۲۔ قسم میں۔حیتیتی عہود(Suzerain) جوکئی طے شُدہ انداز میں وقوع ہوئے لیکن استثنا اور یوشیع 24، دو ہزار قبل مسیح کے دورانیے کا انداز ہے جو اُس کی تاریخ کو ظاہر کرتے ہیں(بحوالہ یوحنا ایچ والٹن کی کتاب''قدیم اسرائیلی مواد اپنے تہذیبی سیاق وسباق میں'' صفحات 107-95؛ کے اے کچن کی کتاب''بائبل اپنی دُنیا میں'' صفحات 95-80، دیکھیئے کتاب کا تعارف VII)۔

الفاظ اور ضربِ اُلمثال کی تحقیق۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت۔5:1-5

ا۔پھر موسیٰ نے سب اسرائیلیوں کو بلوا کر اُنکو کہا اَے اسرائیلیو تم اُن آئین اور احکام کو سن لو جنکو مَیں آج تمکو سناتا ہوں تاکہ تم اُنکو سیکھ کر اُن پر عمل کرو۔۲۔خداوند ہمارے خدا نے حورب میں ہم سے ایک عہد باندھا۳۔خداوند نے یہ عہد ہمارے باپ دادا سے نہیں بلکہ خود ہم سب سے جو یہاں آج کے دِن جیتے ہیں باندھا۔۴۔خداوند نے تم سے اُس پہاڑ پر رُوبرُو آگ کے بیچ میں سے باتیں کیں۔۵۔(اُس وقت مَیں تمہارے اور خداوند کے درمیان کھڑا ہوا تاکہ خداوند کا کلام تم ظاہر کروں کیونکہ تم آگ کے سبب سے ڈرے ہوئے تھے اور پہاڑ پر نہ چڑھے)۔

5:1۔''سب اسرائیلیوں''۔شریعت سب کیلئے تھی (نہ کہ کسی خاص گروہ کیلئے) لیکن مُوسیٰ نے مُمکنہ طور پر بزرگوں سے باتیں کیں جنہوں نے بعد میں اُس کی باتیں سب لوگوں کو بتائیں(یعنی قبیلے، جرگے)۔''اسرائیل'' کیلئے دیکھیئے خصوصی موضوع 1:1 پر۔

☆۔''سن لو''۔دیکھیئے نوٹ 4:1 پر۔

☆۔''آئین اور احکام''۔دیکھیئے نوٹ 4:1 پر۔

☆۔''اُنکو سیکھ کر اُن پر عمل کرو''۔اِس فقرے میں تین افعال ہیں:

ا۔ ''سیکھ کر''۔(BDB 540, KB 531)Qal کامل، بحوالہ 4:10;5:1;14:23;17:19;18:9;31:12,13

۲۔ ''اُن پر''(BDB 1036, KB 1581) Qal کامل، بحوالہ 4:2,6,9,40;5:10,12,29,32;6:2,3,17,25;7:8,9,11,12 وغیرہ

۳۔ ''عمل کرو''لغوی طور''تعمیل کرو''(BDB 793, KB 988)،Qal فعل مُطلق تعمیر)

یہ تین افعال shema کے معانی کا خُلاصہ دیتے ہیں(BDB 1033, KB 1570 مثال 4:1;5:1,23,24,25,26,27[twice], 28[twice];6:3,4;9:1; 20:3;27:9) جس کا مطلب ''سُننا تاکہ تعمیل کی جائے'' ہے!

5:2۔''خداوند ہمارے خدا''۔دیکھیئے خصوصی موضوع: الوہیت کیلئے نام 1:3 پر۔

☆ ۔ ''باندھا''۔ یہ لُغوی طور ''تراشنا'' ہے۔ (Qal (BDB 503, KB 500 کامل [دو مرتبہ]۔ یہ پُرانے عہدنامے کے عہد کی توثیق کا ایک طریقہ کار تھا (یعنی ''عہد باندھنا'' بحوالہ پیدائش 31:44؛15:18;21:27,32 خروج 34:27 استثنا 5:3;29:12;31:16)۔ ابراہام نے بچھڑا، برہ اور دیگر جانور لئے، اُنہیں دو دو ٹکڑوں میں تقسیم کیا اور دو اطراف وہ آدھے حصّے رکھ کر اُن کے درمیان میں سے اُس عہد کے نشان کے طور گُزرا۔ اِس کا ممکنہ مطلب اُن پر لعنت جو عہد توڑتے ہیں (بحوالہ پیدائش 18-15:9 یرمیاہ 34:18) یا حتیٰ کہ عہد کو باندھنے کا کھانا۔

☆ ۔ ''ہم سے ایک عہد''۔ دیکھئیے نوٹ 4:13 پر۔

☆ ۔ ''حورب میں''۔ حورب کوہ سینا کیلئے عبرانی لفظ ہے۔ دیکھئیے خصُوصی موضوع استثنا 1:2 پر۔

5:3۔ ''ہمارے باپ دادا''۔ کُچھ علما اِس فقرے کو بُزرگوں ابراہام، اضحاق اور یعقوب کے حوالے کے طور پر دیکھتے ہیں لیکن دیگر اِسے ماں باپ، وہ بدی کی نسل جو بیابان میں ہلاک ہوگئی کے حوالہ کے طور دیکھتے ہیں (بحوالہ گنتی 65-26:63)۔ اگلا فقرہ دوسرے انتخاب کی تصدیق دکھائی دیتا ہے۔

☆ ۔ ''جو یہاں آج کے دِن جیتے ہیں''۔ یہ بدی کی نسل کے بچوں (یعنی بیس برس سے کم عُمر) کا حوالہ ہے۔ یہ واضح طور پر ظاہر کرتا ہے کہ خُداوند کی باتوں کی مُطابقت اِس نسل اور آج کے بعد ہر نسل سے ہے۔

5:4۔ ''رُوبرُو''۔ یہ خروج 19 میں کوہ سینا/ حورب پر شخصی آمنے سامنے (لُغوی طور نہیں) کا حوالہ ہے۔ یہ ایک جاری محاورہ ہے (بحوالہ پیدائش 32:30 خروج 33:11 استثنا 5:4;34:10 قضاۃ 6:22 حزقیال 20:35)۔

☆ ۔ ''آگ کے بیچ میں''۔ یہ خروج 19 کا دُہرایا گیا حوالہ ہے (بحوالہ 4:12,15,33,36;5:4,22,24,26;9:10;10:4)۔

5:5۔ ''(اُس وقت مَیں تمہارے اور خداوند کے درمیان کھڑا ہوا ۔۔۔۔۔ کیونکہ تم آگ کے سبب سے ڈرے ہوئے تھے)''۔ لوگ خُداوند سے ڈرے ہوئے تھے پس مُوسیٰ یہواہ اور اسرائیلیوں کے درمیان کھڑا تھا (بحوالہ خروج 19:16)۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت ۔ 5:6

۶۔ تب اُس نے کہا خداوند تیرا خدا جو تجھ کو ملک مصر یعنی غلامی کے گھر سے نکال لایا مَیں ہوں۔

5:6۔ ''خداوند تیرا خدا، میں ہوں''۔ یہ تشریح ہوسکتی ہے: ''میں ہوں میں ہوں''۔ میں ہمیشہ سے زندہ، واحد ابدی خُدا ہوں، میں زندوں کا خُدا ہوں۔ YHWH یہواہ عبرانی فعل ''ہونا'' کی ایک صُورت ہے (بحوالہ خروج 3:14)۔ دیکھئیے خصُوصی موضوع: الوہیت کیلئے نام 1:3 پر۔

☆ ۔ ''جو تجھ کو ملک مصر یعنی غلامی کے گھر سے نکال لایا''۔ غور کریں کہ YHWH یہواہ کا فضل اور چُننے کا انتخاب شریعت کے دیئے جانے سے بھی قبل سے تھا۔ خُدا نے اسرائیل کو چُنا، اُنہوں نے اُس کو نہیں چُنا۔ یہ پسند واضح طور پر ابراہام سے پیدائش 21-15:12 کے غیر مشروط وعدے / عہد میں تھی۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت ۔ 5:7

۷۔ میرے آگے تو اور معبودوں کو نہ ماننا۔

5:7۔"میرے آگے تو اور معبودوں کو نہ ماننا"۔آگے (BDB 818 # 7) لُغوی طور "میرے سامنے" ہے جو "میری قسم کا کوئی اور نہیں" کیلئے ایک محاورہ ہے (بحوالہ خروج 20:3,23)۔YHWH یہواہ واحد، مُنفرد، ابداً لآباد تک ہے۔ یہ وحدانیت کا دعویٰ ہے (بحوالہ خروج 8:10;9:14 استثنا 4:35,39;33:26 پہلا سیموئیل 2:2 دوُسرا سیموئیل 7:22; 22:32 یسعیاہ 46:9)۔ یہ پہلا دعویٰ اور حُکم اسرائیل کا مُشرکانہ قدیم مشرق بعید میں ایمان ہے۔ دیکھیئے نوٹ 6:4 پر۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت۔5:8-10

۸۔تو اپنے لئے کوئی تراشی ہوئی مورت نہ بنانا نہ کسی چیز کی صورت بنانا جو اُوپر آسمان میں یا نیچے زمین پر یا زمین کے نیچے پانی میں ہے۔۹۔تو اُنکے آگے سجدہ نہ کرنا اور نہ اُنکی عبادت کرنا کیونکہ مَیں خداوند تیرا خدا غیور خدا ہوں اور جو مجھ سے عداوت رکھتے ہیں اُنکی اولاد کو تیسری اور چوتھی پشت تک باپ دادا کی بدکاری کی سزا دیتا ہوں۔۱۰۔اور ہزاروں پر جو مجھ سے محبت رکھتے اور میرے حکموں کو مانتے ہیں رحم کرتا ہوں۔

5:8۔"مورت"۔یہ لُغوی طور "تراشی ہوئی مورت" ہے (BDB 820)۔یہ درج ذیل کا حوالہ ہوسکتا ہے: (1) YHWH یہواہ کی جسمانی نُمائندگی (بحوالہ 4:12,15-19,23,25) خروج 32 کا سونے کا بچھڑا YHWH یہواہ کی نُمائندگی تھا یا (2) دوُسری قوموں کے بنائے ہوئے بُت (بحوالہ احبار 19:4;26:1)۔

5:9۔"عداوت"۔دیکھیئے نوٹ 4:24 پر

☆۔"تُو اُنکے آگے سجدہ نہ کرنا اور اُنکی عبادت نہ کرنا"۔یہ دو نفی کے افعال کی صُورتیں ہیں:

ا۔ "سجدہ" BDB 1005, KB 295، Hishtaphel غیر کامل یا Hithpael غیر کامل، جس کا مطلب "سر جھُکانا" "سجدہ میں گرا ہوا" ہے (بحوالہ 4:19;8:19;11:16 خروج 20:5;23:24)۔

۲۔ "عبادت"۔BDB 712, KB 773، Hophal غیر کامل جس کا مطلب "کرنا"، "غُلام کے طور خدمت کرنا" یا "پرستش کا عمل کرنا" ہے (بحوالہ 13:2 خروج 20:5,23,24)۔

YHWH یہواہ برگشتہ انسانوں کے دل کی "مذہبی"، "توہمانہ" رغبت کو جانتا تھا اور مشرق بعید کی بُت پرستی کے ہلاکت خیز اثر سے اپنے آپ کو اور اپنے مقاصد کے مُکاشفہ کو تحفظ دینے کی کوشش کرتا تھا۔

☆فعل "کرنا" (BDB 823, KB 955) Qal عملی صفت فعلی کے کئی معانی ہیں:

ا۔ برکت دینے کیلئے کرنا۔پیدائش 21:1;50:24,25 خروج 13:19 روُت 1:6 زبُور 65:9; 106:4 یرمیاہ 27:22;29:10;32:5۔

۲۔ سزا کیلئے کرنا۔خروج 20:5;34:7 یرمیاہ 11:22;13:21;21:14;24:25 عاموس 3:2,14 ہوسیع 1:4;2:15;4:14;12:2۔

☆۔"باپ دادا کی بدکاری"۔اصطلاح "بدکاری" (BDB 730) ہوسکتا ہے اُسی بُنیاد "بل دینا" سے متعلقہ ہو (مثال دوُسرا سیموئیل 19:20;24:17 پہلا سلاطین 8:47 زبُور 106:6)۔اسرائیل کو اُن کی نافرمانی کی بنا پر سزا دی جاتی ہے (مثال خروج 20:5;34:7 احبار 18:25 گنتی 14:18 استثنا 19:15 یرمیاہ 25:12;36:31 عاموس 3:2)۔

☆۔"جو مجھ سے عداوت رکھتے ہیں اُنکی اولاد کو تیسری اور چوتھی پشت تک"۔غور کریں کہ سزا کوئی پنچائتی فیصلہ یا بے شعوری نہیں ہے بلکہ اُن کی جانب ہے جو YHWH یہواہ سے "عداوت" رکھتے ہیں (BDB 971, KB 1338، Qal عملی صفت فعلی)۔اِس کا یہ مفہوم ہے کہ بے اعتقادی خاندانوں تلک ہے۔ایمان کی ترقی کیلئے ماں باپ کا اثر بہت لازمی امر ہے (دیکھیئے نوٹس 4:10 پر)۔قدیم مشرق بعید میں خاندانوں کی کئی نسلیں اکٹھے رہتی تھیں۔ایک نسل کی بے اعتقادی اور یا نافرمانی پُورے خاندان کو مُتاثر کرتی تھی۔یہ عبرانی مجموعے کے تصور کا حصّہ ہے (یعنی ایک سب کو مُتاثر کرتا ہے۔آدم، داوُد، یسوع)۔

اِس مجموعے کے معانی کیساتھ ایمان کا انفرادی پہلو بھی جمع کرنا چاہیئے (بحوالہ 24:16 دوُسرا سلاطین 14:6 یرمیاہ 31:29-30 حزقیال 18)۔

5:10۔''سزا دیتا ہوں''۔یہ فعل (BDB 793, KB 889)،Qal عملی صفت فعلی ہے جو آیت 9 میں فعل کے جاری عمل سے ملتا جُلتا ہے۔

☆۔''محبت اور رحم''۔دیکھیئے خصُوصی موضوع درج ذیل۔

خصُوصی موضوع: مُحبت اور رحم

اِس اصطلاح میں وسیع تشریحی گُنجائش ہے۔BDB اِس کی درج ذیل انداز میں خصُوصیت دیتا ہے (338-339)

ا۔ انسانوں کے توسط سے استعمال ہوا

ا۔ دؤسرے انسانوں سے ہمدردی (مثال پہلا سیموئیل 20:14 دؤسرا تواریخ 24:22)

۲۔ ضرورت مند اور غُربا کیلئے ہمدردی (مثال میکاہ 6:8)

۳۔ چاہت لگاؤ (بحوالہ یرمیاہ 2:2 ہوسیع 40:6)

۴۔ ظاہر ہونا (بحوالہ یسعیاہ 40:6)

ب۔ خُدا کے توسط سے استعمال ہوا

ا۔ عہد کی وفاداری اور مُحبت

ا۔ ''دُشمنوں اور مُشکلات سے کفارے میں'' (مثال یرمیاہ 31:3 عزرا 27:28;9:9)

ب۔ ''موت سے زندگی کی حفاظت میں'' (مثال ایوب 10:12 زبُور 86:13)

ج۔ ''رُوحانی زندگی کے قول کے مطابق'' (مثال زبُور 119:41,76,88,124,149,150)

د۔ ''گُناہ سے کفارے میں'' (بحوالہ زبُور 25:7;51:3)

ر۔ ''عہود باندھنے میں'' (مثال دؤسرا تواریخ 6:14 نحمیاہ 1:5;9:32)

۲۔ الٰہی منسُوبیت کو بیان کرتا ہے (مثال خروج 34:6 میکاہ 7:20)

۳۔ خُدا کا رحم

ا۔ ''کثرت'' (مثال نحمیاہ 9:17 زبُور 103:8)

ب۔ ''فراوانی سے'' (مثال خروج 20:6 استثنا 5:10;7:9)

ج۔ ''ہمیشہ سے'' (مثال دؤسرا تواریخ 16:34,41 دؤسرا تواریخ 5:13;7:3,6;20:21 عزرا 3:11)

۴۔ رحم کے اعمال (مثال دؤسرا تواریخ 6:42 زبُور 89:2 یسعیاہ 55:3;63:7 نوحہ 3:22)۔

☆۔''ہزاروں''۔یہ دو آیات مُجھے YHWH کی قُدرت دیکھنے میں مدد کرتی ہیں۔اُس کی بُنیادی فطرت طویل دُکھ اُٹھانے والی مُحبت ہے،لیکن وہ اُن کو سزا دیتا ہے جو اُسے اپنی مرضی سے رد کرتے ہیں (خاصکر وہ جو اُس کے مُکاشفہ کی معرفت رکھتے ہیں یعنی عہد کے لوگ)۔اِن دو آیات میں تعداد میں انُکات وضع کرتی ہیں:

ا۔ بدکاروں کو تیسری اور چوتھی پُشت تک سزا دینا۔

۲۔ اور ہزاروں پر جو مجھ سے مُحبت رکھتے ہیں رحم کرتا ہوں (بحوالہ 7:9)

☆۔''جو مجھ سے محبت رکھتے اور میرے حکموں کو مانتے ہیں''۔یہ استثنا کی خصُوصیت ہے کہ تابعداری کو یہواہ کے عہد سے یہواہ کی مُحبت کیلئے جوڑنا (بحوالہ 6:5;7:9;10:12; 11:1,13,22;13:3;19:9;30:6,16,20)۔

یہواہ کی مُحبت وہم نہیں ہے بلکہ واضح طور بیان کی گئی ہے۔وہ کوئی جانبداری ظاہر نہیں کرتا۔اُس کی شروعاتی عہد کی مُحبت،عہد کی تابعداری سے قائم رہتی ہے۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت۔5:11

۱۱۔تو خداوند اپنے خدا کا نام بیفائدہ نہ لینا کیونکہ خداوند اُسکو جو اُسکا نام بیفائدہ لیتا ہے بے گناہ نہ ٹھہرائیگا۔

5:11۔''تو نہ لینا''۔فعل (Qal،BDB 669, KB 724 غیر کامل) کا مطلب ''اُٹھانا، لے جانا یا لینا'' ہے۔یہ بظاہر بولنے کے عمل کا مفہوم ہے۔اسرائیلی کو حُکم تھا کہ وہ عبادت میں ''خُدا کا نام'' لیں (بحوالہ6:13;10:20) لیکن دوُسرے دیوتاؤں کا نام نہیں۔

یہ تاکید پیدائش4:25-26 میں شروع ہوتی ہے جہاں سیت کی نسل ''خُداوند (یہواہ) کا نام لیکر دُعا کرنا شروع کرتے ہیں''؛ ابراہام نے بھی ایسا ہی کیا (پیدائش12:8;21:33)؛ اضحاق نے بھی ایسا ہی کیا (پیدائش26:25)۔اِسی تصور کو یوئیل2:28-32 نے قیامت سے متعلقہ پس منظر میں بھی ڈالا ہے۔اِسی کو پطرس رسُول نے بھی پنتیکوست پر جاری رکھا اور حُکم ہوا کہ اِس کی تکمیل کی جائے (بحوالہ اعمال2:14-21)۔

نام YHWH یہواہ کے نام اور کردار کی نُمائندگی کرتا ہے۔اسرائیلیوں کو دُنیا کیلئے کاہنوں کی بادشاہت ہونا تھا (بحوالہ خروج19:5-6)،لیکن المیہ یہ ہے کہ اُن کی عہد سے نافرمانی جس نے اُنہیں YHWH یہواہ سے سزا پانے کا مُرتکب کیا (بحوالہ استثنا27-29) کا مطلب یہ تھا کہ دُنیا کیلئے پیغام درج ذیل کی بنا پر مُتاثر ہوا:

۱۔ برکت کے بجائے خُدا کی اسرائیل کیلئے سزا

۲۔ خُدا کے لوگ بُت پرستی کی طرف پھر جاتے ہیں

۳۔ خُدا کے لوگوں میں تکبُر، ذاتی عنا اور دوُسروں کو شریک ٹھہرانا فروغ پاتا ہے!

☆۔''بیفائدہ''۔اِس اصطلاح (BDB 996) کا مطلب ''خالی، غیر موجود، بے فائدہ'' ہے (بحوالہ خروج20:7 زبُور139:20)۔یہ وہی لفظ ہے جو5:20 میں ''جھوٹی'' گواہی کیلئے استعمال ہوا تھا۔یہ بھی مُمکن ہے کہ یہ YHWH یہواہ کے نام پر حلف اُٹھانے کا حوالہ نہیں ہے (بحوالہ6:13;10:20) بلکہ اُس کا نام جھوٹی شرعی گواہی کیلئے استعمال کرنے کیلئے ہے۔اسرائیل YHWH یہواہ کے مقاصد اور کردار کیلئے ''جھوٹی'' گواہی بن گیا، اپنی مُسلسل نافرمانی کی بنا پر جو YHWH یہواہ کی عداوت کا سبب بنا (بحوالہ استثنا27-29) دیکھئیے خصُوصی موضوع4:6 پر۔

☆۔''کیونکہ خداوند اُسکو جو اُسکا نام بیفائدہ لیتا ہے بے گناہ نہ ٹھہرائیگا''۔یہ فعل (Piel،BDB 667, KB 720 غیر کامل جس کا مطلب ''بے گُناہ قرار دینا'' ہے) کسی پاک، یعنی بے گُناہ یا خطا سے پاک کا استعارہ ہے (بحوالہ خروج20:7;34:7 گنتی14:18 یرمیاہ30:11;46:28 یوئیل3:21 نحمیاہ1:3)۔یہاں انسانی گُناہ کے انجام ہیں۔YHWH یہواہ کی غلط نُمائندگی کرنا بہت بڑا گناہ ہے، خاصکر اُن کیلئے جو اُس کو جانتے ہیں (بحوالہ لُوقا12:48 عبرانیوں10:26-31)!

NASB (تجدید شُدہ) عبارت۔5:12-15

۱۲۔تو خداوند اپنے خدا کے حکم کے مطابق سبت کے دن کو یاد کرکے پاک ماننا۔۱۳۔چھ دن تک تو محنت کرکے اپنا سارا کام کاج کرنا۔۱۴۔لیکن ساتواں دن خداوند تیرے خدا کا سبت ہے اُس میں نہ تو کوئی کام کرے نہ تیرا بیٹا نہ تیری بیٹی نہ تیرا غلام نہ تیری لونڈی نہ تیرا بیل نہ تیرا گدھا نہ تیرا کوئی اور جانور اور نہ کوئی مسافر جو تیرے پھاٹکوں کے اندر ہو تاکہ تیرا غلام اور تیری لونڈی بھی تیری طرح آرام کریں۔۱۵۔اور یاد رکھنا کہ تو ملک مصر میں غلام تھا اور وہاں سے خداوند تیرا خدا اپنے زور ہاتھ اور بلند بازو سے تجھکو نکال لایا اس لئے خداوند تیرے خدا نے تجھ کو سبت کے دن کو ماننے کا حکم دِیا۔

5:12۔''ماننا''۔یہ فعل (Qal،BDB 1036, KB 1581 فعل مُطلق کامل) کا مطلب ''ماننا'' ہے اور بار ہا بار استثنا میں استعمال ہوا ہے۔

☆۔''پاک''۔دیکھئیے خصُوصی موضوع درج ذیل

خصُوصی موضوع: پاک

1۔ پرانے عہدنامے میں استعمال

ا۔ اس اصطلاح کی لسانیت (کیدوش) غیر یقینی حتیٰ الامکاں مبہم۔ یہ ممکن ہے کہ بُنیادی حصہ کا مطلب ''تقسیم کرنا'' ہے۔ یہ تعریف کا ذریعہ ہے (مبہم کی تہذیب سے، بحوالہ استثنا 26:19 ; 14:2,21 ;7:6) 'خدا کے استعمال کے لئے علیحدگی سے'۔

ب۔ یہ تہذیبی چیزوں، اوقات اور لوگوں سے تعلق رکھتا ہے۔ یہ پیدائش میں استعمال نہیں ہوا، مگر خروج، احبار اور عدد میں مشترکہ آتا ہے۔

ج۔ پیغمبرانہ مواد میں (خاص طور پر یسعیاہ اور ہوسیع) ذاتی عنصر جو کہ ماضی میں پیش کیا گیا، مگر کسی خاص لفظ پر زور نہیں دیا، پیش کیا جاتا ہے۔ یہ خدا کی ذات کو موسوم کرنے کا راستہ بناتی ہے (بحوالہ اشعیا 6:3)۔ خدا مقدس ہے۔ اُسکا نام اُسکے مقدس کردار کو پیش کرتا ہے۔ اُس کے لوگ جنہوں نے اُس کے کردار کو ضرورت مند دُنیا پر منکشف کیا مقدس ہیں (اگر وہ ایمان سے معاہدے کی فرمانبرداری کریں)۔

د۔ خدا کا رحم اور پیار معاہدے سچائی، اور ضروری کردار کے الہیاتی تصور سے ناقابل جُدا ہیں۔ یہاں اس میں تناؤ خدا میں ناپاک، گری ہوئی، سرکش انسانیت کی طرف سے ہے۔ یہاں رابرٹ بی کی کتاب میں بہت دلچسپ مضمون اور خدا کے تعلقات بطور ''رحمدل'' اور خدا بطور ''مقدس'' پیش کرتے ہیں۔

2۔ نیا عہدنامہ

ا۔ نئے عہدنامے کے لکھاری عبرانی سوچ کے مالک ہیں (ماسوائے لوقا کے)، مگر کوئی یونانی کے اخلاقی اثر کے تابع ہیں (مثال کے طور پر توریت)۔ یہ پُرانے عہدنامے کا یونانی زبان میں ترجمہ جو اپنی لغت کی نگرانی کرتی ہے، نہ کہ اعلیٰ درجے کی یونانی مضمون، سوچ، یا مذہب ہے۔

ب۔ یسوع مقدس ہے کیونکہ وہ خدا کی طرف سے ہے اور خدا کی طرح ہے اور خدا ہے (بحوالہ لوقا 4:34 ;1:35 ; اعمال 3:14;4:27,30)۔ وہ مقدس ہے اور متقی ہے (بحوالہ اعمال 3:14;22:14)۔ یسوع مقدس ہے کیونکہ بیگناہ ہے (بحوالہ یوحنا 8:46; 2 کرنتھیوں 5:21 ; عبرانیوں 4:15;7:26 ; 1 پطرس 2:22;1:19;1 یوحنا 3:5)۔

ج۔ کیونکہ خدا مقدس ہے، اُس کے بچے بھی مقدس ہیں (بحوالہ احبار 11:44-45;19:2;20:7,26 ; 1 پطرس 1:16)۔ کیونکہ یسوع مقدس ہے اُس کے ماننے والے بھی مقدس ہیں (بحوالہ رومیوں 8:28-29 ; 2 کرنتھیوں 3:18 ; گلتیوں 4:19 ; افسیوں 1:4 ; 1 تسالونیکیوں 4:3 ;3:13 ;1 پطرس 1:15)۔ مسیحی محفوظ ہیں یسوع کی پسندیدگی کے موافق خدمت کرنے کیلئے۔

☆۔''سبت کے دن''۔ دیکھیئے درج ذیل خصُوصی موضوع:

خصُوصی موضوع: سبت

اِس اصطلاح (BDB 992) کا مطلب ''آرام کرنا'' یا ''سرگرمی کا التوا'' ہے۔ عبادت کے دن کے طور پر استعمال کا آغاز پیدائش 2:2-3 سے ہوتا ہے جہاں YHWH یہواہ ایک انداز کے طور پر اپنے آرام کا استعمال کرتا ہے جیسے جانور (بحوالہ خروج 23:12) اور انسان (انسانوں کو اپنے کام، آرام اور عبادت کیلئے ایک باقاعدہ نظام اُلعمل کی ضرورت ہوتی ہے) کرتے ہیں۔ پہلا خاص طور پر اِس دن کا استعمال اسرائیلیوں کا خروج 16:25-26 میں من اکٹھا کرنے کیلئے تھا۔ یہ بعد میں ''دس کلمات'' کا حصّہ بن گیا (بحوالہ خروج 20:8-11؛ استثنا 5:12-15)۔ یہ ایک مثال ہے جہاں خروج 20 میں دس کلمات، استثنا 5 کے دس کلمات سے قدرے مختلف ہیں۔ استثنا اسرائیل کو کنعان میں مقررہ، زرعی زندگی کیلئے تیار کرتا ہے۔

5:13۔''کام''۔ شریعت آیات 13-14 کی طرح زُبانی روایات کے فروغ کا سبب بنی (بحوالہ متی 5:21-48) تاکہ اُن کو تحریر میں لایا جاسکے کیونکہ درج ذیل سوالات جیسے ''کام کیا ہے؟'' لازمی بن گئے۔ ربیوں نے تعریف وضع کی تاکہ ایماندار یہودی شریعت نہ توڑ سکیں۔ تحریری شریعت کے ابہام نے سبب پیدا کیا کہ قواعدی زُبانی شریعت کو فروغ دیا جائے۔

5:14۔''ساتواں دن خداوند تیرے خدا کا سبت ہے''۔سبت آرام کا دن تھا(BDB 992)۔سبت کے دو ابتدا بتائے جاتے ہیں:(1) خروج 20:11 اِسے پیدائش 2-1 سے منسوب کرتا ہے جبکہ استثنا اِسے مصری غُلامی سے منسُوب کرتا ہے(بحوالہ 5:15)۔یہ YHWH یہواہ کے لوگوں کیلئے(بحوالہ خروج 31:13,17 حزقیال 20:12,20) عہد کا نشان (ختنے کی طرح) بن گیا۔تابعداری مشرُوط تھی (بحوالہ یسعیاہ 56:2;58:13 یرمیاہ 22-17:21)۔

سورج اور چاند کی طرح (بحوالہ پیدائش 1:14) سبت نے انسانوں کے کاموں کیلئے وقت کی تقسیم مہیا کی(بحوالہ وعظ 3)۔سات دنوں کا ہفتہ خاص دنوں اور سالوں کو نشان ٹھہرانے کا انداز بن گیا(بحوالہ خروج 23 اور احبار 23)۔خاصکر سبت کا آغاز جُمعہ کی شام سے ہوتا ہے اور ہفتہ کی شام تک چلتا ہے کیونکہ اسرائیلی پیدائش 1 کے درجات میں دن کا نشان ٹھہراتے تھے(''شام اور صُبح'' بحوالہ پیدائش 1:5,8,13,19,23,31)۔

5:15۔''اور یاد رکھنا''۔دیکھیئے نوٹ 7:18 پر۔

☆۔''تو ملک مصر میں غلام تھا''۔مُوسیٰ یہ غُلامی کا تجربہ اسرائیلیوں کو قائل کرنے کیلئے استعمال کرتا ہے تاکہ اُن کے مُعاشرے میں اُن کے رحمدلی کے کام پسماندہ لوگوں کیلئے ہوں۔

ا۔ تاکہ تیرا غُلام (اور جانور) آرام کا دن پائیں۔16:12; 5:12-15

۲۔ اپنے عبرانی غُلام کو آزاد اور رہا کردے۔15:12-15

۳۔ تُو مسافر، یتیم اور بیوہ کے ساتھ راست رہ۔24:17-18

۴۔ تُو درختوں کی جھاڑ اور کھیتوں کے باقی ماندہ پُولے غریبوں کیلئے چھوڑ دے۔24:19-22

یہ فقرہ کئی مرتبہ اسرائیل کو خبردار کرنے کیلئے استعمال ہُوا کہ وہ مُناسب طور یہواہ کی سرزمین کی نعمت کے فضل کی روشنی میں رہیں(مثال 6:10-15) اور عہد کی تابعداری کریں(مثال 8:1-10) وہ نہ ہو کہ بُرے نتائج بھگتنے پڑیں(مثال 8:11-20)۔

NASB(تجدید شُدہ) عبارت۔5:16

۱۶۔اپنے باپ اور اپنی ماں کی عزت کرنا جیسا خداوند تیرے خدا نے حکم دیا ہے تاکہ تیری عمر دراز ہو اور جو ملک خداوند تیرا خدا تجھے دیتا ہے اُس میں تیرا بھلا ہو۔

5:16۔''عزت''۔اِس فعل(BDB 457, KB 455، Piel صیغہ امر) کا اصل میں مطلب ''قابل قدر ہونا'' ہے اور یہ استعاراتی طور پر معانی ''مُناسب قدر کرنا'' یا ''عزت'' میں ترویج پایا۔یہ عزت معاہدے کی بُنیاد پر نہیں ہے بلکہ اختیار اور عزت کی بنا پر ہے۔ایک طرح سے یہ خُدا اور انسانوں کے درمیان تعلق کا نمُونہ دیتا ہے۔مذہبی زندگی میں بااختیار کیلئے تابعداری کا رویہ لازم وملزُوم ہے۔

یسوع اِن احکامات اور اِس کے ساتھ ساتھ استثنا کے دُوسرے حصوں کا کئی بار ذکر کرتا ہے:

ا۔ 5:16 ۔ متی 15:4 مرقس 7:10

۲۔ 5:16-20 ۔ متی 19:18-19a؛ مرقس 10:19؛ لُوقا 18:20

۳۔ 5:17 ۔ متی 5:21

۴۔ 6:4-5 ۔ متی 22:37 مرقس 12:29-30 لُوقا 10:27

۵۔ 6:13 ۔ متی 4:10 لُوقا 4:8

۶۔ 6:16 ۔ متی 4:7 لُوقا 4:12

۷۔ 19:15 ۔ متی 18:16

۸۔ 19:15 ۔ متی 5:38

پولُوس بھی اکثر استثنا کا حوالہ دیتا ہے:

ا۔	5:16	۔	افسیوں 6:2-3
۲۔	5:21	۔	رومیوں 7:7
۳۔	19:15	۔	دوُسرا کرنتھیوں 13:1
۴۔	21:23	۔	گلتیوں 3:13
۵۔	25:4	۔	دوُسرا کرنتھیوں 9:9، پہلا تمیتھیس 5:18
۶۔	27:26	۔	گلتیوں 3:10
۷۔	30:12-14	۔	رومیوں 10:6-8
۸۔	32:21	۔	رومیوں 11:8
۹۔	32:35	۔	رومیوں 12:19-20
۱۰۔	32:43	۔	رومیوں 15:10

(بحوالہ رچرڈ این لونگنیکر کی کتاب ''رسالتی دور میں بائبل کی تشریح'' صفحات 42-43,92-95)۔ بظاہر نئے عہد نامے کے لکھاریوں نے پُرانے عہد نامے کو بہت زیادہ استعمال کیا لیکن شریعتی طور پر نہیں۔

☆۔''اور اپنی ماں''۔ یہ ممتا کیلئے اعلیٰ درجے کی عزت کو ظاہر کرتا ہے حالانکہ مشرقی مُعاشرے میں عورت کو قانونی طور پر کسی ملکیت یا مال متاع کا درجہ دیا جاتا تھا۔ عبرانی ماں کو اپنے ہی گھر میں عزت بخشی گئی۔ ماں باپ کے اختیارات کو سختی سے عزت بخشی گئی (بحوالہ خروج 21:17 استثنا 27:16)۔ دونوں کی عزت اور تابعداری کا کہا گیا تھا (بحوالہ امثال 1:8; 6:20;15:20;19:26;20:20;23:22-25;30:11,17)۔

☆۔''تیری عمر دراز ہو''۔ آیات 11:9; 4:40; 33 ظاہر کرتی ہیں کہ یہ مُعاشرے سے وعدہ تھا نہ کہ بُنیادی طور پر کسی فرد سے۔ اگر معاشرہ گھر میں عزت اور خاندانی زندگی کی تعظیم کی خصُوصیت رکھتا ہے تو وہ مُعاشرہ مستحکم اور وقت کے ساتھ پائیدار ہوگا۔ دیکھیئے نوٹ 4:40 پر۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت۔ 5:17

۱۷۔ تو خون نہ کرنا۔

5:17۔''خون''۔ عبرانی فعل ''خُون'' (Qal، BDB 953, KB 1283 غیر کامل) کا اصل مطلب ''بے دردی سے کچلنا'' ہے۔ زندگی خُدا کی ملکیت ہوتی ہے۔ اِس کا یہ مطلب نہیں کہ کسی بھی قسم کا خُون کرنا کیونکہ اسرائیل نے دونوں بڑی سزائیں (مثال گنتی 35:30) اور مُقدس جنگیں کیں (مثال 20:13,16-17)۔ حُکم یہ کہتا ہے کہ ''تُم خُودغرضی یا بدلے کی بنا پر بے دردی سے خُون نہ کرنا'' یا ''غیر شرعی پہلے سے نیت کردہ خُون نہ کرو''۔ میرے خیال میں یہ حوالہ عسکری خدمات یا بڑی سزائے موت کے خلاف بائبل کی نصیحت کے طور استعمال نہیں ہوسکتا۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت۔ 5:18

۱۸۔ تو زنا نہ کرنا۔

5:18۔''زنا''۔ پُرانے عہد نامے میں ''زنا'' (Qal، BDB 610, KB 658 غیر کامل) صرف شادی کے علاوہ جنسی کاموں کا حوالہ نہیں ہے۔ یہ پُرانے عہد نامے کی بعد کی

زندگی کے تناظر میں ایک بڑا جُرم تھا۔ وہ یقین رکھتے تھے کہ کئی معنوں میں انسان اپنی نسل کی بنا پر جیتا ہے۔ علاوہ ازیں قبیلوں کی وراثت کی اہمیت اور آگے زمین مُنتقل کرنا جو یہواہ نے اُنہیں بخشی تھی کی بنا پر بھی زنا ایک واضح مسئلہ تھا۔

غور کریں پہلی شریعت ماں باپ سے وفاداری ہے، دوُسری شریعت اس بات میں وفادار رہنا کہ اپنے بھائی کی زندگی نہ لی جائے، تیسرا نظریہ گھر کے اندر وفادار رہنا ہے۔ حتیٰ کہ منسوب عورتوں کو بھی شادی شُدہ ہی تصور کیا جاتا تھا (بحوالہ استثنا 22:23ff)۔ مریم غیر وفاداری کا مُوردِ الزام ٹھہرایا جاتا ہے کیونکہ وہ یوسف سے منسُوب تھی۔

زناکاری کا یہ نظریہ اکثر علامتی طور پر زنا کیلئے استعمال ہوتا تھا۔ حزقیال اور ہوسیع مطابقتی طور پر خُدا کو بطور اسرائیل کے شوہر پیش کرتے ہیں، اِس لئے جب اسرائیل دوُسرے دیوتاؤں کی طرف گئے تو یہ ''کسبیوں کی طرف جانا'' کہلایا اور رُوحانی زناکاری یا بے ایمانی سمجھا گیا۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت ۔ 5:19

۱۹۔ تو چوری نہ کرنا۔

5:19۔ ''چوری''۔ یہ مُمکنہ طور پر اغوا اور فروخت کرنے کا حوالہ ہے (Qal، BDB 170, KB 198 غیر کامل، بحوالہ 24:7 خروج 21:16) ایسا اردگرد کی شریعتوں کے سیاق و سباق کے سبب تھا۔ یہ کسی کے عہد کے بھائی کے ساتھ وفاداری کا اظہار ہے جس کی زندگی خُدا کی ملکیت ہے۔ تمام اردگرد کے شریعتی قوانین موت کی سزا لاتے ہیں۔ یہ ذرا سی چوری کیلئے سخت قانون دکھائی دیتا ہے۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت ۔ 5:20

۲۰۔ تو اپنے پڑوسی کے خلاف جھوٹی گواہی نہ دینا۔

5:20۔ ''جھوٹی گواہی نہ دینا''۔ قدیم مُعاشروں میں جب کسی پر کوئی الزام لگایا جاتا تھا تو یہ مُلزم کی ذمہ داری ہوتی تھی کہ وہ الزام لگانے والے کو غلط ثابت کرے نہ کہ ہمارے جدید عدالتی نظام کی طرح کہ جب تک کسی پر جُرم ثابت نہ ہو جائے وہ بے خطا تصور کیا جاتا ہے۔ اگر آپ اپنے الزام لگانے والے کو غلط ثابت کر دیں تو اُسے اُس الزام کی جُرمانہ ادا کرنا پڑتا تھا جو اُس نے آپ پر لگایا تھا (بحوالہ 19:16-21)۔ چونکہ دس الفاظ سے نافرمانی موت کا سبب تھی، تو جھوٹی گواہی بھی ایک شدید جُرم تھا۔ جھوٹی گواہی دینا ایماندار مُعاشرے میں غیر وفاداری کو ظاہر کرتا تھا۔ جھوٹ عزت کو رُسوا کرتا تھا اور عہد کے بھائی یا بہن کی بے گُناہ جان لیتا تھا۔ خُدا اِس جھوٹ بولنے کو بہت سنجیدگی سے لیتا تھا (بحوالہ ایوب 17:5 زبُور 101:5 امثال 11:9 یرمیاہ 9:8-9)۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت ۔ 5:21

۲۱۔ تو اپنے پڑوسی کی بیوی کا لالچ نہ کرنا اور نہ اپنے پڑوسی کے گھر یا اُسکے کھیت یا غلام یا لونڈی یا بیل یا گدھے یا اُسکی کسی اور چیز کا خواہاں ہونا۔

5:21۔ ''تو لالچ نہ کرنا اور نہ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ کسی اور چیز کا خواہاں ہونا''۔ یہ دونوں افعال مترادف ہیں:

۱۔ ''لالچ نہ کرنا''۔ Qal، BDB 326, KB 325 غیر کامل کا مطلب مادی چیزوں کیلئے ''شدید خواہش'' رکھنا ہے جو مثبت یا منفی ہو سکتی ہے۔ اِس سیاق و سباق میں یہ کسی چیز کیلئے بے اختیار، خُودغرض خواہش رکھنا ہے جو کسی عہد کے بھائی کی ہے۔

۲۔ ''خواہاں ہونا''۔ Hipthpael، BDB 16, KB 20 غیر کامل کا مطلب ''خواہش'' (بحوالہ 14:26) یا ''حرص'' (اکثر جنسی سیاق و سباق جیسے 5:21 میں) میرے لئے ہر قیمت پر اور زیادہ سے زیادہ ہے (مثال گنتی 11:4 زبور 106:14 امثال 1؛24:1؛23:3,6؛21:26؛13:4)۔

یہ کسی کے اندرونی طور طریقے اور مقاصد سے تعلق رکھتا ہے۔ یہ تمام دیگر احکام میں اولین ہے۔ یہ واحد حُکم ہے جو کیوں نہ کہ کیسے سے تعلق رکھتا ہے۔ یہ نہ صرف یہ کہتا ہے کہ ''مت کرو'' بلکہ یہ کہ ''مت ایسا سوچو''۔ یسوع نے سکھایا کہ ہم نہ صرف قتل نہ کریں بلکہ ہم نفرت بھی نہ کریں اور نہ ہی ایسا رویہ ظاہر کریں جس کا نتیجہ خُون ہو۔ یسوع اِس آخری حُکم کو لیتا

ہےاور باقی تمام احکامات کواندرونی مقصداورطورطریقے بطور ہمارے بیرونی اعمال کے کادرجہ دیتا ہے(بحوالہ متی 5:17-48)۔پُوری دُنیا میں اِس میں بہت فرق ہے کہ کوئی شخص اِس لئے چوری نہیں کرتا کہ یہ خُدا کو ناپسند ہے اوراُس انسان میں جو چوری نہیں کرتا اِس خوف سے کہ وہ کہیں پکڑا نہ جائے۔ایک مسیحی اصُول پر عمل کر رہا ہےاوردُوسرا اپنے ذاتی مفاد پر۔

NASB(تجدیدشُدہ) عبارت۔5:22-27

۲۲۔یہی باتیں خداوند نے اُس پہاڑ پر آگ اور گھٹا اور ظلمت میں سے تمہاری ساری جماعت کو بلند آواز سے کہیں اور اِس سے زیادہ کچھ نہ کہا اور اُن ہی کو اُس نے پتھر کی دو لوحوں پر لکھا اور اُنکو میرے سپرد کیا۔۲۳۔اور جب وہ پہاڑ آگ سے دہک رہا تھا اور تم نے وہ آواز اندھیرے میں سے آتی سُنی تو تم اور تمہارے قبیلوں کے سردار اور بزرگ میرے پاس آئے۔۲۴۔اور تم کہنے لگے کہ خداوند ہمارے خدا نے اپنی شوکت اور عظمت ہمکو دکھا دی اور ہم نے اُسکی آواز آگ میں سے آتی سُنی آج ہم نے دیکھ لیا کہ خداوند انسان سے باتیں کرتا ہے تو بھی انسان زندہ رہتا ہے۔۲۵۔سو اب ہم کیوں اپنی جان دیں کیونکہ اَیسی بڑی آگ ہمکو بھسم کر دیگی اگر ہم خداوند اپنے خدا کی آواز پھر سنیں تو مر ہی جائینگے ۔۲۶۔کیونکہ اَیسا کون سا بشر ہے جس نے زندہ خدا کی آواز ہماری طرح آگ میں سے آتی سنہ ہو اور پھر بھی جیتا رہا؟ ۲۷۔سو تو ہی نزدیک جا کر ہمارے جو کچھ خداوند ہمارا خدا کہے اُسے سن لے اور تو ہی وہ باتیں جو خداوند ہمارا خدا تجھ سے کہے ہمکو بتانا اور ہم سنیں گے اور اُس پر عمل کریں گے۔

5:22۔''اوراِس سے زیادہ کچھ نہ کہا۔دس حکم اوراُن کی وضاحت YHWH یہواہ کی ہے نہ کہ مُوسیٰ کی(خروج 31:18اور 34:27-28 کا موازنہ کریں)۔یہ مُکاشفہ ہے(خُدا کا) نہ کہ انسانی دریافت یا انقلابیت۔فقرہ''اور اِس سے زیادہ کُچھ نہ کہا''،مُکمل مُکاشفہ کے دعوٰی کا ایک ادبی انداز تھا(بحوالہ 4:2;12:32)۔
آیات 22-27 اسرائیل کے کوہ سینا/حورب پر تجربے کا حوالہ ہےاورخروج 19-20 میں درج ہے۔اِس مُکاشفہ کی تعظیم کی جانی چاہیئے اور اِس پر ہاتھ نہیں ڈالنا چاہیئے(بحوالہ 4:2;12:32 امثال 30:6 واعظ 3:14)۔

5:23۔''تم اور تمہارے قبیلوں کے سرداراور بزرگ''۔سرداراور بُزرگ مُوسیٰ کے پاس آئے کیونکہ وہ ڈرے ہوئے تھے(بحوالہ آیات 25-26 خروج 19:16,18;20:18-20) یعنی YHWH یہواہ کی کوہ سینا/ حورب پر شخصی موجودگی سے متعلقہ مادی ظہور سے۔

5:24۔''اپنی شوکت اور عظمت''۔عبرانی بُنیاد''جلال''(BDB 458) وہی بُنیاد رکھتا ہے جیسے''عزت''(BDB 457) آیت 16 میں۔دونوں تجارتی اصطلاحات ہیں جیسے ''گرانقدر''یا''وزنی''،جو عزت کا اشارہ بنا۔یہ اکثر خُدا کے نام(مثال 8:29:2;79:9;96) شخص(مثال خروج 24:16-17;33:18-22;40:34-35 گنتی 14:22)اور کاموں کیلئے استعمال ہوا ہے(مثال خروج 16:7,12)۔
دُوسری اصطلاح''عظمت''(BDB 152) اکثر خُدا کیلئے استثنا میں استعمال ہوا ہے(بحوالہ 3:24;5:24;9:26;11:2;32:3 زبُور 150:2)۔دیکھیئے نوٹ 4:31 اور 10:17 پر۔

خصُوصی موضوع: جلال

بائبل کے''جلال''کے نظریہ کی تعریف کرنا دقیق ہے۔ایمانداروں کا جلال یہ ہے کہ وہ خُوشخبری کو سمجھیں اور خُداوند کی تمجید کریں نہ کہ اپنی(بحوالہ 1:29-31 یرمیاہ 9:23-24)۔
پُرانے عہدنامے میں''جلال''(kbd) کیلئے سب سے زیادہ عام عبرانی لفظ اصل میں ایک تجارتی اصطلاح تھی جو پیمانے سے مناسبت رکھتی تھی(''بھاری ہونا'')۔کہ وہ جو بھاری چیز ہوتی تھی وہ زیادہ قدرو قیمت رکھتی تھی یا بیش قیمت ہوتی تھی۔اکثر لفظ کے ساتھ روشن ہونے کا نظریہ شامل کر دیا جاتا تھا تا کہ خُدا کا جلال ظاہر کیا جا سکے(بحوالہ خروج 19:16-18;24:17 یسعیاہ 60:1-2)۔وہ اکیلا ہی جاہ وحشمت رکھتا ہےاورعزت کے لائق ہے۔وہ برگشتہ انسان کے دیکھنے کیلئے بہت تابناک ہے(بحوالہ خروج 33:17-23 یسعیاہ 6:5)۔YHWH یہواہ صرف مسیح کے ذریعے سے ہی جانا جا سکتا ہے(بحوالہ یرمیاہ 1:14 متی 17:2 عبرانیوں 1:3 یعقوب 2:1)۔

اصطلاح ''جلال'' کسی حدتک مبہم ہے: (1) یہ ''خُدا کی راستبازی'' کے متوازی ہوسکتا ہے؛ (2) یہ ''پاکیزگی'' یا ''خُدا کی کاملیت'' کا حوالہ ہوسکتا ہے۔ یا (3) یہ خُدا کی شبیہہ کا حوالہ ہوسکتا ہے جس میں انسان کی تخلیق کی گئی (بحوالہ پیدائش 1:26-27;5:1;9:6) لیکن بعد میں بغاوت کے ذریعے کھوگئی (بحوالہ پیدائش 3:1-22)۔ یہ خروج 16:7, 10 احبار 9:23 اور گنتی 14:10 میں بیابان کی صحرانوردی کے دوران لوگوں کے ساتھ YHWH یہواہ کی موجودگی کیلئے پہلی مرتبہ استعمال ہوا۔

☆۔ ''خداوند انسان سے باتیں کرتا ہے''۔ خُدا بضر ور اپنے آپ کو ظاہر کرتا ہے اور انسان سمجھ سکتے ہیں اور اُس سے مناسبت رکھتے ہیں۔ یہ ہمارے خُدا کے مُکاشفہ اور خُدا کے عہد کے لوازمات کی بُنیاد ہے۔

5:27۔ ''سوتو ہی نزدیک جا کر ہمارے جو کچھ خداوند ہمارا خدا کہے اُسے سن لے''۔ اِس میں دو Qal صیغہ امر افعال ہیں:

ا۔ ''نزدیک جاکر''۔ BDB 897, KB 1132 جس کا مطلب ''نزدیک آنا'' یا ''رسائی'' ہے۔ YHWH یہواہ کے نزدیک جانے کے اکثر خطرناک نتائج ہوتے تھے (بحوالہ خروج 16:7 احبار 16:1 گنتی 16:16)۔

۲۔ ''سُن لے''۔ BDB 1033, KB 1570، یہ اکثر دہرایا گیا فعل shema ہے (یعنی ''ہم سُن لے گیں اور اُس پر عمل کریں گے'')۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت۔ 5:28-33

۲۸۔ اور جب تم مجھ سے گفتگو کررہے تھے تو خداوند نے تمہاری باتیں سُنیں۔ تب خداوند نے مجھ سے کہا کہ مَیں اِن لوگوں کی باتیں جو اُنہوں نے تجھ سے کہیں سنی ہیں جو کچھ اُنہوں نے کہا ٹھیک کہا۔ ۲۹۔ کاش اُن میں اَیسا ہی دِل ہوتا کہ وہ میرا خوف مانکر ہمیشہ میرے سب حکموں پر عمل کرتے تا کہ سدا اُنکا اور اُنکی اولاد کا بھلا ہوتا۔ ۳۰۔ سوتو جا کر اُن سے کہہ دے کہ تم اپنے ڈیروں کو لوٹ جاؤ۔ ۳۱۔ پر تو یہیں میرے پاس کھڑا رہ اور مَیں وہ سب فرمان اور سب آئین اور احکام جو تجھے اُنکو سکھانے ہیں تجھ کو بتاؤنگا تا کہ وہ اُن پر اُس ملک میں جو مَیں اُنکو قبضہ کرنے کے لئے دیتا ہوں عمل کریں۔ ۳۲۔ سوتو احتیاط رکھنا اور جیسا خداوند تمہارے خدا نے تمکو حکم دیا ہے ویسا ہی کرنا اور دہنے یا بائیں ہاتھ کو نہ مڑنا۔ ۳۳۔ تم سارے طریق پر جسکا حکم خداوند تمہارے خدا نے دِیا ہے چلنا تا کہ تم جیتے رہو اور تمہارا بھلا ہو اور عمر اُس ملک میں جس پر تم قبضہ کرو گے دراز ہو۔

5:28-33۔ غور کریں کہ خُدا کہتا ہے ''تا کہ سدا اُنکا بھلا ہوتا''۔ یہ احکامات لوگوں پر بوجھ ڈالنے کیلئے نہیں دیئے گئے تھے۔ خُدا نے اُن کو دیا تا کہ اپنے لوگوں کو رہائی بخش سکے۔ خُدا نے اپنے آئین ہمیں مکمل صحتمند اور شادمانی کی زندگی کیلئے دیئے۔

5:29۔ ''کاش اُن میں اَیسا ہی دِل ہوتا کہ وہ میرا خوف مانکر ہمیشہ میرے سب حکموں پر عمل کرتے''۔ یہ تعارفی تمنائی (''کاش اُن میں ایسا ہی ہوتا'' BDB 566 جمع BDB 733 KB ,678، Qal غیر کامل) پُرانے عہدنامے میں ایک عام فقرہ ہے جو کوئی پچیس مرتبہ استعمال ہوا ہے، زیادہ تر ایوب میں (NIDOTTE، والیم 3، صفحہ 209)۔ یہاں یہ خواہش کا ظاہر کرتا ہے (بحوالہ دوُسرا سیموئیل 18:33 زبُور 55:6)۔
خُدا انسانوں کی خُوشی اور صُلح کی تمنا رکھتا ہے لیکن اِس میں ذمہ داریاں شامل ہوتی ہیں۔ اگر وہ عمل کریں گے تو اُن کا بھلا ہوگا اور اُنکی اولاد کا، اور اُنکی اولاد کی اولاد کا (بحوالہ استثنا 27-29)۔

5:30-31۔ اِن دو آیات میں احکامات کا ایک سلسلہ ہے:

ا۔ ''جا کر'' ۔ BDB -229, KB 246، Qal صیغہ امر، آیت 30

۲۔ ''کہہ دے'' ۔ BDB 55, KB 65، Qal صیغہ امر، آیت 30

۳۔ ''لوٹ جاؤ'' ۔ BDB 996, KB 1427، Qal صیغہ امر، آیت 30

۴۔ ''کھڑا رہ'' ۔ BDB 763, KB 840، Qal صیغہ امر، آیت 31

۵۔ ''بتاؤنگا'' ۔ BDB 180, KB 210، Qal صیغہ امر، آیت 31

۶۔ ’’سکھانے‘‘ ۔ Piel، BDB 540, KB 531 غیر کامل (ممکنہ طور اِس سیاق وسباق میں مطلب میں مجموعی) آیت 31

5:31۔’’وہ سب فرمان اور سب آئین اور احکام‘‘۔ دیکھئیے خصُوصی موضوع 4:1 پر۔

☆۔’’جو تجھے اُنکو سکھانے ہیں، تجھ کو بتاؤنگا‘‘۔ اِس فقرے میں دو افعال ہیں:

ا۔ ’’بتاؤنگا‘‘ ۔ Qal، BDB, 678, KB 733 عملی صفت فعلی

۲۔ ’’سکھانے ہیں‘‘ ۔ Qal ، BDB, 429, KB 441 فعل مطلق تعمیر

یہ بیان درج ذیل کی بُنیاد پر ہے:

ا۔ خُدا کا براہام سے عہد، پیدائش 12:1-3;15:18-21

۲۔ خُدا کا اضحاق سے عہد، پیدائش 26:3-5

۳۔ خُدا کا یعقوب سے عہد، پیدائش 28:13-15;35:9-12

۴۔ خُدا کا اسرائیل سے عہد، پیدائش 15:16 خروج 6:4,8 استثنا 4:38,40;19:10;20:16;21:23 یوشیع 1:2,3,6,11,13,15;2:9,24; 18:3;21:43;24:13۔

خُدا نے اسرائیل کو خاص سرزمین دی/ کا وعدہ کیا، لیکن اسرائیل کو اِس میں عہد کی وفاداری 1) کرنی ہے 2) طے کرنی ہے اور 3) قائم رکھنی ہے (بحوالہ 4:40;7:12-13;18:1-20)

5:32۔’’اور دہنے یا بائیں ہاتھ کو نہ مڑنا‘‘۔ یہ خُدا کے کلام سے متعلقہ محاورہ ہے بطور واضح بیان کیا گیا راہ یا راستہ (بحوالہ زبُور 119:105؛ امثال 6:23)۔ خُدا کے واضح راستے/ راہ سے مُڑنا گُناہ تھا (بحوالہ 9:12,16;17:11,20;28:14 یوشیع 1:7;23:6;31:29 دوُسرا سلاطین 22:2 دوُسرا تواریخ 34:2 امثال 4:27)۔ دیکھئیے نوٹ 2:27 پر۔

5:33۔’’تم سارے طریق پر چلنا‘‘۔ اِس سیاق وسباق میں ’’چلنا‘‘ کا مطلب ’’طرز زندگی‘‘ ہے (Qal، BDB 229, KB 246 غیر کامل)۔ بائبل سے متعلقہ ایمان صرف یہ نہیں کہ شریعت کو قائم رکھا جائے، یہ روزانہ کا طرز زندگی ہے؛ دن کے چوبیس گھنٹے، ہفتہ کے سات دن کا خُدا کے ساتھ ایمان میں تعلقہے۔ یہ ایمان دینداری کی زندگی میں عمل پیہم ہوتا ہے۔

☆۔’’تا کہ تم جیتے رہو‘‘۔ فعل (Qal، BDB 373, KB 370 کامل) کا لغُوی مطلب ’’خُوش کرنا‘‘ یا ’’اچھا‘‘ ہے۔ عاداتی فعل اکثر وعدے کی سرزمین کو بیان کرنے کیلئے استعمال ہوا ہے (بحوالہ 1:25;3:25;44:21,22 وغیرہ)۔ فعل اُس اچھی زندگی کو بیان کرتا ہے جس کا خُدا نے عہد کی تابعداری کیلئے وعدہ کیا تھا (بحوالہ 15:16;19:13)۔

سوالات برائے مباحثہ:

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

یہ سوالات برائے مباحثہ آپ کی معاونت کے لئے فراہم کئے گئے ہیں تا کہ آپ کتاب کے اس حصّے کے اہم معاملات پر سوچ بچار کر سکیں۔ یہ حتمی نہیں بلکہ محض آپ کے خیالات کو اُبھارنے کیلئے ہیں۔

1۔ شریعت اور فضل کے درمیان کیا تعلقات ہیں؟ کیا مسیحیوں کو دس احکامات ماننے چاہئیں؟

2۔ شریعت کا مقصد کیا ہے؟

3۔ دس احکامات متفرق کیوں ہیں جب ہم خروج 20 اور استثنا 5 کا موازنہ کرتے ہیں؟

4۔ سبت کا مقصد کیا ہے؟ ہم کیوں ہفتہ کو عبادت نہیں کرتے؟

5۔ ہم آیات 21-16 میں کونسا ہم خیالی موضوع دیکھتے ہیں؟

استثنا ۶ (Deuteronomy 6)

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

NKJV	NRSV	TEV	NJB
بڑا حُکم 6:1-3;6:4-5;6:6-9	پہلے حُکم کا مطلب 6:1-3;6:4-9	بڑا حُکم 6:1-3;6:4-9	یہواہ سے مُحبت رکھنا شریعت کی رُوح ہے (5:32-6:13) 5:32-6:3; 6:4-9;6:10-13
نافرمانی سے خبرداری 6:10-15;6:16-19;6:20-25	6:10-15; 6:16-19; 6:20-25	نافرمانی سے انتباہ 6:10-15;6:16-19;6:20-25	وفاداری کیلئے درخواست 6:14-16;6:20-25

پڑھنے کا طریقہ کارسوئم (دیکھئے صفحہ vii تعارفی حصّے میں) عبارتی سطح پر مُصنف کے اصل مقصد کی پیروی کریں۔

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

ایک باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں، اور اِس باب کے موضوع کی نشاندہی کریں۔ اپنے موضوعات کی تقسیم کا اوپر دیئے گئے چار تراجم سے موازنہ کریں۔ عبارت سازی الہامی نہیں ہے لیکن یہ اصل مُصنف کے مقصد کی ایک کڑی ہے جو کہ ترجمے کی رُوح ہے۔ ہر عبارت کا صرف اور صرف ایک موضوع ہوتا ہے۔

ا۔ پہلی عبارت

۲۔ دُوسری عبارت

۳۔ تیسری عبارت

۴۔ وغیرہ وغیرہ

پس منظر:

یہ کافی حد تک تبصرہ نگاروں کے درمیان زیر بحث رہا ہے کہ آیا باب 6 دس احکامات کا اختتامیہ ہے یا دس احکامات میں پیش کردہ نظریات کی وسعت کے حصّے کا تعارف ہے۔ کیونکہ 5:28-33 بظاہر یُوں دکھائی دیتا ہے کہ ہم کوئی نئے حصّے کی شروعات کر رہے ہیں جو تابعداری پر زور دیتا ہے۔

ا۔ بہت سے یہ اندازہ کرتے ہیں کہ باب 6 پہلے حُکم کی وسعت ہے جو YHWH یہواہ کی ہماری زندگیوں میں ترجیح کا دعویٰ کرتی ہے۔

ب۔ یہاں اِس باب میں پیدائش 12:1-3 میں YHWH یہواہ کے ابرہام سے اصل وعدہ اور اُس کی تکمیل پر مُسلسل زور ہے (بحوالہ 6:1,3,10,18 اور 23)۔

الفاظ اور ضربِ اُلمثال کی تحقیق۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت۔ 6:1-3

۱۔ یہ وہ فرمان اور آئین اور احکام ہیں جنکو خداوند تمہارے خدا نے تمکو سکھانے کا حکم دیا ہے تا کہ اُن پر اُس ملک میں عمل کرو جس پر قبضہ کرنے لئے پار جانے کو ہو۔ ۲۔ اور تو اپنے بیٹوں اور پوتوں سمیت خداوند اپنے خدا کا خوف مانکر اُسکے تمام آئین اور احکام پر جو مَیں تجھکو بتاتا ہوں زندگی بھر عمل کرنا تا کہ تیری عمر دراز ہو۔ ۳۔ اسلئے اَے اسرائیل سُن اور احتیاط کر کے اُن پر عمل کرتا کہ تیرا بھلا ہو اور خداوند اپنے باپ دادا کے خدا کے وعدہ کے مطابق اُس ملک میں جس میں دودھ شہد بہتا ہے نہایت بڑھ جاؤ۔

6:1۔ ''فرمان اور آئین اور احکام''۔ دیکھئیے خصُوصی موضوع 4:1 پر۔

☆۔ ''خداوند تمہارے خدا''۔ دیکھئیے خصُوصی موضوع: الوہیت کیلئے نام 1:3 پر۔

☆۔ ''سکھانے۔۔۔عمل کرو''۔ باب 6، باب 5 کے اختتامیئے کے ساتھ تابعداری کی ضرورت پر پُرزور تاکید کی خصُوصیت کہا جاسکتا ہے (بحوالہ 5:29,31,32,33;6:1,2,3,4, 17,24,25)۔ یہی تابعداری کی ضرورت پر تاکید نئے عہدنامے میں بھی دہرائی گئی ہے (بحوالہ لُوقا 6:46 یوحنا 14:21 یعقوب 2:14-26 پہلا یوحنا 5:2)۔ ایک طریقہ جس سے ہم یہ ظاہر کرسکیں کہ ہم اُس سے مُحبت رکھتے ہیں وہ یہ ہے کہ ہم اُس پر عمل کریں جو اُس نے ہمیں کہا ہے۔ اِس تابعداری کا مرکز نگاہ پہلے خُدا کی جانب ہے اور پھر ہمارے عہد کے بھائی یا بہن کی جانب ہے۔ خُدا ہمیشہ فضل میں پہل کرتا ہے (یعنی عہد کی فضیلتوں میں) لیکن وہ ہم سے توقع کرتا ہے کہ ہم اُس کے عہد کی ضروریات کی تابعداری کریں۔

☆۔ ''پر اُس ملک میں، جس پر قبضہ کرنے لئے پار جانے کو ہو''۔ یہ یقیناً پیدائش 12:1-3 کا حوالہ ہے۔ پُرانے عہدنامے میں ''سرزمین'' کا پہلو ابراہامی وعدے پر زور رہے ہے جبکہ نئے عہدنامے میں ''نسل'' کا پہلو ابراہامی وعدے پر زور رہے (یہوداہ کا قبیلہ، یسی کا خاندان، داؤد کی نسل)۔

6:2۔ ''اور تو اپنے بیٹوں اور پوتوں سمیت خداوند اپنے خدا کا خوف مانکر''۔ اِس خاندانی تکریم اور عبادت کے تصور پر استثنا میں زور دیا گیا ہے (بحوالہ ;4:9-10;5:29;6:13 11:19;32:46)۔ یہ استثنا 5:9 کا الہیاتی اُلٹ ہے۔

☆''خوف۔عمل''۔ خُدا کے تمام عہد کی ضروریات پر ''عمل'' (Qal، BDB 1036, KB 1581 فعل مطلق تعمیر) کا اظہار تکریم (Qal، BDB 431, KB 432 غیر کامل) ہے

☆۔ ''زندگی بھر''۔ غور کریں یہ طرز زندگی پر زور ہے۔ باقاعدہ فرمانبرداری، نہ محض سالانہ تہواروں یا خاص عبادت کے دنوں میں۔ بائبل کا ایمان، ابتدائی ایمان اور توبہ ہے جو طرز زندگی کے ایمان اور توبہ کی پیروی ہے (بحوالہ مرقس 1:15 اعمال 3:16,19;20:21)۔

☆۔ ''عمل''۔ دیکھئیے نوٹ 5:1 پر۔

☆۔ ''تاکہ تیری عمر دراز ہو''۔ اِس فقرہ کی تشریح اکثر استثنا 5:16 کی مناسبت سے کی جاتی ہے بطور انفرادی عُمر درازی کا وعدہ اُن سے جو اپنے ماں باپ کی عزت کرتے ہیں۔ بہر حال، استثنا 4:40;5:16,33;6:2;11:9 میں اِس فقرے کے دہرائے گئے استعمال کے سبب یہ واضح طور پر مُستحکم مُعاشرے، نہ کہ انفرادی عُمر درازی کے وعدے کیلئے محاورہ ہے۔ خُدا کا عہد دینداری، مُستحکم، صحتمند، بڑھوتری والے مُعاشرے کے فروغ کیلئے وضع کیا گیا ہے (بحوالہ آیت 3 اور مُکمل نوٹ 4:40 پر)۔

6:3۔ غور کریں کہ کیسے افعال اور تصورات بار بار دہرائے گئے ہیں۔

☆۔ ''تاکہ تیرا بھلا ہو''۔ یہ آیت 2 کے اِس فقرے کی متوازیت ہے ''تاکہ تیری عُمر دراز ہو''۔ غور کریں کہ یہ فقرہ 5:33;15:16;19:13 میں بھی پایا جاتا ہے۔

☆۔ ''اُس ملک میں جس میں دودھ شہد بہتا ہے نہایت بڑھ جاؤ''۔ یہ بیان کرنے کی ضرورت ہے کہ YHWH یہواہ کا قوموں کو اپنی طرف راغب کرنے کا بُنیادی طریقہ کار اسرائیل کو مُنفرد انداز میں برکت دینا تھا۔ بہر حال، اسرائیل کی نافرمانی نے کبھی بھی اِس منظر کو مؤثر نہیں ہونے دیا۔ استثنا 27-29 کا لعنت اور برکت کا حصّہ ابراہام کے فرزندوں کی تاریخ کو سمجھنے کیلئے مرکزی اہمیت کا حامل ہے اُنہیں خاص طور اُس کثرت اور بہتات کے بارے میں بتایا جاتا ہے جو وہ حاصل کریں گے اگر وہ خُدا کی باتوں کو مانیں گے اور اُس لعنت کا بھی جو اُن پر ہوگی اگر وہ نافرمانی کریں گے۔ اسرائیل کی تاریخ بھی نافرمانی کی ایک مثال ہے۔ فقرہ ''اُس ملک میں جس میں دودھ شہد بہتا ہے'' دونوں اُگاریٹیک اور مصری دستاویز فلسطین کا اشارہ کرنے کیلئے ایک تکنیکی فقرہ ہے۔ یہ اکثر استعمال ہوا ہے (بحوالہ خروج 3:8,17;13:5;33:3 احبار 20:24 گنتی 13:27;14:8;16:13 استثنا 6:3;11:9;26:9;27:3;31:20)۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت۔ 6:4-9

۴۔سن اَے اسرائیل خداوند ہمارا خدا ایک ہی خداوند ہے۔۵۔تو اپنے سارے دِل اور اپنی ساری جان اور اپنی ساری طاقت سے خداوند اپنے خدا سے محبت رکھ۔۶۔اور یہ باتیں جنکا حکم آج مَیں تجھے دیتا ہوں تیرے دِل پر نقش رہیں۔۷۔اور تو اُن کو اپنی اولاد کے ذہین نشین کرنا اور گھر بیٹھے اور راہ چلتے اور لیٹتے اور اُٹھتے وقت اُنکا ذکر کیا کرنا۔۸۔اور تو نشان کے طور پر اِنکو اپنے ہاتھ پر باندھنا اور وہ تیری پیشانی پر ٹیکوں کی مانند ہوں۔۹۔اور تو اُنکو اپنے گھر کی چوکھٹوں اور اپنے پھاٹکوں پر لکھنا۔

6:4۔''سن''۔یہ عبرانی فعل shema (BDB 1033, KB 1570، Qal صیغہ امر) ہے۔دیکھئیے مکمل نوٹ 4:1 پر۔اِس کا مطلب ہے''سُنو تا کہ عمل کرو''۔یہ بائبل کے عہد کا مرکز نگاہ ہے۔اِس فعل کا استثنا میں استعمال یہ مفہوم دیتا ہے کہ یہ لطوریائی طور پر مُقررہ عبادت کے اوقات میں استعمال ہوتا تھا (مثال 4:1;5:1;9:1;20:3;27:9-10)۔ استثنا 6:4-6 میں دُعا، دوُسری ہیکل کے ایام سے لیکر (516 قبل مسیح) آج تک یہودی لوگ دونوں صُبح اور شام کی عبادت اور ہر عبادت کے موقع پر دہراتے ہیں۔یہ اُن کے ایمان کا مرکزی اقرار ہے۔

☆۔ NASB, NKJV, NET, NIV ''ایک ہی خداوند ہے''

NRSV, TEV	''خُداوند ایک ہی ہے''
NJB	''واحد یہواہ''
LXX	''خُداوند ایک ہے''
JPSOA	''اکیلا خُداوند''
REB	''ہمارا خُداوند ایک خُدا ہے''

اِس میں کوئی فعل نہیں ہے۔یہ یہودیوں کی وحدانیت کی تصدیق کا مرکزی ستون ہے (حالانکہ یہ تسلیم کرنا ہوگا کہ یہ مرکزی الہیاتی سچائی کو سیاق وسباق کی مُناسبت سے واضح نہیں کیا گیا ہے)۔اسرائیل اپنے قرب وجوار کے مُشرکین اور خاص طور پر کنعانیوں کے بعلز سے بہت مختلف تھا۔

6:5۔''تو اپنے سارے دِل اور اپنی ساری جان اور اپنی ساری طاقت سے خداوند اپنے خدا سے محبت رکھ''۔یہ ایک مضبوط تاکید ہے جو دعویٰ کرتی ہے کہ ہمارے خُدا کیلئے ردِعمل کیلئے ہماری مُکمل شخصیت کی شمولیت ضروری ہے۔یسوع یہ آیت احبار 19:18 کے ملاپ کے ساتھ شریعت کی مُکمل روُ کی تصدیق کیلئے استعمال کرتا تھا (بحوالہ متی 22:36-38 مرقس 12:29-34 لُوقا 10:27-38)۔

ایمانداروں کی ''مُحبت'' (BDB 12, KB 17، Qal کامل) تصور کی جاتی ہے۔یہ استثنا کی خصوصیت ہے کہ تابعداری کو YHWH یہواہ کے عہد کے ساتھ کسی کی اُس کے ساتھ مُحبت کے ثبوت کے طور پر جوڑتے ہیں (بحوالہ 5:10;6:5;7:9;10:12;11:1,13;13:3;19:9;30:6;16,20)۔دیکھئیے مُکمل نوٹ 5:10 پر۔

اصطلاحات ''دل'' اور ''جان'' اکثر مُکمل انسان کو ظاہر کرنے کیلئے اکٹھے استعمال ہوتے ہیں (بحوالہ 4:29;10:12;11:13:3;26:16;30:2,6,10)۔

اصطلاح ''جان'' (BDB 659) زندگی کی قوت کو دونوں انسانوں اور جانوروں (مثال پیدائش 1:20-30;2:7,19;7:22 ایوب 34:14-15 زبُور 104:29,30;146:4 واعظ 3:19-21)۔یہاں یہ جذباتی خواہش کا حوالہ ہے۔

''طاقت'' (BDB 547) کا مطلب ہے ''کثرت'' یا ''قوت'' (بحوالہ دوُسرا سلاطین 23:25)۔یہ تین اصطلاحات ''دل''، ''جان'' اور ''طاقت''، مُکمل انسان کی نُمائندگی کرتی ہے اور اِس لئے فقرے ''پُورے دل کیساتھ'' کا متوازی ہے۔

اِس حُکم کو یسوع نے سب سے بڑا حُکم کے طور وضاحت کی ہے (بحوالہ متی 22:34-40 مرقس 12:29-30 لُوقا 10:25-37)۔اِن میں سے ہر ایک مختلف اقسام کے یہودی رہنماؤں کو مُخاطب کرنے کیلئے ہے۔بحرحال، یہ سمجھنا ضروری ہے کہ یسوع اور شاگردوں کی زندگی پُرانے عہدنامے سے نئے عہدنامے تک تبدل کا دور تھا۔یہ دو شریعتیں خُدا سے مُحبت رکھیں (استثنا 6:5) اور اپنے بھائی سے مُحبت رکھیں (احبار 19:18) یقیناً نئے عہد کے خُلاصے ہیں!

6:6۔''اور یہ باتیں'' ۔''یہ باتیں'' YHWH یہواہ کے عہد کا حوالہ ہیں جو مُوسیٰ کے ذریعے دیا گیا۔

☆''تیرے دل پر نقش رہیں''۔عبرانی میں دل (BDB 523) انفرادی زندگی کے ہدایت دینے والے مرکزِ نگاہ کو واضح کرتا ہے۔پُرانے عہد نامے میں تاکید کا مطلب بھی اندرونی وفاداری تھا جیسے کہ نئے عہد نامے میں (بحوالہ استثنا 4:29;6:5,6;10:12;11:13,18;13:3;26:16;30:2,6,10 نیا عہد نامہ ''اپنی پُوری جان سے'' مرقس 12:30 لُوقا 10:27)۔ہم کبھی کبھار پُرانے عہد نامے میں بطور بیرونی شریعت اور نئے عہد نامے میں بطور اندرونی ایمان جھوٹا فرق قائم کرتے ہیں۔ہم مُمکنہ طور پر یہ برگشتگی یرمیاہ 31:31-34 ،جو ''نئے دل'' پر زور دیتا ہے سے حاصل کرتے ہیں۔بحرحال ،حتیٰ کہ پُرانے عہد نامے میں انفرادی ایماندار سے توقع کی جاتی تھی کہ وہ اپنی مُکمل انسانیت ،کام اور مقاصد کو خُداوند اپنے خُدا کی طرف رجُوع لائیں۔

6:7۔''اور تو اُن کو اپنی اولاد کے ذہین نشین کرنا''۔فعل (BDB 1041, KB 1606 ،Piel کامل) کا مطلب ''شوق دلانا'' اور Piel میں یہ واحد استعمال ہے۔اصطلاح کا اُگارٹیک میں مطلب ''دہرانا'' ہے۔یہ بظاہر اس آیت کی بُنیادی تاکید ہے۔ربی یہ آیت یہ دعویٰ کرنے کیلئے استعمال کرتے تھے کہ Shema کو صُبح شام ''دہرایا'' جائے۔ہمیں اپنی زندگیوں کے روزمرہ کاموں کی مُکمل وسعتوں میں خُدا کی مرضی کے بارے میں بات کرنی چاہیئے۔یہ ہمارے ماں باپ کی ذمہ داری ہے کہ وہ ایمان کے طرزِ زندگی کو آگے بڑھائیں (بحوالہ استثنا 4:9;6:20-25;11:9;32:46 دیکھیئے مُکمل نوٹ 4:9 پر)۔یہ دلچسپ ہے کہ اِن سکھانے کے مختلف ادوار کا بہاؤ ایک ہی ادبی انداز میں جا گرتا ہے جیسے زبُور 139:2-6 اور امثال 6:20-22۔یہ ماں باپ کی ذمہ داری پر تاکید امثال 22:6 میں دہرائی گئی ہے۔ہمارے جدید دور کا کلیسیائی مکتب ماں باپ کی تربیت کی جگہ نہیں لے سکتا لیکن یہ یقیناً اِس میں اضافہ کر سکتا ہے۔

6:8۔''اور تو نشان کے طور پر اِنکو اپنے ہاتھ پر باندھنا اور وہ تیری پیشانی پر ٹیکوں کی مانند ہوں''۔درحقیقت یہ فقرہ بظاہر استعارے کے طور پر استعمال ہوا ہے (بحوالہ ہفتاوی)۔سیاق وسباق طرزِ زندگی کے خُدا کے کلام کو سکھانے کے مواقع ہیں ،بحرحال ،ربی اِس آیت کو بہت ادبی نُکتہ نگاہ سے دیکھتے ہیں اور وہ اپنے اُلٹے ہاتھ پر ایک چھوٹے صندوقچے کی ساتھ باندھنے لگے (tifillin) جس میں تورہ سے لئے گئے مختلف کلامِ مُقدس شامل تھے۔اِسی قسم کا صندوقچہ اپنے ماتھوں پر بھی باندھنے لگے۔یہ ''تعویز'' یا ''ماتھے کے ٹیکا'' (BDB 377) کا استثنا 11:18 اور متی 23:5 میں بھی ذکر کیا گیا ہے۔

6:9۔''اور تو اُنکو اپنے گھر کی چوکھٹوں اور اپنے پھاٹکوں پر لکھنا''۔یہ ایک بار پھر ایک علامتی اشارہ ہے کہ خُدا کا حصّہ ہونا ہے نہ صرف ہماری گھریلو زندگی میں بلکہ ہماری سماجی زندگی میں بھی (یعنی دروازہ ،بحوالہ 21:19;22:15,24)۔جیسے کہ گھر کی دہلیز (BDB 265) اکثر یونانی اور رومی دُنیا میں شیاطین کی آماجگاہ سمجھی جاتی ہے اور یہودی دُنیا میں یہ خُدا کی موجودگی کی نُمائندگی کرتا ہے (یعنی وہ جگہ جہاں فسح کا خُون رکھا گیا تھا ،بحوالہ خروج 12:7,22,23)۔
''اپنے پھاٹکوں'' (BDB 1044) ہو سکتا ہے سماجی اکٹھے ہونے کی جگہ اور انصاف (یعنی شہر کے پھاٹکوں کی مانند) کا حوالہ ہو سکتا ہے۔عموماً ،یہ چھوٹے صندوقچے اور دروازوں کے نشانات (mezuza) میں کئی کلامِ مُقدس کے مُقررہ حوالے ہوتے تھے: استثنا 6:4-9;11:13-21 اور خروج 13:1-10,11-16۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت۔6:10-15

١٠۔اور جب خداوند تیرا خدا تجھ کو اُس ملک میں پہنچائے جسے تجھکو دینے کی قسم اُس نے تیرے باپ دادا ابرہام اور اضحاق اور یعقوب سے کھائی اور جب وہ تجھ کو بڑے بڑے اور اچھے
شہر جنکو تو نے نہیں بنایا۔١١۔اور اچھی اچھی چیزوں سے بھرے ہوئے گھر جنکو تو نے نہیں بھرا اور کھودے کھدائے حوض جو تو نے نہیں کھودے اور انگور کے باغ اور زیتون کے درخت جو تو
نے نہیں لگائے عنایت کرے اور تو کھائے اور سیر ہو۔١٢۔تو ہوشیار رہنا تا ایسا نہ ہو کہ تو خداوند کو جو تجھکو ملک مصر یعنی غلامی کے گھر سے نکال لایا بھول جائے۔١٣۔تو خداوند اپنے خدا
کا خوف ماننا اور اُسی کی عبادت کرنا اور اُسی کے نام کی قسم کھانا۔١٤۔تم اور معبودوں کی یعنی اُن قوموں کے معبودوں کی جو تمہارے آس پاس رہتی ہے ہیں پیروی نہ کرنا۔١٥۔سوا ایسا
نہ ہو کہ خداوند تیرے خدا کا غضب تجھ پر بھڑکے اور وہ تجھکو رُوی زمین پر سے فنا کر دے۔

6:10-11۔ یہ ظاہر کرتا ہے کہ اسرائیل کنعانیوں کی سرزمین پر قابض ہونے کو تھے(بحوالہ پیدائش 15:16)۔ وہ اُن کے گھروں، کھیتوں اور تاکستانوں پر مالک ہونگے۔ تاحال، آیت 12 زور دیتی ہے کہ وہ مت بھولیں کہ یہ خُداوند ہے جس نے یہ سب اُنہیں دیا ہے اور یہ چیزیں اُن کی اپنی نہیں ہیں(بحوالہ 20-8:11;4:9 زبُور 103:2)۔ اگر وہ یہواہ YHWH کو بھول جائیں گے تو اِس کا اُلٹ ہوگا۔ وہ اپنے گھر، کھیت اور تاکستانوں کو کھو بیٹھیں گے(بحوالہ 48-28:27)۔ الٰہی محبت نے عہد کے تعلقات کی شروعات کی جبکہ انسانی تابعداری نے اِسے قائم کیا۔

6:12۔ ''تو ہوشیار رہنا''۔ فعل(BDB 1036, KB 1581، Niphal صیغہ امر) استثنا میں اکثر استعمال ہوا ہے لیکن عموماً Qal تنے میں۔ Niphal، 2:4;4:9,15,23; 6:12;8:6,11;11:16;12:13,19,30;15:9;23:9;24:8 میں پایا جاتا ہے اور عموماً ''دھیان رکھنا'' کے معنوں میں۔

☆ ''تا ایسا نہ ہو کہ تُو بھُول جائے''۔ فعل(BDB 1013, KB 1489، Qal غیر کامل) استثنا میں ایک مسلسل خبرداری ہے(بحوالہ 4:9,23,31;6:12;8:11,14,19 ;9:7;25:19)۔

☆ ''کہ تو خداوند کو جو تجھکو ملک مصر یعنی غلامی کے گھر سے نکال لایا''۔ یہ استثنا کی کتاب کی مُسلسل تاکید ہے کہ خُدا کا فضل اسرائیل پر پہلے آیا(بحوالہ استثنا 4:10;5:29;6:2) یہ بدنصیبی ہے کہ پُرانے عہدنامے کو شریعت اور نئے عہدنامے کو بطور فضل کی خصُوصیت دی جائے(مارٹن لُوتھر)۔

6:13۔ یہ آیت بہت سی باتیں بتاتی ہے جو اسرائیل کو خُداوند YHWH کیلئے کرنی چاہیئے جب وہ فاتحانہ وعدہ کی سرزمین میں داخل ہوں:

ا۔ ''تُو خُداوند اپنے خُدا کا خوف ماننا''۔ BDB 431, KB 432، Qal غیر کامل

۲۔ ''اور اُسی کی عبادت کرنا''۔ BDB 712 ''خدمت کرنا'' KB, 773، Qal غیر کامل

۳۔ ''اور اُسی کے نام کی قسم کھانا''۔ BDB 989, KB 1396، Niphal غیر کامل، دیکھیئے مکمل نوٹ 5:11 پر۔

اِن سب میں عبادت شامل ہے اور یہ اکثر مُوسیٰ کی تحاریر میں استعمال ہوئے ہیں۔

اسرائیل کی بدعتی عبادتوں میں YHWH یہواہ کے نام میں بیانات دینا ایک حصّہ تھا۔ یسوع متی 4:10 میں اپنے شیطان کیساتھ ٹکراؤ میں اِسی آیت کا حوالہ دیتا دکھائی دیتا ہے۔ وہ آیت 13 میں لفظ ''خوف'' کو لفظ ''سجدہ'' سے بدلتا ہے جو ہم پر ظاہر کرتا ہے کہ یہ دو الفاظ بُنیادی طور پر مترادف ہیں۔ خُدا کا نام اُس کے کردار اور شخصیت کی عکاسی کرتا ہے۔ ایمان کے اِن اعترافی بیانات میں سے ایک یعنی خُدا کے نام میں قسم کھانا یسعیاہ 48:1 میں بھی دیکھا جا سکتا ہے۔

6:14۔ یہ آیت، آیت 13 کی فہرست میں ایک اور ضروری امر کا اضافہ کرتی ہے:

۴۔ ''تُم اور معبودوں کی پیروی نہ کرنا''۔ BDB 229, KB 246، Qal غیر کامل

یہاں کنعانیوں کے ذرخیزی کے معبُودوں کی عبادت سے سختی سے منع کیا گیا ہے۔

☆ ''معبودوں ۔۔۔۔ معبودوں''۔ یہ یونانی اصطلاحات (Elohim (BDB 43 اور El (BDB 43) ہے۔ دیکھیئے خصُوصی موضوع 1:3 پر۔

6:15۔ '' کیونکہ خُداوند تیرا خُدا جو تیرے درمیان ہے''۔ یہ تخلیق کا مقصد ہے۔ خُدا اُن کے درمیان رہنا چاہتا ہے جنہیں اُس نے اپنی شکل اور اپنے جیسا بنایا ہے(بحوالہ پیدائش 27-1:26)۔ یہ عمانویل کا مسیحائی تصور ہے جس کا مطلب ہے ''خُدا ہمارے ساتھ ہے''(بحوالہ یسعیاہ 7:14 اور متی 28:20)۔

☆ ''غیور خدا ہے''۔ اِس عبرانی اصطلاح کا مطلب ''غیور'' یا ''متعصب'' ہے (BDB 888 بحوالہ استثنا 4:24;5:9 دیکھیئے نوٹ 4:24 پر)۔ غیرت محبت کا لفظ ہے۔ ہم اُن کیلئے ہی غیرت رکھتے ہیں جن سے ہم گہری، پائیدار محبت رکھتے ہیں۔ یہ خُدا کی محبت کی ایک اور تصدیق ہے۔ جو لسانیاتی طور پر انسانی خاندانی اصطلاحات میں بیان کی گئی ہے ۔ دیکھیئے خصُوصی موضوع 2:15 پر۔

☆۔ ''سوایسا نہ ہو کہ خداوند تیرے خدا کا غضب تجھ پر بھڑ کے اور وہ تجھکو رُوئے زمین پر سے فنا کر دے''۔ یہی کتاب خُدا کے غضب کو اُتنا ہی الہامی جتنی خُدا کی مُحبت ہے ظاہر کرتی ہے۔ یہی کتاب جو ہمیں اُس کی والہانہ مُحبت کے بارے میں بتاتی ہے وہی ہمیں اُس کے غُصاّ ے کے بارے میں بھی چونکاتی ہے (''بھڑ کے'' Qal،BDB 354, KB 351 غیر کامل، بحوالہ 17-31:16;17-11:16 قضاۃ 2:14;6:13 اور ''فنا کر دے'' یا ''مٹا ڈالے'' Hiphil،BDB 1029, KB 1552 کامل، بحوالہ 9:20 1:27;2:22; یوشیع 9:24)۔ خُدا کی مُحبت اور اُس کے غضب کے درمیان تعلقات کو سمجھنے کی اچھی مثال استثنا 5:9 کا 7:9 کے ساتھ موازنہ کرنا ہے۔ جیسے خُدا، طرز زندگی میں موروثی گُناہ کو باپ سے بیٹے، تیسری اور چوتھی نسل تک پہنچاتا ہے ایسے ہی وہ ایمان کی برکات کو اُن کی ہزاروں نسلوں تک پہنچاتا ہے جو خُدا سے مُحبت رکھتے ہیں۔ خُدا کی مُحبت کا ٹھکرانا خُدا کا غضب ہے۔ یسعیاہ خُدا کے غضب کو ''خُداوند اپنا عجیب کام کرے'' کہتا ہے (بحوالہ یسعیاہ 28:21)۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت۔ 6:16-19

۱۶۔ تم خداوند اپنے خدا کو مت آزمانا جیسا تم نے اُسے مسّہ میں آزمایا تھا۔ ۱۷۔ تم جانفشانی سے خداوند اپنے خدا کے حکموں اور شہادتوں اور آئین کو جو اُس نے تجھکو فرمائے ہیں ماننا ۔ ۱۸۔ اور تو وہی کرنا جو خداوند کی نظر میں درست اور اچھا ہے تاکہ تیرا بھلا ہو اور جس ملک کی بابت خداوند نے تیرے باپ دادا سے قسم کھائی تو اُس میں داخل ہو کر اُس پر قبضہ کر سکے ۔ ۱۹۔ اور خداوند تیرے سب دشمنوں کو تیرے آگے سے دفع کرے جیسا اُس نے کہا ہے۔

6:16۔ ''تم خداوند اپنے خدا کو مت آزمانا جیسا تم نے اُسے مسّہ میں آزمایا تھا''۔ جگہ کا نام ''آزمایا'' مسّہ (BDB 650) ہے۔ یہ اُس واقعہ کا حوالہ ہے جو خروج 7-17:1 میں وقوع ہوا تھا (''آزمایا تھا'' Piel،BDB 650, KB 702 کامل) جہاں لوگ خُدا کے مہیا کرنے اور موجودگی کے خلاف گڑگڑائے تھے (بحوالہ استثنا 9:22;33:8)۔ اُنہوں نے ایمان کی کمی کو ظاہر کیا (بحوالہ زبُور 95:8 عبرانیوں 4-3)۔ پھر ایسا نہ کرنا (''آزمانا'' Piel غیر کامل)۔ یہ آیت یسوع نے بھی شیطان کے ساتھ اپنے آزمائش کے تجربے میں دہرائی تھی (بحوالہ متی 4:7 لُوقا 4:12)۔

6:17۔ ''تم جانفشانی سے خداوند اپنے خدا کے حکموں کو ماننا''۔ دیکھیئے نوٹ 6:3 پر۔ یہ مُسلسل تاکید تابعداری کیلئے (دیکھیئے نوٹ 5:1 پر) بے حد قوی ہے اور عہد کے تعلقات کیلئے میدانِ عمل کو مُقرر کرتی ہے۔ خُدا کے انسانوں کے ساتھ تمام عہود خُدا ہی بلامشرُوط شروع کرتا ہے لیکن انسانوں کو مشرُوط طور اُس کا ردِعمل کرنا ہے (بحوالہ 5:32,33; 6:1,2,3,17,24,25)۔

☆۔ ''حکموں... شہادتوں اور آئین کو''۔ دیکھیئے خصُوصی موضوع 4:1 پر۔

6:18۔ یہ تین اصطلاحات ہیں جو اسرائیل کے تجربات کو اہل کرتی ہیں:

۱۔ ''اور تُم وہی کرنا جو خُداوند کی نظر میں دُرست ہے''۔ فعل Qal،BDB 793 I, KB 889 کامل، ''وہی کرنا''۔

ا۔ ''دُرست''۔ BDB 449 کا مطلب ''دُرست'' یا ''پسندیدہ'' ہے بحوالہ خروج 15:26 استثنا 6:18;12:25,28;13:18;21:9

ب۔ ''اچھا''۔ BDB 373 II، دو مرتبہ استعمال ہوا، ''جو بھلا دکھائی دے'' بحوالہ پیدائش 16:6 استثنا 12:28 (BDB 375 III، آیت 24)

۲۔ ''تاکہ تیرا بھلا ہو''۔ Qal،BDB 405, KB 408 غیر کامل، ''اچھا ہے'' بحوالہ 4:46;5:16,29,33;6:3,18;12:25,28;22:7

غور کریں کہ یہ تمام تینوں 12:25,28 میں پائی جاتی ہیں۔ اگر اسرائیل عہد کے لوزمات کو قائم رکھتے ہیں تو YHWH یہواہ اُن پر خُوشحالی اور عُمر درازی لائے گا!

6:19۔ ''اور تیرے سب دشمنوں کو تیرے آگے سے دفع کرے''۔ خُدا نے اُنہیں وعدہ کی سرزمین دی (''آگے سے دفع کرکے''، Qal،BDB 213, KB 239 فعل مطلق تعمیر، بحوالہ پیدائش 21-15:16)۔ اُس نے اُنہیں عسکری فتح دی لیکن اسرائیل کو ابھی بھی معرکے کی تیاری کرنا ہوگی اور لڑنے کیلئے جانا ہوگا۔ یہ ممکنہ طور پر خُدا کے مہیا کرنے اور ضروری ایماندار عہود کے ردِعمل کو ظاہر کرنے کیلئے اچھا ملاپ ہے (بحوالہ یوشیع 12-1)۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت ۔6:20-25

۲۰۔اور جب آئندہ زمانے میں تیرے بیٹے تجھ سے سوال کریں کہ جن شہادتوں اور آئین اور فرمان کے ماننے کا حکم خداوند ہمارے خدا نے تمکو دیا ہے اُنکا مطلب کیا ہے؟ ۲۱۔تو تُو اپنے بیٹوں کو یہ جواب دینا کہ جب ہم مصر میں فرعونؔ کے غلام تھے تو خداوند نے اپنے زورآور ہاتھ سے ہمکو مصر سے نکال لایا۔۲۲۔اور خداوند نے بڑے بڑے ہولناک عجائب و نشان ہمارے سامنے اہل مصر اور فرعونؔ اور اُسکے سب گھرانے پر کر کے دِکھائے۔۲۳۔اور ہمکو وہاں سے نکال لایا تاکہ ہم اُس ملک میں جسے ہمکو دینے کی قسم اُس نے ہمارے باپ دادا سے کھائی پہنچائے۔۲۴۔سو خداوند نے ہمکو ان سب احکام پر عمل کرنے اور ہمیشہ اپنی بھلائی کے لئے خداوند اپنے خدا کا خوف ماننے کا حکم دیا ہے تاکہ وہ ہمکو زندہ رکھے جیسا آج کے دن ظاہر ہے۔۲۵۔اور اگر ہم احتیاط رکھیں کہ خداوند اپنے خدا حضور اِن سب حکموں کو مانیں جیسا اُس نے ہم سے کہا ہے تو اُسی میں ہماری صداقت ہوگی۔

6:20۔یہ فرزندوں کی رُوحانی، عہد کی تربیت کی مُسلسل تاکید ہے (دیکھیئے مُکمل نوٹ 4:10 پر)۔
اِس سیاق وسباق کا غیر معمول پہلو یہ ہے (یعنی آیات 20-25) کہ چشم دید گواہ وفات پاچکے تھے اور اُن کی نسلیں کہانی بتا رہی تھیں۔اِس لئے یہ لطور رِیائی کُلیہ بن چُکا ہوگا (یعنی "جب تیرے بیٹے سوال کریں گے۔۔۔تو تُو یہ جواب دینا۔۔۔" خروج 15-13:14; 12:26,27 استثنا 25-6:20 یوشیع 24-4:6-7,21)۔
یہ مُمکن ہے کہ 24-6:20 اُن کئی حوالوں میں سے ایک ہے جو اسرائیل کے YHWH یہواہ کے ساتھ ایمان کے سفر کو زبانی پڑھتا ہے یعنی ابراہام کی بُلاہٹ سے لیکر خروج کی فتح تک (بحوالہ 9-26:5 یوشیع 13-24:2 زبُور 136 ;105 ;78 ;77)۔

6:21۔"زورآور ہاتھ سے"۔دیکھیئے نوٹ 4:34 پر۔

6:22۔یہ مصر پر دس آفتوں کا حوالہ ہے۔ہر ایک آفت مصری معبُودوں میں سے ایک کے خلاف سزا تھی۔بظاہر یہ آفتیں اٹھارہ ماہ کے دورانیے پر محیط تھیں اگر کوئی اندازہ کرے تو اِس میں کسی حد تک قُدرتی عوامل بھی شامل تھے۔خُدا اُنہیں اور تیزی سے بھیج سکتا تھا لیکن یہ میرا ذاتی ایمان ہے کہ خُدا عبرانیوں کے ساتھ ساتھ مصریوں کے ایمان کے ساتھ بھی کام کر رہا تھا۔ملے جُلے لوگ جو مصر میں باقی بچ گئے تھے وہ کچھ ایماندار مصری تھے۔

6:24۔یہ آیت اسرائیل کو خُدا کے احکامات سے تابعداری کیلئے حاصل کردہ نعمتوں کا اظہار ہے یعنی (1) اُن کے ہمیشہ اچھے کاموں کیلئے (BDB 375 III، بحوالہ آیت 18) اور (2) اُن کی بقا (BDB 310, KB 309، Piel فعل مطلق تعمیر) بطور لوگوں (مثال 30:16,19; 8:1; 4:1)۔

☆۔

NASB, NKJV, TEV	"ہمیشہ"
NRSV	"ابدی"
NJB	"ہمیشہ کیلئے"

یہ لُغوی طور تعمیر "سب" (BDB 481) اور "آج کے دن" (BDB 398) مُستقلی کے استعارے کے طور استعمال ہوا ہے (بحوالہ 33:28;5:29 پیدائش 6:5 زبُور 52:1 دیکھیئے رابرٹ بی گرڈلسٹون کی کتاب "پُرانے عہدنامے کے مترادف" صفحہ 316)۔

6:25۔"تو اُسی میں ہماری صداقت ہوگی"۔جیسے ابراہام کا ابتدائی ایمان / اعتقاد اور بعد کی تابعداری YHWH یہواہ (بحوالہ پیدائش 15:6) کے نزدیک بطور "صداقت" قابل قبُول ہوگی ایسے ہی اسرائیل کے حصّے کی عہد کی فرمانبرداری (بحوالہ 24:13)۔دیکھیئے خصُوصی موضوع: راستبازی 1:16 پر

☆۔"اور اگر ہم احتیاط رکھیں کہ خداوند اپنے خدا حضور ان سب حکموں کو مانیں"۔اِن وعدوں کی دہرائی گئی مشرُوط فطرت پر غور کریں:

ا۔ "اگر ہم احتیاط رکھیں"۔Qal،BDB 1036, KB 1581 غیر کامل، بحوالہ 6:2,3,17; 5:1,10,12,29,32; 4:6,9,40

۲۔ "کو مانیں"۔Qal،BDB 793, KB 889 فعل مطلق، بحوالہ 6:1,3,18,24,25; 5:1,15,27,32; 4:6۔دیکھیئے نوٹ 5:1 پر۔

سوالات برائے مباحثہ:

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

یہ سوالات برائے مباحثہ آپ کی معاونت کے لئے فراہم کئے گئے ہیں تا کہ آپ کتاب کے اس حصّے کے اہم معاملات پر سوچ بچار کر سکیں۔یہ حتمی نہیں بلکہ محض آپ کے خیالات کو اُبھارنے کیلئے ہیں۔

1۔ باب 6 کیسے دس احکامات سے تعلق رکھتا ہے؟

2۔ عہد سے فرمانبرداری پر اتنی تاکید کیوں کی گئی ہے؟

3۔ استثنا 6:4-6 کے کیا معانی ہیں اور یہ کیسے اصنام پرستی، نیم توحید اور وحدانیت سے تعلق رکھتی ہے؟

4۔ ایماندار ماں باپ کی اپنے بچوں کیلئے کیا ذمہ داریاں ہیں؟

5۔ اصطلاح ''راستبازی'' کا دونوں پُرانے عہد نامے اور نئے عہد نامے میں مرکز نگاہ بائبل کے استعمال اور لسانیات کی وضاحت کریں۔

استثنا ۷(Deuteronomy 7)

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

NKJV	NRSV	TEV	NJB
چنے ہوئے لوگ 7:1-5;7:6-11	کنعان میں زندگی	خُداوند کے اپنے لوگ 7:1-6;7:7-11	اسرائیل ایک الگ لوگ 7:1-6
	7:1-6;7:7-11		خُدا کا چُنتا اور اُس کی حمایت 7:7-11;7:12-15;7:16
فرمانبرداری کی برکات 7:12-16;7:17-26	7:12-16;7:17-26	فرمانبرداری کی برکات 7:12-16;7:17-26	یہواہ کی قوت 7:17-20;7:21-24;7:25-26

پڑھنے کا طریقہ کار سوئم (دیکھئے صفحہ vii تعارفی حصّے میں) عبارتی سطح پر مُصنف کے اصل مقصد کی پیروی کریں۔

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

ایک باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں، اور اِس باب کے موضوع کی نشاندہی کریں۔ اپنے موضوعات کی تقسیم کا اوپر دیئے گئے چار تراجم سے موازنہ کریں۔ عبارت سازی الہامی نہیں ہے لیکن یہ اصل مُصنف کے مقصد کی ایک کڑی ہے جو کہ ترجمے کی رُوح ہے۔ ہر عبارت کا صرف اور صرف ایک موضوع ہوتا ہے۔

۱۔ پہلی عبارت

۲۔ دُوسری عبارت

۳۔ تیسری عبارت

۴۔ وغیرہ وغیرہ

الفاظ اور ضربِ اُلمثال کی تحقیق۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت۔ 7:1-5

۱۔ جب خداوند تیرا خدا تجھ کو اُس ملک میں جس پر قبضہ کرنے کے لئے تو جا رہا ہے پہنچادے اور تیرے آگے سے اُن بہت سی قوموں کو یعنی حتیوں اور جرجاسیوں اور اموریوں اور کنعانیوں اور فرزیوں اور حویوں اور یبوسیوں کو جو ساتوں قومیں تجھ سے بڑی اور زور آور ہیں نکال دے۔ ۲۔ اور جب خداوند تیرا خدا اُنکو تیرے آگے شکست دلائے اور تو اُنکو مارلے تو تُو اُنکو بالکل نابود کر ڈالنا تو اُن سے کوئی عہد نہ باندھنا اور نہ اُن پر رحم کرنا۔ ۳۔ تو اُن سے بیاہ شادی نہ کرنا نہ اُنکے بیٹوں کو اپنی بیٹیاں دینا اور نہ اپنے بیٹوں کے لئے اُنکی بیٹیاں لینا ۔ ۴۔ کیونکہ وہ تیرے بیٹوں کو میری پیروی سے برگشتہ کر دینگے تا کہ وہ اور معبودوں کی عبادت کریں یوں خداوند کا غضب تم پر بھڑ کیگا اور وہ تجھکو جلد ہلاک کر دیگا۔ ۵۔ بلکہ تم اُن سے یہ سلوک کرنا کہ اُنکے مذبحوں کو ڈھا دینا اُنکے ستونوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر دینا اور اُنکی یسیرتوں کو کاٹ ڈالنا اور اُنکی تراشی ہوئی مورتیں آگ میں جلا دینا۔

7:1۔ ''حتیوں''۔ دیکھیے خصُوصی موضوع: اسرائیلیوں سے قبل کے کنعان کے باشندے، 4:1 پر۔

☆۔ ''ساتوں قومیں''۔ قوموں کی فہرست 10,7,5,3,1 میں فرق ہے (یعنی کنعانی یا اَمُوری)۔

7:2۔ ''بالکل نابود کر ڈالنا''۔ یہ لفظ herem (BDB 355, KB 353، Hiphil فعل مُطلق کامل) ہے اِس کا مطلب ہے کہ کوئی چیز خُدا کو نابُود کرنے کیلئے وقف کر دی گئی تھی۔ اِس تصور کیلئے نئے عہدنامے کا لفظ corbon ہے۔ یہ پاکیزگی یا کُچھ خُدا کے استعمال کیلئے وقف کر دینے کے نظریہ سے تعلق رکھتا ہے۔ چونکہ کُچھ ایسا پاک تھا کہ

یہ انسانوں کے استعمال کیلئے نہ تھا، تو واحد طریقہ اس کے استعمال نہ کئے جانے کا یہ تھا کہ اُسے نابود کر دیا جائے۔ پس، اسرائیل کی حدوں کے اندر جب شہر فتح کئے جاتے تھے تو مرد اور کبھی کبھار عورتوں، بچوں اور جانوروں کو بھی قتل کر دیا جاتا تھا۔ جدید زمانے کے لوگوں کیلئے یہ بظاہر بہت ظُلم تھا لیکن یہ اُس زمانے میں عام معمول تھا۔ اِس اِس کی اچھی مثال، یشُوع 6 میں یریحو یا یشُوع 10:28,35 میں لکیس۔ پیدائش 15:16 گنتی 33:55 یشُوع 23:13 کنعانیوں کی مُکمل ہلاکت کی الہیاتی وجہ بیان کرتے ہیں۔

☆۔ ''اُن سے کوئی عہد نہ باندھنا''۔ یشُوع 9 اسرائیلیوں کی اِس حکم کو نہ ماننے کیلئے ایک تاریخی مثال ہے۔

☆۔ NASB ''اور نہ اُن پر مہربانی کرنا''

NKJV ''اور نہ اُن پر رحم کرنا''

NRSV ''اور اُن پر رحم نہ کرنا''

TEV ''اور اُن پر کوئی رحم۔۔۔نہ کرنا''

NJB ''اور اُن پر کوئی ترس۔۔۔نہ کھانا''

تردیدی فعل (BDB 335 I, KB 334، Qal غیر کامل) کا مطلب ''رحم ظاہر کرنا'' یا ''مہربانی کرنا'' ہے۔ بحر حال، اسرائیل کا یہ انتخاب نہ تھا (بحوالہ آیت 16؛ 13:11-16;19:13,21;25:12)۔ رحم سرزمین کو بدی سے آلُودہ کر دے گا؛ رحم وہ سب مُعاف کر دے گا جو YHWH یہواہ نہیں کرنا چاہتا۔

7:3۔ ''تو اُن سے بیاہ شادی نہ کرنا''۔ اِس میں کوئی نسلی تعصب نہیں ہے یہ مذہبی سبب سے تھا (بحوالہ خروج 34:12-17)۔ اِس معاملے میں اہم حوالے عزرا 10 اور نحمیاہ 13 میں ہیں۔ خُدا کنعانیوں کی بُت پرستی کی وجہ سے چاہتا تھا کہ اُس کے لوگ اُن سے شادی بیاہ نہ کریں جو اُن کے دلوں کو اُس سے دور کر دیں گے اور اُس کے ظہور کو خُود اِس دُنیا میں گندہ کر دیں گے۔

7:4۔ ''کیونکہ وہ تیرے بیٹوں کو میری پیروی سے برگشتہ کر دینگے''۔ دیکھیے گنتی 33:55 یشُوع 23:13۔ یہ وہ ہے جہاں ماں کا بطور کسی کے قانونی یہودی مُقام کی ابتدا کی کُلید کا جدید یہودی نظریہ پایا جاتا ہے۔

7:5۔ ''اُنکے مذبحوں کو ڈھا دینا۔۔۔ٹکڑے ٹکڑے کر دینا۔۔۔کاٹ ڈالنا۔۔۔آگ میں جلا دینا''۔ دیکھیے مُکمل فہرست 7:1-5 پر۔

☆۔ ''ستونوں''۔ KJV ترجمے میں ''دیوی کا بُت'' ہے۔ لغوی معنیٰ ''مونث الوہیت کی لکڑی کی علامت'' (BDB 81) ہے۔ یہ ایک لکڑی کا ستون تھا جو بعل جو کہ مذکر دیوتا تھا کے پتھر کے ستونوں کے ساتھ کھڑا کیا جاتے تھے Asherah or Astartes ایشرہ یا ایستارتیس وہ دیویاں تھیں جو اِن لکڑی کے ستونوں کی نُمائندگی کرتی تھیں۔ یہ معلوم نہیں ہے کہ یہ جاندار درخت تھے یا تراشے ہوئے ستون تھے۔

NASB (تجدید شُدہ) عبادت۔ 7:6-11

۶۔ کیونکہ تو خداوند اپنے خدا کے لئے ایک مقدس قوم ہے۔ خداوند تیرے خدا نے تجھکو رویِ زمین کی اَور سب قوموں میں سے چن لیا ہے تا کہ اسکی خاص اُمت ٹھہرے ۔

۷۔ خداوند نے جو تم سے محبت کی اور تم کو چن لیا تو اسکا سبب یہ نہ تھا کہ تم شمار میں اور قوموں سے زیادہ تھے کیونکہ تم سب قوموں سے شمار میں کم تھے۔ ۸۔ بلکہ چونکہ خداوند کو تم سے محبت ہے اور وہ اُس قسم کو جو اُس نے تمہارے باپ دادا سے کھائی پورا کرنا چاہتا تھا اسلئے خداوند تمکو اپنے زور آور ہاتھ سے نکال لایا اور غلامی کے گھر یعنی مصر کے بادشاہ فرعون کے ہاتھ سے تمکو مخلصی بخشی۔ ۹۔ سو جان لے خداوند تیرا خدا وہی خدا ہے وہ وفادار خدا ہے اور جو اُس محبت رکھتے اور اُس کے حکموں کو مانتے ہیں اُنکے ساتھ ہزار پشت تکوہ اپنے عہد کو قائم رکھتا اور اُن پر رحم کرتا ہے۔ ۱۰۔ اور جو اُس سے عداوت رکھتے ہیں اُنکو اُنکے دیکھتے ہی دیکھتے بدلہ دے ہلاک کر ڈالتا ہے وہ اُسکے بارے میں جو اُس سے عداوت رکھتا ہے دیر نہ کریگا بلکہ اُسکے دیکھتے دیکھتے اُسے بدلہ دیگا۔ ۱۱۔ اسلئے جو فرمان اور آئین اور احکام مَیں آج کے دن مَیں تجھکو بتاتا ہوں تو اُنکو ماننا اور اُن پر عمل کرنا

7:6۔ ’’مقدس قوم .... خداوند نے چن لیا ہے‘‘۔ پُرانے عہدنامے کا چُناؤ (یعنی ’چنے ہوئے‘‘۔ 119 Qal، BDB 103, KB کامل) خدمت کیلئے تھا جس میں ہمیشہ نجات شامل نہ تھی (بحوالہ یسعیاہ 45:1; 44:28 میں سیرس)۔ ’’چُنے ہوئے‘‘، ’’پاک‘‘ کی مانند کا YHWH یہواہ کے ساتھ زیادہ تعلق تھا یعنی ذاتی پارسائی، نئے عہدنامے کے ایمانداروں کیلئے ’’مُقدسین‘‘ کی مانند۔ خُدا نے اسرائیل کو چُنا تا کہ قوم کو چُنا جا سکے اور اُس سے دُنیا کو چُنا جا سکے (بحوالہ خروج 6-5-19:5)۔ وہ ’’پاک لوگ‘‘ چاہتا ہے (BDB 872) تا کہ دُنیا میں اُن کے جاننے کی خواہش کیلئے اپنا کردار ظاہر کر سکے۔ لیکن حتیٰ کہ قوم کے اندر بھی یہ ہمیشہ انفرادی ایمان کا عمل تھا جو انسان کو خُدا کے ساتھ راست بناتا ہے، نہ کہ محض عہد کے معاشرے کا حصّہ ہونے سے (بحوالہ حزقیال 18)۔ عہد کا مُعاشرہ اُن افراد پر مشتمل تھا جو اپنے آپ کو ایمان کے وسیلے سے خُدا کی شریعت کے سُپرد کرتے تھے۔ یہ یہودیوں کے علاوہ بھی قائم تھا یعنی اُن کے درمیان اجنبی، اپنے وطن میں پردیسی اور گھر میں بدیسی غُلام تمام کو مہربانی سے اپنایا جاتا تھا اور اُن کو چُنے جانے کے عہد میں شامل ہونے کی اجزت حاصل ہوتی تھی (بحوالہ خروج 12:38)۔

☆۔	NASB	’’اپنی اُمت‘‘
	NKJV, NASB Footnote	’’خاص اُمت‘‘
	NRSV, NIV,	’’چُنی ہوئی اُمت‘‘
	TEV	----------
	NJB	’’اُس کے چُنے ہوئے لوگ‘‘
	JPSOA, REB	’’خاص اُمت‘‘
	NET Bible	’’نعمت یافتہ‘‘

یہ لُغوی طور ’’اُمت کیلئے لوگ‘‘ (BDB 766 I اور 688، بحوالہ خروج 19:5) یا ’’خاص اُمت‘‘ ہے۔ لفظ کا مطلب گرانقدر ملکیت ہے اور جو استعاراتی طور پر خُدا کے عہد کے لوگوں کیلئے استعمال ہوا ہے (بحوالہ 26:18؛14:2؛7:6 زبور 135:4 طیطس 2:14 پہلا پطرس 2:9)۔ ہوسکتا ہے آج کے دور میں ہم کہہ سکتے ہیں کہ اسرائیل خُداوند کا سونے کا تاج تھا (یعنی سب قوموں کو اُس کی معرفت اور ظہور پہنچانے کیلئے)۔ دیکھیئے خصوصی موضوع: بوب کے تبلیغی قیاس 4:6 پر۔

7:7۔ ’’خداوند نے جو تم سے محبت کی اور تم کو چن لیا تو اس کا سبب یہ نہ تھا کہ تم شمار میں اور قوموں سے زیادہ تھے کیونکہ تم سب قوموں سے شمار میں کم تھے‘‘۔ ابتدائی فعل (BDB 365 Qal، I, KB 362 کامل) کا مطلب ’’اکٹھے دبانا یا ’’پابند‘‘ ہونا ہے بحوالہ 10:15 (مُحبت کیلئے مختلف الفاظ [بحوالہ آیت 8] لیکن یہی سچائی 4:37 میں) اور مُمکنہ طور پر یسعیاہ 38:17 ۔ فعل خواہش کیلئے پیدائش 34:8 استثنا 21:11 میں استعمال ہوا ہے)۔
یہ آیت خُدا کی غیر مشرُوط مُحبت، رحم اور فضل کا بیان کرتا ہے۔ دیکھیئے خُصوصی موضوع: 6-4-9:6 پر YHWH یہواہ کے اسرائیل سے فضل کے اعمال۔ درحقیقت، اسرائیل سے مُحبت رکھنا اُن کی ہٹ دھرمی اور ضدی ہونے کے سبب دقیق تھا (بحوالہ 9:6,13;31:27)۔ خُدا کا فضل، اسرائیل کی بغاوت کے سبب اور بھی واضح ظاہر ہوتا ہے۔

7:8۔ ’’بلکہ چونکہ خداوند کو تم سے محبت ہے‘‘۔ بہت مرتبہ پُرانا عہدنامہ زور دیتا ہے کہ خُدا اُن کے آباؤاجداد ابراہام، اضحاق اور یعقوب سے کیا گیا وعدہ پُورا کرے گا (بحوالہ پیدائش 12,15,18,26,28)۔ لیکن یہاں خُدا ظاہر کرتا ہے کہ اُس نے ایسا کیا کیونکہ وہ اِس نسل سے بھی مُحبت رکھتا تھا۔

☆۔ ’’نکال لایا‘‘۔ فعل (Hiphil، BDB 422, KB 425 کامل) ایک بہت عام ہے اور کئی معنوں میں استعمال ہوا ہے (استثنا سے مثالیں):

ا۔ لُغوی

ا۔ مُقابلہ کو نکلے، 1:44;2:32;3:1;20:1,10;24:5;29:7

ب۔ چشموں سے پانی، 8:7

ج۔ کھیتوں کی پیداوار، 14:22;28:38

د۔ خُود گروی کی ہوئی چیز باہر لائے، 24:11

۲۔ استعاراتی

ا۔ رہائی کے متوازی،1:27;4:20;5:6,15 وغیرہ

ب۔ ابتدا کا مُقام،2:23

ج۔ مُخلصی کا متوازی،7:8

د۔ بدگوئی یا بُری باتیں،22:14

ر۔ بیوی بنی رہے،22:19;24:2

س۔ روزمرہ کی زندگی،28:6,19;33:18

ص۔ چل پھر،31:2

صرف سیاق وسباق ہی مناسب معانی متعین کرسکتا ہے۔ یہ سب الفاظ کیلئے دُرست ہے۔

☆ ۔"مُخلصی بخشی"۔اِس فعل(Qal،BDB 804, KB 911 غیر کامل) کا مطلب "مول دیکر خریدنا" ہے۔ یہ درج ذیل کے خریدنے یا مول دینے کیلئے استعمال ہوتا تھا(1) پہلوٹھا(بحوالہ خروج13:1-22 گنتی18:15-17)اور لاوی(گنتی3:44-51)یا(2)غُلام(بحوالہ15:15;24:18یعنی اسرائیل)۔

خصُوصی موضوع:فدیہ / کفارہ

1۔ پُرانا عہدنامہ

A۔ یہاں بُنیادی طور دو عبرانی شرعی اصطلاحات ہیں جو اِس تصور کو ہم پہنچاتے ہیں:

i۔گال Gaal جس کا بُنیادی مطلب مُول دیکر "آزاد کرانا" ہے۔ اصطلاح go'el کی صُورت اِس تصور شخصی درمیانی، اکثر خاندانی فرد، میں اضافہ کرتی ہے(یعنی رشتہ دار کفارہ دینے والا)۔

حق کا یہ ثقافتی پہلو کہ کوئی چیز واپس خریدنا، کوئی مویشی، کوئی زمین(بحوالہ احبار25,27)، کوئی رشتہ دار(بحوالہ رؤت4:15، یسعیاہ29:22) کا تبادلہ الٰہیاتی طور پر یہواہ کا بنی اسرائیل قوم کو مصر سے رہائی سے ہوتا ہے(بحوالہ خُروج6:6;15:13 زبُور74:2;77:15 یرمیاہ31:11)۔ وہ "کفارہ" بنتا ہے(بحوالہ ایوب19:25 زبُور19:14;78:35 امثال 23:1 یسعیاہ41:14;4 3:14; 44:6,24; 47:4; 48:17; 49:7,26; 54:5,8; 59:20; 60:16; 63:16 یرمیاہ50:34)۔

Padah۔ii جس کا بُنیادی طور پر مطلب "رہائی دلانا" یا "بچانا" ہے۔

ا۔ پہلوٹھوں کا کفارہ، خُروج13:13,14 اور گنتی18:15-17

ب۔ جسمانی کفارے کا روحانی کفارے سے موازنہ کیا جاتا ہے، زبُور49:7,8,15

ج۔ یہواہ بنی اسرائیل قوم کو اُن کے گناہوں اور بغاوت سے رہائی دلائے گا، زبُور130:7-8

B۔ الٰہیاتی تصور میں تین متعلقہ چیزیں شامل ہیں

i۔ درج ذیل کی قید، ضبطی، غُلامی، ضرورت ہے

ا۔ جسمانی

ب۔ معاشرتی

ج۔ رُوحانی(بحوالہ زبُور130:8)

ii۔ آزادی، رہائی، بحالی کیلئے مُول ضرور دیا جائے

ا۔ بنی اسرائیل قوم کا(بحوالہ استثنا7:8)

ب۔فرد واحد کا(بحوالہ ایوب19:25-27;33:28)

iii۔کوئی بطور درمیانی اور محسن کردار ضرور ادا کرے۔gaal میں یہ اکثر خاندانی فرد یا نزدیکی رزتہ دار ہوتا ہے(یعنی go'el)

iv۔یہواہ اکثر اپنے آپ کو خاندانی اصطلاحات میں بیان کرتا ہے۔

ا۔باپ

ب۔شوہر

ج۔نزدیکی رشتہ دار

کفارہ یہواہ کے شخصی وسیلے سے حاصل ہوتا ہے،مُول دیا گیا اور کفارہ حاصل کیا گیا۔

2۔نیا عہد نامہ

A۔یہاں الٰہیاتی تصور کو بہم پہنچانے کیلیئے بہت سی اصطلاحات استعمال ہُوئی ہیں۔

i۔Agorazo(بحوالہ پہلا کرنتھیوں 7:23; 6:20 دُوسرا پطرس2:1 مُکاشفہ 5:9;14:34)۔یہ ایک تجارتی اصطلاح ہے جو کسی چیز کیلیئے مُول ادا کئیے جانے کی عکاسی کرتی ہے۔ ہم خُون خریدے لوگ ہیں جو اپنی زندگی پر اختیار نہیں رکھتے۔ہم مسیح کے اختیار میں ہیں۔

ii۔Exagorazo(بحوالہ گلتیوں3:13;4:5 افسیوں5:16 کُلسیوں 4:5)۔یہ بھی ایک تجارتی اصطلاح ہے۔یہ یسوع کی ہماری خاطر موت کی عکاسی کرتی ہے۔یسوع نے ''اعمال کے سبب شریعت''(یعنی مُوسوی) کی لعنت برداشت کی جو گُنا ہگار انسان نہیں کر سکتے۔اُس نے ہم سب کے لئے لعنت برداشت کی(بحوالہ استثنا21:23)۔یسوع میں خُدا کا انصاف اور محبت مکمل معافی،قبُولیت اور وسیلے میں گھُل مل گیا۔

iii۔Luo''آزاد کرنا''

ا۔Lutron''مُول دیا گیا''(بحوالہ متی20:28 مرقس10:45)۔یہ یسوع کے اپنے منُہ کے بہت مؤثر الفاظ ہیں جو اُس کی آمد کے مقصد کے حوالے سے ہیں تاکہ وہ دُنیا کا نجات دہندہ اُن گُناہوں کا کفارہ ادا کرنے سے بن سکے جو اُس نے نہیں کیئے(بحوالہ یوحنا1:29)۔

ب۔Lutroo''رہائی دلانا''

ا۔قوم بنی اسرائیل کو چھُڑا لینا،لوُقا24:21

۲۔اُس نے لوگوں کو پاک کرنے کیلیئے اپنے آپ کو کفارے کیلیئے دیا،طیطس2:14

۳۔گُناہ سے پاک کے متبادل ہونے کیلیئے،پہلا پطرس1:18-19

ج۔Lutrosis''چھُڑا لینا،رہائی،آزادی''

ا۔زکریاہ کی یسوع کے بارے نبوت،لوُقا1:68

۲۔حناہ کی خُدا سے یسوع کیلیئے تمجید،لوُقا2:38

۳۔یسوع کی اچھی ایک ہی بار کی دی گئی قُربانی،عبرانیوں9:12

iv۔Apolytrosis

ا۔آمد ثانی پر کفارہ(بحوالہ اعمال3:19-21)

ا۔لوُقا21:28

۲۔رومیوں8:23

۳۔افسیوں1:14;4:30

رومیوں1:14;4:30

۴۔عبرانیوں9:15

ب۔ مسیح کی موت میں کفارہ

ا۔ رومیوں 3:24

۲۔ پہلا کرنتھیوں 1:30

۳۔ افسیوں 1:7

۴۔ کُلسیوں 1:14

v۔ Antilytron (بحوالہ پہلا تمیتھیس 2:6)۔ یہ ایک فیصلہ کُن عبارت ہے (جیسے کہ طیطس 2:14) جو رہائی کو یسوع کی صلیب پر متبادل موت سے جوڑتی ہے۔ وہ ایک بار اور واحد قابل قبول قُربانی ہے وہ جو ''سب'' کیلئے مؤا (بحوالہ یوحنا 1:29;3:16-17;4:42 پہلا تمیتھیس 2:4;4:10 طیطس 2:11 دُوسرا پطرس 3:9 پہلا یوحنا 2:2;4:14)۔

B۔ نئے عہد نامے کا الہیاتی تصور درج ذیل مفہوم دیتا ہے:

i۔ انسان گُناہ کی قید میں ہے (بحوالہ یوحنا 8:34 رومیوں 3:10-18;6:23)۔

ii۔ انسان کا گُناہ کے ماتحت ہونا پُرانے عہد نامے کی مُوسویٰ شریعت میں ظاہر کیا گیا ہے (بحوالہ گلتیوں 3) اور یسوع کے پہاڑی وعظ پر (بحوالہ متی 5-7)۔ انسانی اعمال سزائے موت بن چُکے ہین (بحوالہ کُلسیوں 2:14)۔

iii۔ یسوع، گُناہ سے پاک، خُدا کا برّہ آیا اور ہمارے خاطر جان دی (بحوالہ یوحنا 1:29 دُوسرا کرنتھیوں 5:21)۔ ہم گُناہ سے مُول لئے گئے ہیں تا کہ ہم خُدا کی خدمت کر سکیں (بحوالہ رومیوں 6)۔

iv۔ معنی کے اعتبار سے دونوں یہواہ اور یسوع ''نزدیکی رشتہ دار'' ہے جو ہمارے خاطر کام کرتے ہیں۔ یہ خاندانی استعارات کو جاری رکھتا ہے (یعنی باپ، شوہر، بیٹا، بھائی، نزدیکی رشتہ دار)۔

v۔ چھڑالینا، شیطان کو مؤل ادا کرنا نہیں تھا (جو کہ قرون وسطیٰ کا نظریہ تھا) بلکہ خُدا کے کلام کی بحالی اور خُدا کا انصاف مسیح میں مکمل مہیا کرنے میں تھا۔ صلیب پر سلامتی کی بحالی ہوئی انسانی بغاوت کی مُعافی ہوئی، خُداوند کی شبیہ انسانوں میں اب قریبی شراکت میں مکمل عمل پیہاں ہے۔

vi۔ ابھی بھی کفارے کے مُستقبل کے پہلو ہیں (بحوالہ رومیوں 8:23 افسیوں 1:14;4:30) جس میں ہمارا جی اُٹھنے والا جسم اور تثلیثی خُدا کے ساتھ جسمانی صحبت شامل ہیں۔

7:9۔ ''جان لے''۔ دیکھیئے مُکمل نوٹ 4:35 پر۔

☆۔ غور کریں کہ اسرائیل کو خُدا کے بارے میں کیا ''جاننا'' تھا (Qal،BDB 393, KB 390 کامل):

ا۔ ''خُداوند تیرا خُدا وہی خُدا ہے''۔ تمام اسمائے، بحوالہ 4:35,39 واضح جز کیساتھ آخری الوہیم سے پہلے

۲۔ ''وہ وفادار خُدا ہے''۔ Niphal،BDB 52 صفت فعلی، بحوالہ یسعیاہ 49:7۔ یہ ایک مرکزی الہیاتی دعویٰ ہے (بحوالہ زبُور 89) اِس کی تعریف اگلے دو اجزا سے کی جاتی ہے۔

۳۔ ''اُسکے حُکموں کو مانتے ہیں''۔ فعل، Qal،BDB 1036, KB 1581 عملی صفت فعلی، بحوالہ آیت 12، پیدائش 28:15,20 یشوع 24:17 زبُور 146:6

۴۔ ''اور اُن پر رحم کرتا ہے''۔ اسم، BDB 338، بحوالہ آیات 9,12 پہلا سلاطین 8:23 دُوسرا تواریخ 6:14 نحمیاہ 1:5;9:32 دانی ایل 9:4

اِن کی روشنی میں اُنہیں درج ذیل کام کرنا تھے:

ا۔ اُس سے مُحبت رکھیں، آیت 9، Qal،BDB 12, KB 17 عملی صفت فعلی (بحوالہ 6:5;7:13;11:1,13,22;13:3)۔ دیکھیئے مُکمل نوٹ 5:10 پر

۲۔ اُسکے حُکموں کو مانیں، آیت 9، Qal،BDB 1036, KB 1581 عملی صفت فعلی۔ دیکھیے نوٹ 5:1 پر۔

غور کریں خُدا کی وفاداری اور اسرائیل کی وفاداری کے درمیان توازن پر۔ YHWH یہواہ کے ساتھ مُحبت اور فرمانبرداری کے تعلقات سے ہزار پُشت تک برکات جاری رہتی ہیں ۔ ہزار بڑی کثرت کیلئے ایک استعارہ ہے نہ کہ ہمیشہ لُغوی (بحوالہ زبُور 90:4 مُکاشفہ 20:2,3,4,7)۔ دیکھیے نوٹ 5:9۔

7:10-11 غور کریں YHWH یہواہ کا ردِعمل اُن کیلئے جو"اُس سے عداوت رکھتے" ہیں۔ Qal،BDB 971, KB 1338 عملی صفت فعلی، بحوالہ 5:9 خروج 20:5 گنتی 10:35 دوُسرا تواریخ 19:2، زبُور 68:1;81:15;83:2;139:21:

ا۔ "ہلاک کرڈالتا ہے"۔ Hiphil،BDB 1, KB 2 فعل مطلق تعمیری

۲۔ "دیکھتے دیکھتے اُسے بدلہ دیگا"۔ Piel،BDB 1022, KB 1532 غیر کامل کا مطلب "دوبارہ بدلہ لینا"، "صلہ دینا" بحوالہ یرمیاہ 51:24۔

7:11۔"اسلئے جو فرمان اور آئین اور احکام"۔ دیکھیے خصُوصی موضوع 4:1 پر۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت۔ 7:12-16

۱۲۔اور تمہارے اِن حکموں کو سُننے اور ماننے اور اُن پر عمل کرنے کے سبب سے خداوند تیرا خدا بھی تیرے ساتھ اِس عہد اور رحمت کو قائم رکھیگا جنکی قسم اُس نے تیرے باپ دادا کھا ئی۔۱۳۔اور تجھ سے محبت رکھیگا اور تجھ کو برکت دیگا اور بڑھائیگا اور اُس ملک میں جسے تجھکو دینے کی قسم اُس نے تیرے باپ دادا سے کھائی وہ تیری اولاد پر اور تیری زمین کی پیداوار یعنی تیرے غلہ اور مے اور تیل پر اور تیرے گائے بیل کے اور بھیڑ بکریوں کے بچوں پر برکت نازِل کریگا۔۱۴۔تجھکو سب قوموں سے زیادہ برکت دی جائیگی اور تم میں یا تمہارے چوپایوں میں نہ تو کوئی عقیم ہوگا نہ بانجھ۔۱۵۔اور خداوند ہر قسم کی بیماری تجھ سے دُور کریگا اور مصر کے اُن برے رگوں کو جن سے تو واقف ہے تجھ کو لگنے نہ دیگا بلکہ اُنکو اُن پر جو تجھ سے عداوت رکھتے ہیں نازل کریگا۔۱۶۔اور تو اُن سب قوموں کو جنکو خداوند تیرا خدا تیرے قابو میں کردیگا نابود کرڈالنا۔تو اُن پر ترس نہ کھانا اور نہ اُنکے دیوتاؤں کی عبادت کرنا ورنہ یہ تیرے لئے ایک جال ہوگا۔

7:12۔ بالعوض تعلقات (یعنی باہمی عہد کی ذمہ داریاں) پر غور کریں۔غور کریں کہ "اُس کا عہد" اور "اُس کا رحم" متوازی ہیں۔

7:13-15۔YHWH یہواہ کی عہد کی برکات پر غور کریں:

ا۔ مُحبت رکھیگا

۲۔ برکت دیگا

۳۔ بڑھائیگا

۴۔ اولاد پر برکت نازل کریگا

۵۔ زمین کی پیداوار پر برکت دیگا

ا۔ غلہ

ب۔ مے

ج۔ تیل

۶۔ بھیڑ بکریوں پر برکت نازل کریگا

۷۔ نہ بانجھ (بحوالہ خروج 23:26)

ا۔ تُم میں (بحوالہ پیدائش 11:30;16:1;25:21;29:31)

ب۔ تُمہارے چوپایوں میں (بحوالہ 28:4;30:9)۔

۸۔ ہر قسم کی بیماری تُجھ سے دوُر کریگا (غیر معمول اصطلاح جو صرف یہاں اور 28:10 میں استعمال ہوئی)۔

۹۔ تیرے دُشمنوں کو شکست فاش دیگا

یہ بکثرت برکات (بحوالہ خروج 23:25-26) واضح طور پر استثنا 28 میں بیان کی گئی ہیں لیکن وہ نافرمانی (بحوالہ استثنا 27 اور 28:15-58) کے انجام کی لپیٹ میں ہیں۔

مُوسیٰ کے عہد کی مشرُوط فطرت واضح ہے۔ اسرائیل کی باقی ماندہ تاریخ استثنا 27-29 کی روشنی میں سمجھی جا سکتی ہے۔ خُدا کے وعدے اور برکات محض وفادار، یقین رکھنے والی اور فرمانبردار اسرائیل قوم کو دستیاب ہے۔ اسرائیل کبھی بھی اِس عمل کے درجے کو قائم نہیں رکھ سکتے تھے اِس لئے اُنہیں ایک نئے عہد کی ضرورت تھی (بحوالہ یرمیاہ 31:31-34 حزقیال 36:22-38 گلتیوں 3) جو YHWH یہواہ کے اعمال کی بُنیاد پر ہے۔

تمام پُرانے عہد نامے کے یسوع کے پیروکار دُعا کرتے ہیں اور آخری وقت کی تجدید کی توقع کرتے ہیں (بحوالہ رومیوں 9-11)۔ لیکن یہ واضح طور بیان کرنا ضروری ہے کہ یسوع کے بغیر کوئی عہد کی اُمید نہیں (بحوالہ یوحنا 14:6;1:12;3:16;20:31)۔

7:16۔ ''جال''۔ کنعانی دیوتاؤں کو مکمل طور پر نظرانداز کرنا ورنہ وہ تُمہارے لئے جال بن جائیں گے (BDB 430 بحوالہ خروج 23:33 گنتی 33:55 یشوع 23:13 قضاۃ 2:3;8:27 زبُور 106:36) جو لُغوی طور ''شکاریوں کا جانور پکڑنے والا جال'' ہے۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت۔ 7:17-26

۱۷۔ اور اگر تیرا دِل بھی یہ کہے کہ یہ قومیں تو مجھ سے زیادہ ہیں مَیں انکو کیونکر نکالوں؟ ۔۱۸۔ تو بھی اُن سے نہ ڈرنا بلکہ جو کچھ خداوند تیرے خدا نے فرعون اور سارے مصر سے کِیا اُسے خوب یاد رکھنا۔ ۱۹۔ یعنی اُن بڑے بڑے تجربوں کو جنکو تیری آنکھوں نے دیکھا اور اُن نشانوں اور معجزوں اور زور ہاتھ اور بلند بازو کو جن سے خداوند تیرا خدا تجھکو نکال لایا کیونکہ خداوند تیرا خدا ایسا ہی اُن سب قوموں سے کریگا جن سے تو ڈرتا ہے۔ ۲۰۔ بلکہ خداوند تیرا خدا اُن میں زنبوروں کو بھیج دیگا یہاں تک کہ جو اُن میں سے باقی بچ کر چھپ جائینگے وہ بھی تیرے آگے سے ہلاک ہو جائینگے۔ ۲۱۔ سو تو اُن سے دہشت نہ کھانا کیونکہ خداوند تیرا خدا تیرے بیچ میں ہے اور وہ خدایِ عظیم اور مہیب ہے۔ ۲۲۔ اور خداوند تیرا خدا اُن قوموں کو تیرے آگے تھوڑا تھوڑا کر کے دفع کریگا تو ایک ہی دم اُنکو ہلاک نہ کرنا ایسا نہ ہو کہ جنگلی درندے بڑھ کر تجھ پر حملہ کرنے لگیں۔ ۲۳۔ بلکہ خداوند تیرا خدا اُنکو تیرے حوالہ کریگا اور اُنکو ایسی شکست فاش دیگا کہ وہ نابود ہو جائینگے اور تو اُنکا نام صفحۂ روزگار سے مٹا ڈالیگا اور کوئی مرد تیرا سامنا نہ کر سکے گا یہاں تک کہ تو اُنکو نابود کر دیگا۔ ۲۵۔ تم اُنکے دیوتاؤں کی تراشی ہوئی مورتوں کو آگ سے جلا دینا اور جو چاندی یا سونا اُن پر ہو اُسکا تو لالچ نہ کرنا اور نہ اُسے لینا تا نہ ہو کہ تو اُسکے پھندے میں پھنس جائے کیونکہ ایسی بات خداوند تیرے خدا کے آگے مکروہ ہے۔ ۲۶۔ سو تو ایسی مکروہ چیز اپنے گھر میں لا کر اُسکی طرح نیست کر دیا جانے کے لائق نہ بن جانا بلکہ تو اُس سے از حد گھن کھانا اور اُس سے بالکل نفرت رکھنا کیونکہ وہ معلون چیز ہے۔

7:17۔ ''اور اگر تیرا دِل بھی یہ کہے''۔ یہ ''اگر تُم سوچ رہے ہو یا شک کر رہے ہو'' کیلئے عبرانی محاورہ ہے (بحوالہ آیت 21؛ 9:23 زبُور 95:8)۔ اِس پیراگراف کا مکمل نُکتہ اسرائیل کی حوصلہ افزائی کرنا ہے:

۱۔ YHWH یہواہ کے مصریوں کے خلاف کاموں سے (یعنی آفتیں)، آیات 18-19

۲۔ YHWH یہواہ کے کنعانیوں کے خلاف وعدے کا کاموں سے (یعنی زنبُوروں)، آیات 20-24

7:18۔ ''اُسے خوب یاد رکھنا''۔ یہ فعل (BDB 269, KB 269، Qal فعل مطلق کامل اور Qal غیر کامل) تاکید کیلئے اکثر استعمال ہوا ہے (بحوالہ 5:15;7:2;8:18;9:7,27; 15:15;16:3,12;24:9,18,22;25:17;32:7)۔ ایمانداروں کو خُدا کے موجود ہاتھ کو دیکھنے کیلئے پیچھے ضرور مُڑ کر دیکھنا چاہئیے۔ جیسے وہ ماضی میں تھا ایسے ہی وہ مُستقبل میں بھی ہوگا (''اُن کیلئے جو اُس سے مُحبت رکھتے ہیں اور اُس کے حُکموں کو مانتے ہیں)۔ YHWH یہواہ عمل کرتا تھا اور تاریخ میں اپنے لوگوں کیلئے عمل کرتا رہیگا۔

7:19۔ YHWH یہواہ کے مصر میں مخلصی کے کاموں کے بیان کیلئے الفاظ پر غور کریں:

۱۔ ''بڑے بڑے تجربوں کو''۔ BDB 152 & 650 II بحوالہ 4:34;29:3 (یہ وہی بُنیاد [III] خُداوند کی طرف سے بیابان کی صحرانوردی کے دور میں اسرائیل کی ''آزمائش'' کیلئے بھی استعمال ہوئی ہے، بحوالہ 6:16,9:22)۔

۲۔ ''اُن نشانوں'' BDB 16 بحوالہ 4:34;7:19;26:8;29:2;34:11 زبُور 78:43;105:27;135:9

۳۔ ''معجزوں'' BDB 68 بحوالہ 4:34;6:22;7:19;26:8;34:11 زبُور 78:43;105:27;135:9

۴۔ ''زورآور ہاتھ'' 388 & BDB 305، بحوالہ 4:34;5:15;6:21;7:8,19;9:26;11:2;26:8;34:12 دیکھئیے نوٹ 4:34 پر۔

۵۔ ''اور بُلند بازو کو'' 639 & BDB 283 (Qal مجہول صفت فعلی) بحوالہ 4:34;5:15;7:19;9:29;11:2;26:8

میں نے صرف استثنا میں متوازیت کا ذکر کیا ہے۔ یہ جبکہ خروج میں بھی پائی جاتی ہے۔ YHWH یہواہ کے مخلصی کے اعمال اسرائیل کیلئے بڑی اُمید ہیں۔ یہ ابراہام سے وعدہ کی تکمیل ہیں (بحوالہ پیدائش 15:12-21)۔ یہ قومی عہد کی ابتدا ہیں۔

7:20۔ ''بلکہ خداوند تیرا خدا اُن میں زنبوروں کو بھیج دیگا''۔ یہاں ''زنبوروں'' کیلئے دو مُمکنہ معانی ہیں (BDB 864): (1) یہ یا تو علامتی ہے (بحوالہ استثنا 1:44 جو لشکر کو بطور شہد کی مکھیوں کی مانند بیان کرتی ہے) یا (2) لُغوی (بحوالہ خروج 23:28 یشوع 24:12 جہاں خُدا دُوسرے لشکروں کو شکست فاش دینے کیلئے زنبور بھیجتا ہے۔ خُدا اپنے لوگوں کو دکھاتا ہے کہ وہ اُن کی خاطر لڑتا ہے۔

7:21۔ ''سو تو اُن سے دہشت نہ کھانا''۔ یہ فعل (BDB 791, KB 888، Qal غیر کامل) کئی مرتبہ دہرایا گیا ہے (بحوالہ 1:29;7:21;20:3;31:6 یشوع 1:9)۔

☆۔ ''کیونکہ خداوند تیرا خدا تیرے بیچ میں ہے''۔ یہ ایک عُمدہ سچائی ہے۔ افضل خُدا، پاک ترین اپنے لوگوں کے بیچ میں ہے (بحوالہ خروج 29:45 گنتی 5:3;35:34)۔ یہ وہ ہے جو عمانوئیل کا مطلب ہے (بحوالہ یسعیاہ 7:14;8:8,10)۔

☆۔ ''اور وہ خدایِ عظیم اور مہیب ہے''۔ یہ فقرہ درج ذیل سے بنا ہے۔:

۱۔ ایک اضافی صفت۔ ''عظیم'' BDB 42

۲۔ ایک Niphal صفت فعلی ۔ ''مہیب'' BDB 431, KB 43۔

یہ YHWH یہواہ کا بیانیہ (Niphal کی شاخ استعمال کرنا) 10:17 نحمیاہ 1:5;4:14;9:32 دانی ایل 9:4 میں بھی پایا جاتا ہے۔

7:22۔ یہ آیت YHWH یہواہ کی قوت (یعنی ''واضح راستہ'' BDB 675, KB 730، Qal کامل) اور انسانی حدود کے درمیان توازن کو ظاہر کرتا ہے۔

۱۔ ''تُو ایک ہی دم اُن کو ہلاک نہ کرنا''

۲۔ ''ایسا نہ ہو کہ جنگلی درندے بڑھکر تُم پر حملہ کرنے لگیں''

7:23۔ خُدا کے کام درج ذیل طور بیان کیے جاتے ہیں:

۱۔ ''خُداوند تیرا خُدا اُن میں زنبوروں کو بھیجیگا'' آیت 20

۲۔ ''بلکہ خُداوند تیرا خُدا اُنکو تیرے حوالہ کریگا''، آیت 23 (اسم اور فعل ایک ہی بُنیاد سے)، آیت 23 بحوالہ خروج 23:27 (یہ مُقدس جنگ کی لُغت ہے)

۳۔ ''اور وہ اُنکے بادشاہوں کو تیرے قابُو میں کریگا''، آیت 24

7:24۔ ''اور کوئی مرد تیرا سامنا نہ کرسکے گا''۔ یہ عسکری تصادم کیلئے عبرانی محاورہ ہے (یعنی دو لشکر، بحوالہ 11:25 یشوع 1:5;10:8;23:9)۔

☆۔ ''اور تو اُنکا نام صفحۂ روزگار سے مٹا ڈالیگا''۔ فعل (BDB 1, KB 2، Hiphil کامل) یہاں ایک مُکمل اور جامع ہلاکت اور موت کے محاورے کے طور استعمال ہوا ہے تاکہ نسل نہ رہے (یعنی مُقدس جنگ)۔

7:25-26۔ یہ آیات بیان کرتی ہیں کیسے اسرائیل کو کنعانی بتوں سے سلوک کرتا ہے (یعنی ''تراشی ہوئی مورتوں کا'' BDB 820 تعمیر 43، دیکھیے مُکمل نوٹ 12:3 پر)۔

۱۔ ''آگ سے جلا دینا''۔ BDB 976, KB 1358، Qal غیر کامل، بحوالہ آیات 12:3 ;5,25

۲۔ ''اور جو چاندی یا سونا اُن پر ہو اُسکا لالچ نہ کرنا

ا۔ اپنے گھر نہ لیکر جانا'' آیات 25,26

ب۔ ایسا نہ ہو کہ تُم از خُود اِس جال میں پھنس جانا ا

ج۔ یہ ایک حقارت ہے (BDB 1072، بحوالہ 1072 بحوالہ 12:3)

د۔ یہ اُس پابندی کے درمیان ہے (یعنی ''بُری باتوں''، BDB 214

ر۔ تُم واضح طور پر (BDB 1055 دونوں افعال اور اسم) اُن سے نفرت اور حقارت کرنا (BDB 1073)۔

7:26۔ ''ملعون چیز''۔ یہ لفظ herem سے متعلقہ ہے جس کا مطلب ''خُدا کیلئے مُکمل ہلاکت کیلئے وقف کردہ)۔ اِس کا اکثر ترجمہ ''مشرُوط طور پر'' ہوتا ہے۔ فاعل کا کوئی بھی غیر جانبدار استعمال مشرُوط طور پر مُکمل ہلاکت کیلئے ہے۔ اِس لئے اِسے مُکمل ہلاک ہونا ہے۔

سوالات برائے مباحثہ:

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

یہ سوالات برائے مباحثہ آپ کی معاونت کے لئے فراہم کئے گئے ہیں تاکہ آپ کتاب کے اس حصے کے اہم معاملات پر سوچ بچار کر سکیں۔ یہ حتمی نہیں بلکہ محض آپ کے خیالات کو اُبھارنے کیلئے ہیں۔

1۔ خُدا ایک قوم کی سرزمین لیکر دُوسری قوم کو کیوں دے رہا تھا؟

2۔ کیا بائبل بین النسلی شادیوں سے گُریز کا کہتی ہے؟

3۔ اِس کا کیا مطلب ہے کہ خُدا اسرائیل کو خاص لوگوں کے طور پر چُنتا ہے؟

استثنا ۸ (Deuteronomy 8)

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

NKJV	NRSV	TEV	NJB
یاد رکھنا خُداوند تیرے خُدا نے 8:1-10	تکبر اور خُود کفیلی کیلئے بہکاوہ 8:1-10	اچھی سرزمین پر قابض ہونا 8:1-10	بیابان میں ابتلا 8:1-4;8:5-6
8:11-20	8:11-20	خُداوند کو بھولنے کے بارے میں خبرداری 8:11-20	وعدہ کی سرزمین اور اُسکے بہکاوے 8:7-10;8:11-16;8:17-20

پڑھنے کا طریقہ کار سوئم (دیکھئے صفحہ vii تعارفی حصّے میں) عبارتی سطح پر مُصنف کے اصل مقصد کی پیروی کریں۔

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

ایک باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں، اور اِس باب کے موضوع کی نشاندہی کریں۔اپنے موضوعات کی تقسیم کا اوپر دیئے گئے چار تراجم سے موازنہ کریں۔عبارت سازی الہامی نہیں ہے لیکن یہ اصل مُصنف کے مقصد کی ایک کڑی ہے جو کہ ترجمے کی رُوح ہے۔ ہر عبارت کا صرف اور صرف ایک موضوع ہوتا ہے۔

۱۔ پہلی عبارت

۲۔ دُوسری عبارت

۳۔ تیسری عبارت

۴۔ وغیرہ وغیرہ

الفاظ اور ضربِ اُلمثال کی تحقیق۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت۔8:1-10

۱۔سب حکموں پر جو آج کے دن مَیں تجھکو دیتا ہوں تم احتیاط کر کے عمل کرنا تم جیتے اور بڑھتے رہو اور جس ملک کی بابت خداوند نے تمہارے باپ دادا سے قسم کھائی ہے تم اُس میں جا
کر اُس پر قبضہ کرو۔۲۔اور تو اُس سارے طریق کو یاد رکھنا جس پر ان چالیس برسوں میں خداوند تیرے خدا نے تجھکو اِس بیابان میں چلایا تا کہ وہ تجھکو عاجز کر کے آزمائے اور
تیرے دِل کی بات دریافت کرے کہ تو اُسکے حکموں کو مانیگا یا نہیں۔۳۔اور اس نے تجھکو عاجز کیا بھی اور تجھ کو بھوکا ہونے دیا اور وہ من جسے نہ تو نے نہ تیرے باپ دادا جانتے تھے
تجھکو کھلایا تا کہ تجھکو سکھائے کہ انسان صرف روٹی ہی سے جیتا نہیں بلکہ ہر بات سے جو خداوند کے منہ سے نکلتی ہے وہ جیتا رہتا ہے۔۴۔اِن چالیس برسوں میں نہ تو تیرے تن پر
تیرے کپڑے پرانے ہوئے اور نہ تیرے پاؤں سوجے۔۵۔اور تو اپنے دل میں خیال رکھنا کہ جس طرح آدمی اپنے بیٹے کو تنبیہ کرتا ویسے ہی خداوند تیرا خدا تجھ کو تنبیہ کرتا ہے
۔۶۔سو تو خداوند اپنے خدا کی راہوں پر چلنے اور اُس کا خوف ماننے کے لئے اُس کے حکموں پر عمل کرنا۔۷۔کیونکہ خداوند تیرا خدا تجھ کو ایک اچھے ملک میں لئے جاتا ہے وہ پانی کی ند
یوں اور ایسے چشموں اور سوتوں کا ملک ہے جو وادیوں اور پہاڑوں سے پھوٹ کر نکلتے ہیں۔۸۔وہ ایسا ملک ہے جہاں گیہوں اور جَو اور انگور اور انجیر کے درخت اور انار ہوتے ہیں
وہ ایسا ملک ہے جہاں روغن دار زیتون اور شہد بھی ہے۔۹۔اُس ملک میں تجھ کو روٹی بافراط ملیگی اور تجھ کو کسی چیز کی کمی نہ ہوگی کیونکہ اُس ملک کے پتھر بھی لوہا ہیں اور وہاں کے
پہاڑوں سے تو تابنا کھود کر نکال سکے گا۔۱۰۔اور تو کھائیگا اور سیر ہوگا اور اُس اچھے ملک کے لئے جسے خداوند تیرا خدا تجھ کو دیتا ہے اسکا شکر بجالائیگا۔

8:1۔''سب حکموں پر جو آج کے دن مَیں تجھکو دیتا ہوں''۔غور کریں اسم (BDB 846 دیکھیے خصُوصی موضوع 4:1 پر) اور فعل (BDB 845, KB 1010، Piel صفت فعلی) ہم جنس ہیں (ایک ہی بُنیاد سے)۔

☆ ۔ ''تم احتیاط کر کے عمل کرنا'' ۔فعل (BDB 1036, KB 1581،Qal غیر کامل ، دیکھیے نوٹ 6:12 پر) اکثر استثنا میں استعمال ہوا ہے (بحوالہ Qal، 4:2,6,9,40;5:1, 10,12,29,32;6:2,3,17,25;7:8,9,11,12;8:1,2,6,11;10:13;11:1,8,22,32؛ Niphal، 2:4;4:9,15,23;6:12;8:11;11:16) ۔ یہ آیت ظاہر کرتی ہے کہ مُحبت کے ساتھ عہد کے تعلقات اور فرمانبرداری خُدا کے انسانوں کو برکت دینے اور اُس کے وعدوں کی تکمیل کا ایک انداز ہے (بحوالہ آیات 2,6,16,18;4:1) ۔

☆ ۔ ''مُلک پر قبضہ کرو'' ۔ دیکھیے خصُوصی موضوع درج ذیل ۔

خصُوصی موضوع: مُلک پر قبضہ کرو

یہ فعل (BDB 439, KB 441،Qal کامل) درج ذیل کی مناسبت سے بارہا مرتبہ استعمال ہوا ہے:

ا ۔ YHWH یہواہ کا باپ دادا سے وعدہ/عہد (بحوالہ 1:8;10:11) ۔

۲ ۔ اسرائیل قوم اِن وعدوں پر عمل کرتی ہے اور مُلک پر حملہ کرتی ہے (بحوالہ 2:24;3:18-20) ۔

۳ ۔ یہ ''وراثت'' کا متوازی ہے (3:28)

۴ ۔ اسرائیل کو عہد کی فرمانبرداری کرنا ہوگی تا کہ اُس مُلک پر قابض رہ سکیں (بحوالہ 4:1,5,14;6:1;8:1;11:8;9:26-32) ۔

8:2 ۔ ''یاد رکھنا'' ۔ یہ فعل (BDB 269, KB 269،Qal کامل ، بحوالہ 5:15;7:18;8:2,18;9:7,27;15:15;16:3,12;24:9,18,22;25:17;32:7) ؛ ''یاد رکھنا'' پُرانے عہد نامے میں دو انداز میں استعمال ہوا ہے ۔ یہ عہد میں انسانوں کیلئے لازمی امر ہے کہ خُدا کے اعمال اور اُس کی شریعت کو یاد رکھیں ۔ یہ ایک عبرانی محاورہ ''خُدا کو ترجیحاً رکھیں'' تھا ۔ یہ انسانوں کی درخواست ہے کہ خُدا ہمارے گُناہ یاد نہ رکھے ۔

☆ ۔ ''بیابان میں'' ۔ اسرائیل (یعنی اُن کے ربی) بیابان کی صحرا نوردی کے دور کو پیچھے مُڑ کر بطور YHWH یہواہ اور اسرائیل کے درمیان ہنی مُون کے دور کے طور پر دیکھتے ہیں ۔ خُدا اپنے لوگوں کے کبھی بھی اتنا قریب نہ ہوا تھا جتنا اِس آزمائش کے وقت میں تھا کیونکہ اُن کو ہر چیز کیلئے اُس پر انحصار کرنا پڑتا تھا ۔ اب وہ وعدے کی سرزمین میں افراوانی اور برکات حاصل کرنے کو تھے ۔ خُدا اُنہیں خبردار کر رہا ہے کہ وہ اب بھی اُس پر انحصار رکھیں کیونکہ وہ تھا اور سب چیزوں کا ذریعہ ابھی بھی ہے (بحوالہ آیت 18) ۔

☆ ۔ ''چالیس سال'' ۔ یہ عدد اکثر علامتی طور پر ایک مقررہ طویل دورانیے کو بیان کرنے کیلئے استعمال ہوتا تھا کوئی قمری دور سے بھی طویل (یعنی اٹھائیس دن) ۔ بحرحال ، کئی مواقعوں پر یہ لُغوی طور پر تھا ۔ یہ اکثر جاننا مُشکل ہے کہ کسے بغیر دیگر تاریخی یا کلامِ مُقدس کی معلومات کے چُنا جائے ۔ بیابان کی صحرا نوردی کا دورانیہ کوئی اڑتیس برس پر محیط تھا ۔

8:3 ۔ ''من'' ۔ یہ (BDB 5771، لوگ اِسے ''من'' کہتے تھے [خروج 16:31] خروج 16:4 کے سوال سے ۔ یہ کیا ہے؟ مُوسیٰ اِسے ''آسمان سے اُتری ہوئی روٹی'' کہتا تھا ، خروج 16:4) بیابان کی صحرا نوردی کے دور میں خُدا کا خاص خوراک مہیا کرنے کا انداز تھا ۔ اِس کا بیان خروج 16:4,14-15:31 گنتی 11:7-8 لیکن اِس کا اصل مُدعا ہمیں معلوم نہیں ہے (BDB کہتا ہے کہ بدوں کوہ سینا میں اِسے جانتے تھے اور یہ سختی سے کسی ڈالی کا رس تھا لیکن یہ بائبل کے بیان میں موزوں نہیں لگتا) ۔ خُدا اُنہیں وہ مُہیا کرتا تھا جو اُنہیں روزانہ ضرورت ہوتی تھی نہ کہ ایک لمبی مُدت کیلئے تا کہ لوگ اُس پر اپنی روزمرہ کی ضرویات کیلئے بھروسہ کرنا شروع کر دیں ۔ وہ نئے عہد کے ایمانداروں کیلئے بھی ایسا کرتا تھا (بحوالہ متی 6:11) ۔

☆ ۔ ''جانتے'' ۔ یہ (BDB 393, KB 390) بُنیاد اِس آیت میں تین مرتبہ استعمال ہوئی ہے (دیکھیے مُکمل نوٹ 4:35 پر):

ا ۔ ''جسے تُم نہ جانتے تھے'' ۔ Qal کامل

۲ ۔ ''نہ تیرے باپ دادا جانتے تھے'' ۔ Qal کامل

۳ ۔ ''تا کہ تُجھ کو سکھائے'' ۔ Hiphil فعل مطلق تعمیری

اِس باب میں دیگر مقامات پر بھی غور کریں:

آیت 2 ''تو یاد رکھنا''۔Qal فعل مطلق تعمیری

آیت 5۔''اور تُو خیال رکھنا''۔Qal کامل

آیت 16۔نمبر 2 کا دہرایا جانا

☆۔''کہ انسان صرف روٹی ہی سے جیتا نہیں''۔یہ وہ ایک حوالہ ہے جسے یسوع نے اپنے آزمائے جانے کے تجربے میں شیطان کو کہا تھا(بحوالہ متی 4:14 لُوقا 4:4)۔انسانوں کو کسی بھی چیز سے زیادہ خُدا کے ساتھ ذاتی بھروسے کے تعلقات کی ضرورت ہوتی ہے(مثال زبُور 42:1-4;63:1;143:6 اگسٹین نے کہا تھا کہ ہر انسان کے اندر خُدا کی شبیہہ کا خلا ہوتا ہے)۔حتمی زندگی کیلئے جسمانی ہی کافی نہیں ہوتا(یعنی''بلکہ ہر بات سے جو خُداوند کے مُنہ سے نکلتی ہے'')۔

8:4۔'' نہ تو تیرے تن پر تیرے کپڑے پرانے ہوئے''۔دونوں راشی(وسطی ادوار کا یہودی تبصرہ نگار)اور جسٹن مارٹر(ابتدائی کلیسیائی آبا)کہتے ہیں کہ بچوں کے کپڑے بھی اُن کے بڑھنے کے ساتھ ساتھ نئے بنتے جاتے ہیں اور کبھی بھی پُرانے نہیں رہتے(بحوالہ استثنا 29:5 نہ ہی اُن کی چپل کا اضافہ کرتا ہے؛نحمیاہ 9:21)۔خُدا کی ہر ضرورت کیلئے دیکھ بھال کا کیا ہی عُمدہ اظہار ہے۔

☆۔''اور نہ تیرے پاؤں سوجے''۔یہ ایک غیر معمول عبرانی فعل ہے(BDB 130, KB 148،Qal کامل،بحوالہ نحمیاہ 9:21)جس کا مطلب''سوجے''۔یہی بُنیادی بطور اسم روٹی کی بڑھوتری کا بھی حوالہ ہے۔یہ کہتا ہے کہ اُن کے جسمانی بدن بھی مضبوطی پاتے تھے تاکہ طویل،کٹھن سفر میں قائم رہ سکیں۔

8:5۔'' آدمی اپنے بیٹے کو تنبیہ کرتا ویسے ہی خداوند تیرا خدا تجھ کو تنبیہ کرتا ہے''۔یہاں YHWH یہواہ بطور ایک شفیق باپ(بحوالہ امثال 3:15)کی ایک خاص مطابقت ہے۔وہ ہمیں ہماری اپنی بھلائی کیلئے تنبیہہ کرتا ہے(عبرانیوں 12:5-13)۔دیکھیے خصُوصی موضوع 2:15 پر۔دیکھیئے درج ذیل خصُوصی موضوع۔

خصُوصی موضوع:خُدا کا باپ پن

I۔ پُرانا عہدنامہ

ا۔ اِس میں ایک معنی ہے کہ خُدا بلحاظ تخلیق باپ ہے

ا۔ پیدائش 1:26-27

۲۔ ملاکی 2:10

۳۔ اعمال 17:28

ب۔ باپ ایک مطابقت ہے جو کئی معنوں میں استعمال ہوئی ہے:

ا۔ اسرائیل کا باپ(چُننے کے سبب سے)

ا۔ ''فرزند''۔خروج 4:22 استثنا 14:1;39:5 یسعیاہ 1:2;63:16;64:8 یرمیاہ 3:19;31:20 ہوسیع 1:10;11:1 ملاکی 1:6

ب۔ ''پہلوٹھا''۔خروج 4:22 یرمیاہ 31:9

۲۔ اسرائیل کے بادشاہ کا باپ(مسیحائی)

ا۔ دوُسرا سیموئیل 7:11-16

ب۔ زبُور 2:7 اعمال 13:33 عبرانیوں 1:5;5:5

ج۔ ہوسیع 11:1 متی 2:15

۳۔ مُحبت رکھنے والے ماں باپ کی مطابقت

ا۔ باپ(استعارہ)

(1) اپنے بیٹے کو اُٹھائے ہوئے چلتا ہے۔استثنا 1:31

(2) تنبیہ کرتا ہے۔استثنا 8:5 امثال 3:12

(3) مہیا کرنا(یعنی خروج)استثنا 32:1

(4) کبھی نہ چھوڑے گا۔زبُور 27:10

(5) مُحبت رکھتا ہے۔زبُور 103:13

(6) دوست / رہنما۔یرمیاہ 3:4

(7) شفا دینے والا / مُعاف کرنے والا۔یرمیاہ 3:22

(8) رحم کے ساتھ دینے والا۔یرمیاہ 31:20

(9) تربیت دینے والا۔ہوسیع 11:1-4

(10) خاص بیٹا۔ملاکی 3:17

ب۔ ماں(استعارہ)

(1) کبھی نہ چھوڑے گا۔زبُور 27:10

(2) دیکھ بھال کرنے والی ماں کی مُحبت۔یسعیاہ 49:15;66:9-13 اور ہوسیع 11:4 (تجویز کردہ عبارتی تصیح ''شیرخوار'' کے بجائے ''جوا'')۔

II۔ نیا عہدنامہ

ا۔ پاک تثلیث(عبارتیں جہاں تمام تینوں کا ذکر ہے)

ا۔ انجیلیں

ا۔ متی 3:16-17;28:19

ب۔ یوحنا 14:26

۲۔ پولُوس

ا۔ رومیوں 1:4-5;5:1,5;8:1-4,8-10

ب۔ پہلا کرنتھیوں 2:8-10;12:4-6

ج۔ دوُسرا کرنتھیوں 1:21;13:14

د۔ گلتیوں 4:4-6

ر۔ افسیوں 1:3-14,17;2:18;3:14-17;4:4-6

س۔ پہلا تھسلنیکیوں 1:2-5

ص۔ دوُسرا تھسلنیکیوں 2:13

ط۔ طیطس 3:4-6

۳۔ پطرس۔پہلا پطرس 1:2

۴۔ یہوداہ۔آیات 20-21

ب۔ یسوع

۱۔ یسوع بطور ''پہلوٹھا بیٹا''۔ یوحنا1:18;3:16,18 پہلا یوحنا4:9

۲۔ یسوع بطور ''خُدا کا بیٹا''۔ متی4:3;14:33;16:16 لُوقا1:32,35 یوحنا1:34,49;6:69;11:27

۳۔ یسوع بطور ''پیارا بیٹا''۔ متی3:17;17:5

۴۔ یسوع کا خُدا کیلئے ابا کا استعمال۔ مرقس14:36

۵۔ یسوع کا اسمائے ضمیر کا استعمال دونوں اپنے اور خُدا کے تعلقات کو ظاہر کرنے کیلئے

ا۔ ''میرا باپ'' مثال یوحنا5:18;10:30,33;19:7;20:17

ب۔ ''تمُہارا باپ'' مثال متی17:24-27

ج۔ ''ہمارا باپ'' مثال متی6:9,14,26

ج۔ خُدا اور انسانوں کے درمیان دوستانہ تعلقات کو بیان کرنے کیلئے کئی خاندانی استعاروں میں سے ایک

ا۔ خُدا بطور باپ

۲۔ ایماندار بطور:

ا۔ خُدا کے فرزند

ب۔ فرزند

ج۔ خُدا سے پیدا ہوئے

د۔ نئے سرے سے پیدا ہوں

ر۔ لے پالک

س۔ پیدا ہوئے

ص۔ خُدا کا گھرانہ

8:6۔''خدا کی راہوں پر چلنے''۔ یہ طرز زندگی کیلئے عام بائبل کا استعارہ ہے(مثلاً 5:33;8:6;10:12;11:22;19:9;26:17;28:9;30:16)۔ خُدا چاہتا ہے کہ ہم ہر روز اُس کے مطابق زندگی گُزاریں۔ بائبل کا ایمان ایک عقیدہ نہیں ہے نہ ہی ساکرامنٹ کا عمل، نہ ہی زُبانی سبق اور نہ ہی نظاماتی الہیات، بلکہ خُدا کا ساتھ روزمرہ کے تعلقات ہیں۔

☆۔''اور اُس کا خوف ماننے''۔ یہ Qal فعل مطلق تعیری ''طریق پر چلنا'' کا متوازی ہے۔ یہ عزت اور احترام کا نظریہ ہے(بحوالہ 4:10;5:29;6:2,13,24;7:19;8:6; 10:12,20;13:4;14:23;17:19;31:12-13)۔

8:7-10۔ یہ زرعی مُعاشرے کو پانی دینے کی قدر و قیمت اور وعدے کی سرزمین کی مٹی پر بھرپُور پھل کی تاکید ہے۔ میسوپوتانیہ کے قدیم دستاویزات میں فلسطین ''دودھ اور شہد کی نہریں بہنے والی سرزمین'' کے طور پر جانا جاتا تھا(بحوالہ خروج3:8,17;13:5;33:3 استثنا6:3;11:9;26:9;27:3;31:20)۔ اِس میں بڑے بڑے معدنیات کے ذخائر بھی تھے، آیت9۔ خُدا کی اسرائیل پر برکات کا مطلب شُکر گُزار ردعمل پیدا کرنا تھا(بحوالہ آیت10)۔ خُدا چاہتا ہے کہ ہم اُس کی تخلیق سے لطف اندوز ہوں لیکن یہ یاد رکھیں کہ یہ سب کُچھ اُس نے ہمیں بخشا ہے۔

8:10۔ اِس آیت کا پہلا حصّہ ربیوں کے لازمی امر کا ماخذ ہے کہ کھانا کھا چُکنے کے بعد دُعا کی جائے۔ اِس قسم کا غیر سیاق وسباق الفاظ پر زور دینا، حالانکہ پرہیزگاری سے کا ''لکھاری کے مقصد'' سے کوئی تعلق نہیں۔

NASB(تجدید شُدہ) عبارت۔8:11-20

۱۱۔ سو خبردار رہنا کہیں اَیسا نہ ہو کہ تو خداوند اپنے خدا کو بھولکر اُسکے فرمانوں اور حکموں اور آئین کو جو جنکو آج مَیں تمکو سناتا ہوں ماننا چھوڑ دے۔ ۱۲۔ اَیسا نہ ہو کہ جب تو کھا کر سیر ہو اور خوشنما گھر بنا کر اُن میں رہنے لگے۔ ۱۳۔ اور تیرے گائے بیل گلے اور بھیڑ بکریاں بڑھ جائیں اور تیرے پاس چاندی اور سونا اور مال بکثرت ہو جائے۔ ۱۴۔ تو تیرے دل میں

غرور سمائے اور تو خداوند اپنے خدا کو بھول جائے جو تجھکو ملک مصر یعنی غلامی کے گھر سے نکال لایا ہے۔ ۱۵۔ اور اَیسے وسیع اور ہولناک بیابان میں تیرا رہبر ہوا جہاں جلانے والے سانپ اور بچھو تھے اور جہاں کی زمین بغیر پانی کے سوکھی پڑی تھی۔ وہاں اُس نے تیرے لئے چقماق کی چٹان سے پانی نکالا۔ ۱۶۔ اور تجھ کو بیابان میں وہ من کھلایا جسے تیرے باپ دادا جانتے بھی نہ تھے تاکہ تجھ کو عاجز کرے اور تیری آزمایش کر کے آخر میں تیرا بھلا کرے۔ ۱۷۔ اور ایسا نہ ہو کہ تو اپنے دل میں کہنے لگے کہ میری ہی طاقت اور ہاتھ کے زور سے مجھ کو یہ دولت نصیب ہوئی ہے۔ ۱۸۔ کیونکہ وہی تجھ کو دولت حاصل کرنے کی قوت اسلئے دیتا ہے کہ اپنے اُس عہد کو جسکی قسم اُس نے تیرے باپ دادا سے کھائی تھی قائم رکھے جیسا آج کے دن ظاہر ہے۔ ۱۹۔ اور اگر تو کبھی خداوند اپنے خدا کو بھولے اور اَور معبودوں کا پیرو بنکر اُنکی عبادت اور پرستش کرے تو میں آج کے دن تمکو آگاہ کئے دیتا ہوں کہ تم ضرور ہی نیست ہو جاؤ گے۔ ۲۰۔ جن قوموں کو خداوند تمہارے سامنے ہلاک کرنے کو ہے اُن ہی کی طرح تم بھی خداوند اپنے خدا کی بات نہ ماننے کے سبب سے ہلاک ہو جاؤ گے۔

8:11۔ ''خبردار''۔ یہ فعل (Niphal،BDB 1036, KB 1581 غیر کامل، بحوالہ 5:12;8:6;11:8;16:1) کا ترجمہ ''قائم رکھیں''، ''مانیں''، ''دھیان سے عمل کریں'' ہے (دیکھیے نوٹ 6:12 پر)۔ یہ فرمانبرداری کیلئے بُلاہٹ ہے۔

☆۔ ''بھول کر''۔ یہ فعل (Qal،BDB 1013, KB 1489 غیر کامل، بحوالہ 4:9,23,31;6:12;8:11,14,19;9:7;25:19) ''یاد رکھیں'' کا اُلٹ ہے (بحوالہ 5:15; 7:18;8:2,18;9:7,27;15:15;16:3,12;24:9,18;25:17;32:7)۔ یہ اطمینان یافتہ، برگشتہ انسان یا حتیٰ کہ دیندار انسان کی رغبت ہے۔ جب ہم خُدا کی برکات کو بھول جاتے ہیں تو ہم اپنے آپ کو یہ خیال کر کے دھوکہ دیتے ہیں کہ یہ سب کُچھ ہم نے اپنے وسائل سے کیا ہے۔ دینے والا ترجیح ہونا چاہیئے نہ کہ نعمت (بحوالہ زبُور 103:20)۔

☆۔ ''تو خداوند اپنے خدا کو''۔ غور کریں کہ اُنہیں خُدا کو یاد رکھنا ہے اور اِس کو کرنے کا مُناسب انداز فرمانبرداری ہے (بحوالہ لُوقا 6:46)۔ الوہیت کے ناموں کیلئے دیکھیے خصُوصی موضوع 1:3 پر۔

☆۔ ''اُسکے فرمانوں اور حکموں اور آئین کو''۔ دیکھیے خصُوصی موضوع: خُدا کے مُکاشفہ (ظہور) کیلئے اصطلاحات 4:1۔

8:13۔ ''بکثرت''۔ یہ فعل (Qal،BDB 915, KB 1176 غیر کامل) خُدا کی برکات کی مختلف اقسام کو ظاہر کرنے کیلئے تین مرتبہ دہرایا گیا ہے۔

8:15۔ ''جلانے والے سانپ''۔ یہ معلوم نہیں ہے کہ اُن کا (اضافی صفت، BDB 977 I اور اسم BDB 638) یہ نام اُن کے رنگ کی مُناسبت سے ہے (فعل سے) یا اُن کے ڈسنے (بحوالہ گنتی 21) کے درد (زہر سے) کے سبب ہے۔

☆۔ ''تیرے لئے چقماق کی چٹان سے پانی نکالا''۔ اِس واقعہ کا اندراج خروج 17:6 میں ہے اور دوبارہ گنتی 20:11 میں بھی ہے۔ پولُوس پہلا کرنتھیوں 10:4 میں کہتا ہے کہ چٹان خُدا کے مسیحائی فراہم کرنے کی علامت ہے۔

8:16۔ YHWH یہواہ آزماتا ہے تاکہ برکت دے سکے (مثلاً ابراہام پیدائش 22 میں، اسرائیل خروج 20:20 میں، من خروج 16:4 میں)۔ آزمانا (BDB 650, KB 702) حتیٰ کہ زبُور 26:2 میں دُعا بن جاتی ہے اور مختلف اصطلاحات میں یہی سوچ زبُور 139:1,23 میں۔

8:17۔ ''کہ میری ہی طاقت اور ہاتھ کے زور سے مجھ کو یہ دولت نصیب ہوئی ہے''۔ خُود ذخیرہ اندوزی اور تکبر سے باز رہیں (بحوالہ آیت 18، یعقوب 4:13-17)۔ دیکھیے خصُوصی موضوع: یہواہ کے اسرائیل کیلئے فضل کے اعمال 9:4-6 پر۔

8:18۔ ''بلکہ تُو یاد رکھنا''۔ دیکھیے نوٹ 7:18 پر۔

☆۔ ''اُس عہد کو جسکی قسم اُس نے تیرے باپ دادا سے کھائی تھی''۔ فتح YHWH یہواہ کے پیدائش 3:15;12:1-3;26:24;28:13-15 کے کفارے کے منصُوبے کا اوج پر ہونا تھا۔ یہ فقرہ استثنا (بحوالہ 1:8;6:10;8:18;9:5,27;29:13;30:20;34:4) میں دہرائی گئی تصدیق بن جاتا ہے۔
فعل (Niphal(BDB 989, KB 1396 کامل ہے جو عہد کے وعدوں میں مجہول یا فعل معکوس ہو سکتا ہے (مثلاً پیدائش 12:3)۔

8:19۔نافرمانی کے نتائج اُتنے ہی واضح ہیں جتنے فرمانبرداری کے۔غور کریں افعال ''بن کر'' (BDB 229, KB 246، Qal کامل)، ''عبادت'' (BDB 712, KB 773، Qal کامل)، اور ''پرستش'' (BDB 1005, KB 295، Hishtpaphel کامل) متوازی ہیں۔

☆۔ NASB ''اور اگر تو کبھی اپنے خُداوند کو بھولے''

NKJV ''اور اگر تو کبھی خداوند اپنے خدا کو بھولے''

NRSV ''اور اگر تو اپنے خُداوند کو بھولے''

TEV ''کبھی اپنے خُداوند کو نہ بھولو''

NJB ''یاد رکھو، اگر تُم یہواہ کو بھولے''

بناوٹ فعل ''بھولے'' (BDB 1013, KB 1485) دہرایا گیا ہے، فعل مطلق کامل، غیر کامل Qal کی تقلید کے ساتھ ہے۔ یہ بناوٹ عبرانی تاکید کے طریقہ کار کے طور ہے۔ یہ وہی قسم آیت 19 میں ''نیست'' کے ساتھ بھی دیکھی جاسکتی ہے۔

8:20۔''ہلاک ہوجاؤ گے''۔غور کریں کہ آیات 19 اور 20 میں فعل ''ہلاک ہوجاؤ گے'' (BDB 1, KB 2) چار مرتبہ استعمال ہوا ہے (آیت 19 میں فعل مطلق کامل، Qal غیر کامل آیات 19 اور 20 میں دو مرتبہ اور Hiphil صفت فعلی آیت 20 میں)۔ یہ استثنا میں تنبیہ کیلئے عام لفظ ہے۔ یہ کئی انداز میں استعمال ہوا ہے:

ا۔ خُدا اسرائیلیوں کو ہلاک کرے گا اگر وہ اُس کے عہد کو نہیں مانیں گے۔4:26 (دو مرتبہ)؛8:19,20;9:3;11:17;28:20,22,51,63;30:18۔

۲۔ خُدا اسرائیلیوں کو حکم دیتا ہے کہ وہ کنعانیوں کو مُکمل طور نیست کردیں۔7:24;8:20;12:2,3

۳۔ خُدا اُن کو ہلاک کرے گا جو اُس سے عداوت رکھیں گے۔7:10

۴۔ خُدا نے مصری رتھوں کو ہلاک کر دیا۔11:4

اسرائیل کو ''مُقدس جنگ'' کے نتائج بھگتنا ہوں گے اگر وہ عہد کی پامالی کریں گے (استثنا 29-27)۔خُدا انسانوں میں امتیاز نہیں رکھتا۔
نافرمانی کیلئے بڑے سنگین نتائج ہیں اور اِسی طرح فرمانبرداری کیلئے بڑے فوائد۔فضیلیت ذمہ داری کا پیش خیمہ ہوتی ہے۔''جسے بہت دیا گیا، اُس سے بہت طلب کیا جائے گا'' (بحوالہ لُوقا 12:48)۔

سوالات برائے مباحثہ:

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

یہ سوالات برائے مباحثہ آپ کی معاونت کے لئے فراہم کئے گئے ہیں تاکہ آپ کتاب کے اس حصئے کے اہم معاملات پر سوچ بچار کرسکیں۔یہ حتمی نہیں بلکہ محض آپ کے خیالات کو اُبھارنے کیلئے ہیں۔

1۔ خُدا کے فضل کے معجزات کی فہرست دیں جو اُس نے بیابان میں اپنے لوگوں کیلئے کیے اور جن کا اندراج باب 8 میں ہے

2۔ کیا خُدا اپنے لوگوں کو آزماتا ہے؟ کیوں؟

3۔ اِس باب میں انکساری پر اتنا زیادہ زور کیوں دیا گیا ہے؟

استثنا ۹ (Deuteronomy 9)

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

NKJV	NRSV	TEV	NJB
اسرائیل کی بغاوت دہرائی جاتی ہے	خُود راستبازی کا بہکاوا (9:1-10:11)	لوگوں کی نافرمانی 9:1-3;9:4-6;9:7-11	یہواہ نہ کہ اسرائیل فتح پاتے ہیں 9:1-6
9:1-12; 9:13-24	9:1-3;9:4-5;9:6-7;9:8-14	9:12;9:13-14;9:15-21	اسرائیل کا حورب میں رویہ، مُوسیٰ مداخلت کرتا ہے 9:7-14; 9:15-21
9:25-29	9:15-21;9:22-24;9:25-29	9:22-24;9:25-29	اسرائیلی دوبارہ گُناہ کرتے ہیں، مُوسیٰ کی دُعا 9:22-24; 9:25-29

پڑھنے کا طریقہ کار سوئم (دیکھئے صفحہ vii تعارفی حصّے میں) عبارتی سطح پر مُصنف کے اصل مقصد کی پیروی کریں۔

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

ایک باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں، اور اِس باب کے موضوع کی نشاندہی کریں۔ اپنے موضوعات کی تقسیم کا اوپر دیئے گئے پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔ عبارت سازی الہامی نہیں ہے لیکن یہ اصل مُصنف کے مقصد کی ایک کڑی ہے جو کہ ترجمے کی رُوح ہے۔ ہر عبارت کا صرف اور صرف ایک موضوع ہوتا ہے۔

۱۔ پہلی عبارت

۲۔ دُوسری عبارت

۳۔ تیسری عبارت

۴۔ وغیرہ وغیرہ

الفاظ اور ضربِ اُلمثال کی تحقیق۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت۔ 9:1-6

۱۔ سن لے اَے اسرائیل آج تجھے یردن پار اسلئے جانا ہے کہ تو ایسی قوموں پر جو تجھ سے بڑی اور زور ہیں اور ایسے بڑے شہروں پر جنکی فصلیں آسمان سے باتیں کرتی ہیں قبضہ کرے
۔۲۔ وہاں عناقیم کی اولاد ہیں جو بڑے بڑے اور قد آور لوگ ہیں تجھے اُنکا حال معلوم ہے اور تو نے اُنکی بابت یہ کہتے سنا ہے کہ بنی عناق کا مقابلہ کون کر سکتا ہے؟ ۔۳۔ پس تو آج
کے دن جان لے کہ خداوند تیرا خدا تیرے آگے آگے بھسم کرنے والی آگ کی طرح پار جا رہا ہے۔ وہ اُنکو فنا کریگا اور وہ اُنکو تیرے آگے پست کریگا کہ تو اُنکو نکال کر جلد ہلاک کر
ڈالیگا جیسا خداوند نے تجھ سے کہا ہے۔ ۴۔ اور جب خداوند تیرا خدا اُنکو تیرے آگے سے نکال چکے تو تو اپنے دِل میں یہ نہ کہنا کہ میری صداقت کے سبب سے خداوند مجھے اِس ملک
پر قبضہ کرنے کو یہاں لایا ہے کیونکہ فی الوقع اِنکی شرارت کے سبب سے خداوند ان قوموں کو تیرآ گے سے نکالتا ہے۔ ۵۔ تو اپنے دل کی صداقت یا اپنے دل کی راستی کے سبب سے
اُس ملک پر قبضہ کرنے کو نہیں جا رہا ہے بلکہ خداوند تیرا خدا اِن قوموں کی شرارت کے باعث اِنکو تیرے آگے سے خارج کرتا ہے تا کہ یوں وہ اُس وعدہ کو جسکی قسم اُس نے تیرے
باپ دادا ابرہاؔم اور اضحاقؔ اور یعقوبؔ سے کھائی پورا کرے۔ ۶۔ غرض تو سمجھ لے کہ خداوند تیرا خدا تیری صداقت کے سبب سے یہ اچھا ملک تجھے قبضہ کرنے کے لئے نہیں دے رہا
ہے کیونکہ تو ایک گردن کش قوم ہے۔

9:1۔''سن''۔ یہ عبرانی اصطلاح shema(Qal،BDB 1033, KB 1570 صیغہ امر بحوالہ 4:1;5:1;6:3,4;9:1;20:3;27:9)جس کا مطلب ''عمل کرنے کیلئے سُننا'' ہے۔دیکھیے نوٹ 4:1 پر۔

☆۔''اَے اسرائیل''۔دیکھیے خصوصی موضوع 1:1 پر۔

☆۔''کہ تو ایسی قوموں پر جو تجھ سے بڑی اور زورآور ہیں''۔یہ ایک دہرایا گیا موضوع ہے(دیکھیے نوٹ 1:28 پر)۔الٰہیاتی نُکتہ(یعنی YHWH یہواہ کا خُودمُختار انتخاب اور اُس کا باپ دادا سے وعدہ)9-7:6 میں ہے۔وہ قابل بھروسہ اور سچا ہے۔اُس کا کردار اسرائیل کی ہٹ دھرمی اور ضدی پن میں واضح ہوتا ہے(بحوالہ آیات 6,7,13,24,27;10:16; 31:27)۔

9:2۔''عناقیم...عناقیم کی اولاد''،علم صرف کی رُو سے اِس اصطلاح کا مطلب ''لمبی گردن'' ہے اور اِس لئے یہ دیوہیکل کا حوالہ ہے۔استثنا 11-2:10 میں یہ رفائیم سے مُنسلک ہے اور گنتی 13:33 میں یہ جبار سے مُنسلک ہے۔دیکھیے خصوصی موضوع 1:28 پر۔

☆۔''معلوم''۔دیکھیے مُکمل نوٹ 4:35 پر۔

9:3۔''جان لے''۔یہ فعل(Qal،BDB 393, KB 390 کامل)اکثر اور کئی معنوں میں استعمال ہوا ہے۔دیکھیے خصوصی موضوع 4:35 پر۔

☆۔''بھسم کرنے والی آگ''۔یہ BDB 77 جمع BDB 37 ہے۔یہ استعارہ سرزمین کے لوگوں پر اُن کی بدکاری کے سبب خُدا کی سزا کو بیان کرتا ہے(بحوالہ آیت 5-4؛ پیدائش 15:16)۔دیکھیے نوٹ 4:24۔خُدا کو بیان کرنے کیلئے استعمال کی گئی تشبیہات پر سیر حاصل گفتگو کیلئے دیکھئے ''بائبل کی تشبیہات کی لُغت'' صفحات 336-332 پر۔

☆۔''وہ اُنکو فنا کریگا اور وہ اُنکو تیرے آگے پست کریگا''۔یہ متقابل دو افعال متوازی ہیں اور YHWH یہواہ کا اسرائیل کی خاطر کاموں کا اشارہ کرتے ہیں:

ا۔ ''فنا کردیگا'' ۔ Hiphil،BDB 1029, KB 1552 غیر کامل

۲۔ ''پست کریگا'' ۔ Hiphil،BDB 488, KB 484 غیر کامل

یہ بھی غور کریں کہ اسرائیل کو ایمان میں عمل پیہاں ہونا ہے اور حملہ کرنا ہے:

ا۔ ''کہ تُو اُنکو نکال کر'' ۔ Hiphil،BDB 439, KB 441 کامل

۲۔ ''جلد ہلاک کرڈالیگا'' ۔ Hiphil،BDB 1, KB 2 کامل جمع تابع فعل (BDB 555 II)

اِس پر بھی غور کرنے کی ضرورت ہے کہ YHWH یہواہ نے اپنا کام مُکمل کیا لیکن اسرائیل نے مُقامی آبادی کو مُکمل طور پر ہٹانے کا اپنا کام مُکمل نہیں کیا(بحوالہ قضاۃ 2-1)۔اسرائیل کو جلد ایسا کرنا چاہیئے تھا(بحوالہ 7:22)لیکن اُس نے ویسا نہ کیا۔

6-9:4۔''اور جب خداوند تیرا خدا اُنکو تیرے آگے سے نکال چکے تو تو اپنے دِل میں یہ نہ کہنا کہ میری صداقت کے سبب سے خداوند مجھے اِس ملک پر قبضہ کرنے کو یہاں لایا ہے''۔یہ 20-8:11 کے مترادف ہے۔خُدا لوگوں پر پھر ظاہر کررہا ہے کہ وہ کام کررہا ہے اِس لئے نہیں کہ وہ اچھے ہیں بلکہ اِس لئے کہ (1) اُس سرزمین کے لوگ بدکار ہیں(بحوالہ پیدائش 3-12:1 احبار 14-20:13;25-18:24)اور (2) اُس کا پیدائش 3-12:1 میں شروع ہونے والا باپ دادا سے وعدہ۔وہ چاہتا ہے کہ وہ یاد رکھیں کہ خُدا مُکمل اختیار رکھتا ہے۔

خصُوصی موضوع:YHWH یہواہ کے اسرائیل پر فضل کے اعمال

یہ واضح طور پر بیان کیا جانا چاہیئے کہ خروج،بیابان کی صحرانوردی اور فتح YHWH یہواہ کے حصّے کے فضل کے اعمال تھے نہ کہ اسرائیل کے کاموں کی بدولت عطا کی گئی نعمتیں:

ا۔ یہ YHWH یہواہ کی ''آبا'' کیلئے مُحبت تھی۔استثنا 4:37-38;7:8;10:15

۲۔ یہ اسرائیل کی تعداد کے سبب نہ تھے۔استثنا 7:7

۳۔ یہ اسرائیل کی طاقت وقوت کے سبب نہ تھے۔استثنا 8:1

۴۔ یہ اسرائیل کی راستی اور صداقت کے سبب نہ تھے۔استثنا 9:5-6

۵۔ YHWH سزاؤں کے درمیان بھی اسرائیل سے مُحبت جاری رکھتا ہے۔یرمیاہ 31:3

9:5۔"تو اپنے دل کی صداقت یا اپنے دل کی راستی کے سبب سے اُس ملک پر قبضہ کرنے کو نہیں جا رہا ہے"۔یہ دونوں اُسمائے اِس سیاق وسباق میں متوازی ہیں:

ا۔ "صداقت" ۔ BDB 842 بحوالہ 6:25;9:4,5,6;24:13;33:21، دیکھیے خصُوصی موضوع 1:16 پر

۲۔ "راستی" ۔ BDB 449 کا مطلب اخلاقی طرز زندگی یا راستبازی ہے بحوالہ پہلا تواریخ 29:17 زبُور 119:7

اسرائیل کو کنعان کی سرزمین اُن کی دینداری کے سبب نہیں ملی بلکہ کنعانیوں کی بے دینی کے سبب سے (بحوالہ آیت 4، پیدائش 15:12-21 احبار 18:24-28 دیکھیے نوٹ 3:6 پر)

☆۔"یوں وہ اُس وعدہ کو جسکی قسم اُس نے تیرے باپ دادا ابرہام اور اضحاق اور یعقوب سے کھائی پورا کرے"۔افعال پر غور کریں:

ا۔ "وعدہ کو پورا کرے" ۔ Hiphil؛BDB 877, KB 1086 فعل مطلق تعمیری

۲۔ "جسکی قسم اُس نے کھائی"۔ Niphal،BDB 989, KB 1396 کامل

خصُوصی موضوع: باپ دادا سے عہد کے وعدے

یہ ابتدائی وعدہ ایک خاص عہد کے تعلقات کیلئے درج ذیل سے کیا گیا:

۱۔ ابراہام، پیدائش 12:1-3

ا۔ سرزمین، پیدائش 12:7;13:4-15;15:18-21

ب۔ لوگ، پیدائش 13:16;15:4-5;17:2-6;22:18

ج۔ دُنیا کیلئے برکت، پیدائش 18:18;22:18

۲۔ اضحاق، پیدائش 26:2-4

ا۔ سرزمین

ب۔ لوگ

ج۔ دُنیا کیلئے برکت

۳۔ یعقوب، پیدائش 28:2-4,13;35:9-12;48:3-4

ا۔ سرزمین

ب۔ لوگ

۴۔ اسرائیلی قوم (سرزمین)، خروج 3:8,17;6:8;13:5;33:1-3 استثنا 1:7-8,35;4:31;9:3;11:25;31:7 یشوع 1:6

☆۔"صداقت"۔دیکھیے خصُوصی موضوع 1:16 پر۔

9:6;13۔"کیونکہ تو ایک گردن کش قوم ہے"۔یہ درحقیقت ایک زرعی فقرہ تھا جو مُنہ زور بیل کی جوڑی کا حوالہ ہے۔لُغوی طور اِس کا مطلب "سخت گردن والا" یا "اکڑی گردن والا" ہے (BDB 904 تعمیری BDB 791، بحوالہ 6,7,13,24,27;10:16;31:27 خروج 32:9;33:3,5;34:9)۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت۔9:7-21

۷۔اِس بات کو یاد رکھ اور کبھی نہ بھول کہ تو خداوند اپنے خدا کو بیابان میں کس کس طرح غصہ دِلایا بلکہ جب سے تم ملک مصر سے نکلے ہو تب سے اِس جگہ پہنچنے تک تم برابر خدا سے بغاوت ہی کرتے رہے ہو۔۸۔اور حورب میں بھی تم نے خداوند کو غصہ دِلایا چنانچہ خداوند ناراض ہو کر تمکو نیست و نابود کرنا چاہتا ہے۔۹۔جب میَں نے پتھر کی دونوں لوحوں کو یعنی اُس عہد کی لوحوں کو جو خداوند نے تم سے باندھا تھا لینے کو پہاڑ پر چڑھ گیا تو میَں چالیس دن اور چالیس رات وہیں پہاڑ پر رہا اور نہ روٹی کھائی اور نہ پانی پیا۔۱۰۔اور خداوند نے اپنے ہاتھ کی لکھی ہوئی پتھر کی دونوں لوحیں میرے سپرد کیں اور اُن پر وہی باتیں لکھی تھیں جو خداوند نے پہاڑ پر آگ کے بیچ میں سے مجمع کے دن تم سے کہیں تھیں۔۱۱۔اور چالیس دن اور چالیس رات کے بعد خداوند نے پتھر کی وہ دونوں لوحیں یعنی عہد کی لوحیں مجھ کو دیں۔۱۲۔اور خداوند نے مجھ سے کہا اُٹھ کر جلد یہاں سے نیچے جا کیونکہ تیرے لوگ جنکو تو مصر سے نکال لایا ہے بگڑ گئے ہیں وہ اُس راہ سے جسکا میَں نے اُنکو حکم دیا جلد برگشتہ ہو گئے اور اپنے لئے ایک مورت ڈھالکر بنالی ہے۔۱۳۔اور خداوند نے مجھ سے یہ بھی کہا کہ میں نے اِن لوگوں کو دیکھ لیا یہ گردن کش لوگ ہیں۔۱۴۔سو اب تو مجھے اِنکو ہلاک کرنے دے تاکہ میَں انکا نام صفحۂ روزگار سے مٹا ڈالوں اور میَں تجھ سے ایک قوم جو اِن سے زور آور اور بڑی ہو بناؤنگا۔۱۵۔تب میَں اُلٹا پھرا اور پہاڑ سے نیچے اُترا اور پہاڑ آگ سے دہک رہا تھا اور عہد کی وہ دونوں لوحیں میرے دونوں ہاتھوں میں تھیں۔۱۶۔اور میَں نے دیکھا کہ تم نے خداوند اپنے خدا کا گناہ کیا اور اپنے لئے ایک بچھڑا ڈھالکر بنالیا ہے اور بہت جلد اُس راہ سے جسکا حکم خداوند نے تمکو دیا تھا برگشتہ ہو گئے۔۱۷۔تب میَں نے اُن دونوں لوحوں کو اپنے دونوں ہاتھوں سے لے کر پھینک دیا اور تمہاری آنکھوں کے سامنے اُنکو توڑ ڈالا۔۱۸۔اور میَں پہلے کی طرح چالیس دن اور چالیس رات خداوند کے آگے اوندھا پڑا رہا میَں نے نہ روٹی کھائی نہ پانی پیا کیونکہ تم سے بڑا گناہ سرزد ہوا تھا اور خداوند کو غصہ دلانے کے لئے تم نے وہ کام کیا جو اُسکی نظر میں بُرا تھا۔۱۹۔اور میَں خداوند کے قہر اور غضب سے ڈر رہا تھا کیونکہ وہ تم سے سخت ناراض ہو کر تمکو نیست و نابود کرنے کو تھا لیکن خداوند نے اُس بار بھی میری سن لی۔۲۰۔اور خداوند ہارون سے ایسا غصہ تھا کہ اُسے ہلاک کرنا چاہا پر میَں نے اُس وقت ہارون کے لئے بھی دعا کی۔۲۱۔اور میَں نے تمہارے گناہ کو یعنی اُس بچھڑے کو جو تم نے بنایا تھا لیکر آگ میں جلایا پھر اُسے کوٹ کوٹ کر ایسا پیسا کہ وہ گرد کی مانند باریک ہو گیا اور اُسکی اُس راکھ کو اُس ندی میں جو پہاڑ سے نکلکر نیچے بہتی تھی ڈال دیا۔

9:7۔''اِس بات کو یاد رکھ اور کبھی نہ بھول''۔یہ دو ابتدائی افعال (Qal، BDB 269, KB 269 صیغہ امر بحوالہ 5:15;7:18;8:2;9:7,27;15:15;16:3,12;24:9,18,22 اور 25:17;32:7 اور Qal، BDB 1013, KB 1489 غیر کامل، صیغۂ امر کے طور پر کام کرتے ہوئے، بحوالہ 4:9,23;6:12;8:11,14,19,9:7 اسرائیل کو یاد رکھنے کی معاونت کیلئے ہے (دیکھیے نوٹ 7:18 پر) اور اُنہیں YHWH میں ایمان، اُس کے وعدے اور اُس کی قُدرت میں کمی کو دہرانا نہیں ہے جیسا اُنہوں نے خروج اور بیابان کی صحرانوردی کے دور میں کئی مرتبہ کیا۔
مُوسیٰ آیت 8 میں کوہ حورب کے قدموں میں اُن کی بُت پرستی اور بغاوت کے عمل کا ذکر کرتا ہے جہاں ہارون لوگوں کے اصرار پر سونے کا بچھڑا بناتا ہے۔

9:7-8۔''خداوند کو غصہ دِلایا''۔دیکھیے خروج 16:32 اور گنتی 13-14;16:21,25 بطور چند مثالیں۔

9:7-22۔یہ آیات اسرائیل کے کاموں کا حوالہ ہیں جب مُوسیٰ کوہ سینا/ حورب پر شریعت لینے کیلئے گیا تھا (بحوالہ خروج 32)۔

9:9۔''جب میَں نے پتھر کی دونوں لوحوں کو یعنی اُس عہد کی لوحوں کو جو خداوند نے تم سے باندھا تھا''۔واضح طور پر فقرہ ''پتھر کی لوحوں'' اور ''عہد کی لوحوں'' متوازی ہے۔دیکھیے خصُوصی موضوع: 4:13 پر عہد۔یہ YHWH یہواہ کے الفاظ ہیں نہ کہ مُوسیٰ کے۔یہ مُکاشفہ ہے نہ کہ انسانی رائے یا دریافت۔

9:9-11-18۔''چالیس دن''۔یہ عدد اکثر علامتی طور پر کسی طویل، غیر معینہ وقت کے دور کیلئے ہے قمری چکر سے بھی زیادہ (یعنی 28 دنوں سے) لیکن موسمیاتی تغیر سے کم۔کوہ سینا/ حورب سے لیکر کنعان میں داخل ہونے تک اڑتیس برس لگے۔

9:9;18۔''میَں نے نہ روٹی کھائی نہ پانی پیا''۔یہ دو علیحدہ چالیس دنوں کے روزے کا حوالہ ہے جو یا تو (1) معجزاتی قائم رہنا ہے (بحوالہ خروج 24:18;34:28) یا (2) محدود روزے کیلئے تعریفی محاورہ ہے (کچھ کھانا پینا نہیں)۔

9:10۔''پتھر کی دولوحیں''۔حیتیتی سیزرین معاہدوں کے بطور ممکنہ تاریخی پس منظر کے سبب، یہ دو شریعت کی نقول کا حوالہ ہوسکتا ہے۔دیکھیے کتاب کا تعارف،VII۔

☆''خُداوند نے اپنے ہاتھ کی لکھی ہوئی''۔یہ دس احکامات اور اُن کی وضاحت کیلئے الٰہی ابتدا کا محاورہ ہے(بحوالہ خروج 32:15-16;31:18 استثنا 4:13)۔دیکھیے خصوصی موضوع:خُدا بطور انسان بیان کیا گیا(لسانیاتی زبان)15 2:15پر۔

☆۔''خداوند نے پہاڑ پر آگ کے بیچ میں سے مجمع کے دن تم سے کہیں تھیں''۔یہ ایک جاری موضوع ہے(بحوالہ 4:12,15,33,36;5:5,22,24,26;9:10;10:4)۔یہ فقرہ خُدا کے اعمال اور کوہ سینا/ حورب پر شخصی عہد کے ظہور کے مواد پر زور ہے۔

9:12-14۔جیسے مُوسیٰ کوہ سینا/ حورب پر اپنے خُدا کے ساتھ مکالمات کا اندراج دیتا ہے تو YHWH یہواہ کئی احکامات استعمال کرتا ہے:

ا۔ ''اُٹھ کر''، آیت 12 ۔ BDB 877, KB 1086، Qal صیغہ امر

۲۔ ''نیچے جا'' آیت 12 ۔ BDB 432, KB 434،Qal صیغہ امر

۳۔ ''سو اب تُو مُجھے'' آیت 14۔ BDB 951, KB 1276،Hiphil غیر کامل

۴۔ ''اِنکو ہلاک کرنے دے'' آیت 14۔BDB 1029, KB 155،Hiphil غیر کامل گروہی معنوں میں استعمال ہوا

۵۔ ''مٹاڈالوں''، آیت 14۔ BDB 562, KB 567،Qal غیر کامل گروہی معنوں میں استعمال ہوا۔

☆۔''تیرے لوگ جنکو تو مصر سے نکال لایا ہے''۔یہ فعل(BDB 422, KB 425،Hiphil کامل) کئی مرتبہ YHWH یہواہ کیلئے استعمال ہوا لیکن صرف یہاں مُوسیٰ کیلئے۔

☆۔''مُورت ڈھالکر''۔یہ بُت پرستی نہ تھی بلکہ YHWH یہواہ کی جسمانی نمائندگی تھی۔یہ دُوسرے حُکم کی پامالی تھی۔وہ ایسا خُدا چاہتے تھے جسے وہ دیکھ سکیں اور مصر کے لوگوں کی طرح چھوسکیں جیسے کنعان میں بھی تھے۔

9:14۔کیا یہ خُدا کے غضب کی مثال ہے یا کیا یہ مُوسیٰ کی قیادت کا آزمایا جانا تھا(بحوالہ آیت 25ff خروج 32:30-35)؟

☆۔''میَں انکا نام صفحۂ روزگار سے مٹا ڈالوں''۔یہ اسرائیل کی مُکمل بربادی کیلئے عبرانی محاورہ ہے(بحوالہ 25:5 زبُور 41:5)۔

9:15۔''اور پہاڑ آگ سے دہک رہا تھا''۔آگ سے دہکنا یا بڑی روشنی خُدا کی موجودگی کی علامت تھی(بحوالہ 1:32-33 یسعیاہ 66:15)۔دیکھیے خصُوصی موضوع:آگ 4:11 پر

9:16۔''اور اپنے لئے ایک بچھڑا ڈھالکر بنالیا ہے''۔یہ وہی فعل(BDB 793 I, KB 899،Qal کامل) آیات 12 اور 21 میں استعمال ہوا ہے۔یہاں یہ مُورت درج ذیل کہلاتی ہے(1)''ڈھالا ہوا بچھڑا''(BDB 722 بحوالہ خروج 32:4,8)؛ (2) آیت 21 میں،''بچھڑا''لیکن(3) آیت 12 میں''مُورت ڈھالکر''ہے(بحوالہ خروج 34:17 احبار 19:4)۔

9:17۔''تمہاری آنکھوں کے سامنے اُنکو توڑ ڈالا''۔جس دن خُدا نے عہد کو لکھا تھا اُسی دن توڑ دیا گیا(دونوں لُغوی اور علامتی طور پر)۔

9:19۔''لیکن خداوند نے اُس بار بھی میری سن لی''۔دیکھیے خروج 34۔مُوسیٰ کے ڈر کا ماخذ دیکھیے(BDB 388, KB 386،Qal کامل،بحوالہ 28:60):

ا۔ YHWH یہواہ کا غصّہ ۔ BDB 60، بحوالہ خروج 32:12

۲۔ YHWH یہواہ کا قہر ۔ BDB 404، بحوالہ 29:23

۳۔ YHWH یہواہ کا غضب ۔ BDB 893, KB 1124،Qal کامل، بحوالہ 1:34 احبار 10:6 گنتی 16:22

۴۔ تا کہ اُنکو ہلاک کردے ۔ BDB 1029, KB 1552،Hiphil فعل مطلق تعمیری،بحوالہ 6:15;9:20

9:20۔’’ہارون کے لئے‘‘۔مُوسیٰ کا ہارون کیلئے دُعا کرنے کا اندراج خروج 32 میں نہیں ہے۔

9:21۔دیکھیے خروج 32:20۔غور کریں کہ کتنے افعال اِس کو بیان کرنے کیلئے استعمال ہوئے ہیں جو مُوسیٰ نے گُناہ کی چیز اُس سونے کے بچھڑے کیساتھ کیا:

ا۔ ’’آگ میں جلایا‘‘، Qal،BDB 926, KB 1358 غیر کامل

۲۔ ’’پیس کر‘‘ Qal،BDB 510, KB 507 غیر کامل، بحوالہ دُوسرا سلاطین 18:4 میکاہ 1:7

۳۔ ’’باریک پیس کر‘‘ Qal،BDB 377, KB 374 فعل مطلق کامل

۴۔ ’’پانی پر چھڑکا‘‘ Hiphil،BDB 1020, KB 1527 غیر کامل

NASB (تجدید شُدہ) عبارت۔9:22-24

۲۲۔اور تبعیرہ اور مسہ اور قبروت ہتاوہ میں بھی تم نے خداوند کو غصہ دِلایا۔۲۳۔اور جب خداوند نے تمکو قادس برنیع سے یہ کہہ کر روانہ کیا کہ جاؤ اور اُس ملک پر جو مَیں نے تمکو دیا ہے قبضہ کرو تو اُس وقت بھی تم نے خداوند اپنے خدا کے حکم کو عدول کیا اور اُس پر ایمان نہ لائے اور اسکی بات نہ مانی۔۲۴۔جس دن سے میری تم سے واقفیت ہوئی ہے تم برابر خداوند سے سرکشی کرتے رہے ہو۔

9:22۔’’تبعیرہ‘‘۔یہ جگہ کا نام فعل ’’جلانا‘‘ کے لفظی کھیل سے آتا ہے (BDB 129)۔یہ جُغرافیائی مُقام تھا جہاں یہواہ نے اُن کی لگاتار شکایات کا آگ کی سزا سے جواب دیا (بحوالہ گنتی 11:1-3,34-35)۔یہ کوہ سینا احورب سے شمال کی جانب کوئی تین دن کی مسافت تھی۔

☆۔’’مسہ‘‘۔یہ خروج میں خُداوند اور اسرائیلیوں کے درمیان تنازع کا ایک اور مُقام تھا (بحوالہ خروج 17:7)۔یہ عموماً مریبہ س ےجوڑا جاتا ہے (بحوالہ استثنا 338) لیکن ہمیشہ نہیں (بحوالہ 6:16;9:2)۔اکٹھے اِن کا مطلب ’’آزمائش‘‘ (BDB 650 III بحوالہ 6:16;9:22;33:8 خروج 17:7 زبُور 95:8) اور ’’تنازع‘‘ ہے۔

☆۔’’قبروت ہتاوہ‘‘۔نام کا مطلب ’’حرص کی قبریں‘‘ ہے (BDB 869 بحوالہ گنتی 11:31-35)۔گنتی 11 میں تبعیرہ اور قبروت ہتاوہ کے درمیان کسی نقل وحرکت کا اندراج نہیں ہے لیکن یہاں استثنا میں دونوں مُقامات جُدا جُدا ہیں۔

9:23۔’’جاؤ اور اُس ملک پر جو مَیں نے تمکو دیا ہے قبضہ کر‘‘۔یہ دونوں Qal صیغہ امر ہیں اور اسرائیل کو مُوسیٰ کے ذریعے خُدا کے براہ راست کلام کی عکاسی ہے:

ا۔ ’’جاؤ‘‘ ۔ BDB 748, KB 828

۲۔ ’’قبضہ کر‘‘ ۔ BDB 439, KB 441

دوبارہ غور کریں کہ خُداوند اسرائیل کو اپنے ایمان میں اُس کی بادشاہت اور وعدوں پر عمل کرنے کا حُکم کرتا ہے۔لیکن ایمان کے بجائے اسرائیلی بے اعتقادی کا مظاہرہ کرتے ہیں:

ا۔ ’’تُم نے حُکم کو عدول کیا‘‘۔ Hiphil،BDB 598, KB 632 غیر کامل بحوالہ گنتی 20:24;27:14 استثنا 1:26,43;9:23 زبُور 107:11

۲۔ ’’اور اُس پر ایمان نہ لائے‘‘۔ Hiphil،BDB 52, KB 63 کامل

۳۔ ’’اور اُسکی بات نہ مانی‘‘۔ QalBDB 1033, KB 1570 کامل (یہ Qal کامل مُقررہ صُورتحال کی عکاسی کرتے ہیں)۔یہ بالکل عہد کی تابعداری اور ذمہ داری کا اُلٹ ہے۔

☆۔’’حکم کو عدول کیا‘‘۔دیکھیے نوٹ 1:26 پر۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت۔9:25-29

۲۵۔سو وہ چالیس دن اور چالیس رات جو مَیں خداوند کے آگے اوندھا پڑا رہا اِسی لئے پڑا رہا کیونکہ خداوند نے کہہ دیا تھا کہ وہ تمکو ہلاک کریگا۔۲۶۔اور مَیں نے خداوند سے یہ دعا

کی کہ اَے خداوند خدا تو اپنی قوم اور میراث کے لوگوں کو جنکو تو نے اپنی قدرت سے نجات بخشی اور جنکو تو زور آور ہاتھ سے مصر سے نکال لایا ہلاک نہ کر۔ ۲۷۔ اپنے خادموں ابرہام اور اضحاق اور یعقوب کو یاد فرما اور اس قوم کی خودسری اور شرارت اور گناہ پر نظر نہ کر۔ ۲۸۔ تا ایسا نہ ہو کہ جس ملک سے تو ہمکو نکال لایا وہاں کے لوگ کہنے لگیں کہ چونکہ خداوند اُس ملک میں جس کا وعدہ اُس نے کیا تھا پہنچا نہ سکا اور چونکہ اُسے ان سے نفرت بھی تھی اسلئے وہ انکو نکال لے گیا تا کہ انکو بیابان میں ہلاک کر دے۔ ۲۹۔ آخر یہ لوگ تیری قوم اور میراث ہیں جتا ایسا نہ ہو کہ جس ملک سے تو ہمکو نکال لایا

9:25۔ مُوسیٰ کی درمیانی دُعا دو افعال استعمال کرتی ہے:

ا۔ ''میں اوندھا پڑا رہا'' ۔ BDB 656, KB 709

ا۔ Hithpael غیر کامل، آیت 25

ب۔ Hithpael کامل، آیت 25

۲۔ ''میں نے دُعا کی''، آیت 26 ۔ BDB 813, KB 933، Hithpael غیر کامل

9:26-29۔ آیات 29-26 اُن تین وجوہات کو ظاہر کرتی ہیں جو مُوسیٰ اپنے خُدا کو سوال کے جواب میں دیتا ہے کہ ''میں اسرائیل کو کیوں چھوڑ دوں''؟

ا۔ ''اُس کا ابراہام، اضحاق اور یعقوب سے وعدہ (بحوالہ خروج 32:13)

۲۔ کنعانی خُدا کے کردار کو غلط جانیں گے

۳۔ کنعانی خُدا کی اسرائیل کو سزا کو سمجھ نہ پائیں گے

پیراگراف میں تین دُعا کی درخواست کے افعال ہیں:

ا۔ ''ہلاک نہ کر''، آیت 26 ۔ BDB 1007, KB 1469، Hiphil صیغہ امر

۲۔ ''یاد فرما''، آیت 27 ۔ BDB 269, KB 269، Qal صیغہ امر

۳۔ ''نظر نہ کر'' (یعنی مُنہ موڑ لے)، آیت 27۔ BDB 815, KB 937، Qal صیغہ امر

مُوسیٰ خُدا کے کردار اور ابدی کفارے کے منصوبے کو سب لوگوں کیلئے بُنیاد بناتے ہوئے خُدا کے نافرمان لوگوں کو ہلاک نہ کرنے کی درخواست کرتا ہے۔ محض ایک لوگوں کے گروہ کے بجائے سب کُچھ داؤ پر ہے۔ دیکھیے خصُوصی موضوع: بوب کے انجیلی تعلیم کے قیاس 4:6 پر۔

☆۔ ''زور آور ہاتھ''۔ یہ فقرہ اور آیت 29 کے ''بلند بازو'' دونوں مصری عبارتوں میں پائے جاتے ہیں جو مصری بادشاہ کا حوالہ دیتے ہیں۔ مُوسیٰ اِن فقرات کو چُنتا ہے کیونکہ یہ اسرائیلیوں نے فرعون کے تعلقات کی مُناسبت سے پہلے بھی سُن رکھے تھے۔ خُداوند اُن کا سچا بادشاہ تھا۔

9:27۔ اسرائیل کے کردار پر غور کریں:

ا۔ ''اِس قوم کی خُودسری'' ۔ BDB 904 بحوالہ آیات 6,7,13,24,27

۲۔ ''اُنکی سرکشی'' ۔ BDB 957 بحوالہ یرمیاہ 14:20 حزقیال 3:19;33:12

۳۔ ''اُن کا گُناہ'' ۔ BDB 308 بحوالہ خروج 32:30 استثنا 9:18 زبُور 32:5;51:5 امثال 5:22;13:6;14:34;21:4;24:9 (استثنا عُلما کی لُغت کی شراکت کرتی ہے)۔

9:28۔ ''تا ایسا نہ ہو کہ جس ملک سے تو ہمکو نکال لایا''۔ خُدا اپنی عزت اور پُوری دُنیا کی نجات کے مقصد کے تحت اسرائیل کو چھوڑ دیتا ہے۔ ایک اور فقرہ جو اِنہیں معنوں میں استعمال ہوا، وہ ''خُداوند کے نام پر'' ہے (بحوالہ یسعیاہ 48:9-11 حزقیال 20:9,14,22,44;36:21-23 دانی ایل 9:17-19)۔

9:29۔ ''تا ایسا نہ ہو کہ جس ملک سے تو ہمکو نکال لایا''۔ دیکھیے مُکمل نوٹ 4:34 پر۔

سوالات برائے مباحثہ:

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

یہ سوالات برائے مباحثہ آپ کی معاونت کے لئے فراہم کئے گئے ہیں تا کہ آپ کتاب کے اس حصے کے اہم معاملات پر سوچ بچار کر سکیں۔ یہ حتمی نہیں بلکہ محض آپ کے خیالات کو اُبھارنے کیلئے ہیں۔

1۔ خُدا نے اسرائیل کو کیوں چُنا؟

2۔ کیا آیت 14 خُدا کی فطرت کی سچی عکاسی ہے؟ اگر نہیں تو یہ کیا ہے؟

3۔ تین وجوہات کو بیان کریں جو مُوسیٰ خُدا کو دیتا ہے کہ وہ اسرائیل کو ہلاک نہ کرے۔

استثنا ۱۰(Deuteronomy 10)

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

NKJV	NRSV	TEV	NJB
لوحوں کی دوُسری جوڑی	خُود راستبازی کو بہکاوا (9:1-10:11)	مُوسیٰ دوبارہ احکامات حاصل کرتا ہے	عہد کا صندوق، لاوی کا انتخاب
10:1-5; 10:6-11	10:1-5;10:6-9;10:10-11	10:1-5;10:6-9;10:10-11	10:1-5;10:6-9;10:10-11
شریعت کی رُو 10:12-22	خُداوندکو کیا چاہیئے 10:12-22 (10:12-11:32)	خُدا کیا چاہتا ہے 10:12-22	دل کا ختنہ 10:12-13;10:14-22

پڑھنے کا طریقہ کار سوئم (دیکھئے صفحہ vii تعارفی حصّے میں) عبارتی سطح پر مُصنف کے اصل مقصد کی پیروی کریں۔

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

ایک باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں، اور اِس باب کے موضوع کی نشاندہی کریں۔اپنے موضوعات کی تقسیم کا اوپر دیئے گئے پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔عبارت سازی الہامی نہیں ہے لیکن یہ اصل مُصنف کے مقصد کی ایک کڑی ہے جو کہ ترجمے کی رُوح ہے۔ہر عبارت کا صرف اور صرف ایک موضوع ہوتا ہے۔

۱۔ پہلی عبارت

۲۔ دوُسری عبارت

۳۔ تیسری عبارت

۴۔ وغیرہ وغیرہ

الفاظ اور ضربِ اُلمثال کی تحقیق۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت۔10-1-5

۱۔ اُس وقت خداوند نے مجھ سے کہا کہ پہلی لوحوں کی مانند پتھر کی دو اور لوحیں تراش لے اور میرے پاس پہاڑ پر آجا اور ایک چوبی صندوق بھی بنا لے۔۲۔اور جو باتیں پہلی لوحوں پر جنکو تو نے توڑ ڈالا لکھی تھیں وہی مَیں ان لوحوں پر بھی لکھ دونگا پھر تو اُنکو اُس صندوق میں دھر دینا۔۳۔سو مَیں نے سنط کی لکڑی کا ایک صندوق بنایا اور پہلی لوحوں کی مانند پتھر کی دو لوحیں تراش لیں اور ان دونوں لوحوں کو اپنے ہاتھ میں لئے ہوئے پہاڑ پر چڑھ گیا۔۴۔اور جو دس حکم خداوند نے مجمع کے دن پہاڑ پر آگ کے بیچ میں سے تمکو دئے تھے اُن کو پہلی تحریر کے مطابق اُس نے اُن لوحوں پر لکھ دیا پھر اُنکو میرے سپرد کیا۔۵۔تب مَیں پہاڑ سے لوٹ کر نیچے آیا اور ان لوحوں کو اُس صندوق میں جو مَیں نے بنایا تھا دھر دیا اور خداوند کے حکم کے مطابق جو اُس نے مجھے دیا تھا وہ وہیں رکھیں ہوئی ہیں۔

10:1۔''پہاڑ پر''۔یہ کوہ سینا/ کوہِ حورب کا حوالہ ہے۔دیکھیے خصُوصی موضوع 1:2 پر۔

☆۔مُوسیٰ کو خُداوند کا دوُسرا سامنا کرنے کیلئے تیار ہونا تھا:

۱۔ ''پتھر کی دو اور لوحیں تراش لے''۔Qal،BDB 820, KB 949 صیغہ امر، بحوالہ خروج 34:1-4

۲۔ ''اور میرے پاس آجا''۔Qal،BDB 748, KB 828 صیغہ امر

۳۔ ''اور ایک چوبی صندوق بھی بنا لے''۔Qal،BDB 793, KB 889 کامل، بحوالہ خروج 25:10

حیتیتی معاہدوں میں معاہدے کی دونقول کی بھی ضرورت تھی۔ایک ادنیٰ بادشاہ کودے دی گئی کہ ہر سال پڑی جائے اوردُوسری بڑے بادشاہ کے دیوتا کے مندر میں رکھ دی گئی۔ دیکھیئے کتاب کا تعارف VII۔

☆ ۔''ایک چوبی صندوق بھی بنالے''۔خروج 37:1 کہتا ہے کہ بضلی ایل نے عہد کا صندوق بنایا تھا۔راشی کہتا ہے کہ صندوق کی تفصیل اُس وقت تک نہ دی گئی تھی جبتک مُوسیٰ دوُسری مرتبہ کوہ سینا سے واپس نہ آ گیا تھا اِس لئے مُوسیٰ نے خام صندوق پہلے بنایا ہوگا اور پھر بعد میں بضلی ایل نے سجاوٹ والا ایک اور بنایا ہوگا (بحوالہ خروج 22-25:10)۔یہ پہلا صندوق جوجلد مُوسیٰ نے بنایا تھا اِس میں صرف دس احکامات تھے (بحوالہ پہلا سلاطین 8:9)۔بعد کے صندوق میں دس احکامات، من کا ٹکڑا اور ہارون کی وہ چھڑی جو کونپل دار تھی۔اچھی سیر حاصل گفتگو کیلئے دیکھیے رولنڈ ڈی واکس کی کتاب ''قدیم اسرائیل''، والیم 2، صفحات 303-292۔

10:2 ۔''میں لکھ دونگا''۔خُداوند نے شریعت لکھی، آیت 4 اور خروج 34:1۔بحرحال خروج 34:27 مُوسیٰ کے لکھنے کی بات کرتا ہے۔ممکنہ طور پر خُدا نے دس احکامات لکھے لیکن مُوسیٰ نے بیانیہ اور توضیعی مواد لکھا ہوگا جو اِن کی وضاحت اور قابل العمل ہونے کا طریقہ کار دیتا ہوگا۔یہ مُوسیٰ کی ذہنیت نہ تھی اور نہ ہی اُس کا تہذیبی اثر بلکہ خُدا جس نے شریعت کی ابتدا کی۔خُدا نے تہذیبی مثالیں اورصُورتیں استعمال کی جن سے مُوسیٰ واقفیت رکھتا تھا۔کئی طرح سے شریعت کی صُورت بابل کے قوانین سے ملتی جلتی تھی لیکن موادفرق ہے۔

10:3 ۔''سنط کی لکڑی''۔یہ سخت، بھُوری نُما سنگترے رنگ کی لکڑی تھی (BDB 1008) جو صحرا میں اُگنے والے درخت کی تھی۔یہ عام چھوٹا صحرائی درخت تھا (بحوالہ یسعیاہ 41:19)۔یہ لکڑی خیمہ اجتماع کے تمام فرنیچر میں استعمال ہوئی تھی۔یہ صرف یہاں خروج کی کتاب سے باہر استعمال ہوئی ہے۔

10:4 ۔'' دس حکم''۔یہ لُغوی طور ''دس احکامات'' ہیں (BDB 796 تعمیری BDB 182)۔یہ بُنیادی خصُوصیاتی، بُنیادی شرع بہت مختصر اور عام اصُولوں میں بیان کی گئی ہے۔یہ YHWH یہواہ کے ساتھ دوستانہ مجموعی تعلقات بناتے ہیں (بحوالہ آیت 20)۔جو واضح پرستش اور تابعداری میں عکاسی کرتی ہے اور جو جواب میں دوُسرے عہد کے ارکان کے ساتھ مناسب رحم طلب تعلقات بناتے ہیں (اور غیر ارکان کے ساتھ بھی، بحوالہ 19-10:17)۔یہ جانتے ہوئے کہ یہواہ ساری زندگی اور اُس کی ترجیحات پر اثر کرتا ہے۔

☆ ۔'' پہاڑ پر آگ کے بیچ میں''۔یہ خُدا کی کوہ سینا/حورب پر موجودگی کا حوالہ ہے جن کا اندراج خروج 20-19:16 میں ہے۔اُس کی موجودگی ''پہاڑ پر بھسم کرنے والی آگ'' کے طور بیان کی گئی ہے (بحوالہ خروج 24:17)۔یہ فقرہ کئی مرتبہ استثنا میں استعمال ہوا ہے (بحوالہ 4:12,15,33,36;5:4,24,26)۔
آگ (BDB 77) خُدا کی جلالی موجودگی کی علامت تھی:

۱۔ پیدائش 15:17 میں جلتی مشعل ۲۔ خروج 3:2 میں جلتی جھاڑی
۳۔ کوہ حورب پر آگ، خروج 19:18، استثنا 4:11,12,15,33,36
۴۔ خروج 13:21,22;14:24 گنتی 9:15,16;14:14 زبُور 78:14 میں بادل کا ستون
۵۔ آگ کے کوئلے، حزقیال کی خُداوند کی رویا میں، حزقیال 1:13;10:2

دس احکامات بار ہا کہا جاتا ہے کہ پہاڑ پر آگ کے بیچ میں سے کہے گئے تھے (بحوالہ 4:12,15,33;5:4,22,24,26;9:10;10:4)۔احکامات خُدا کا شخصی عہد کا ظہور تھا نہ کہ مُوسیٰ کے ذہن کا۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت ۔10:6-9

۶۔(پھر بنی اسرائیل بیروتِ بنی یعقان سے روانہ ہوکر موسیرہ میں آئے وہیں ہارون نے رحلت کی اور دفن بھی ہوا اور اسکا بیٹا الیغر رکہانت کے منصب پر مقرر ہوکر اُسکی جگہ خدمت کرنے لگا۔۷۔وہاں سے وہ جدجودہ کو جدجوہ سے یوطبات کو چلے۔اس ملک میں پانی کی ندیاں ہیں۔۸۔اُسی موقع پر خداوند نے لاوی کے قبیلہ کو اس غرض سے الگ کیا کہ وہ خداوند کے صندوق کو اُٹھایا کرے اور خداوند کے حضور کھڑا ہوکر اُسکی خدمت کوانجام دے اور اُسکے نام سے برکت دیا کرے جیسا آج تک ہوتا ہے۔۹۔اِسی لئے لاوی کو کوئی حصہ یا میراث اسکے بھائیوں کے ساتھ نہیں ملی کیونکہ خداوند اسکی میراث ہے جیسا خود خداوند خدا نے اُس سے کہا ہے۔)

خصُوصی موضوع: استثنا میں بعد کے اضافے

یہ پیراگراف (10:6-9) بہت سے جدید عُلما کے نزدیک مُوسیٰ کی تحاریر میں کئی بعد کے ادارتی اضافوں میں سے ایک ہے۔ حالانکہ یہ ثابت نہیں کیا جاسکتا کہ یہ خُلاصہ مُوسوی دور کا نہیں ہے، یہ واضح ہے کہ کئی بعد کے ادارتی شامل کئے گئے حصّے ہیں اسرائیلی مصر میں صدیوں رہے تھے اور مصری کاتب خلاف معمول میسوپوتامیہ کے کاتبوں کی طرح تربیت یافتہ تھے کہ عبارتوں کی من مرضی پر تجدید کرسکیں۔ ہم میں سے اُن کیلئے جو الہٰی مُکاشفہ کے الہامی ہونے اور حفاظت پر ایمان رکھتے ہیں اِن قیاسی اضافوں سے مُتعلقہ پُرانے عہدنامے کو رُوح کی ہدایت میں لکھا گیا ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں۔ یہ مرکزی دستاویز کو کسی طور بھی مُتاثر نہیں کرتے اور نہ ہی احاطی عبارتوں کی تاریخ پر سوال اُٹھاتے ہیں۔

یہ جدید دور کے لوگوں کو ماننا ہوگا کہ ہم بالکل بھی نہیں جانتے:

١۔ وقت

٢۔ لکھاری

٣۔ ترتیب وتزئین کا طریقہ کار

اپنے ابتدائی مراحل میں پُرانے عہدنامے کا۔ ہم قیاسی طور پر میسوریٹک عبارت کو خُدا کے محفوظ کئے ہوئے کلام کے طور جانتے ہیں۔

کُچھ فرض کئے گئے ادارتی اضافوں کیلئے ایک نیا مفروضہ، آر ایچ پولزن نے اپنی کتاب ''استثنا'' بائبل کی ادبی گائیڈ میں میں تجویز کرتا ہے۔ وہ اضافی تبصرے کو بیان کرنے والے کا بتاتے ہیں نہ کہ اضافی۔ وہ تجویز کرتا ہے کہ بیانیہ تبصرے درج ذیل میں دیکھے جاسکتے ہیں: 1:1-5;2:10-12,20-23;3:9,11,13b-14;4:4-5:1a;10:6-7,9;27:1a,9a 11;28:69;29:1;31:1,7a,9-10a,14a,14c-16a,22-23a,24-25,30;32:44-45,48;33:1;34:1-4a,5-12۔ پولزین کہتا ہے کہ یہ قیاسی بیان کرنے والا دعویٰ کرتا ہے مُوسیٰ کی طرز کے قابل اعتماد اختیار کا جو یشوع۔ سلاطین کے ''استثنا کی تاریخ'' کا پس منظر مقرر کرتا ہے۔ یہ مفروضہ توریت اور سابقہ نبیوں کے درمیان مماثلت کی وضاحت کرتا ہے۔

10:6۔ '' بیروت بنی یعقان سے روانہ ہو کر موسیرہ''۔ پہلے دو الفاظ (BDB 91,122) لُغوی طور ''یعقان کے بیٹوں کے کنوئے'' کا ترجمہ کرتے ہیں (بحوالہ گنتی 33:31)۔ موسیرو کا مطلب ''سزا'' (BDB 64) ہے۔ موسیرو (مُمکنہ طور پر ایک ضلع) جو کوہ حورب کا مترادف ہوسکتا ہے (بحوالہ خروج 33:38;20:22-29) وہ مُقام ہے جہاں ہارون نے وفات پائی۔ یہ دونوں جُغرافیائی علاقوں کا حوالہ ہیں جہاں اسرائیلی پھرتے رہے تھے۔

☆۔ ''ہارون نے رحلت کی''۔ گنتی 20:27-28 بتاتی ہے کہ یہ کوہ حورب پر ہوا، اپنی نافرمانی کے سبب ہارون بھی مُوسیٰ کی مانند وعدے کی سرزمین میں داخل نہ ہوسکا (بحوالہ گنتی 20:8,12)۔

☆۔ ''الیعزر''۔ اِس کے نام کا مطلب ''خُدا نے مدد کی ہے'' (BDB 46)۔ وہ ہارون کا تیسرا بیٹا تھا (بحوالہ خروج 6:23)۔ پہلے دو بیٹے مارے گئے تھے کیونکہ اُنہوں نے خُدا کے احکامات کو سنجیدگی سے نہ لیا تھا (بحوالہ احبار 10:1-7 گنتی 3:4)۔ ربی کہتے ہیں کہ کیونکہ احبار 10:9 کاہنوں کیلئے شراب کی ممانعت کرتا ہے جبکہ وہ اپنی ذمہ داری پر ہوں اور یہ دونوں ناداب اور ابی ہُو نے پی رکھی تھی۔ کہانت عظمٰی کا سلسلہ ہارون کے خاندان سے چلنا تھا (بحوالہ خروج 29:9;40:15 گنتی 3:5-10;25:13)۔

10:7۔ ''جدجود''۔ نام کا معنی نامعلوم ہے (BDB 151)۔ یہ بظاہر گنتی 32:33 میں بنی جد کی شناخت رکھتا ہے۔ یہ دونوں مُقامات ہیں جہاں اسرائیل نے اپنی کوہ حورب/سینا سے قادس برنیع تک مُسافت کے دوران خیمے لگائے تھے۔ JPSOA میں ''جدجود'' ہے۔

☆۔ ''یوطبات''۔ لفظ کا مطلب ''تروتازگی'' (BDB 406، مُمکنہ طور پر پانی کی موجودگی کے سبب) ہے۔ اِس کا ذکر بطور مُقام خیمہ گنتی 33:33-34 میں بھی ہے۔ JPSOA میں یہ ''یوطبات'' ہے۔

10:8۔ ''اُسی موقع پر خداوند نے لاوی کے قبیلہ کو اس غرض سے الگ کیا''۔ فعل ''الگ کرنا'' (BDB95, KB110، Hiphil کامل، بحوالہ گنتی 8:14;16:9 پہلا تواریخ 23:13)

کا مطلب ''جدا کرنا'' ہے۔ یہاں الگ کرنا درج ذیل مقصد کیلئے ہے (1) خیمہ اجتماع اور بعد میں ہیکل میں خاص مذہبی عبادت سے متعلقہ؛ (2) لوگوں کیلئے برکت (بحوالہ 10:8 احبار 9:22-23 گنتی 6:22-27)؛ (3) لوگوں کے جھگڑوں کے فیصلہ کیلئے (بحوالہ 21:5) اور (4) پاک اور ناپاک کے درمیان قاضی (بحوالہ احبار 10:10)۔ یہ فعل ''چُننے'' کیلئے متوازی ہے (BDB 103, KB 119، بحوالہ 18:5;21:5)۔

اسرائیل کو دُوسری قوموں سے الگ ہونا تھا (بحوالہ احبار 20:24-26 پہلا سلاطین 8:53 یعنی ''مُقدس قوم'' بحوالہ خروج 19:6) تا کہ لاوی کا قبیلہ خُدا کے خاص خادموں کے طور پر دُوسرے قبیلوں سے الگ کیا جا سکے۔

اُن کو چُنا گیا کیونکہ (1) لاوی مُوسیٰ اور ہارون کے قبیلے میں سے تھے (2) لاویوں نے عبرانیوں کیلئے ''پہلوٹھے'' ہونے کا مُقام لیا (بحوالہ خروج 13، گنتی 3:12;8:14-19)؛ یا (3) لاویوں نے وفاداری سے مُوسیٰ کی بُلاہٹ کا جواب اسرائیل کو سزا دینے کیلئے دیا (بحوالہ خروج 32:25-29)۔ پیدائش 29:34 لیاہ نے اپنے پہلوٹھے بیٹے کو لاوی کا نام دیا کیونکہ اُس کا خاوند اُسے پیار نہ کرتا تھا لیکن بچے کے نام کا مطلب ''یعقوب مُجھ سے جُڑا ہوا'' ہے (BDB 532)۔

کہانتی قبیلہ ہونے کے ناطے وہ درج ذیل کام کریں گے:

۱۔ عہد کے صندوق کو اُٹھائیں گے

۲۔ خُداوند کے آگے اُس کی خدمت کو کھڑے ہونگے (یعنی خیمہ اجتماع میں تمام ذمہ داریاں اور بعد میں یروشلیم کی ہیکل میں، بحوالہ 18:5 گنتی 18:1-7

۳۔ خُداوند کے نام میں برکت دیں گے (مثلاً گنتی 6:24-27)۔

10:9۔ ''اِسی لئے لاوی کو کوئی حصہ یا میراث اسکے بھائیوں کے ساتھ نہیں ملی''۔ حالانکہ لاوی کے قبیلے کو کوئی زمین نہ دی گئی لیکن اڑتالیس شہروں کے کُچھ حصّے اُن کے گرد چراگاہوں سمیت اُنہیں دیئے گئے (بحوالہ گنتی 35:1-8 یشوع 21)۔

☆۔ ''کیونکہ خداوند اسکی میراث ہے''۔ یہ خدمت کے خاص مُقام کا اشارہ ہے (بحوالہ گنتی 18:20 استثنا 10:9;18:1,2 یشوع 13:33 حزقیال 44:28)۔ یہ لاوی کے قبیلے کیساتھ تعجب خیز وعدہ ہر سچے ایماندار کے دل کی آواز بن گیا (بحوالہ زبُور 16:5;73:23-28;119:57;142:5 نوحہ 3:24)۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت۔ 10:10-11

۱۰۔ اور مَیں پہلے کی طرح چالیس دن اور چالیس رات پہاڑ پر ٹھہرا رہا اور اس دفعہ بھی خداوند نے میری سنی اور نہ چاہا کہ تجھے ہلاک کرے۔ ۱۱۔ پھر خداوند نے مجھ سے کہا اُٹھ اور ان لوگوں کے آگے روانہ ہو تا کہ یہ اس ملک پر جا کر قبضہ کرلیں جسے اُنکو دینے کی قسم مَیں نے اُنکے باپ دادا سے کھائی تھی۔

10:10۔ ''اور مَیں پہلے کی طرح چالیس دن اور چالیس رات''۔ دیکھیے خروج 34:28 استثنا 9:18۔

☆۔ ''اس دفعہ بھی خداوند نے میری سنی اور نہ چاہا کہ تجھے ہلاک کرے''۔ یہ مُوسیٰ کی درمیانی خدمت تھی (بحوالہ 9:25-29 خروج 32:9-14)۔

10:11۔ خُداوند نے اسرائیل کو حُکم دیا کہ جو کُچھ اُس نے پہلے اُن سے وعدہ کیا ہے اُس پر عمل کریں۔ وعدے کی سرزمین کی فتح:

۱۔ ''اُٹھ''۔ Qal،BDB 877, KB 1086 صیغہ امر واحد، بحوالہ 2:13,24 جو جمع ہیں اور اسرائیل کا حوالہ ہے۔ یہاں واحد مُوسیٰ کا حوالہ ہے۔

۲۔ ''روانہ ہو''۔ Qal،BDB229,KB246 صیغہ امر واحد، لُغوی طور پر مطلب ''خیمے اکھاڑو اور سفر کا اگلا مرحلہ شروع کرو'' (بحوالہ خروج 17:1;40:36,38 گنتی 10:2,12;33:1,2)۔ مُوسیٰ کو آگے لوگوں کو رہنمائی کرنا تھی۔

۳۔ ''اُس ملک پر جا کر''۔ Qal،BDB 97, KB 112 صیغہ امر جمع، جو کہ حُکم کے طور پر کام کرتا ہوگا۔

۴۔ ''قبضہ کرلیں''۔ Qal،BDB 439, KB 441 غیر کامل جمع، جو صیغہ امر کے طور پر کام کرتا ہوگا۔

اسرائیل کو خُدا سے کیا گیا باپ دادا کا عہد نبھانا تھا (بحوالہ 1:8 یشوع 21:43)۔ خُدا انسانی آلات کاری استعمال کرتا ہے (مثال خروج 3:7-12)۔ اُس کی قُدرت اور مقصد تھا لیکن اُس کے عہد کے لوگوں کو ایمان اور بھروسہ میں عمل کرنا ہوگا۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت۔10:12-22

۱۲۔پس اَے اسرائیل خداوند تیرا خدا تجھ سے اِس کے سوا اور کیا چاہتا ہے کہ تو خداوند اپنے خدا کا خوف مانے اور اُسکی سب راہوں پر چلے اور اُس محبت رکھے اور اپنے سارے دل
اور اپنی ساری جان سے خداوند اپنے خدا کی بندگی کرے۔۱۳۔اور خداوند کے جو احکام اور آئین جو آج مَیں تجھکو بتاتا ہوں اُن پر عمل کرے تاکہ تیری خیر ہو؟۱۴۔دیکھ آسمان اور
آسمانوں کا آسمان اور زمین اور جو کچھ زمین میں ہے یہ سب خداوند تیرے خدا کا ہے۔۱۵۔تو بھی خداوند تیرے باپ دادا سے خوش ہو کر اُن سے محبت کی اور اُنکے بعد اُنکی اولاد یعنی
تمکو سب قوموں میں سے برگذیدہ کیا جیسا آج کے دن ظاہر ہے۔۱۶۔اسلئے اپنے دلوں کا ختنہ کرو اور آگے کو گردن کش نہ رہو۔۱۷۔کیونکہ خداوند تمہارا خدا الٰہوں کا الٰہ خداوندوں
کا خداوند ہے وہ بزرگوار اور قادر اور مہیب خدا ہے جو رُو رعایت نہیں کرتا اور نہ رشوت لیتا ہے۔۱۸۔وہ یتیموں اور بیواؤں کا انصاف کرتا ہے اور پردیسی سے اَیسی محبت رکھتا ہے کہ
اُسے کھانا اور کپڑا دیتا ہے۔۱۹۔سو تم پردیسیوں سے محبت رکھنا کیونکہ تم بھی ملک مصر میں پردیسی تھے۔۲۰۔تو خداوند اپنے خدا کا خوف ماننا اسکی بندگی کرنا اور اُس سے لپٹے رہنا اور اُ
سی کے نام کی قسم کھانا۔۲۱۔وہی تیری حمد کا سزاوار ہے اور وہی تیرا خدا ہے جس نے تیرے لئے وہ بڑے اور ہولناک کام کئے جنکو تو نے اپنی آنکھوں سے دیکھا۔۲۲۔تیرے
باپ دادا جب مصر میں گئے تو ستر آدمی تھے پر اب خداوند تیرے خدا نے تجھکو بڑھا کر آسمان کے ستاروں کی مانند کر دیا ہے۔

10:12-13۔دیکھیے درج ذیل خصُوصی موضوع:

خصُوصی موضوع: یہواہ کے اسرائیل کیلئے عہد کے ضروری عوامل

YHWH یہواہ کے ضروری عوامل (Qal،BDB 981, KB 1371 عملی صفت فعلی) Qal فعل مطلق تعمیری کے سلسلوں میں واضح طور پر بیان کئے گئے ہیں:

۱۔ ''تو خُداوند اپنے خُدا کا خوف ماننا'' ۔ BDB 431, KB 432 بحوالہ 4:29;10:20

۲۔ ''تو اپنے پُورے دل سے اُسے ڈھونڈے'' ۔ BDB 229, KB 246 بحوالہ 4:29

۳۔ ''اپنے خُدا سے مُحبت رکھ'' ۔ BDB 12, KB 17 بحوالہ 6:5;10:15 دیکھیے مُکمل نوٹ 5:10 پر

۴۔ اپنے سارے دل اور اپنی ساری جان سے خُداوند اپنے خُدا کی بندگی کرے''۔BDB 712, KB 773 بحوالہ 4:29;6:5;10:12;11:13;13:3;
26:16;30:2,6,10۔

۵۔ ''اور خُداوند کے احکام اور آئین پر عمل کرے'' ۔ BDB 1036, KB 1581

یہ حوالہ میکاہ 6:6-8 سے ملتا جلتا ہے۔دونوں اُس ایمان کی بات کرتے ہیں جو روزمرہ کی زندگی پر اثر انداز ہوتا ہے۔

10:13۔''تیری خیر ہو''۔فرمانبرداری برکت کا باعث ہوتی ہے اور نافرمانی سزا کا (بحوالہ ابواب 27-29)۔

10:14۔یہ آیت وحدانیت کا مفہوم دیتی ہے۔یہ اِس سیارے، کائنات اور خُدا کے تخت (یعنی تین آسمانوں) کے ماحول کا حوالہ ہے۔

10:15۔غور کریں خُدا کے اسرائیل کو اپنے خاص لوگ چُننے کے بیان کرنے کے متوازی طریقوں پر (یعنی ''اُنکے بعد اُنکی اولاد کو'' بحوالہ خروج 19:5-6 استثنا 7:6;14:2):

۱۔ ''خُداوند نے مُحبت کی'' ۔ Qal،BDB 3651, KB 362 کامل، بحوالہ 7:7۔4:37 میں مُحبت کیلئے دوُسرا لفظ (BDB 12, KB 17) استعمال ہوا ہے۔

۲۔ ''خُداوند نے اُنکی اولاد کو برگزیدہ کیا''۔ Qal،BDB 103, KB 119 غیر کامل بحوالہ 4:37

☆۔''جیسا آج کے دن ظاہر ہے''۔دیکھیے نوٹ 3:14 پر۔

10:16۔اسرائیل کو درج ذیل سے خُدا کے چُننے کا جواب دینا تھا:

۱۔ ''اپنے دلوں کا ختنہ کرو'' ۔ Qal،BDB 557, KB 555 کامل۔یہ خُدا کیلئے والہانہ پن کا استعارہ ہے (بحوالہ احبار 26:41

استثنا10:16;30:6؛ یرمیاہ4:4;9:25-26)۔ اِس کا اظہار کئی انداز میں کیا گیا ہے۔

ا۔ جسم کا ختنہ، پیدائش17:14 (عہد کی علامت)

ب۔ ہونٹوں کا ختنہ، خروج6:12,30

ج۔ کانوں کا ختنہ، یرمیاہ6:10

د۔ سچے دل کا حوالہ ہے نہ کہ محض بدن کا ختنہ۔ 30:6 یرمیاہ4:4;9:25-26 حزقیال44:9 رومیوں2:28-29

۲۔ ''گردن کش نہ بنو'' ۔ BDB 904, KB 1151، Hiphil غیر کامل، بحوالہ9:6,7,13,24,27;31:27 دیکھیے نوٹ 2:30 پر۔

10:17۔ غور کریں خُدا کو بیان کرنے کیلئے خطابات پر:

ا۔ اِلہوں کے خُدا ۔ BDB 43 بحوالہ زبُور136:2

۲۔ مالکوں کے مالک ۔ BDB 10 بحوالہ زبُور136:3

۳۔ خُدائے عظیم ۔ BDB 152 بحوالہ3:24;5:24;9:26;11:2;32:3 نحمیاہ1:5;9:32

۴۔ قوی اور قادر خُدا ۔ BDB 150 بحوالہ نحمیاہ9:32 زبُور24:8 یسعیاہ10:21

۵۔ خُدائے مہیب ۔ BDB 431, KB 432، Niphal صفت فعلی بحوالہ7:21 نحمیاہ1:5;9:32

☆۔ ''جورُو رعایت نہیں کرتا''۔ عبرانی فقرے کا مطلب ''جو چہرہ نہیں اُٹھاتا'' (BDB 669, KB 724، Qal غیر کامل جمع BDB 815)۔ یہ اکثر قاضیوں کیلئے استعمال ہوتا ہے (بحوالہ1:17;16:19;24:17 احبار19:15)۔ اِس کا مفہوم یہ ہے کہ خُدا سچی عدالت کا خُدا ہے۔

☆۔ ''اور نہ رشوت لیتا ہے''۔ یہواہ کا کردار انسانی شرعی اصطلاحات میں بیان کیا گیا ہے (بحوالہ آیات18-19)۔ یہ اکثر درج بالا فقرے سے مُنسلک ہے۔

10:18-19۔ غور کریں کہ کیسے خُدا کی شرعی خصُوصیات آیت19 میں قابل اُلعمل کی جاتی ہیں:

ا۔ ''خُدا درج ذیل کیلئے انصاف کرتا ہے (BDB 793 I, KB 889، Qal صفت فعلی)

ا۔ یتیم

ب۔ بیوہ (بحوالہ24:17;26:12-13;27:19 زبُور68:4-5)

۲۔ ''پردیسیوں کو کھانا اور کپڑا دینے سے اُن سے مُحبت (BDB 12, KB 17، Qal صفت فعلی) ظاہر کرتا ہے (BDB 678, KB 733، Qal فعل مطلق تعمیری)۔

اسرائیلیوں کو یہ کام دو وجوہات کی بنا پر کرنا تھے:

ا۔ یہ خُدا کے کردار کی عکاسی ہے (آیت17 یسعیاہ58:6-7,10)

۲۔ وہ جانتے تھے کہ غیر مساوی سلوک سہنے سے کیسا محسوس ہوتا ہے (آیت19، 24:18,22 خروج22:21;23:9)۔

خروج22:22-23 اِس کا بھی ذکر کرتا ہے کہ خُدا اُن کی دُعا سُنے گا جو سماجی طور پر پسماندہ ہیں اور اُس پر عمل کرتے ہیں (بحوالہ زبُور146:9 ملاکی3:5، اِس کے ساتھ ساتھ مسیحا بھی بحوالہ یسعیاہ11:4)۔

10:20۔ جیسا کہ خُدا کے ضروری عوامل آیات12-13 میں کئی فعل مطلق تعمیروں کے ساتھ درج ہیں یہاں یہ دوبارہ Qal غیر کامل افعال میں پیش کئے گئے ہیں:

ا۔ ''خُداوند کا خوف ماننا'' ۔ BDB 431, KB 432 بحوالہ5:29;6:13;13:4

۲۔ ''اُسکی بندگی کرنا'' ۔ BDB 712, KB 773 بحوالہ13:4

۳۔ ”اُسے سے لپٹے رہنا“۔ 11:22;13:4بحوالہBDB 179, KB 209

۴۔ ”اُسی کے نام کی قسم کھانا“۔ BDB 989, KB 1396بحوالہ5:11;16:13دیکھیے مُکمل نوٹ 5:11پر

یہ تمام پرستش کے مناسب مقاصداوراعمال سے مُنسلک ہیں۔

10:21۔”وہی تیری حمد کا سزاوار ہے“۔استثنا کی زبان کا حکمت کے مواد کیساتھ بہت کُچھ مُشترک ہے۔یہ فقرہ زبور109:1میں دیکھا جاسکتا ہے۔اِس فقرے یا اگلے کے ساتھ کوئی فعل نہیں ہے۔یہ مضبوط تصادیق ہیں کہ خروج اور بیابان کی صحرانوردی کے دوران خُدا کا مُخلصی کا عمل تمجید کے لائق ہے۔

☆۔”جس نے تیرے لئے وہ بڑے اور ہولناک کام کئے جنکو تونے اپنی آنکوں سے دیکھا“۔یہ مصر سے خروج اور بیابان کی صحرانوردی(بحوالہ11:2)کے دوران خُدا کے اعمال اور مہیا کرنے کا حوالہ ہےاور یہ کہ یہ عمل فتح کے دوران پھر دہرایا جائے گا۔

10:22۔”ستر آدمی تھے“۔ستر لوگوں کیلئے مجموعی عدد کے طور پر استعمال ہوا ہے۔دیکھیے پیدائش46:27خروج1:5۔
خروج1:5 کی ایک عبارت جوقُمران(یعنی بحیرہ مُردار کے کاغذوں کے پلندوں)میں پائی گئی ہے میں عدد پچھتر ہے جو اعمال15-7:14سے ملتا جُلتا ہے۔

☆۔”آسمان کے ستاروں کی مانند کردیا ہے“۔یہ خُدا کے ابراہام سے وعدے کی تکمیل ہے۔دیکھیے مُکمل نوٹ1:10پر۔

سوالات برائے مباحثہ:

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے،جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔آپ،بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

یہ سوالات برائے مباحثہ آپ کی معاونت کے لئے فراہم کئے گئے ہیں تاکہ آپ کتاب کے اس حصئے کے اہم معاملات پر سوچ بچار کرسکیں۔یہ حتمی نہیں بلکہ محض آپ کے خیالات کو اُبھارنے کیلئے ہیں۔

1۔ خُدا کی شریعت(پُرانے عہدنامے کے معنوں)کا کیا مقصد ہے؟

2۔ کیا باب وحدانیت کی عکاسی کرتا ہے؟کہاں اور کیسے؟

3۔ استثنا کیسے خُدا کی انسانوں کیلئے مُحبت کا اظہار کرتا ہے؟

استثنا ۱۱(Deuteronomy 11)

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

NJB	TEV	NRSV	NKJV
اسرائیل کے پہلے تجربات 11:1-7	خُداوند کی بڑائی 11:1-7	خُداوند کیا چاہتا ہے (10:12-11:32)	مُحبت اور فرمانبرداری عطا ہوتی ہے
وعدے اور تنبیہ 11:8-9;11:10-17	وعدے کی سرزمین کی برکات 11:8-12	11:1-7;11:8-12;11:13-17;11:18-21	11:1-7;11:8-12;11:13-17
اختتامیہ 11:18-21;11:22-25;11:26-32	11:13-17;11:18-21;11:22-25;11:26-32	11:22-25;11:26-28;11:29-30;11:31-32	11:18-21;11:22-25;11:26-32

پڑھنے کا طریقہ کار سوئم (دیکھئے صفحہ vii تعارفی حصّے میں) عبارتی سطح پر مُصنف کے اصل مقصد کی پیروی کریں۔

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

ایک باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں، اور اِس باب کے موضوع کی نشاندہی کریں۔اپنے موضوعات کی تقسیم کا اوپر دئے گئے پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔عبارت سازی الہامی نہیں ہے لیکن یہ اصل مُصنف کے مقصد کی ایک کڑی ہے جو کہ ترجمے کی رُوح ہے۔ہر عبارت کا صرف اور صرف ایک موضوع ہوتا ہے۔

۱۔ پہلی عبارت

۲۔ دُوسری عبارت

۳۔ تیسری عبارت

۴۔ وغیرہ وغیرہ

الفاظ اور ضربِ اُلمثال کی تحقیق۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت 11:1-7

۱۔سو تو خداوند اپنے خدا سے محبت رکھنا اور اسکی شرع اور آئین اور احکام اور فرمانوں پر سدا عمل کرنا۔۲۔اور تم آج کے دن خوب سمجھ لو کیونکہ مَیں تمہارے بال بچوں سے کلام نہیں کر رہا ہوں جنکو نہ تو معلوم ہے اور نہ اُنہوں نے دیکھا کہ خداوند تمہارے خدا کی تنبیہ اور اسکی عظمت اور زور ہاتھ اور بلند بازو سے کیا کیا ہوا۔۳۔اور مصر کے بیچ مصر کے بادشاہ فرعونؔ اور اسکے ملک کے لوگوں کو کیسے کیسے نشان اور کیسی کرامات دکھائیں۔۴۔اور اُس نے مصر کے لشکر اور انکے گھوڑوں اور رتھوں کا کیا حال کیا اور کیسے اس نے بحرِ قلزمؔ کے پانی میں اُنکو غرق کیا جب وہ تمہارا پیچھا کر رہے تھے اور خداوند نے اُنکو کیسا ہلاک کیا کہ آج کے دن تک وہ نابود ہیں۔۵۔اور تمہارے اس جگہ پہنچنے تک اس نے بیابان میں تم سے کیا کیا کیا۔۶۔اور داتن اور ابیرامؔ کا جو الیابؔ بن روبنؔ کے بیٹے تھے کیا حال بنایا کہ سب اسرائیلیوں کے سامنے زمین نے اپنا منہ پسار کر اُنکو اور انکے گھرانوں اور خیموں اور ہر ذی نفس کو جو انکے ساتھ تھا نگل لیا۔۷۔پر خداوند کے ان سب بڑے بڑے کاموں کو تو نے اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے۔

11:1۔غور کریں کہ کیسے اِس آیت کے افعال تعلق رکھتے ہیں۔یہ الہیاتی طور پر متوازی ہیں۔ایک کا نتیجہ دُوسرا ہوتا ہے!

۱۔ ''مُحبت رکھنا''۔Qal،BDB 12, KB 17 کامل بحوالہ آیات 13,22 دیکھیے مُکمل نوٹ 5:10 پر۔

۲۔ ''اُسکے احکام پر عمل کرنا''۔Qal،BDB 1036, KB 1581 کامل

یہ 6:2-5;10:12 کا دہرانا ہے۔مُحبت دونوں ایک عمل (فرمانبرداری) اور احساس (''اپنے سارے دل اور جان سے اور اپنی ساری قوت سے'' بحوالہ 13:3) ہے۔

☆۔''اسکی شرع اور آئین اور احکام اور فرمانوں''۔دیکھیے خصُوصی موضوع 4:1پر۔

11:2۔''اور تم آج کے دن خوب سمجھ لو کیونکہ مَیں تمہارے بال بچوں سے کلام نہیں کر رہا ہوں جنکو نہ تو معلوم ہے اور نہ اُنہوں نے دیکھا''۔مُوسیٰ اُن سے درخواست کر رہا ہے جو خروج اور بیابان کی صحرانوردی (بحوالہ 4:34;7:19) کے چشم دید گواہ تھے (جیسے کہ لاوی اور عسکری خدمت سے کم عُمر کے بچے، یعنی بیس برس سے کم عُمر بحوالہ 1:6,9,14;5:2,5;11:2,7)۔

☆۔''معلوم''۔دیکھیے مُکمل نوٹ 4:35پر۔

☆۔''خدا کی تنبیہ''۔خُدا کی تنبیہ (BDB 416) مثبت ہے، آیت 3 اور منفی ہے آیت 6۔بچوں کی تربیت ہمارے خُدا باپ کی خصُوصیت ہے (بحوالہ عبرانیوں 12:5-13)۔یہ ایک اور حکمت کی اصطلاح ہے جو اکثر امثال میں استعمال ہوئی ہے۔

☆۔''اسکی عظمت''۔دیکھیے نوٹ 10:17 اور 4:31 پر۔

☆۔''اور زور آور ہاتھ اور بلند بازو سے کیا کیا ہوا''۔یہ خُدا کی قُدرت کیلئے استعمال کیا گیا بشری فقرہ ہے (بحوالہ 4:34;5:15;6:21;9:29)۔دیکھیے نوٹ 4:34پر۔

11:4۔''س نے بحرِ قلزم کے پانی میں اُنکو غرق کیا''۔یہاں عبرانی لفظ ''Reed Sea'' (BDB 410 تعمیری I 693) ہے، غرق کیا لُغوی طور ''اُنکے چہروں پر سے بہنا'' (BDB 847، Hiphil، KB 1012 کا مل ہے بحوالہ خروج 14:23-31) جو ڈوبنے کیلئے ایک استعارہ ہے۔

11:5۔یہ بیابان کی صحرانوردی کے دوران خُدا کا الٰہی قُدرت سے مہیا کرنے کی یاددہانی ہے۔دیکھیے مُکمل نوٹ 8:4پر۔

11:6۔''رداتن اور ابیرام''۔دیکھیے گنتی 16:1-35;26:9-10 زبُور 106:16-18۔

☆۔''سب اسرائیلیوں''۔دیکھیے خصُوصی موضوع 1:1پر۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت۔11:8-12

۸۔اسلئے ان سب حکموں کو جو آج مَیں تجھکو دیتا ہوں تم ماننا تاکہ تم مضبوط ہو کر اس ملک میں جس پر قبضہ کرنے کے لئے تم پار جا رہے ہو پہنچ جاؤ اور اُس پر قبضہ بھی کر لو۔۹۔اور اس ملک میں تمہاری عمر دراز ہو جس میں دودھ اور شہد بہتا ہے اور جسے تمہارے باپ دادا نے اور انکی اولاد کو دینے کی قسم خداوند نے کھائی تھی۔۱۰۔کیونکہ جس ملک پر تو قبضہ کرنے کو جا رہا ہے وہ ملک مصر کی مانند نہیں ہے جہاں سے تم نکل آئے ہو وہاں تو تو بیج بو کر اسے سبزی کے باغ کی طرح پاؤں سے نالیاں بنا کر سینچتا تھا۔۱۱۔لیکن جس ملک پر قبضہ کرنے کے لئے تم پار جانے کو ہو وہ پہاڑوں اور وادیوں کا ملک ہے اور بارش کے پانی سیراب ہوا کرتا ہے۔۱۲۔اس ملک پر خداوند تیرے خدا کی توجہ رہتی ہے اور سال کے شروع سے سال کے آخر تک خداوند تیرے خدا کی آنکھیں اُس پر لگ رہتی ہیں۔

11:8۔''اسلئے''۔یہ باب 11 کے پہلے تمام واقع ہونے والے تاریخی اشاروں کا حوالہ ہے یا ممکنہ طور پر اُس سے بھی پہلے کا۔اس مُقام تک استثنا کا کافی حصّہ میں بار بار وہی نصیحتیں دہرائی گئی ہیں۔

11:9۔''اور اس ملک میں تمہاری عمر دراز ہو''۔آیت 21 کا استثنا 5:16 کے ساتھ موازنہ کریں۔یہ انفرادی عُمر درازی کا وعدہ نہیں ہے بلکہ معاشرے کو تہذیبی دوامی کا وعدہ ہے جو خُدا کی شریعت کو عزت بخشتا ہے (بحوالہ 4:1;8:1) اور اس طرح خاندان کو عزت بخشتا ہے (بحوالہ 4:40;5:16,33;6:2)۔دیکھیے مُکمل نوٹ 4:40پر۔

☆۔''اور جسے تمہارے باپ دادا نے اور انکی اولاد کو دینے کی قسم خداوند نے کھائی تھی''۔دیکھیے خصُوصی موضوع: باپ دادا سے عہد کے وعدے 9:5پر۔

☆ ۔’’ جس میں دودھ اور شہد بہتا ہے‘‘۔ یہ نہ صرف مادی بیان ہے بلکہ مصری اور اُگاریتک دستاویز میں فلسطین کی سرزمین کا تکنیکی مُقام بھی ہے۔ دیکھیے نوٹ 6:3 پر۔

11:10۔’’وہ ملک مصر کی مانند نہیں ہے‘‘۔ مصر میں فلسطین کے مخالف فصلوں کی کاشتکاری قدرے مختلف تھی۔ فلسطین میں بہت بارشیں ہوتی تھیں (بحوالہ آیت 11)، مصر کو آبپاشی کیلئے دریائے نیل اور اُس کے سالانہ سیلابوں پر اکتفا کرنا پڑتا تھا۔

☆ ۔’’پاؤں سے نالیاں بنا کر سینچتا تھا‘‘۔ یہ ممکنہ طور پر درج ذیل کا حوالہ ہے: (1) آبپاشی کا نظام جس میں کھیت میں پانی بھر جاتا تھا اور پاؤں سے نالیاں بنا کر پانی کو باہر نکالا جاتا تھا یا (2) پاؤں چکی جو آبپاشی کیلئے پانی نکالنے کا کام کرتی تھی۔

11:11۔’’مُلک ۔۔۔اور بارش کے پانی سے سیراب ہوا کرتا ہے‘‘۔ صحرائی لوگوں کیلئے مناسب متواتر پانی سے بڑھکر کوئی اور بڑی نعمت نہیں ہوتی (بحوالہ 9-8:7)۔ یہ اچھی سرزمین عہد سے فرمانبرداری سے مشرُوط ہے (بحوالہ آیات 17-16 احبار 20-26:14 استثنا 24-28:12,23 پہلا سلاطین 8:35;17:1 دُوسرا تواریخ 14-7:11 یسعیاہ 5:6 یرمیاہ 14 عاموس 8-4:7)۔

11:12۔’’خداوند کی آنکھیں‘‘۔ یہ آیت 2 کی طرح خُداوند کو بشری بیان کیا گیا ہے۔ یہ اُس کا وعدے کی سرزمین پر خاص دیکھ بھال اور موجودگی کا اظہار ہے۔ دیکھئیے خصُوصی موضوع: 2:15 پر۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت۔ 11:13-17

۱۳۔ اور اگر تم میرے حکموں کو جو آج مَیں تمکو دیتا ہوں دل لگا کر سنو اور خداوند اپنے خدا سے محبت رکھو اور اپنے سارے دل اور اپنی ساری جان سے اُسکی بندگی کرو۔ ۱۴۔ تو مَیں تمہارے ملک میں عین وقت پر پہلا اور پچھلا مینہ برساؤنگا تاکہ تو اپنے غلہ اور مے اور تیل جمع کر سکے۔ ۱۵۔ اور مَیں تیرے چوپایوں کے لئے میدان میں گھاس پیدا کرونگا اور تو کھائیگا اور سیر ہوگا۔ ۱۶۔ سو تم خبردار رہنا تا ایسا نہ ہو کہ تمہارے دل دھوکا کھائیں اور تم بہک کر اور معبودوں کی عبادت اور پرستش کرنے لگو۔ ۱۷۔ اور خداوند کا غضب تم پر بھڑکے اور آسمان کو بند کر دے تاکہ مینہ نہ برسے اور زمین میں کچھ پیداوار نہ ہو اور تم اس اچھے ملک سے جو خداوند تم کو دیتا ہے جلد فنا ہو جاؤ۔

11:13۔ غور کریں مشرُوط (’’اگر‘‘ BDB 49 بحوالہ آیت 22 اور ’’سُنو‘‘ Qal، BDB 1033, KB 1570 فعل مطلق کامل اور Qal غیر کامل اُسی بُنیاد سے جو تاکید ظاہر کرتی ہے اور جس کا مطلب ’’سُننا تاکہ عمل کیا جا سکے‘‘) خُدا کی برکت کی خاصیت درج ذیل ہے:

۱۔ ’’مُحبت رکھو‘‘۔ Qal، BDB 12, KB 17 فعل مطلق تعمیری

۲۔ ’’بندگی کرو‘‘۔ Qal، BDB 712, KB 773 فعل مطلق تعمیری۔ عربی میں اِس بُنیاد کا مطلب خُدا کی تابعداری کرنا اور عبادت کرنا ہے، بحوالہ خروج 3:12;4:37:16;8:1۔

۳۔ ’’اپنے سارے دل اور اپنی ساری جان سے‘‘۔ بحوالہ 4:29;6:5 اور خاص طور پر 10:12

مُوسیٰ یہ نصیحت بار بار تاکید کیلئے دہراتا ہے۔

☆ ۔’’دل‘‘۔ قدیم عبرانی میں ’’دل‘‘ کسی فرد کے ذہن، عقل، شعور اور مقصد کیلئے ہوتا تھا۔ دیکھیے خصُوصی موضوع 2:30 پر۔

☆ ۔’’جان‘‘۔ اِس لفظ کا مطلب ’’خُدا کی طرف سے دی گئی زندگی کی قوت‘‘ (BDB 659) ہے۔ یہ پیدائش میں انسانوں یا جانوروں کا حوالہ ہے۔

11:14۔’’تو میں مینہ برساؤنگا‘‘۔ ’’وہ برسائیگا‘‘ (BDB 678, KB 733) خُدا کے عہد کی برکات اور لعنتوں کو بیان کرتا ہے:

۱۔ آیت 9 ۔ Qal فعل مطلق تعمیری (برکت)

۲۔ آیت 14 ۔ Qal کامل (برکت)

۳۔ آیت 15 ۔ Qal کامل (برکت)

۴۔ آیت 17 ۔ Qal غیر کامل (لعنت)

۵۔ آیت 17 ۔ Qal کامل (لعنت)

۶۔ آیت 21 ۔ Qal فعل مطلق تعمیری (برکت)

۷۔ آیت 25 ۔ Qal غیر کامل (برکت)

۸۔ آیت 26 ۔ Qal صفت فعلی (برکت / لعنت)

۹۔ آیت 29 ۔ Qal کامل (برکت / لعنت)

۱۰۔ آیت 31 ۔ Qal صفت فعلی (برکت)

۱۱۔ آیت 32 ۔ Qal صفت فعلی (برکت / لعنت)

خُدا برکت دینا چاہتا ہے لیکن اسرائیل کی عہد کی فرمانبرداری طے کرتی ہے کہ کونسا عمل (برکت / لعنت بحوالہ ابواب 29-27) وہ پاتے ہیں۔

خُدا قُدرت سے جُدا ہے تاہم اُس پر اختیار رکھتا ہے۔ وہ اِسے اپنے آپ کو انسانوں پر ظاہر کرنے کیلئے استعمال کرتا ہے (بحوالہ استثنا 28-27 زبُور 19:1-6 رومیوں 1:19-25;2:14-15)۔

☆ ''پہلا''۔ فلسطین میں بارشوں کے دو سالانہ اوقات ہوتے تھے۔ پہلا مینہ (فصل بونے کیلئے) اکتوبر۔نومبر (BDB 435 بحوالہ یرمیاہ 5:24 ہوسیع 6:2 یوئیل 2:23) میں برستا تھا۔

☆ ''پچھلا مینہ''۔ پچھلا مینہ (فصلوں کو پکانے کیلئے) مارچ۔اپریل میں آتا ہے (BDB 545 بحوالہ یرمیاہ 3:3 یوئیل 2:23)۔ دیگر مواقعوں پر موسلا دھار بارش پانی کا واحد ذریعہ ہے۔ ہوسیع 6:3 اِسے آخری گھڑی کی رُوحانی تجدید کے استعارے کے طور استعمال کرتا ہے۔

☆ ''تو اپنے غلہ اور مے اور تیل جمع کر سکے''۔ یہ اُن کے کھانے پینے کی اجناس تھیں (بحوالہ 7:13)۔

11:15۔ ''تیرے چوپایوں کے لئے''۔ یہ اصطلاح ''چوپایوں'' (BDB 96) درج ذیل کا حوالہ ہے:

۱۔ انسانوں کے علاوہ دیگر جاندار، پیدائش 8:1 خروج 9:9,10,22

۲۔ گھریلو جانور، پیدائش 47:17 خروج 20:10 احبار 19:19;26:22 گنتی 3:41,45 استثنا 2:35۔

☆ ''اور تو کھائیگا اور سیر ہوگا''۔ یہ فعل استثنا میں مُسلسل وعدہ ہے (بحوالہ 6:11;8:10;11:15;14:29)۔ یہ دو افعال سے ملکر بنا ہے:

۱۔ ''کھائیگا'' ۔ BDB 37, KB 46، Qal کامل

۲۔ ''سیر ہوگا'' ۔ BDB 959, KB 1302، Qal کامل

11:16-17۔ یہ آیات خبرداری ہیں (''خبردار رہنا'' BDB 1036, KB 1581، Niphal صیغہ امر، بحوالہ 4:9,15,23;6:12;8:11;11:16;12:13,19,28,30; 15:9;24:8 دیکھیے نوٹ 6:12 پر) بُت پرستی اور اُس کے نتائج کے بارے میں۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت ۔11:18-25

۱۸۔ اسلئے میری ان باتوں کو تم اپنے دل میں اور اپنی جان میں محفوظ رکھنا اور نشان کے طور پر اِنکو اپنے ہاتھوں پر باندھنا اور وہ تمہاری پیشانی پر ٹیکوں کی مانند ہوں۔ ۱۹۔ اور تم انکو اپنے لڑکوں کو سکھانا اور تو گھر بیٹھے اور راہ چلتے اور لیٹتے اور اُٹھتے وقت ان ہی کا ذکر کیا کرنا۔ ۲۰۔ اور تو انکو اپنے گھروں کی چوکھٹوں پر اور اپنے پھاٹکوں پر لکھا کرنا۔ ۲۱۔ تاکہ جب زمین پر

آسمان کا سایہ ہو تمہاری اور تمہاری اولاد کی عمر اس ملک میں دراز ہو جسکو خداوند نے تمہارے باپ دادا کو دینے کی قسم ان سے کھائی تھی ۔۲۲۔ کیونکہ اگر تم ان سب حکموں کو جو مَیں تمکو دیتا ہوں جانفشانی سے مانو اور ان پر عمل کرو اور خداوند اپنے خدا سے محبت رکھو اور اسکی سب راہوں پر چلو اور اس سے لپٹے رہو ۔۲۳۔ تو خداوند ان سب قوموں کو تمہارے آگے سے نکال ڈالیگا اور تم ان قوموں پر جو تم سے بڑی اور زور آور ہیں قابض ہو گئے ۔۲۴۔ جہاں جہاں تمہارے پاؤں کا تلوا ٹکے وہ جگہ تمہاری ہو جائیگی یعنی بیابان اور لُبنان سے اور دریایِ فرات سے مغرب کے سمندر تک تمہاری سرحد ہو گی ۔۲۵۔ اور کوئی شخص تمہارا مقابلہ نہ کر سکیگا کیونکہ خداوند تمہارا خدا تمہارا رُعب اور خوف اس تمام ملک میں جہاں کہیں تمہارے قدم پڑیں پیدا کر دیگا جیسا اس نے تم سے کہا ہے

11:18-20۔ یہ آیات باب 6:6-9 کی یاددہانی ہے۔ یہ ایمانداروں کی خُدا کے احکامات کی روشنی میں طرز زندگی گُزارنے کی ضرورت پر تاکید کیلئے ہے۔

☆۔ ''اسلئے میری ان باتوں کو''۔ یہ استعاراتی، BDB 962, KB 1321، Qal کامل ، بحوالہ 32:46 ہے۔ یہ وہ ہے جو 6:8 اور خروج 13:9,16 کے استعاروں کا مطلب ہے ۔ ہمیشہ اپنے اُفکار میں خُدا کے احکامات کو سامنے رکھیں۔ اپنے ہر عمل کا جائزہ اُن کی روشنی میں کریں۔

11:19۔ ''اور تم انکو اپنے لڑکوں کو سکھانا''۔ دیکھیے نوٹ 4:9 پر۔

11:20۔ ''لکھا کرنا''۔ ماضی میں کُچھ عُلما نے مُوسیٰ اور ابتدائی اسرائیلیوں کے لکھنے کی اہلیت پر سوال اُٹھایا ہے۔ جیسے کہ آثار قدیمہ کے ثبوت بڑھتے چلے گئے ہیں کوئی بھی اِس سے انکار نہیں کر سکتا۔

11:21۔ ''تا کہ جب تک زمین پر آسمان کا سایہ ہو''۔ یہ ''دائمی قانون'' کیلئے متوازی بیان ہے (مثال خروج 12:14,17,24,25;13:10)۔ یہ مُستقل ہونے کیلئے استعارہ ہے۔

11:22۔ عہد (بحوالہ آیت 13) کی مشرُوط خاصیت اور اُس کے ضروری عوامل جاری عمل ہیں:

۱۔ صُورتحال آیت 13 کے مترادف ہے لیکن قدرے فرق ہے:

ا۔ ''کیونکہ اگر'' اور BDB 49

ب۔ ''سے مانو'' BDB 1036, KB 1581، Qal فعل مطلق کامل اور Qal غیر کامل فعل (گرائمر کی بناوٹ تاکید کیلئے استعمال ہوئی)

۲۔ ضروری عوامل (Qal فعل مطلق تعبیروں کا سلسلہ جیسے آیت 13۔

ا۔ ''عمل کرو''۔ BDB 793, KB 889

ب۔ ''مُحبت رکھو''۔ BDB 12, KB 17

ج۔ ''چلو''۔ BDB 229, KB 246 بحوالہ 8:6

د۔ ''سے لپٹے رہو''۔ BDB 179, KB 209 بحوالہ 10:20;13:4

11:23-25۔ یہ مشرُوط عہد کے وعدے کے نتائج ہیں (یعنی ''جیسا اُس نے تُم سے کہا ہے'' آیت 25):

۱۔ ''خُداوند اِن سب قوموں کو تُمہارے آگے سے نکال ڈالیگا'' آیت 23، BDB 439, KB 441، Hiphil کامل، بحوالہ خروج 34:24 گنتی 32:21 استثنا 4:37-38;9:4-5 یشوع 23:5,13۔

۲۔ ''اور تُم اُن قوموں پر جو تُم سے بڑی اور زور آور ہیں قابض ہو گے''، آیت 23، BDB 439, KB 441، Qal کامل، بحوالہ 7:17;9:3 گنتی 33:52

۳۔ ''اور جہاں جہاں تُمہارے پاؤں کا تلوا ٹکے وہ جگہ تُمہاری ہو جائیگی''، آیت 24، BDB 201, KB 231، Qal غیر کامل، بحوالہ یشوع 1:3۔ اِن کی حدیں پیدائش 15:18 خروج 23:31 استثنا 1:7;3:12-17 یشوع 12-1:1-4;13:8۔

۴۔ ''اور کوئی شخص وہاں تُمہارا مُقابلہ نہ کر سکے گا''، آیت 25، BDB 426, KB 427، Hithpael غیر کامل، بحوالہ 7:24 یشوع 1:5;10:8;23:9

۵۔ ’’خُداوند تُمہارا رُعب پیدا کریگا‘‘Qal،BDB 678, KB 733 غیر کامل

ا۔ ’’رعب‘‘۔BDB 808 بحوالہ 2:25

۲۔ ’’خوف‘‘۔BDB 432 بحوالہ پیدائش 9:2

یہی سچائی لیکن مختلف اصطلاحات میں خروج 23:27 اور یشوع 2:9 میں ہے۔

11:24۔وعدے کی سرزمین کی حدود کیلئے دیکھیے مُکمل نوٹ 1:8 پر۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت 11:26-28

۲۶۔دیکھو مَیں آج کے دن تمہارے آگے برکت اور لعنت دونوں رکھے دیتا ہوں۔۲۷۔برکت اس حال میں جب تم خداوند اپنے خدا کے حکموں کو جو آج مَیں تم کو دیتا ہوں مانو ۔۲۸۔اور لعنت اس وقت جب تم خداوند اپنے خدا کی فرمابرداری نہ کرو اور اُس راہ کو جسکی بابت مَیں آج تمکو حکم دیتا ہوں چھوڑ کر اور معبودوں کی پیروی کرو جن سے تم اب تک واقف نہیں۔

11:26-28۔یہ آیات یہواہ اور اُس کے لوگوں کے درمیان مشرُوط عہد کے انجام کار کو جاری رکھتی ہیں۔یہ استثنا 27-29 میں وسعت پاتی ہیں۔یہ آیات یہودیوں کی بہت حد تک تاریخ کو بیان کرتی ہیں۔

یہ پیرا گراف توجہ کیلئے عام بُلانے سے شروع ہوتا ہے،’’دیکھو‘‘۔Qal،BDB 906, KB 1157 صیغہ امر بحوالہ 1:8,21;2:24;4:5;11:26;30:15;32:39۔اصطلاح ’’آج‘‘(BDB 398) تحریکی،فیصلہ کُن،جلد عمل کا ایک انداز ہے(بحوالہ 4:39)۔

ا۔ ’’برکت‘‘ ۔ BDB 139

ا۔ ’’جب تُم مانو‘‘۔Qal،BDB 1033, KB 1570 غیر کامل ’’سُنو تا کہ عمل کرو‘‘ بحوالہ 4:1;5:1;6:3,4;9:1;20:3;27:10;33:7 میں حُکم دیا گیا؛7:12;11:13;15:5;28:1;13:30;10:17 میں مشرُوط۔

۲۔ ’’لعنت‘‘ ۔ BDB 887

ا۔ ’’جب تُم نہ کرو‘‘ وہی درج بالا کی مانند،Qal غیر کامل

ب۔ ’’چھوڑ کر‘‘۔Qal،BDB 693, KB 747 کامل

ج۔ ’’اور معبودوں کی پیروی کرو‘‘۔BDB 229, KB 246،لُغوی طور ’’طریق پر چلنا‘‘ ہے بحوالہ 6:14;8:19;11:28;13:2;28:14 قضاۃ 2:12 یرمیاہ 7:6,9;11:10;13:10۔

یہ مقدُور کا موازنہ اکثر ’’دو راستے‘‘ کہلاتا ہے(بحوالہ باب 28 اور 30:1,15-20 زبُور 1؛یرمیاہ 21:8 متی 7:13-14)۔

11:28۔’’واقف‘‘۔یہ لُغوی طور ’’جاننا‘‘ ہے۔دیکھیے مُکمل نوٹ 4:35 پر۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت۔11:29-32

۲۹۔اور جب خداوند تیرا خدا تجھ کو اس ملک میں جس پر قبضہ کرنے کو تو جا رہا ہے پہنچا دے تو کوہِ گرزیم پر سے برکت اور کوہِ عیبال پر سے لعنت سنانا۔۳۰۔وہ دونوں پہاڑ یردن پار مغرب کی طرف ان کنعانیوں کے ملک میں واقع ہیں جو جلجال کے مقابل مورہ کے بلوطوں کے قریب میدان میں رہتے ہیں۔۳۱۔اور تم یردن پار اسی لئے جانے کو ہو کہ اُس ملک پر جو خداوند تمہارا خدا تم کو دیتا ہے قبضہ کرو اور تم اس پر قبضہ کرو گے بھی اور اُسی میں بسو گے۔۳۲۔سو تم احتیاط کر کے ان سب آئین اور احکام پر عمل کرنا جنکو مَیں آج تمہارے سامنے پیش کرتا ہوں۔

11:29۔ ''برکت ۔۔۔۔اور لعنت''۔ یہ آیت شِکیم پر یشوع کی منعقد کردہ عہد کی تجدید کی رسم کو بیان کرتی ہے (بحوالہ ابواب 28-27 اور یشوع 35-8:30)۔ ظاہر طور پر لاویوں کے گانے والے دو گروہ کوہ گرزیم سے برکت گاتے یا اُنڈیلتے ہیں اور کوہ ضیبال سے لعنتیں۔ یہ دو پہاڑ شِکیم کے دونوں جانب ہیں۔ ماہر آثار قدیمہ نے کوہ ضیبال پر بڑی پتھروں کی قُربانگاہ کو دریافت کیا ہے جو تلمند میں اِس قُربانگاہ کی تفصیل سے مماثلت رکھتی ہے۔ دیکھیے کتاب کا تعارف VII پر۔
یہ سیزرین حِتّیتی معاہدوں کی تقلید کرتا ہے جو بادشاہ اور اُس کی رعایا سے تعلق رکھتی ہے (بحوالہ استثنا 27 یشوع 24 اِسی انداز کیلئے)۔

11:30۔ ''میدان''۔ یہ بحیرہ مُردار کے جنوب میں یردن کی وادی ہے۔ دیکھیے نوٹ 1:1 پر۔

☆۔ ''جلجال''۔ اِس کا معنیٰ ''پتھروں کا دائرہ'' (BDB 166 II) ہے جو اسرائیلیوں کے کنعان میں پہلے خیموں کے مُقام کا نام تھا (بحوالہ یشوع 4:19)۔ بحرحال، یہ شِکیم کے نزدیک شمالاً بعید ہوسکتا ہے (دیکھیے IVP بائبل کا پس منظر کا تبصرہ، پُرانا عہدنامہ، صفحہ 181)۔

☆۔ ''مورہ کے بلُوطوں''۔ یہ ایک مُقدس درخت یا درختوں کا جھنڈ تھا۔ ہم جانتے ہیں کہ یہ شِکیم کے نزدیک ایک پاک مُقام تھا، پیدائش 12:6 اور 35:4 کے سبب۔ مورہ کا مطلب ''معلم'' ہے۔ (BDB 435)۔

32-11:31۔ یہ اختصاری آیات ہیں جو بہت مرتبہ پہلے بیان کی جاچکی ہیں۔

سوالات برائے مباحثہ:

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

یہ سوالات برائے مباحثہ آپ کی معاونت کے لئے فراہم کئے گئے ہیں تا کہ آپ کتاب کے اس حصّے کے اہم معاملات پر سوچ بچار کر سکیں۔ یہ حتمی نہیں بلکہ محض آپ کے خیالات کو اُبھارنے کیلئے ہیں۔

1۔ استثنا اُنہی فقروں اور تاریخی واقعات کو اتنا زیادہ کیوں دہراتا ہے؟

2۔ عہد کے رضا کارانہ اور مشروُط عناصر پر کیسے زور دیا جاتا ہے؟

3۔ YHWH یہواہ کی حاکمیت پر کیسے زور دیا جاتا ہے؟

استثنا ۱۲ (Deuteronomy 12)

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

NJB	TEV	NRSV	NKJV
استثنائی قواعد 12:1 (12:1-26:15)	عبادت کیلئے ایک جگہ 12:1-3;12:4-7	عبادت کی مرکزیت 12:1;12:2-7	عبادت کامُقررہ مُقام
عبادت کی جگہ 12:2-3;12:4-7;12:8-12	12:8-14;12:15-19;12:20-28	12:8-12;12:13-14;12:15-19	12:1-28
قُربانی کے قواعد 12:13-14;12:15-16	بت پرستی کے خلاف تنبیہ (12:29-13:18)	12:20-27;12:28;12:29-32	جھوٹے خُداؤں سے ہوشیار رہیں
12:17-19;12:20-28	12:29-31;12:32	بُت پرستی کے خلاف تنبیہ (12:32-13:18)	12:29-32
کنعانی بدعتوں کے خلاف 12:29-13:1			

پڑھنے کا طریقہ کار سوئم (دیکھیئے صفحہ vii تعارفی حصّے میں) عبارتی سطح پر مُصنف کے اصل مقصد کی پیروی کریں۔

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

ایک باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں، اور اِس باب کے موضوع کی نشاندہی کریں۔اپنے موضوعات کی تقسیم کا اوپر دیے گئے پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔عبارت سازی الہامی نہیں ہے لیکن یہ اصل مُصنف کے مقصد کی ایک کڑی ہے جو کہ ترجمے کی رُوح ہے۔ہر عبارت کا صرف اور صرف ایک موضوع ہوتا ہے۔

۱۔ پہلی عبارت

۲۔ دُوسری عبارت

۳۔ تیسری عبارت

۴۔ وغیرہ وغیرہ

الفاظ اور ضربِ اُلمثال کی تحقیق۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت۔ 12:1-7

۱۔جب تک دنیا میں زندہ رہو تم احتیاط کر کے ان ہی آئین اور احکام پر اس ملک میں عمل کرنا جسے خداوند تیرے باپ دادا کے خدا نے تجھ کو دیا ہے تا کہ تو اس پر قبضہ کرے۔ ۲۔وہاں
تو ضرور اُن سب جگہوں کو نیست و نابود کر دینا جہاں جہاں وہ قومیں جنکے تم وارث ہو گے اونچے اونچے پہاڑوں پر اور ٹیلوں پر اور ہر ایک ہرے درخت کے نیچے اپنے دیوتاؤں کی پوجا
کرتی تھیں۔ ۳۔تم انکے مذبحوں کو ڈھا دینا اور انکے ستونوں کو توڑ ڈالنا اور انکی یسیرتوں کو آگ لگا دینا اور انکے دیوتاؤں کی کھدی ہوئی مورتوں کو کاٹ کر گرا دینا۔اور اس جگہ سے
انکے نام تک مٹا ڈالنا۔ ۴۔پر خداوند اپنے خدا سے ایسا نہ کرنا۔ ۵۔بلکہ جس جگہ کو خداوند تمہارا خدا تمہارے سب قبیلوں میں سے چن لے تا کہ وہاں اپنا نام قائم کرے تم اسکے اسی
مسکن کے طالب ہو کر وہاں جایا کرنا۔ ۶۔اور وہیں تم اپنی سوختنی قربانیوں اور ذبیحوں اور دہ یکیوں اور اٹھانے کی قربانیوں اور اپنی منتوں کی چیزوں اور اپنی رضا کی قربانیوں اور گائے
بیلوں اور بھیڑ بکریوں کے پہلوٹھوں کو گذراننا۔ ۷۔اور وہیں خداوند اپنے خدا کے حضور کھانا اور اپنے گھرانوں سمیت اپنے ہاتھ کی کمائی کی خوشی بھی کرنا جس میں خداوند تیرے خدا
نے تجھ کو برکت بخشی ہو۔

12:1۔ ''آئین اور احکام''۔دیکھیے خصُوصی موضوع: 4:1 پر۔

☆ ۔ ''تم احتیاط کر کے عمل کرنا'' ۔ یہ فعل ''دھیان رکھنا'' (Qal،BDB 1036, KB 1581 غیر کامل) اور Qal فعل مطلق تعمیری (BDB 793 KB 889) کا مرکب ہے۔ یہ ایک جاری موضوع ہے (مثال خروج 12-34:11;23:13,21 احبار 30,5,26-18:4 استثنا 4:6,9,15,23,40 اور بہت سے اور خاص طور پر استثنا اور حکمت کے مواد میں۔

☆ ۔ ''جسے خداوند تیرے باپ دادا کے خدا نے تجھ کو دیا ہے'' ۔ فعل مُکمل عمل کو ظاہر کرتا ہے (Qal،BDB 678, KB 733 کامل) تا ہم واقعات مُستقبل کے ہیں۔ یہ یقینی ظاہر کرنے کا عبرانی انداز ہے (یعنی نبوتی کامل)۔ یہ استثنا میں جاری موضوع ہے (بحوالہ 1:8,20,21,25,35,36,39;2:29;3:18-20;4:1,21,38,40;5:16,31;6:10, 23;7:13,16;8:10;9:6,23;10:11;11:9,17,21,31;12:1,9;15:4;17:14;18:9;19:1,2,8,14;21:23;24:4;25:19;26:1,2,3,6,9,10,15;27:3; 28:8,11,52;31:7;32:49;34:4)۔ یہ خُدا کے فضل کے انتخاب اور اسرائیل کیلئے مہیا کرنے کو ظاہر کرتا ہے۔

☆ ۔ ''قبضہ کرنے کو'' ۔ فعل (Qal،BDB 439, KB 441 فعل مطلق تعمیری) ایک مُسلسل وعدہ ہے۔ دیکھیے خصُوصی موضوع: مُلک پر قبضہ کر 8:1 پر۔

☆ ۔ ''اس ملک میں'' ۔ ''اُس ملک میں'' ایک اور انداز ہے ''اُس سرزمین پر'' کہنے کا (بحوالہ آیت 19)۔ جب تلک اسرائیلی خُدا کے احکامات کو مانتے رہیں گے تب تک وہ اُس وعدے کی سرزمین پر رہیں گے۔ دیکھیے نوٹ 4:40 پر۔

12:2 ۔ ''ضرور اُن سب جگہوں کو نیست و نابود کر دینا'' ۔ ''ضرور نیست و نابود کرنا'' عبرانی لفظ سے آتا ہے جس کا مطلب ''برباد کرنے کا سبب بننا'' ہے (Piel،BDB 1, KB 2 فعل مطلق کامل اور Piel غیر کامل جو شدت کو ظاہر کرتا ہے، بحوالہ آیت 3، گنتی 33:52 (دو مرتبہ) دوُسرا سلاطین 21:3)۔ خُدا اسرائیلیوں کو نصیحت کرتا ہے کہ وہ بت پرستی کی قُربانگاہوں کو نیست و نابود کر دے تا کہ وہ کہیں اُن کی عبدت کے عمل کا حصّہ نہ بن جائیں (بحوالہ خروج 23:24;34:13)۔

☆ ۔ ''اونچے اونچے پہاڑوں پر اور ٹیلوں پر اور ہر ایک ہرے درخت'' ۔ یہ مُقامی بعل اور اشیرہ کی قُربانگاہوں کا مُقام ہے جہاں بت پرستی کی رسومات ادا کی جاتی تھیں (بحوالہ یرمیاہ 2:20;3:2,6;17:2 یسعیاہ 57:5,7 ہوسیع 4:13)۔

12:5 ۔ ''۔ بلکہ جس جگہ کو خداوند تمہارا خدا تمہارے سب قبیلوں میں سے چن لے'' ۔ خُدا عبادت کی جگہ (بحوالہ خروج 20:24) کو چُنتا ہے (Qal،BDB 103, KB 119 غیر کامل بحوالہ آیات 11,14,18,21,26;14:25;15:20;16:2,6,11,15;17:8,10;18:6;26:2;31:11)۔

خیمہ اجتماع (عہد کا صندوق) اسرائیلیوں کے ساتھ سفر کرتا ہے:

ا۔ جلجال، یشوع 4:19;10:6,15

۲۔ شیکم، یشوع 8:33

۳۔ شیلوہ، یشوع 18:1 قضاۃ 18:31 پہلا سیموئیل 1:3

۴۔ بیت ایل (ممکنہ طور پر) قضاۃ 20:18,26-28;21:2

۵۔ قریت یعریم، صندوق، پہلا سیموئیل 6:21;7:1-2 (نوب میں کاہن، بحوالہ پہلا سیموئیل 21-22)

۶۔ یروشلیم

ا۔ داوٗد یبوسیوں کے قلعہ کو فتح کرتا ہے (بحوالہ دوُسرا سیموئیل 5:1-10)

ب۔ داوٗد عہد کے صندوق کو واپس یروشلیم لاتا ہے (بحوالہ دوُسرا سیموئیل 6)

ج۔ داوٗد ہیکل کیلئے جگہ خریدتا ہے (دوُسرا سیموئیل 24:15-25 دوُسرا تواریخ 3:1)

بہت سے جدید علما نے یہ دعویٰ کرنے کی کوشش کی ہے کہ استثنا بعد میں لکھا گیا تھا تا کہ حزقیاہ اور یشوع کی اسرائیل کی عبادت کی مرکزیت کی اصلاحات کو موافق کیا جا سکے۔ بحر حال، استثنا یروشلیم کو خاص مُقام کا نام نہیں دیتا جو خُدا چُنے گا۔ سیاق و سباق میں الٰہیاتی موازنہ درج ذیل کے درمیان ہے:

ا۔ مُقامی بعل کے عبادتخانے اور ایک اسرائیل کا عبادتخانہ ۲۔ اسرائیل کی وحدانیت بمقابلہ کنعان (اور باقی ماندہ قدیم مشرق بعید) کی اصنام پرستی

☆۔ NASB ''تا کہ وہاں سکونت کیلئے اپنا نام قائم کرے''

NKJV ''تا کہ وہاں اپنا نام قائم کرے''

NRSV ''تا کہ اپنا نام وہاں قائم کرے''

TEV ''جہاں لوگوں کو اُس کی حضوری میں آنا ہے''

NJB ''وہاں اُس کا نام قائم کرے اور اُسے سکونت دے''

اِس آیت کا ترجمہ آیت 11 سے اثر لیتا ہے۔ آیت 5 میں ''اُسی مسکن'' (BDB 1015) جبکہ آیت 11 میں ''اپنے نام کے مسکن'' (Piel،BDB 1014, KB 1496 فعل مطلق تعمیری) ہے۔ معانی میں یہ بہت ملتے جلتے ہیں اور اِن میں کوئی الہیاتی فرق یا تعلق نہیں ہے۔

یہودیوں نے خُدا کا نام خُدا کی موجودگی کے طور تبدیل کر لیا۔ یہ ابتدائی ایام میں خیمہ اجتماع کا براہ راست حوالہ ہے۔

خصُوصی موضوع: YHWH یہواہ کا ''نام''

''نام'' کا استعمال بطور خُود یہواہ کے متبادل کے طور پر خروج 33-20:23 کے فرشتہ کے استعمال ''میرا نام اُس میں رہتا ہے'' کا متوازی ہے۔ یہی متبادل ''اُس کا جلال'' کے استعمال میں بھی دیکھا جا سکتا ہے (مثال یوحنا 1:14;17:22)۔ سب یہواہ کی ذاتی بشری موجودگی کو نرم کرنے کی کوششیں ہیں (بحوالہ خروج 3:13-16;6:3)۔ یہواہ کے بارے میں یقیناً انسانی اصطلاحات میں بات کی گئی ہے لیکن یہ بھی جانا گیا تھا کہ وہ رُوحانی طور پر پُوری تخلیق کے دوران موجود تھا (بحوالہ پہلا سلاطین 8:27 زبُور 139:7-16 یرمیاہ 23:24 اعمال 7:49 یسعیاہ 66:1 کا حوالہ دیتا ہے)۔

بہت سی مثالیں ہیں جن میں لفظ ''نام'' یہواہ کی الٰہی رُو اور شخصی موجودگی کی نُمائندگی کرتا ہے:

ا۔ استثنا 12:5 دُوسرا سیموئیل 7:13 پہلا سلاطین 9:3;11:36

۲۔ استثنا 28:58

۳۔ زبُور 5:11;7:17;9:10;33:21;68:4;91:14;103:1;105:3;145:21

۴۔ یسعیاہ 48:9;56:6

۵۔ حزقیال 20:44;36:21;39:7

۶۔ عاموس 2:7

۷۔ یوحنا 17:6,11,26

یہواہ کا نام ''پُکارنے'' کا نظریہ پیدائش میں ابتدائی طور دیکھا جا سکتا ہے:

ا۔ 4:26، سیت کی نسل

۲۔ 12:8، ابراہام

۳۔ 13:4، ابراہام

۴۔ 16:13، حاجرہ

۵۔ 21:33، ابراہام

۶۔ 26:25، اضحاق

اور خروج میں

ا۔ 5:22، تیرے نام سے باتیں کرنے گیا

۲۔ 9:16، تا کہ میرا نام ساری دُنیا میں مشہُور ہو جائے (بحوالہ رومیوں 9:17)

۳۔ 20:7،تُو خُداوند اپنے خُدا کا نام بے فائدہ نہ لینا(بحوالہ احبار19:12 استثنا5:11;6:13;10:20)۔

۴۔ 20:24،اور جہاں جہاں میں اپنے نام کی یادگاری کراوٴنگا(بحوالہ استثنا12:5;26:2)

۵۔ 23:20-21،ایک فرشتہ(''اسلئے کہ میرا نام اُس میں رہتا ہے'')

۶۔ 34:5-7،تب مُوسیٰ نے کہا،اے خُداوند،یہ بہت سی عبارتوں میں سے ایک ہے جو یہواہ کے کردار کو بیان کرتی ہیں(بحوالہ نحمیاہ9:17 زبُور103:8 یوئیل2:13)۔

کسی کو نام سے جاننا گہری دوستی کا مفہوم ہے(بحوالہ خروج33:12)۔مُوسیٰ یہواہ کا نام جانتا تھا اور یہواہ33:17 میں مُوسیٰ کا نام جانتا تھا۔یہ وہ سیاق وسباق ہے جہاں مؤسیٰ خُدا کے جلال کو دیکھنا چاہتا ہے(بحوالہ آیت18)،لیکن خُدا اُسے''اپنی نیکی'' دکھانے کی اجازت دیتا ہے(آیت19)،جو''نام'' کا متوازی ہے(آیت19)۔
اسرائیلیوں کو کنعان کے خُداوٴں کے''نام'' نیست وبرباد کرنے کو کہا جاتا ہے(بحوالہ استثنا12:3)اُنہیں خاص مُقام پر اپنا نام پُکارنے یعنی خُدا کے نام سے عبادت کرنے (بحوالہ استثنا6:13;10:20;26:2)کو کہتا ہے۔وہ اپنے مسکن میں اپنا نام قائم کرنے کا بھی سبب بنتا ہے(بحوالہ خروج20:24 استثنا12:5,11,21;14:23,24;16:2,6,11 26:2)۔

یہواہ کا اپنے نام میں عالمگیر مقصد ہے:

ا۔ پیدائش2:3

۲۔ خروج9:16

۳۔ خروج19:5-6

۴۔ استثنا28:10,58

۵۔ میکاہ4:1-5

12:6۔یہ آیت کئی اقسام کی قُربانیوں کا اندراج دیتی ہے:

ا۔ ''سوختنی قُربانیوں''اِس کا مطلب ہے مُکمل طور پر جلائی گئی قُربانیاں(BDB 750 II)۔یہ خُدا کو مُکمل،مجموعی منسوبیت ظاہر کرنے کا انداز تھا۔یہ ایک اپنی مرضی کا ذبیحہ تھا(بحوالہ احبار1)۔

۲۔ ''ذبیحوں''۔یہ جُزوی جلائی گئی،جُزوی صرف کردہ قُربانی تھی(BDB 257)۔یہ گُناہ کے ذبیحے،سلامتی کے ذبیحے،شُکر گُزاری کے ذبیحے وغیرہ تھے۔یہ کسی بھی قسم کی قُربانی تھی جس میں خُون شامل ہوتا تھا(بحوالہ احبار7)

۳۔ ''دہ یکیوں''۔دہ یکی اسرائیلیوں کا کاہنوں کی معاونت کا ایک انداز تھا جن کو زمین میں کوئی میراث نہ دی گئی تھی۔ بظاہر دوقسم کی دہ یکیاں ہوتی تھیں (BDB 798):

ا۔ مرکزی عبادتگاہ کیلئے

ب۔ مُقامی لاوی کیلئے الف کی مُمکنات کیساتھ

ج۔ ہر تین سال بعد مُقامی غریبوں کیلئے(احبار27:30-33 گنتی19:21-22)۔

۴۔ ''اُٹھانے کی قُربانیوں''۔یہ''اُٹھانا کی قُربانی'' کیلئے عبرانی لفظ تھا(BDB 929 بحوالہ احبار7:32)۔یہ قُربانی کا حوالہ ہے جہاں جانور کا کُچھ حصّہ کاہن کے کھانے کیلئے اُٹھایا جاتا تھا۔

۵۔ ''اپنی منتوں کی چیزوں''۔یہ(BDB 623)خُدا سے اپنی مشرُوط منت کی مثال ہے۔''اگر تُو ایسا کرے گا تو میں یہ کرونگا''۔یہ یہودیوں کا اپنے حصّہ کی رضا کو قائم رکھنا تھا(احبار7:16-18)۔

۶۔ ''اپنی رضا کی قُربانیوں''۔یہ (BDB 621) یہ اُس کی جانب سے شُکر گزاری اور تمجید کی قُربای کا حوالہ ہے جو خُدا کی بڑائی سے خُوش ہے (بحوالہ احبار 22:18ff)۔

۷۔ ''پہلوٹھوں کو گزراننا''۔یہ (BDB 114) موت کے فرزتہ کا مصر میں جانوروں اور انسانوں کے پہلوٹھوں کو مارنے کا حوالہ ہے۔اِس واقعہ کی روشنی میں سب جانوروں اور انسانوں کے پہلوٹھے مُکمل طور پر خُدا کے اختیار میں ہیں (بحوالہ خروج 13 احبار 27:26-27)۔

12:7۔ ''اور وہیں خداوند اپنے خدا کے حضور کھانا اور اپنے گھرانوں سمیت''۔یہ رفاقت کے کھانے کا حوالہ ہے جو دونوں فسح اور یوخرست کا الہیاتی پیش رو ہے (بحوالہ آیات 12,18 14:26 مُکاشفہ 3:20)۔خُدا کے لوگ شادمانی کیلئے تخلیق کئے گئے تھے (Qal،BDB 970, KB 1333 کامل) خُداوند میں جسم کی تخلیق اور عبادت کی رفاقت کیلئے (بحوالہ احبار 23:40 گنتی 10:10 استثنا 12:7,12,18;14:26;16:11;26:11;27:7;28:47)۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت۔12:8-12

۸۔اور جیسے ہم یہاں جو کام جسکو ٹھیک دکھائی دیتا ہے وہی کرتے ہیں ایسے تم وہاں نہ کرنا۔۹۔کیونکہ تم اب تک اس آرام گاہ اور میراث کی جگہ تک جو خداوند تیرا خدا تجھ کو دیتا ہے نہیں پہنچے ہو۔۱۰۔لیکن جب تم یردؔن پار جا کر اس ملک میں جس کا مالک خداوند تمہارا خدا تم کو بناتا ہے پس جاؤ اور وہ تمہارے سب دشمنوں کی طرف سے جو گرداگرد ہیں تم کو راحت دے اور تم امن سے رہنے لگو۔۱۱۔تو وہاں جس جگہ کو خداوند تمہارا خدا اپنے نام کے مسکن کے لئے چن لے وہیں تم یہ سب کچھ جسکا مَیں تم کو حکم دیتا ہوں لے جایا کرنا یعنی اپنی سوختنی قربانیاں اور اپنے ذبیحے اور اپنی وہ یکساں اور اپنے ہاتھ کے اٹھائے ہوئے ہدیئے اور اپنی خاص نزر کی چیزیں جنکی منت تم نے خداوند کے لئے مانی ہو۔۱۲۔وروہیں تم اور تمہارے بیٹے بیٹیاں اور تمہارے نوکر چاکر اور لونڈیاں اور وہ لاوی بھی جو تمہارے پھاٹکوں کے اندر رہتا ہو اور جسکا کوئی حصہ یا میراث تمہارے ساتھ نہیں سب کے سب ملکر خداوند اپنے خدا کے حضور خوشی منانا۔

12:8۔ ''اور جیسے ہم یہاں کرتے ہیں ایسے تم وہاں نہ کرنا''۔چیزیں وعدے کی سرزمین میں زیادہ یکساں ہونگی۔بیابان کی صحرانوردی کے دور میں مذہبی رسومات وعدے کی سرزمین میں منظّم رسومات سے قدرے سادہ تھیں خاص طور پر ہیکل میں جو بعد میں یروشلیم میں بنی۔

☆۔''اور جیسے ہم یہاں جو کام جسکو ٹھیک دکھائی دیتا ہے وہی کرتے ہیں''۔اِس فقرے میں یہاں غیر جانبدار اشارے ہیں لیکن قضاۃ میں یہ گُناہ کا اشارہ بنتا ہے اُس انفرادی دعویٰ کا جو آزادی کو عہد کی مہربانیوں بھلے گُناہ کے انتخاب یا عہد کی جہالت کے ذریعے کرتا ہے (بحوالہ 17:6;21:25)۔

12:9۔دیکھیئے نوٹ 12:1 پر۔

12:10۔ ''تُم کو راحت دے اور۔۔۔۔امن سے رہنے لگو''۔یہواہ ہمیں راحت دیتا ہے (Hiphil،BDB 628, KB 679 کامل) ہمارے دُشمنوں سے۔یہ امن (BDB Qal،442, KB 444 کامل) اسرائیل کی بڑی عسکری قوت کے سبب حاصل نہ ہوا بلکہ خُدا کی موجودگی کے سبب۔

12:11۔ ''جس جگہ کو خداوند تمہارا خدا اپنے نام کے مسکن کے لئے چن لے''۔یہ عبادت کے مرکزی مُقام کا حوالہ ہے (یعنی خیمہ اجتماع اور عہد کا صندوق، بحوالہ آیات 5,13) جو پہلے شیلوہ میں تھا۔

12:12۔ ''سب ملکر خوشی منانا''۔یہ خُدا کی شریعت کا مقصد ہے (بحوالہ آیات 7,18;14:26;28:47)۔

☆۔''تم اور''۔غور کریں کہ کیسے خاندان میں سب، نوکر چاکر اور لونڈیاں اور مُقامی لاویوں (بحوالہ آیت 19) کو شامل کیا گیا ہے۔ایک طرح سے یہ سب وسیع خاندان کے افراد تھے۔اُن سے مُحبت رکھی گئی اور مہیا کیا گیا دونوں زندگی کی ضروریات کیلئے اور اگلی زندگی کیلئے (یعنی عبادت)۔

12:12,19۔ ''اوروہ لاوی بھی جوتُمہارے پھاٹکوں کے اندر رہتا ہو''۔تمام کاہن لاوی تھے لیکن تمام لاوی کاہن نہ تھے۔ یہاں ''لاوی'' لاوی کے خاندانوں میں سے اُن غیر کاہنوں کا حوالہ ہے جو غریب اور ضرورتمندوں کی نشاندہی کرتے ہیں (بحوالہ آیات 13-12:12;26:11,14;16:27-29;14:18,19) کیونکہ لاویوں کو کوئی زمین نہ دی گئی تھی۔ وہ شریعت کے مُقامی قابل عزت معلم تھے۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت۔12:13-14

۱۳۔اور تو خبردار رہنا تا ایسا نہ ہو کہ جس جگہ کو دیکھ لے وہیں اپنی سوختنی قربانی چڑھائے۔۱۴۔بلکہ فقط اُسی جگہ جسے خداوند تیرے کسی قبیلہ میں چن لے تو اپنی سوختنی قربانیاں گذراننا اور وہیں سب کچھ جسکا مَیں تجھ کو حکم دیتا ہوں کرنا۔

12:13۔ ''اور تو خبردار رہنا تا ایسا نہ ہو کہ جس جگہ کو دیکھ لے وہیں اپنی سوختنی قربانی چڑھائے''۔خُدا تُمہیں قُربانی کیلئے خاص مُقام ظاہر کرے گا (بحوالہ آیات 5,11,14)۔ بہت سی مُقامی کنعانی قُربانگاہیں مت استعمال کرنا کہ وہ وہاں پر پہلے سے موجود ہیں۔ بعل کیلئے بنائی گئی قُربانگاہوں پر یہواہ کیلئے قُربانی مت چڑھانا۔ بحرحال، وہاں پر یہواہ کیلئے بنائی گئی چند مُقامی قُربانگاہیں بھی تھیں (بحوالہ استثنا 16:21 پہلا سلاطین 3:4)۔

اِس آیت میں تین افعال ہیں:

۱۔ ''خبردار رہنا'' ۔ BDB 1036, KB 1581، Niphal صیغہ امر

۲۔ ''سوختنی قُربانی چڑھائے''۔ BDB 748, KB 828، Hiphil غیر کامل

۳۔ ''دیکھ لے'' ۔ BDB 906, KB 1157، Qal غیر کامل

NASB (تجدید شُدہ) عبارت 12:15-19

۱۵۔ پر گوشت کو تو اپنے سب پھاٹکوں کے اندر اپنے دل کی رغبت اور خداوند اپنے خدا کی دی ہوئی برکت کے موافق ذبح کر کے کھا سکیگا۔ پاک اور ناپاک دونوں طرح کے آدمی اُسے کھا سکینگے جیسے چکارے اور ہرن کو کھاتے ہیں۔۱۶۔لیکن تم خون کو بالکل نہ کھانا بلکہ تو اسے پانی کی طرح زمین پر اُنڈیل دینا۔۱۷۔اور تو اپنے پھاٹکوں کے اندر اپنے غلہ اور مے اور تیل کی دہ یکیاں اور گائے بیلوں اور بھیڑ بکریوں کے پہلوٹھے اور اپنی منت مانی ہوئی چیزیں اور رضا کی قربانیاں اور اپنے ہاتھ کی اٹھائی ہوئی قربانیاں کبھی نہ کھانا۔۱۸۔ بلکہ تو اور تیرے بیٹے بیٹیاں اور تیرے نوکر چاکر اور لونڈیاں اور وہ لاوی بھی جو تیرے پھاٹکوں کے اندر ہو ان چیزوں کو خداوند اپنے خداوند کے حضور اس جگہ کھانا جسے خداوند تیرا خدا چن لے اور تو خداوند اپنے خدا کے حضور اپنی کمائی کی خوشی منانا۔۱۹۔اور خبردار جب تو اپنے ملک میں جیتا رہے لاویوں کو چھوڑ نہ دینا۔

12:15-20-24۔ ''تُو ذبح کر کے کھا سکیگا''۔ یہ شریعت کی وسعت کا اظہار ہے (بحوالہ احبار 17:1ff)۔اگر کوئی جانور قُربانی کے علاوہ کھانے کیلئے ذبح (BDB 256, KB 261، Qal غیر کامل) کیا جاتا تھا تو یہ کہیں بھی کیا جاسکتا تھا۔

12:15۔ ''پاک اور ناپاک''۔ یہ کھانے کی حد تک ناپاک جانوروں کا حوالہ نہیں ہے (بحوالہ آیات 20-22 احبار 11) لیکن قُربانی کی حت تک ناپاک جانوروں کا حوالہ ہے۔ داغ دھبوں والی بھیڑ انسان کھا سکتے تھے اِس کے ساتھ ساتھ جنگلی جانور بھی جیسے کہ ہرن مگر سُور وغیرہ نہیں۔

12:16۔ ''لیکن تم خون کو بالکل نہ کھانا''۔ یہ عبرانی خُون کی زندگی کی علامت کے طور تکریم سے مناسبت رکھتا ہے۔ حتیٰ کہ جب وہ جانوروں کو ذبح کرتے تھے چاہے کھانے کیلئے یا قُربانی کیلئے تو وہ خُون کو انڈیل دیتے تھے (بحوالہ 15:23 احبار 17:13) اور اُسے کھاتے نہ تھے کیونکہ زندگی خُدا کے اختیار میں ہے۔ خُون زندگی کی نُمائندگی کرتا تھا اور زندگی خُدا کی ہے (بحوالہ آیت 23-25 پیدائش 9:4 احبار 11-17:10-11-12;17:11-7:7)۔

12:17-18۔ یہ عبادت کیلئے مرکزی مُقام کو استعمال کرنے کے حوالے سے ایک اور تنبیہ ہے (بحوالہ آیت 26)۔

12:17۔ ''دہ یکیاں''۔ یہ آیت بہت سی چیزوں کا اندراج دیتی ہے جن پر دہ یکی دینا مقصود تھا (BDB 798 بحوالہ 14:23;18:4 گنتی 18:12):

ا۔ ''غلہ'' ۔ BDB 186

۲۔ ''مے'' ۔ BDB 440

۳۔ ''تیل'' ۔ BDB 850

یہ ایک زرعی مُعاشرہ تھا۔

12:19۔ دیکھیئے نوٹ آیت 12 پر۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت۔ 12:20-27

۲۰۔ جب خداوند تیرا خدا اس وعدہ کے مطابق جو اس نے تجھ سے کیا ہے تیری سرحد کو بڑھائے اور تیرا جی گوشت کھانے کو کرے اور تو کہنے لگے کہ مَیں تو گوشت کھاؤنگا تو تو جیسا تیرا جی چاہئے گوشت کھا سکتا ہے۔ ۲۱۔ اور اگر وہ جگہ جسے خداوند تیرے خدا نے اپنے نام کو وہاں قائم کرنے کے لئے چنا ہو تیرے مکان سے بہت دُور ہو تو تو اپنے گائے بیل اور بھیڑ بکری میں سے جنکو خداوند نے تجھ کو دیا ہے کسی کو ذبح کر لینا اور جیسا مَیں نے تجھ کو حکم دیا ہے تو اسکے گوشت کو اپنے دل کی رغبت کے مطابق پھاٹکوں کے اندر کھانا۔ ۲۲۔ جیسے چکارے اور ہرن کو کھاتے ہیں ویسے ہی تو اسے کھانا پاک اور ناپاک دونوں طرح کے آدمی اِسے کھا سکینگے۔ ۲۳۔ فقط اتنی احتیاط ضرور رکھنا کہ تو خون کو نہ کھانا کیونکہ خون ہی تو جان ہے سو تو گوشت کے ساتھ جان کو ہرگز نہ کھانا۔ ۲۴۔ تو اسکو کھانا مت بلکہ پانی کی طرح زمین پر انڈیل دینا۔ ۲۵۔ تو اسے نہ کھانا تا کہ تیرے اس کام کرنے سے جو خداوند کی نظر میں ٹھیک ہے تیرا اور تیرے ساتھ تیری اولاد کا بھی بھلا ہو۔ ۲۶۔ پر اپنی مقدس اشیا کو جو تیرے پاس ہوں اور اپنی منتوں کی چیزوں کو اُسی جگہ لے جانا جسے خداوند چن لے۔ ۲۷۔ اور وہیں اپنی سوختنی قربانیوں کا گوشت اور خون دونوں خداوند اپنے خدا کے مذبح پر چڑھانا اور خداوند تیرے خدا ہی کے مذبح پر ذبیحوں کا خون اُنڈیلا جائے مگر انکا گوشت تو کھانا۔ ۲۸۔ ان سب باتوں کا جنکا مَیں تجھ کو حکم دیتا ہوں غور سے سن لے تا کہ تیرے اس کام کرنے سے جو خداوند تیرے خدا کی نظر میں اچھا ہے اور ٹھیک ہے تیرا اور تیرا بعد تیری اولاد بھلا ہو۔

12:20 میں گوشت کھاؤنگا''۔ یہ فعل (BDB 37, KB 46) تین مرتبہ دہرایا گیا ہے:

ا۔ Qal گروہی

۲۔ Qal فعل مطلق تعمیری

۳۔ Qal غیر کامل

اگر وہ وعدے کی سرزمین پر گوشت کھانا چاہتے تھے تو وہ یقیناً کھا سکتے تھے:

ا۔ دُرست قسم کا گوشت (آیات 17,22)

۲۔ دُرست مُقام پر ذبح کیا گیا ہو (آیات 15,18,21,27)

۳۔ دُرست انداز میں ذبح کیا گیا ہو (آیات 16,23-25)۔

12:23۔ ''احتیاط ضرور رکھنا''۔ اِس فعل (BDB 304, KB 302، Qal صیغہ امر) کا مطلب ''مضبوط بنو'' (بحوالہ 31:6,7,23) یعنی کسی چیز سے مضبوطی سے دُور رہو کے معنوں میں (بحوالہ پہلا تواریخ 28:7)۔

12:26۔ ''مقدس اشیا''۔ یہ آیت 17 میں ذکر کی گئی چیزوں کا حوالہ ہے۔

12:28۔ ''غور سے سن لے''۔ یہ فعل (BDB 1036, KB 1581، Qal صیغہ امر) استثنا میں بارہا (بحوالہ 4:9,15,23;6:12;8:11;11:16;12:13,19,28,30 ;15:9;24:8) خُدا کے عہد سے فرمانبرداری کی حوصلہ افزائی کیلئے استعمال ہوا ہے۔

☆۔''تاکہ تیرا اور تیرے بعد تیری اولاد کا بھلا ہو''۔فعل(Qal،BDB 405, KB 408 غیر کامل)استثنا میں کئی مرتبہ استعمال ہوا ہے(بحوالہ ;4:40;5:16,29,33
6:3,18;12:25,28;22:7) اور یرمیاہ میں بھی(بحوالہ 7:23;38:20;42:6) اور یہ خُدا کے لوگوں کی برکت یافتہ،خُوشگوار اور مُکمل زندگی کا حوالہ ہے۔ایک بار پھر عہد سے فرمانبرداری اُس ملک میں عُمر درازی اور برکت سے وابستہ ہے۔اِس مُکمل فرمانبرداری کی نصیحت کامیاب نسلوں سے کی جاتی ہے یعنی ہمیشہ کیلئے۔دیکھیے خصُوصی موضوع:ہمیشہ کیلئے(Olam) 4:40پر۔

☆۔''تاکہ تیرے اس کام کرنے سے جو خداوند تیرے خدا کی نظر میں اچھا ہے اور ٹھیک ہے''۔

ا۔ ''اچھا''BDB 373 II

ا۔ خُدا کی نظر میں،6:18;13:18دُوسرا تواریخ14:2

ب۔ انسان کی نظر میں،یشوع9:25قضاۃ19:24یرمیاہ26:14

۲۔ ''ٹھیک''BDB 449،درج بالا کی مانند،لیکن درج ذیل میں بھی:استثنا12:25;13:18پہلا سلاطین11:38;14:8;15:11;22:43دُوسرا سلاطین 12:2(درج بالا ا۔ب کے متوازی کیلئے دیکھیے12:8پر)۔

NASB(تجدید شُدہ)عبارت:12:29-31

۲۹۔جب خداوند تیرا خدا تیرے سامنے سے ان قوموں کو اس جگہ جہاں تو انکا وارث ہونے کو جا رہا ہے کاٹ ڈالے اور تو انکا وارث ہو کر انکے ملک میں بس جائے۔۳۰۔تو تو خبردار رہنا تا ایسا نہ ہو کہ جب وہ تیرے آگے سے نابود ہو جائیں تو تو اِس پھندے میں پھنس جائے کہ انکی پیروی کرے اور انکے دیوتاؤں کے بارے میں یہ دریافت کرے کہ یہ قوم کس طرح سے اپنے دیوتاؤں کی پوجا کرتی ہیں؟مَیں بھی ویسا ہی کرونگا۔۳۱۔تو تو خداوند اپنے خدا کے لئے ایسا نہ کرنا کیونکہ جن جن کاموں سے خداوند کو نفرت اور عداوت ہے وہ سب انہوں نے اپنے دیوتاؤں کے لئے کئے ہیں بلکہ اپنے بیٹے اور بیٹیوں کو بھی وہ اپنے دیوتاؤں کے نام پر آگ میں ڈالکر جلا دیتے ہیں۔

12:29۔''جب خداوند تیرا خدا تیرے سامنے سے ان قوموں کو اس جگہ جہاں تو انکا وارث ہونے کو جا رہا ہے کاٹ ڈالے''۔فعل(Hiphil،BDB 503, KB 500غیر کامل)کا مطلب خُدا اُن لوگوں کو ہلاک کرنے سے الگ کرتا ہے(بحوالہ 19:1یشوع23:4دُوسرا سیموئیل7:9یرمیاہ44:8)۔یہ اشارہ کرتا ہے کہ خُدا اسرائیل کی جنگ لڑ رہا ہے۔

12:30۔''خبردار رہنا''۔دیکھیے نوٹ آیت28پر۔

☆۔''ایسا نہ ہو کہ تُو اُس پھندے میں پھنس جائے''۔فعل(Niphal،BDB 669, KB 723غیر کامل)اپنے Qal تنے میں لُغوی طور پر مطلب''چھڑی کیساتھ نیچے لانا''ہے (بحوالہ زبُور9:16)۔Niphal تنا صرف یہاں استعمال ہوا ہے اور استعاراتی وسعت''ہدف پر چھڑی پھینکنا''کے مفہوم کے ساتھ ہے۔

☆۔''انکے دیوتاؤں کے بارے میں یہ دریافت کرے۔ایسا نہ کرنا''۔فعل(Qal،BDB 205, KB 233غیر کامل)کا مطلب''پیروی کرنا''ہے:

ا۔ خُدا کی12:5;4:29یرمیاہ10:21;29:13میں

۲۔ کنعانی دیوتاؤں کی12:30دُوسرا تواریخ25:15,20یرمیاہ8:2میں

12:31۔خُدا واضح طور پر اسرائیلیوں کو کہہ رہا ہے کہ اگر وہ اُنہی پُوجا پاٹ کی رسُومات کو کرے گا تو خُدا اُنہیں اُس ملک سے کاٹ ڈالے گا(بحوالہ 7:4احبار18:24-30)جیسے اُس نے کنعانیوں کے ساتھ کیا(بحوالہ پیدائش15:16-21)۔خُدا بُت پرستی(بحوالہ 12:31;16:22دیکھیے خصُوصی موضوع:خُدا کا بطور انسانی(بشری زبان)میں بیان کیا جانا2:15پر)سے نفرت کرتا ہے(Qal،BDB 971, KB 1338 کامل)۔

NASB(تجدید شُدہ)عبارت:12:32

۳۲۔جس جس بات کا مَیں حکم کرتا ہوں تم احتیاط کرکے اس پر عمل کرنا اور تو اس میں نہ کچھ بڑھانا اور نہ اس میں سے کچھ گھٹانا۔

12:32۔ ''اور تو اس میں نہ کچھ بڑھانا اور نہ اس میں سے کچھ گھٹانا''۔ خُدا اپنے کلام سے فرمانبرداری کے بارے میں سنجیدہ ہے (دیکھیے نوٹ 4:2 پر)۔ بحر حال، استثنا صحرائی دور کی شریعت کی کُچھ موافقت کو ظاہر کرتا ہے۔ ہمیں بائبل کی سچائیوں کو ہر نئے دور اور تہذیب کیلیے اپنانا چاہیئے۔ خُدا نے اپنے آپ کو مخصوص تہذیب پر مخصُوص اوقات میں ظاہر کیا۔

سوالات برائے مباحثہ:

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

یہ سوالات برائے مباحثہ آپ کی معاونت کے لئے فراہم کئے گئے ہیں تا کہ آپ کتاب کے اس حصّے کے اہم معاملات پر سوچ بچار کر سکیں۔ یہ حتمی نہیں بلکہ محض آپ کے خیالات کو اُبھارنے کیلیے ہیں۔

1۔ عبادت کا مرکزی مُقام ہونے پر اتنا زور کیوں دیا گیا ہے؟

2۔ شریعت کے چند قوانین تبدیل کیوں ہو گئے؟

3۔ عبرانیوں کے نزدیک خُون اتنی اہمیت کا حامل کیوں ہے؟

4۔ یہ اصُول اتنے مفصل کیوں ہیں؟

استثنا۱۳(Deuteronomy 13)

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

NKJV	NRSV	TEV	NJB
نبیوں کو سزا	بُت پرستی کے خلاف تنبیہ	بُت پرستی کے خلاف تنبیہ	کنعانی بدعتوں کے برخلاف (12:29-13:1)
13:1-5; 13:6-11	13:1-5 (12:32-13:19)	12:32-13:5 (12:29-13:18)	بُت پرستی کے بہکاوے کے خلاف 13:2-6
13:12-18	13:6-11; 13:12-18	13:6-11; 13:12-18	13:7-12; 13:13-19

پڑھنے کا طریقہ کار سوئم (دیکھئے صفحہ vii تعارفی حصّے میں) عبارتی سطح پر مُصنف کے اصل مقصد کی پیروی کریں۔

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

ایک باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں، اور اِس باب کے موضوع کی نشاندہی کریں۔اپنے موضوعات کی تقسیم کا اوپر دیئے گئے پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔عبارت سازی الہامی نہیں ہے لیکن یہ اصل مُصنف کے مقصد کی ایک کڑی ہے جو کہ ترجمے کی رُوح ہے۔ہر عبارت کا صرف اور صرف ایک موضوع ہوتا ہے۔

۱۔ پہلی عبارت

۲۔ دُوسری عبارت

۳۔ تیسری عبارت

۴۔ وغیرہ وغیرہ

الفاظ اور ضربِ اُلمثال کی تحقیق:

NASB (تجدید شُدہ) عبارت:13:1-5

۱۔اگر تیرے درمیان کوئی نبی یا خواب دیکھنے والا ظاہر ہو اور تجھ کو کسی نشان یا عجیب بات کی خبر دے۔۲۔اور وہ نشان یا عجیب بات جسکی اس نے تجھ کو خبر دی وقوع میں آئے اور وہ تجھ سے کہے کہ آ ہم معبودوں کی جن سے تو واقف نہیں پیروی کر کے انکی پوجا کریں۔۳۔تو تو ہرگز اس نبی یا خواب دیکھنے والے کی بات نہ سننا کیونکہ خداوند تمہارا خدا تمکو آزمائیگا تا کہ جان لے کہ تم خداوند اپنے خدا سے اپنے سارے دل اور اپنی ساری جان سے محبت رکھتے ہو یا نہیں۔۴۔تم خداوند اپنے خدا کی پیروی کرنا اور اسکا خوف ماننا اور اسکے حکموں پر چلنا اور اسکی بات سننا تم اس کی بندگی کرنا اور اسی سے لپٹے رہنا۔۵۔وہ نبی یا خواب دیکھنے والا قتل کیا جائے کیونکہ اس نے تم کو خداوند تمہارے خدا سے (جس نے تم کو ملک مصر سے نکالا اور تجھ کو غلامی کے گھر سے رہائی بخشی) بغاوت کرنے کی ترغیب دی تا کہ تجھ کو اس راہ سے جس پر خداوند تیرے خدا نے تجھے چلنے کا حکم دیا ہے بہکائے یوں تو اپنے بیچ میں سے اَیسی بدی دُور کر دینا۔

13:1۔سب اشخاص جو الوہیت کیلئے بات کرنے کا دعویٰ کرتے ہیں پر بھروسہ نہیں کر لینا چاہیئے۔ہمیں اُن کو آزمانا چاہیئے (بحوالہ استثنا 18:20-22 متی 7:24:24 پہلا یوحنا 4:1-6 دُوسرا پطرس 3:15-16)۔

13:1,2۔''نشان''۔یہ لفظ ''نشان'' (BDB 16) میرے نزدیک بظاہر بائبل میں ایسے کاموں کی بات ہے جن کی پہلے سے پیشن گوئی کی گئی ہو اور اُن کی تکمیل ہو۔یہ اصطلاح کئی مختلف معنوں میں استثنا میں استعمال ہوئی ہے۔

۱۔ معجزات / آفتیں جو خُدا نے مُوسیٰ کے ذریعے مصر میں کیں تا کہ فرعون کو مجبور کیا جائے کہ وہ اسرائیلیوں کو جانے دے؛4:34;6:22;7:18-19;11:3
26:8;29:2-3;34:11۔

۲۔ چھوٹے ڈبے جن میں کلام مقدس کی عبارتیں رکھی جاتی تھیں6:8;11:8

ا۔ بائیں بازو پر

ب۔ ماتھے پر

ج۔ دروازوں کی چوکھٹ پر

۳۔ جھوٹے نبیوں کے معجزات / پیشن گوئیاں تا کہ اسرائیل کو خُدا کی کُلی عبادت سے ہٹا سکیں13:1-2

۴۔ خُدا کا نافرمان اسرائیل پر غضب اسرائیلیوں کی آئندہ نسلوں کیلئے مُستقبل کی تنبیہ کا کام کریں گی28:46

☆۔ ''عجیب بات''۔ ''عجیب بات'' (BDB 65) ظاہر طور پر گواہوں کی موجودگی میں کئے گئے معجزاتی کاموں کا حوالہ ہے۔ یہ اکثر ''نشان'' کے ساتھ استعمال ہوتے ہیں۔

13:2۔ ''اور وہ نشان یا عجیب بات جسکی اس نے تجھ کو خبر دی''۔ معجزات اپنے آپ خُدا کی طرف سے نہیں ہوتے (بحوالہ خروج 7:11,22 متی 24:24 دُوسرا تھسلنیکیوں 2:9)۔ یہ درست پیشن گوئیوں کے حوالے سے بھی سچ ہے (بحوالہ 18:22)۔
اگر استثنا 18:18-19 کا ''نبی'' مسیحا کا پس عکس ہے تو یہ جھوٹے نبی مخالف مسیح کا پس عکس ہے (بحوالہ 18:20)۔ جھوٹ ظاہر ہوتا ہے اگر:

۱۔ کلمہ سچ نہ ہوتا

۲۔ کلمہ خُدا کا نہیں ہوتا۔

☆۔ '' آہم اور معبودوں کی۔۔۔ پوجا کریں''۔ یہ دو افعال خُدا کی کُلی عبادت سے متعلقہ تجاویز کا دستاویز ہے:

۱۔ آہم کریں''۔Qal،BDB 299, KB 246 گروہی۔ یہ ایک دہرائی گئی تنبیہ ہے، بحوالہ 6:14;18:19;11:28;13:2,6,13;28:14;29:18,26

۲۔ ''پوجا''۔Hophal،BDB 712, KB 773 غیر کامل جو گروہی معنوں میں استعمال ہوا۔ یہ بھی دہرائی گئی تنبیہ ہے بحوالہ 5:9;7:4,16;8:19;11:16
13:2,6,13;17:3;28:14,36,64;29:18,26;30:17;31:20

فقرہ '' آہم اور معبودوں کی پوجا کریں'' ایک دہرائی گئی تنبیہ ہے نہ صرف استثنا میں بلکہ یرمیاہ میں بھی۔

☆۔ ''اور معبودوں کی جن سے تو واقف نہیں''۔ یہاں پر معاملہ نشان یا عجیب بات کرنے کا نہیں ہے بلکہ خُدا کی کُلی عبادت کا ہے۔ دیکھیئے خصوصی موضوع: جاننا 4:35 پر۔

13:3۔ ''تو ہرگز اس نبی کی بات نہ سننا''۔ فعل (Qal،BDB 1033, KB 1570 غیر کامل) اکثر دہرایا گیا shema ہے جس کا مطلب ''عمل کرنے کیلئے سُننا'' ہے۔ دیکھئے نوٹ 4:1 پر۔

☆۔ '' کیونکہ خداوند تمہارا خدا تمکو آزمائیگا''۔ فعل (Piel،BDB 650, KB 702 صفت فعلی) سچائی کا اظہار ہے کہ خُدا انسانوں کو آزمائش یا بہاکوے کی صُورتحال میں ڈالتا ہے تا کہ اُن کے ایمان، اعتقاد اور خدا میں فرمانبرداری کو جان سکے اور مضبوط کر سکے (بحوالہ پیدائش 22:1-12 خروج 15:25;16:4;20:20 استثنا 8:2;16 قضاۃ 2:22;3:1,4 دُوسرا تواریخ 32:31)۔ حتیٰ کہ لوگوں کے درمیان جھوٹے نبیوں کی موجودگی سچے ایمانداروں کو بیرونی ایمانداروں سے الگ کرنے کا ایک الٰہی انداز تھا۔ خُدا بدی کو اپنے مقاصد کیلئے استعمال کرتا تھا (بحوالہ پیدائش 3)۔

☆۔ ''اپنے سارے دل اور اپنی ساری جان''۔ دیکھیئے نوٹ 4:29 پر۔ یہ مُکمل وفاداری کیلئے ایک استعارہ ہے۔ اسرائیل کو بار ہا بُلایا جاتا ہے کہ وہ خُدا سے مُکمل وفاداری سے مُحبت رکھیں (بحوالہ 6:5;7:9;10:12;11:1,13,22;13:3;19:9;30:6,16,20)۔

13:5۔ ''وہ نبی یا خواب دیکھنے والا قتل کیا جائے''۔ خُدا اپنی پرستش کی آلودگی کے حوالے سے فکر رکھتا ہے جیسے استثنا 12 واضح طور پر ظاہر کرتا ہے۔ اگر خُدا کی عبادت یہاں آلودہ

ہوتی تو نیا عہدنامہ حقیقت نہ ہوتا۔ خُدا فکر رکھتا ہے کہ اُس کے لوگ پرستش درست انداز میں کریں جیسے اُس نے حُکم دیا تھا (بحوالہ 4:2;12:32)۔ اگر وہ پاک عبادت نہ ہوتی تو نتیجہ ہلاکت ہونا ہوتا تھا جن میں کنعانی اور اسرائیل کے اندر کے جھوٹے نبی شامل تھے (بحوالہ 13:5,9,15)۔ بہکاوا معاشرے کے اندر لوگوں کیلئے مُمکن تھا (بحوالہ 4:19;13:5,10)۔

☆ ''رہائی بخشی''۔ یہ اصطلاح (Qal،BDB 804, KB 911 صفت فعلی) کسی کو غُلامی یا قید سے چھڑانے کیلئے مُول ادا کرنے کو ظاہر کرنے کا ایک انداز ہے۔ دیکھیئے خصُوصی موضوع: 7:8 پر

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 13:6-11

۶۔ اگر تیرا بھائی یا تیری ماں کا بیٹا یا تیرا بیٹا یا تیری بیٹی یا تیری ہم آغوش بیوی یا تیرا دوست جسکو تو اپنی جان کے برابر عزیز رکھتا ہے تجھ کو چپکے چپکے پھسلا کر کہے کہ چلو ہم اور دیوتاؤں کی پوجا کریں جن سے تو اور تیرے باپ دادا واقف بھی نہیں۔ ۷۔ یعنی ان لوگوں کے دیوتا جو تمہارے گرداگرد تیرے نزدیک رہتے ہیں یا تجھ سے دور زمین کے اِس سرے سے اُس سرے تک بسے ہوئے ہیں۔ ۸۔ تو تو اس پر اسکے ساتھ رضامند نہ ہونا اور نہ اسکی بات سننا تو اُس پر ترس بھی نہ کھانا اور نہ اسکی رعایت بھی نہ کرنا اور نہ اسے چھپانا۔ ۹۔ بلکہ تو اس کو ضرور قتل کرنا اور اسکو قتل کرتے وقت پہلے تیرا ہاتھ اس پر پڑے اسکے بعد سب قوم کا۔ ۱۰۔ اور تو اسے سنگسار کرنا تا کہ وہ مرجائے کیونکہ اس نے تجھ کو خداوند تیرے خدا سے جو تجھ کو ملک مصر یعنی غلامی کے گھر سے نکال لایا برگشتہ کرنا چاہا۔ ۱۱۔ تب سب اسرائیل سنکر ڈرینگے اور تیرے درمیان پھر ایسی شرارت نہیں کرینگے۔

13:6۔ ''اگر تیرا بھائی۔۔۔ تیرا بیٹا۔۔۔ بیٹی۔۔۔ تیری بیوی۔۔۔ تیرا دوست''۔ اگرچہ کہ وہ جو تُمہارا بہت قریبی ہو، رشتہ دار ہو، یا دوست ہو وہ بھی تُمہیں برگشتہ کرنے کی کوشش کرے کہ دُوسرے معبودوں کی پرستش کرو تو وفادار اسرائیلی کو چاہیئے کہ وہ سب لوگوں کے ساتھ ملکر اُسے سنگسار کرے (بحوالہ آیات 10-9)۔ یہ انفرادی عہد کی ذمہ داری کی رُو ہے۔ یہ تہذیبی ڈھانچے کے سیاق وسباق میں ایک انقلابی بیان ہے جہاں خاندان بہت اہمیت کا حامل تھا (بحوالہ متی 10:34-39 لُوقا 14:25-27)۔

13:6۔ ''چلو ہم اور دیوتاؤں کی پوجا کریں''۔ یہ افعال دونوں Qal گروہی ہیں:

۱۔ ''چلو'' ۔ BDB 229, KB 246

۲۔ ''پوجا کریں'' ۔ BDB 712, KB 773

یہ پوجا کیلئے مجموعی استعارے کا کام کرتے ہیں۔

13:7۔ ''یعنی ان لوگوں کے دیوتا جو تمہارے گرداگرد تیرے نزدیک رہتے ہیں یا تجھ سے دور زمین کے اِس سرے سے اُس سرے تک بسے ہوئے ہیں''۔ اِس عبارت کی کئی مُمکنہ تشریحات ہیں۔ فقرہ درج ذیل کا حوالہ ہوسکتا ہے:

۱۔ کنعانی دیوتا جو چاہے کنعان کے شمال یا جنوب میں ہوں (''زمین'' = ''ملک'')

۲۔ پردیسیوں کے دیوتا، چاہے میسوپوتامیہ میں یا فلسطین میں (''تیرے نزدیک رہتے ہیں یا تُجھ سے دور ہیں'')

۳۔ ستاروں سے متعلقہ دیوتاؤں کی پوجا سے خاص ممانعت، چاہے سورج، چاند، ستارے، سیارے، شہاب، جھرمٹ، دُمدار ستارے، گرہن وغیرہ۔

13:8۔ یہ آیت اندراج (تردیدی Qal غیر کامل کا ایک سلسلہ) دیتی ہے کہ کیسے خُدا کے سچے ایماندار کو دوسرے معبودوں کے ماننے والوں سے برتاؤ کرنا چاہیئے:

۱۔ اُسکے ساتھ رضامند نہ ہونا ۔ BDB 2, KB 3

۲۔ اور نہ اُسکی بات سُننا ۔ BDB 1033, KB 1570

۳۔ تُو اُس پر ترس بھی نہ کھانا ۔ BDB 299, KB 298 بحوالہ 7:2,16

۴۔ اور نہ اُسکی رعایت کرنا ۔ BDB 328, KB 328 بحوالہ پہلا سیموئیل 15:3

۵۔ اور نہ اُسے چھپانا ۔ BDB 491, KB 487 (لُغوی طور ''پناہ میں رکھنا'')

یہ درج ذیل قسم کا محاورہ ہے کہ ''خُدا کیلئے اپنے ضروری کاموں میں اپنے انسانی جذبات کو آڑے نہ آنے دو''۔ یہ کئی مرتبہ استثنا 7:16;13:8;19:13,21;25:12 (بحوالہ NIDOTTE، والیم 2، صفحہ 50)۔

13:9۔ ''بلکہ تو اس کو ضرور قتل کرنا اور اسکو قتل کرتے وقت پہلے تیرا ہاتھ اس پر پڑے''۔ میسوریٹک عبارت میں اصطلاح ''سنگسار'' اِس آیت میں نہیں ہے جبکہ یقیناً قتل کا یہی طریقہ کار ہوتا ہے جس کا اشارہ کیا گیا ہے (بحوالہ آیت 10)۔ میسوریٹک میں Qal فعل مطلق کامل اور Qal غیر کامل، فعل ''قتل'' BDB 246, KB 255 کا ہے (یعنی ''ضرور قتل کرنا'') جو تاکید کا اشارہ ہے۔

وہ جس نے اُس پر گواہی دی ہو پہلے اُس کا ہاتھ اُس پر اُٹھے، (بحوالہ آیت 10؛ 17:7)۔ اگر کوئی مُلزم کے بارے جھوٹ کا استعمال کرتا تھا تو وہ اُس کا قدیمی عداوت رکھتے ہوئے قتل متصور ہوتا تھا (بحوالہ 5:20)۔

13:10۔ ''اور تو اسے سنگسار کرنا تاکہ وہ مر جائے''۔ میسوریٹک عبارت میں ''سنگسار کرنا تاکہ وہ مر جائے'' (BDB 709, KB 768، Qal کامل) کیلئے فعل ہے اور ''پتھر'' (BDB 6) کیلئے اصطلاح، جس کا لُغوی معنیٰ ''پتھر سے سنگسار کرنا'' ہے۔ سنگسار کرنا ایک بڑی سزا ہوتی تھی جو سب عہد کے لوگ ملکر کرتے تھے (بحوالہ احبار 20:2,27;24:13-23 گنتی 15:32-36 استثنا 13:10;21:21 یشوع 7:22-26)۔

یہ شرعی بڑی سزا کیلئے باقاعدہ اصطلاح نہیں ہے۔ یہ اصطلاح بُرائی کا فوری طور، جلدی سے ختم کرنے پر بات کرتی ہے (بحوالہ خروج 32:27 احبار 20:15,16 گنتی 25:5 استثنا 13:10 حزقیال 9:6)۔

لوگوں کو سب درج ذیل وجوہات پر سنگسار کرتے تھے:

ا۔ بت پرستی، احبار 20:2-5 (مُمکنہ طور پر 6-8 بھی) استثنا 13:1-5;17:2-7

۲۔ کفر، احبار 24:10-23 پہلا سلاطین 21:10-14 لُوقا 4:29 اعمال 7:58 (دونوں خروج 22:28 کی عکاسی کرتے ہیں) یوحنا 8:59;10:31;11:8 بھی

۳۔ ماں باپ سے ضد اور سرکشی، استثنا 21:18-21 (مُمکنہ طور پر احبار 20:9)

۴۔ ازدواجی بےوفائی، استثنا 22:22,23-27 (مُمکنہ احبار 20:10-16 بھی)

۵۔ غداری (خُدا سے دانستہ نافرمانی)، یشوع 7۔

☆۔ NASB ''گمراہ کرنا چاہا''
NKJV ''برگشتہ کرنا چاہا''
NRSV ''تُمھیں راہ سے ہٹانے کی کوشش کی''
TEV ''تُمھیں بہکانا چاہا''
NJB ''تُمھیں موڑنا چاہا''

یہ فعل (BDB 623, KB 673، Hiphil فعل مطلق تعمیری) ہے جس کا مطلب ''زور دینا'' ہے۔ یہ جھوٹے نبی (آیت 1) اور فرضی طور عہد کے ساتھی (آیت 6) ایمانداروں کو خُدا سے ہٹانا چاہتے اور دوسرے معبودوں کی طرف لگانا چاہتے تھے۔ یہ فعل (بحوالہ آیات 5,12;4:19 دُوسرا سلاطین 17:21) آیت 6 کے ''برگشتہ'' (BDB 694, KB 749، Hiphil غیر کامل) کا متوازی ہے۔ یہ ایک دلچسپ امر ہے کہ یہی عبرانی بُنیاد جلاوطنی کو بیان کرنے کیلئے بھی استعمال ہوئی ہے (یعنی منتشر کو بھی)۔

13:11۔ فرد کی سزاواری کے پہلو سے بڑھکر سزا کا عمل دخل ہے۔ وہ جو بغاوت کرتا ہے اُسے انجام بھی بھگتنا ہوگا (یعنی سنگساری) مگر اُن کیلئے مزاحمت بھی ہے جو سزا کے بارے میں گواہی دیتے ہیں یا سُنتے ہیں (بحوالہ 17:12-13;19:15-21;21:18-21 رومیوں 13:4)۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 13:12-18

۱۲۔ اور جو شہر خداوند تیرے خدا تجھ کو رہنے کو دیئے ہیں اگر ان میں سے کسی کے بارے میں تو یہ افواہ سنے کہ۔ ۱۳۔ چند خبیث آدمیوں نے تیرے بیچ میں سے نکل کر اپنے شہر کے

لوگوں کو یہ کہہ کر گمراہ کر دیا ہے کہ چلو ہم اور معبودوں کی جن سے تم واقف نہیں پوجا کریں۔۱۴۔تو تُو دریافت اور خوب تفتیش کر کے پتہ لگانا اور دیکھا اگر یہ سچ ہوا اور قطعی یہی بات نکلے کہ ایسا مکروہ کام تیرے درمیان کیا گیا۔۱۵۔تو تُو اس شہر کے باشندوں کو تلوار سے ضرور قتل کر ڈالنا اور وہاں کا سب کچھ اور چوپائے وغیرہ تلوار ہی سے نیست و نابود دینا۔۱۶۔اور وہاں کی ساری لوٹ کو چوک کے بیچ جمع کر کے اس شہر کو اور وہاں کی لوٹ کو تنکا تنکا خداوند اپنے خدا کے حضور آگ سے جلا دینا اور وہ ہمیشہ کو ایک ڈھیر سا پڑا رہے اور پھر کبھی نہ بنایا جائے۔۱۷۔اور ان مخصوص کی ہوئی چیزوں میں سے کچھ بھی تیرے ہاتھ نہ رہے تا کہ خداوند اپنے قہر شدید سے باز آئے اور جیسا اس تیرے باپ دادا سے قسم کھائی ہے اسکے مطابق تجھ پر رحم کرے اور ترس کھائے اور تجھ کو بڑھائے۔۱۸۔یہ تب ہی ہوگا جبتو خداوند اپنے کا خدا کی بات مانکر اسکے حکموں پر جو آج مَیں تجھ کو دیتا ہوں چلے اور جو کچھ خداوند تیرے خدا کی نظر میں ٹھیک ہے اسی کو کرے۔

13:13۔''خبیث آدمیوں''۔لُغوی طور اِس کا مطلب ''بعلیل کے فرزند'' (BDB 116) ہے۔عبرانی لفظ کا مطلب ''خبیث شخص'' یا ''کسی کام کے قابل نہ ہونا'' ہے (بحوالہ قضاۃ 19:22;20:13 پہلا سیموئیل 10:27;30:22 پہلا سلاطین 21:10,13 امثال 6:12)۔نئے عہد نامے کے دور تلک بعلیل شیطان کا مترادف بن چُکا تھا (بحوالہ دوُسرا کرنتھیوں 6:15)۔

☆۔''گمراہ''۔دیکھئیے نوٹ آیت 10 پر۔

13:15۔''تو تُو۔۔۔نیست و نابود کر دینا''۔اِس فقرے ''نیست و نابُود کر دینا'' (BDB 355) کا مطلب ''مکمل طور خُدا کو تباہی کیلئے وقف کر دینا'' ہے۔دیکھئیے مُکمل نوٹ 3:6 پر۔یہی انجام کار مشرکین کی بت پرستی کی مُناسبت سے ہوگا اگر یہودی دوسرے معبودوں کی پوجا کریں۔

13:16۔ NASB ''ہمیشہ کو ایک کھنڈر سا پڑا رہے''
NKJV ''ہمیشہ کو ایک ڈھیر سا پڑا رہے''
NRSV ''ہمیشہ کو ایک دائمی کھنڈر کے طور پڑا رہے''
TEV ''یہ ہمیشہ کیلئے کھنڈرات کے طور پڑا رہے''
NJB ''تُو اِسے ہلاکت کی لعنت کے طور پڑا رہنے دینا''

یہ آخری فقرہ عبرانی لعنت کا محاورہ تھا (مثلاً یشوع 8:28 یرمیاہ 49:2)۔''ہمیشہ'' کے تصور کیلئے دیکھئیے خصُوصی موضوع 4:40 پر۔

13:16۔''اور اُن مخصُوص کی ہوئی چیزوں میں سے''۔یہ ''مُقدس جنگ'' کے لُوٹ کے مال اسباب کا خُدا کو نذر کئے جانے کا عبرانی تصور ہے (BDB 356)۔اِس چیز پر یہاں اور (اور آیت 17) یشوع 7-6 میں بات چیت ہوئی ہے!

13:17-18۔اُفکار کے بہاؤ پر غور کریں:

۱۔ بت پرستی کی سزا قہر ہے (یعنی خُدا کا غضب، سب جاندار، ہلاک ہو جائیں گے)، آیات 12-15۔
۲۔ شہر کی تمام لُوٹ کی چیزوں کو شہر بیچ خدا کے آگے جلا دینا (یعنی مُقدس جنگ میں سب لُوٹ کا مال اسباب خُدا کو دیا جائے)، آیات 16-17
۳۔ فرمانبرداری سے برکت ملتی ہے، آیات 17-18:
   ا۔ وہ اپنے قہر شدید سے باز رہتا ہے
   ب۔ وہ رحم کرتا ہے، بحوالہ 30:3
   ج۔ وہ ترس کھاتا ہے (وہی بُنیاد جیسے کہ درج بالا، BDB 933)
   د۔ وہ بڑھاتا ہے
   ر۔ وہ باپ دادا سے کھائی ہوئی قسم کی تکمیل کرتا ہے
۴۔ برکت فرمانبرداری سے مشرُوط ہے، آیت 18

☆۔ ’’جو کچھ خداوند تیرے خدا کی نظر میں ٹھیک ہے اسی کو کرے‘‘۔ یہ فقرہ کئی مرتبہ استثنا میں آیا ہے (بحوالہ 6:18;12:28;13:18)۔ یہ پہلا سلاطین میں بھی واقع ہوا ہے۔ 11:38;14:8;15:11;22:43 دوُسرا سلاطین 12:3۔ خُدا راستبازی اور انصاف کا معیار ہے جس سے سب کی عدالت ہوتی ہے۔ دیکھئیے خصُوصی موضوع: راستبازی 1:16 پر۔

سوالات برائے مباحثہ:

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور روُح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

یہ سوالات برائے مباحثہ آپ کی معاونت کے لئے فراہم کئے گئے ہیں تاکہ آپ کتاب کے اس حصّے کے اہم معاملات پر سوچ بچار کر سکیں۔ یہ حتمی نہیں بلکہ محض آپ کے خیالات کو اُبھارنے کیلیے ہیں۔

1۔ یہ باب کیوں دوُسرے اعتقاد والوں سے برتاؤ کے حوالے سے اتنا شدید ردِعمل رکھتا ہے؟

2۔ کیا یہ باب ہمارا دوُسرے اعتقاد والوں سے ہمارے روزمرہ کے برتاؤ کے حوالے سے بُنیاد ہے؟

3۔ ہم خُدا کے جھوٹے ترجمان کی کیسے پہچان کر سکتے ہیں؟

4۔ پُرانے عہدنامے کے مجموعے کے تصور کی وضاحت کریں جو نئے عہدنامے کے بارے میں کثیر ال سوالات کے جوابات دیتا ہے۔

استثنا ۱۴ (Deuteronomy 14)

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

NKJV	NRSV	TEV	NJB
نامناسب سوگ 14:1-2	مُقدس انسان کا طرز زندگی 14:1-2	ممنوعہ سوگ کا عمل 14:1-2	بت پرستی کے عمل کے خلاف 14:1-2
پاک اور ناپاک گوشت 14:3-8	14:3-8;14:9-10;14:11-20	پاک اور ناپاک جانور 14:3-8;14:9-10	پاک اور ناپاک جانور 14:3-8;14:9-10 14:11-20;14:21a;14:21b
14:9-10;14:11-20;14:21	14:21a;14:21b;14:22-27	14:11-18;14:19-20;14:21a;14:21b	سالانہ دہ یکی 14:22-23;14:24-27
دہ یکی کے اصُول 14:22-27;14:28-29	14:28-29	دہ یکی کا قانون 14:22-26;14:27-29	تیسرے سال کی دہ یکی 14:28-29

پڑھنے کا طریقہ کار سوئم (دیکھئے صفحہ vii تعارفی حصّے میں) عبارتی سطح پر مُصنف کے اصل مقصد کی پیروی کریں۔

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

ایک باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں، اور اِس باب کے موضوع کی نشاندہی کریں۔اپنے موضوعات کی تقسیم کا اوپر دیئے گئے پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔عبارت سازی الہامی نہیں ہے لیکن یہ اصل مُصنف کے مقصد کی ایک کڑی ہے جو کہ ترجمے کی رُوح ہے۔ہر عبارت کا صرف اور صرف ایک موضوع ہوتا ہے۔

۱۔ پہلی عبارت

۲۔ دُوسری عبارت

۳۔ تیسری عبارت

۴۔ وغیرہ وغیرہ

الفاظ اور ضربِ اُلمثال کی تحقیق:

NASB (تجدید شُدہ) عبارت:14:1-2

۱۔تم خداوند اپنے خدا کے فرزند ہو۔تم مردوں کے سبب سے اپنے آپ کو زخمی نہ کرنا اور نہ اپنے ابرو کے بال منڈوانا۔۲۔کیونکہ تو خداوند اپنے خدا کی مقدس قوم ہے اور خداوند نے تجھ کو روی زمین کیا اور سب قوموں میں سے چن لیا ہے تا کہ تو اس کی خاص قوم ٹھہرے۔

14:1۔ ''تم خداوند اپنے خدا کے فرزند ہو''۔خاندانی استعاروں پر غور کریں جو عہد کی اصطلاحات کیلئے استعمال ہوئے ہیں (بحوالہ 1:31;8:5;32:5)۔اسرائیلیوں کیلئے آیات 1-2 میں استعمال ہونے والے القابات پر غور کریں۔

☆۔ ''اپنے آپ کو زخمی نہ کرنا''۔فعل BDB 151, KB 177، Hithpoel غیر کامل ہے اور اکثر ''گہرا زخم'' یا ''زخمی'' کی عبارتوں میں پایا جاتا ہے۔یہ بت پرستوں کی پرستش کا عمل تھا (الوہیت کی توجہ حاصل کرنا ہوتا تھا یا مردے کیلئے سوگ کے احساسات پیدا کرنا تھا، بحوالہ احبار 19:28;21:5 پہلا سلاطین 18:28 یرمیاہ 16:6;41:5;47:5;48:37)

خصُوصی موضوع: سوگ کی رسومات

اسرائیلی کسی عزیز کی موت اور شخصی توبہ اور اِس کے ساتھ مجموعی جرائم کیلئے کئی انداز میں سوگ ظاہر کرتے تھے:

۱۔ بیرونی لبادہ پھاڑ لیتے تھے، پیدائش 37:29,34;44:13 قضاۃ 11:35 دوُسرا سیموئیل 1:11;3:31 پہلا سلاطین 21:27 ایوب 1:20

۲۔ ٹاٹ اوڑھ لیتے تھے، پیدائش 37:34 دوُسرا سیموئیل 3:31 پہلا سلاطین 21:27 یرمیاہ 48:37

۳۔ جوتے اُتار دیتے تھے، دوُسرا سیموئیل 15:30 یسعیاہ 20:3

۴۔ سر پر ہاتھ رکھ لیتے تھے، دوُسرا سیموئیل 13:9 یرمیاہ 2:37

۵۔ سر پر خاک ڈالتے تھے، یشوع 7:6 پہلا سیموئیل 4:12 نحمیاہ 9:1

۶۔ دھرنا مارتے تھے، نوحہ 2:10 حزقیال 26:16 (زمین پر بیٹھتے تھے، دوُسرا سیموئیل 12:16) یسعیاہ 47:1

۷۔ چھاتی پیٹتے تھے، پہلا سیموئیل 25:1 دوُسرا سیموئیل 11:26 نحمیاہ 2:7

۸۔ جسم کو زخمی کرتے تھے، استثنا 14:1 یرمیاہ 16:6;48:37

۹۔ روزہ رکھتے تھے، دوُسرا سیموئیل 1:16,22 پہلا سلاطین 21:27

۱۰۔ نوحہ گاتے تھے، دوُسرا سیموئیل 1:17;3:31 دوُسرا تواریخ 35:25

۱۱۔ سر منڈواتے تھے، یرمیاہ 48:37

۱۲۔ داڑھی منڈواتے تھے، یرمیاہ 48:37

۱۳۔ چہرہ یا سر ڈھانپتے تھے، دوُسرا سیموئیل 15:30;19:4

☆ ۔''اپنے ابرو کے بال منڈوانا''۔ یہ بال منڈوانا، BDB 901) دیگر قوموں کے سوگ کی رسومات کا بھی حوالہ تھا (بحوالہ یرمیاہ 16:6;41:5 حزقیال 27:31;44:20)۔ موازنے کے طور پر (1) اسرائیلی کاہنوں کو بال منڈوانے کی بالکل اجازت نہ تھی (بحوالہ احبار 21:5)؛ اور (2) اسرائیلیوں کو اپنی داڑھی خط کرنے کی بھی اجازت نہ تھی (بحوالہ احبار 19:27)۔ بہت سے قوانین کنعانی متواتر اعمال کی براہِ راست مخالفت میں دیئے گئے۔

☆ ۔''تم مردوں کے سبب سے''۔ سوگ کی رسومات جو بیان کی گئی وہ درج ذیل سے تعلق رکھتی ہیں:

۱۔ باپ دادا کی پرستش

۲۔ بعل کی پرستش (کنعانی دیوتا)

14:2۔''مقدس قوم''۔ نظریہ اسرائیل کے خُدا اور اُس کے مسیحا کے ظہور کے کام سے تعلق رکھتا ہے (بحوالہ خروج 19:6 استثنا 7:6)۔ دیکھئیے خصُوصی موضوع 4:6 پر۔ استثنا عہد کی زبان کو مثال کے طور پر پیش کرتا ہے جو الوہیت کو''خُداوند تیرا خُدا'' اور اُس کے''مقدس''،''چُنے ہوئے''''خاص'' لوگوں کے طور بیان کرتا ہے (بحوالہ 4:20;7:6; 14:2;26:18;28:9;29:12-13)۔ یرمیاہ (بحوالہ 7:23;11:4;13:11;24:7;30:22;31:1,33;32:38) پر بھی غور کریں۔ اور یقیناً کون ہوسیع 3-1 کو بھول سکتا ہے۔

☆ ۔''خداوند نے تجھ کو چن لیا ہے''۔ فعل (Qal،BDB 103, KB 119 کامل) خُدا کے درج ذیل کے خُود مُختار چناؤ کیلئے استعمال ہوا ہے:

۱۔ ابراہام، پیدائش 12:1 نحمیاہ 9:7

۲۔ باپ دادا، استثنا 7:8

۳۔ باپ دادا کی نسل، استثنا 4:37;10:15

۴۔ اسرائیل، استثنا 7:6 زبُور 135:4 یسعیاہ 44:1,8;43:10 حزقیال 20:5

۵۔ یسورُون (اسرائیل یا یروشلیم) استثنا 32:15;33:5,26 یسعیاہ 44:2

۶۔ اسرائیلی بادشاہ (خُدا کی حُکمرانی کی علامت جو داؤد کا پیش خیمہ ہوگی [بحوالہ پہلا سیموئیل 10:24;16:8,9,10 دوُسرا سیموئیل 6:21] جو مسیحائی صُورت بن گیا) استثنا 17:14-17۔

۷۔ اُس کے نام کی سکونت کیلئے جگہ (یعنی مرکزی عبادتخانہ) استثنا 12:5,11,14,18,21,26;14:24;15:20;16:2,6,7,11,15;17:8,10;31:11
خُدا کی حاکیت اور مقصد اسرائیل کو چُننے میں ظاہر کیا گیا ہے۔ خُدا کا پُرانے عہدنامے میں چُناؤ ہمیشہ خدمت سے تعلق رکھتا ہے، ضروری نہیں کہ نجات سے جیسے کہ یہ نئے عہدنامے میں ہے۔ یئل کو خُدا پُوری دُنیا میں ظاہر کرنا تھا تاکہ دُنیا نجات پا سکے (بحوالہ پیدائش 12:3 جس کا اقتباس طیطس 2:14 اور پہلا پطرس 2:9 میں دیا گیا ہے)۔

☆۔ "تجھ کو روئے زمین اور سب قوموں میں سے تاکہ تو اس کی خاص قوم ٹھہرے"۔ اصطلاح "ٹھہرے" (BDB 688) کا مطلب ایک خاص خزانہ ہے (بحوالہ خروج 19:5 زبور 135:4 ملاکی 3:17)۔ یہ فقرہ استثنا میں متواتر ہے (بحوالہ 7:6;14:2;26:18)۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 14:3-8

۳۔ تو کسی گھنونی چیز کو مت کھانا۴۔ جن چوپایوں کو تم کھا سکتے ہو وہ یہ ہیں یعنی گائے بیل اور بھیڑ بکری۔ ۵۔ اور ہرن اور چکارا اور چھوٹا ہرن اور بز کوہی اور سابر اور نیل گائے اور جنگلی بھیڑ۔ ۶۔ اور چوپایوں میں جس جس کے پاؤں الگ اور چرے ہوئے ہیں اور وہ جگالی بھی کرتا ہو تم اسے کھا سکتے ہو۔ ۷۔ لیکن ان میں سے جو جگالی کرتے ہیں یا انکے پاؤں چرے ہوئے ہیں تم انکو یعنی اونٹ اور خرگوش اور سافان کو نہ کھانا کیونکہ یہ جگالی کرتے ہیں لیکن انکے پاؤں چرے ہوئے نہیں ہیں سو یہ تمہارے لئے ناپاک ہیں۔ ۸۔ اور سوار تمہارے لئے اس سبب سے ناپاک ہے کہ اسکے پاؤں تو چرے ہوئے ہیں پر وہ جگالی نہیں کرتا تم نہ تو انکا گوشت کھانا اور نہ ہی انکی لاش کو ہاتھ لگانا۔

14:3۔ "تو مت کھانا"۔ آیات 3-21 احبار 11:2-19 کی عکاسی کرتی ہیں لیکن تفرقات کے ساتھ۔ یہ تفرقات اس طرح کے ہیں کہ جن کی وضاحت اتنی دقیق ہے اور جس نے بہت سے ذرائع کی سوچ بچار کو پیدا کیا ہے۔ غور کریں فعل "کھانا" (BDB 37, KB 16) اس باب میں سولہ مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ دیکھیئے درج ذیل خصُوصی موضوع:

خصُوصی موضوع: پُرانے عہدنامے کے کھانے کے قوانین

میرے خیال میں یہ کھانے کے قوانین (احبار 11؛ استثنا 14) بُنیادی طور صحت یا حفظانِ صحت کیلئے نہیں دیئے گئے بلکہ الہیاتی اسباب کیلئے ہیں۔ اسرائیلیوں کو کنعانیوں کے ساتھ کوئی تعلق نہ رکھنا تھا (بحوالہ یسعیاہ 65:4;66:3,17)۔ بہت سے قواعد جو مُوسیٰ کے ذریعے اسرائیل کو دیئے گئے وہ کنعانیوں کے کھانے، سماجی اور پرستش کی رسومات سے متعلقہ تھے (مثلاً خروج 8:23)۔

اِس سوال پر کہ "کیا یہ کھانے کے قوانین لازم ہیں یا حتی کہ نئے عہدنامے کے ایمانداروں کیلئے مددگار ہیں"۔ میں کہوں گا نہیں بالکل نہیں، درج ذیل میری وجوہات ہیں:

ا۔ یسوع نے کھانے کے قوانین کو رد کیا کہ وہ اپنائے جائیں اور خُدا کو خُوش کریں، مرقس 7:14-23 (یقیناً ادارتی تبصرہ جو یا تو یوحنا مرقس کا ہے یا پطرس کا آیت 19 میں مساوی طور پر الہامی ہے)۔

۲۔ یہ اہم سوال اعمال 15 کی یروشلیم کونسل کا معاملہ تھا جس پر بات کی گئی اور یہ فیصلہ کیا گیا کہ غیر قوموں کو پُرانے عہدنامے کے بدعتی قوانین کی پیروی کی ضرورت نہیں (بحوالہ خاصکر آیت 19)۔ آیت 20 کھانے کا قانون نہیں ہے لیکن ایک رفاقتی رعایت، ایماندار یہودیوں کیلئے جو اپنی غیر قوموں کی کلیسیاؤں میں تھے۔

۳۔ پطرس کا اعمال 10 میں تجربہ کھانے کے بارے میں نہیں ہے بلکہ تمام قوموں کی قبُولیت کے بارے میں ہے تاہم روح کھانے کے قوانین کی مطابقت کو پطرس کو سکھانے کیلئے علامت کے طور پر استعمال کرتا ہے۔

۴۔ پولُوس کی "کمزور" اور "زور آور" ایمانداروں پر بات چیت ہمیں خبردار کرتی ہے کہ ہم اپنی ذاتی تشریح نہ دھونسیں خاص طور پر پُرانے عہدنامے کے قوانین تمام دوُسرے ایمانداروں پر (بحوالہ رومیوں 14:1-15:13 پہلا کرنتھیوں 8-10)۔

۵۔ پولُوس کی جھوٹے معلموں کی مُناسبت سے شریعت اور عدالت کرنے کے حوالے سے تنبیہیں جن کا اندراج کُلسیوں 2:16-23 میں ہے بظاہر ہر دور کے سب ایمانداروں کیلئے خبرداری ہے۔

خصوصی موضوع: مکرُوہات

''حقارتیں''(BDB 1072) کئی چیزوں کا حوالہ ہوسکتی ہیں:

۱۔ مصریوں سے متعلقہ چیزیں

ا۔ وہ عبرانیوں کے ساتھ کھانا کھانے سے نفرت کرتے تھے، پیدائش 43:32

ب۔ وہ گڈریوں سے نفرت رکھتے تھے، پیدائش 46:34

ج۔ وہ عبرانیوں کی قُربانیوں سے نفرت رکھتے تھے، خروج 8:26

۲۔ اسرائیل کے کاموں کیلئے خُدا کے احساسات سے متعلقہ چیزیں:

ا۔ ناپاک کھانے، استثنا 14:2

ب۔ بت، استثنا 7:25;18:9,12;27:15

ج۔ روحوں پر اعتقاد رکھنے والے مشرکین، استثنا 18:9,12

د۔ مولک کے سامنے بچوں کو جلانے والے، احبار 5-18:21-22;20:2 استثنا 12:31;18:9,12 دوُسرا سلاطین 16:3;17:17-18;21:6 یرمیاہ 32:35

ر۔ کنعانی بت پرستی، استثنا 16:32;18-13:14;17:4;20:17 یسعیاہ 19:44 یرمیاہ 18:16 حزقیال 5:11;6:9;11:18,21;14:6;16:50;18:12

س۔ داغ دھبے لگے جانوروں کی قربانی گزراننا، استثنا 17:1 (بحوالہ 23-15:19 ملاکی 13-1:12)

ص۔ بتوں کے آگے قربانی گزراننا، یرمیاہ 5-44:4

ط۔ ایسی عورت سے دوبارہ شادی کرنا جس کو آپ پہلے طلاق دے چکے ہو، استثنا 24:2

ع۔ مردوں کا لباس پہنے عورتیں (ممکنہ طور پر کنعانی پرستش)، استثنا 22:5

ف۔ بدعتی جسم فروشی سے حاصل کردہ دولت (کنعانی پرستش) استثنا 23:18

ق۔ اسرائیل کی بت پرستی، یرمیاہ 2:7

ل۔ ہم جنس پرستی، (ممکنہ طور پر کنعانی پرستش) احبار 18:22;20:13

م۔ جھوٹے اوزان کا استعمال، استثنا 16:25 امثال 11:1;20:23

ن۔ کھانے کے قوانین کی پامالی (ممکنہ طور پر کنعانی پرستش)، استثنا 14:3

۳۔ حکمت کے مواد میں مثالیں

ا۔ امثال 3:32;6:16-19;11:1,20;12:22;15:8,9,26;16:5;17:15;20:10,23;21:27;28:9

ب۔ زبور 88:8

ج۔ ایوب 30:10

۴۔ قیامت سے متعلقہ بار ہا فقرہ ''اُجاڑنے والی مکروہات'' جو دانی ایل میں استعمال ہوا ہے (بحوالہ 9:27;11:31;12:11)۔ یہ بظاہر تین مختلف مواقعوں کا حوالہ ہے (کثیرال نبوتوں کی تکمیل):

ا۔ اینٹوکیس چہارم اپی فینی بین ال بائبل ماکبیوں کا دور (بحوالہ پہلا مکابیوں 1:54,59 دوُسرا مکابیوں 2-6:1)

ب۔ رومی جرنل (بعد کا شہنشاہ)، طیطس جس نے یروشلیم کو جلایا اور ہیکل کو 70 عیسوی میں تباہ کیا (بحوالہ متی 24:15 مرقس 13:14 لوقا 21:20)

ج۔ آخری گھڑی کا دُنیا کا رہنما جو ''گُناہ کا شخص'' (بحوالہ دوُسرا تھسلنیکیوں 4-2:3) یا ''مُخالف مسیح'' (بحوالہ پہلا یوحنا 2:18;4:3 مُکاشفہ 13)

☆ ۔ ’’گھنونی چیز‘‘۔ یہ فقرہ(BDB 481 تعمیری 1072) دانی ایل 14:3 میں بھی استعمال ہوا ہے۔

14:5 ۔’’اور ہرن ۔۔۔ اور چکارا ۔۔۔ اور بز کوہی‘‘۔ یہ وحشی جانور ہیں جو قُربانی کیلئے ناپاک ہیں مگر کھانے کیلئے نہیں۔ اِن کا ذکر احبار 11 میں نہیں ہے کیونکہ وہ مصر میں نا معلوم تھے۔ کئی آج کے دور کے لوگوں کیلئے دقیق ہیں کیونکہ اُن کی خاص طور پر شناخت نہیں رہی ہے۔

14:6 ۔’’اور چوپایوں میں جس جس کے پاؤں الگ اور چرے ہوئے ہیں‘‘۔ یہ احبار 11:4 میں دی جانے والی قُربانی کے پاک جانوروں کیلئے بُنیادی رہنمائی ہے۔

14:7 ۔’’سافان‘‘۔ اِس جانور (BDB 1050 I) کا ظاہری طور پر ذکر احبار 11:6 میں بطور ’’خرگوش‘‘ ہوا ہے یہ ایک دلچسپ امر ہے کہ احبار کہتا ہے کہ خرگوش جُگالی کرتا ہے۔ یہ قارئین کو یاد دہانی کا ایک اچھا مُقام ہے کہ اسرائیلی اپنی معلومات کی بُنیاد مشاہدہ کی گئی خصُوصیات پر رکھتے تھے۔ خرگوش درحقیقت جُگالی نہیں کرتا ہے لیکن اُس کے ناک کی پھُرتیلی حرکت یہ ظاہر کرتی ہے کہ وہ کرتا ہے۔ یہ بائبل میں کوئی غلطی نہ ہے بلکہ قدیم لوگوں کی اپنے مشاہدے کی بُنیاد پر پہچان ہے نہ کہ جدید سائنسی طریقہ کار کی مانند۔

14:8 ۔’’سُور‘‘۔ سُور کنعانی کھاتے بھی تھے اور قُربانی کی رسومات میں بھی استعمال کرتے تھے (بحوالہ یسعیاہ 65:4;66:3,17)۔ یہ اپنی کھانے کی عادات کی بنا پر ناپاک گنا گیا (یہی بات کُتوں کیلئے بھی ہے)۔

NABS (تجدید شُدہ) عبارت:10-14:9

۹۔ آبی جانوروں میں سے تم ان کو ہی کھانا جنکے پر اور چھلکے ہوں۔ ۱۰۔ لیکن جس کے پر اور چھلکے نہ ہوں تم اسے مت کھانا وہ تمہارے لئے ناپاک ہیں۔

14:9 ۔’’تم ان کو ہی کھانا جنکے پر اور چھلکے ہوں‘‘۔ یہ احبار 12-11:9 کی بُنیادی رہنمائی ہے۔ ایک بار پھر پُرانے عہد نامے میں کہیں بھی منع کرنے کی اصل وجہ بیان نہیں کی گئی ہے۔ دیکھیئے نوٹ 14:3 پر۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت 20-14:11

۱۱۔ پاک پرندوں میں سے تم جسے چاہو کھا سکتے ہو۔ ۱۲۔ لیکن ان میں سے تم کسی کو نہ کھانا یعنی عقاب اور اُستخوان خوار اور بحری عقاب ۱۳۔ اور چیل اور باز اور گدھ اور انکی اقسام ۱۴۔ ہر قسم کا کوا۔ ۱۵۔ اور شتر مرغ اور چغد اور کوکل اور قسم قسم کے شاہین۔ ۱۶۔ اور بوم اور الو اور قاز۔ ۱۷۔ اور حواصل اور رخم اور ہڑ گیلا۔ ۱۸۔ اور لقلق اور ہر قسم کا بگلا اور ہدہد اور چمگادڑ۔ ۱۹۔ اور سب پر دار رینگنے والے جاندار تمہارے لئے ناپاک ہیں وہ کھائے نہ جائیں۔ ۲۰۔ اور پاک پرندوں میں سے جسے چاہو کھاؤ۔

14:11 ۔ یہ احبار 19-11:13 کا متوازی ہے۔ ناپاکی کی وجہ بیان نہیں کی گئی ہے لیکن یہ واضح دکھائی دیتا ہے کہ درج شُدہ پرندے ممنوع ہیں۔

14:18 ۔’’ہدہد‘‘۔ اِس قسم کا پرندہ (BDB 189) تمام اقسام کے کیڑے کھاتا ہے یعنی غلیظ کیڑوں سمیت۔ یہ اپنی ناپاک جگہوں پر کھانے اور غلاظت والے گھونسلوں کے سبب جانا جاتا ہے، اِس لئے یہ ایک ناپاک پرندہ بن گیا۔

14:19 ۔’’پر دار رینگنے والے جاندار‘‘۔ یہ فقرہ (BDB 481 تعمیری 733 & 1056 بحوالہ پیدائش 7:14,21) اُڑنے والے کیڑوں کا حوالہ ہے۔ یہ احبار 23-11:20 میں متوازی ہے جہاں کُچھ کیڑے کھانے کیلئے پاک ہیں یعنی ٹڈیاں، بحوالہ متی 3:4 مرقس 1:6)۔ یہ کیڑے بہت سے درج کردہ ناپاک پرندوں کی خوراک تھی۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت:14:21

۲۱۔ جو جانور آپ ہی مرجائے اسے مت کھانا تو اسے کسی پردیسی کو جو تیرے پھاٹکوں کے اندر ہو کھانے کو دے سکتا ہے یا اسے کسی اجنبی کے ہاتھ بیچ سکتا ہے کیونکہ تو خداوند اپنے خدا کی مقدس قوم ہے تو حلوان کو اسی کی ماں کے دودھ میں نہ اُبالنا۔

14:21 ۔’’جو جانور آپ ہی مرجائے اسے مت کھانا‘‘۔ یہ خروج 22:31 کی عکاسی ہو سکتی ہے۔ ایک وجہ یہ تھی کہ چونکہ خُون ابھی تک اُن میں ہوتا تھا (بحوالہ 25-12:16,23 پیدائش 9:4)۔ یہ قانون وعدے کی سرزمین میں ہر کسی پر لاگو نہیں ہوتا تھا (یعنی پردیسی مستثنیٰ تھے لیکن احبار 17:15 پر غور کریں)۔ یہ کھانے کے قوانین اسرائیل کو کنعانی

معاشرے اور پرستش کے رسومات سے جُدا کرنے کیلئے تھے۔

☆ ۔''تو حلوان کو اسی کی ماں کے دودھ میں نہ اُبالنا''۔راس شامرہ عبارتیں ظاہر کرتی ہیں کہ یہ دُوسری تہذیبوں میں زرخیزی کی علامت کے طور کیا جاتا تھا۔ یہودیوں نے اِس آیت کی بُنیاد پر سختی سے کھانے کے اصُول وضع کئے (یعنی گوشت اور ڈیری مصنوعات کیلئے الگ برتنوں کا استعمال)۔ بحرحال، تاکید بظاہر کنعانی پرستش کی رسومات سے تعلق رکھتی ہے (بحوالہ خروج 23:19;34:26)۔ اِس کا حفظانِ صحت یا بیماری سے کوئی تعلق نہ ہوتا تھا۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 14:22-27

۲۲۔تو اپنے غلہ میں سے جو سال بسال تیرے کھیتوں میں پیدا ہو دہ یکی دینا۔۲۳۔اور تو خداوند اپنے خدا کے حضور اُسی مقام میں جسے وہ اپنے نام کے مسکن کے لئے چنے اپنے غلہ اور مے اور تیل کی دہ یکی کو اور اپنے گائے بیل اور بھیڑ بکریوں کے پہلوٹھوں کو کھانا تاکہ تو ہمیشہ خداوند اپنے خدا کا خوف ماننا سیکھے۔۲۴۔اور اگر وہ جگہ جسکو خداوند تیرا خدا اپنے نام کو وہاں قائم کرنے کے لئے چنے تیرے گھر سے بہت دور ہو اور راستہ بھی اس قدر لمبا ہو کہ تو اپنی دہ یکی کو اس حال میں جب خداوند تیرا خدا تجھ کو برکت بخشے وہاں تک نہ لیجا سکے ۔۲۵۔تو تُو اسے بیچ کر روپے کو باندھ ہاتھ میں لئے ہوئے اس جگہ چلے جانا جسے خداوند تیرا خدا چنے۔۲۶۔اور اس روپیے سے جو کچھ تیرا جی چاہے خواہ گائے بیل یا بھیڑ بکری یا مے یا شراب مول لے کر اسے اپنے گھرانے سمیت وہاں اور اس روپیے سے جو کچھ تیرا جی چاہے خداوند اپنے خدا کے حضور کھانا اور خوشی منانا۔۲۷۔اور لاوی کو جو تیرے پھاٹکوں کے اندر چھوڑ نہ دینا کیونکہ اس کا تیرے ساتھ کوئی حصہ یا میراث نہیں ہے۔

14:22۔''دہ یکی''۔گنتی 18 مُقامی لاویوں اور اِس کے ساتھ ساتھ مرکزی ذبیحہ گاہوں پر دہ یکی پر بات کرتے ہیں۔ بحرحال، یہ حوالہ باب 12 کا متوازی ہے اور زیادہ تر مُقامی زرعی دہ یکی کے معاملوں پر بات کرتا ہے۔ دیکھئیے باب 12 پر نوٹ۔

14:26۔''اور اس روپے سے جو کچھ تیرا جی چاہے مُول لیکر''۔ یہ مرکزی عبادتخانے پر دہ یکی کیلئے گزرانے جانے والے اجزا پر بات چیت ہے۔ یہ 12:20 کے متوازی ہے۔ یہ انسانوں کو گُناہ کا اجزت نامہ دینے کیلئے نہیں ہے بلکہ مسیحی آزادی کو شریعت یا عدالت کرنے سے حوصلہ افزائی کیلئے ہے۔(بحوالہ گلسیوں 2:16-23)۔ بحرحال، بالیدہ ایماندار دھیان رکھے گا جبکہ اس برگشتہ دُنیا میں ایسا کُچھ نہیں کرنا چاہیئے جو کمزور بھائی کے مُخالف ہو جسے ہوسکتا ہے کمزور بھائی کیلئے ہو جن کی خاطر مسیح موا (بحوالہ رومیوں 14:1;15:13)۔

☆ ۔''مے اور شراب''۔ یہ (BDB 1016) مے تھی جس میں دیگر اکسیر شُدہ پھل شامل کئے جاتے تھے تاکہ شراب کا معیار اور بڑھایا جائے (یعنی اُس کی مدہوش کرنے کی طاقت اور زیادہ کی جائے)۔ دیکھئیے درج ذیل خصُوصی موضوع۔

خصُوصی موضوع: مے اور شراب نوشی

ا۔ بائبل کی اصطلاحات:۔

ا۔ پُرانا عہد نامہ

ا۔ یائن Yayin۔یہ مے کیلئے عام اصطلاح ہے جو 141 مرتبہ استعمال ہوئی ہے۔علم الانسان غیر یقینی ہے کیونکہ یہ عبرانی بُنیاد سے نہیں ہے۔ اِس کا ہمیشہ مطلب اکسیری پھلوں کا رس عموماً انگوروں کا رس ہے۔ کُچھ روایتی حوالے پیدائش 9:21 خُروج 29:40 گنتی 15:5,10۔

۲۔ طائروش۔ یہ ''نئی مے'' ہے۔قرونِ مشرق کی موسمیاتی صُورتحال کی وجہ سے عمل کشید رس نکالنے کے کوئی چھ گھنٹے تک شروع ہو جانا چاہیئے۔ یہ اصطلاح عملِ اکسیر کے دوران مے کا حوالہ ہے۔ کُچھ مخصُوص حوالوں کیلئے دیکھئیے استثنا 12:17;18:4 یسعیاہ 62:8-9 ہوسیع 4:11۔

۳۔ اسیس Asis ۔یہ اصطلاح ظاہری طور الکحلی مشرُوبات کا حوالہ ہے (یوئیل 1:5 یسعیاہ 49:26)۔

۴۔ سیکر Sekar ۔یہ اصطلاح ''بھاری مشرُوب'' ہے۔ اصطلاح ''پینا'' یا ''پینے والا'' میں عبرانی بُنیاد استعمال ہوتی ہے۔ اِس میں اِسے اور مسحُور کُن بنانے کیلئے کُچھ ملایا جاتا ہے۔ یہ یائن yayin کے متوازی ہے (بحوالہ امثال 20:1;31:6 یسعیاہ 28:7)۔

ب۔ نیا عہد نامہ

۱۔ Oinos ۔ یائن کا یونانی مساوی۔

۲۔ Neos oinos (نئی مے)۔ طائروش کا یونانی مساوی (بحوالہ مرقس 2:22)۔

۳۔ Gleuchos vinos (میٹھی مے)۔ اکسیر کے ابتدائی مرحلے کی مے (بحوالہ اعمال 2:13)

II۔ بائبل کا استعمال

ا۔ پُرانا عہد نامہ

۱۔ مے خُدا کی نعمت (پیدائش 27:28 زبُور 15-104:14 واعظ 9:7 ہوسیع 9-2:8 یوئیل 2:19,24 عاموس 9:13 زکریاہ 10:7)

۲۔ مے اقدس قُربانی کا حصّہ ہے (خُروج 29:40 احبار 23:13 گنتی 15:7,10;28:14 استثنا 14:26 قضاۃ 9:13)۔

۳۔ مے بطور دوائی استعمال ہوتی ہے (دوُسرا سیموئیل 16:2 امثال 7-31:6)

۴۔ مے حقیقت میں مسئلہ ہوسکتی ہے (نُوح۔ پیدائش 9:21؛ لُوط۔ پیدائش 19:33,35؛ سیمسون۔ قضاۃ 16:19؛ نبال۔ پہلا سیموئیل 25:36؛ اُوریاہ۔ دوُسرا سیموئیل 11:13؛ ایلیاہ۔ پہلا سلاطین 16:9؛ بن ہدد۔ پہلا سلاطین 20:12 حکمران۔ عاموس 6:6؛ اور خواتین۔ عاموس 4)۔

۵۔ مے افسوس کا باعث ہوسکتی ہے (امثال 5-20:1;23:29-35;31:4 یسعیاہ 8-5:11,22;19:14;28:7 ہوسیع 4:11)۔

۶۔ مے چند گروہوں کو ممنوع تھی (فرضِ منصبی پر فائز کاہنوں کو، احبار 10:9 حزقی ایل 44:21؛ نذارت، گنتی 6؛ اور حکمران، امثال 5-31:4 یسعیاہ 12-56:11 ہوسیع 7:5)۔

۷۔ مے قیامت کے پس منظر میں استعمال ہوئی ہے (عاموس 9:13 یوئیل 3:18 زکریاہ 9:17)۔

ب۔ بین اُل بائبل

۱۔ مے کا اعتدال کے ساتھ استعمال فائدہ مند ہے (واعظ 30-31:27)۔

۲۔ ربی کہتے ہیں "مے تمام ادویات سے افضل ہے جہاں مے کا فقدان ہوتا ہے وہاں ادویات کی ضرورت پڑ جاتی ہے" (BB58b)۔

ج۔ نیا عہد نامہ

۱۔ یسوع نے پانی کی بڑی مقدار کو مے میں تبدیل کیا (یوحنا 11-2:1)

۲۔ یسوع نے مے پی (متی 19-11:18 لُوقا 7:33-34;22:17ff)

۳۔ پطرس پینتیکوست کے موقع پر "نئی مے" پینے کا مُوردِ الزام ٹھہرا (اعمال 2:13)

۴۔ مے دوائی کے طور استعمال ہوسکتی ہے (مرقس 15:23؛ لُوقا 10:34 پہلا تمیتھیس 5:23)

۵۔ رہنماؤں کو بدسلوک نہیں ہونا چاہیئے۔ اِس کا یہ مطلب نہیں کہ مکمل طور پر پرہیز کرنے والا ہونا چاہیئے (پہلا تمیتھیس 3:3,8 طیطس 1:7;2:3 پہلا پطرس 4:3)۔

۶۔ مے قیامت کے پس منظر میں استعمال ہوئی ہے (متی 22:1ff مُکاشفہ 19:9)

۷۔ مے نوشی پر افسوس کیا جاتا ہے (متی 24:49 لُوقا 11:45;21:34 پہلا کرنتھیوں 5:11-13;6:10 گلتیوں 5:21 پہلا پطرس 4:3 رومیوں 14-13:13)

III۔ الہیاتی بصیرت

ا۔ لسانیاتی تناؤ

۱۔ مے خُدا کی ایک نعمت ہے

۲۔ مے نوشی ایک اہم مسئلہ ہے

۳۔ کُچھ تہذیبوں میں ایمانداروں کوانجیل کی خاطراپنی کُچھ آزادیوں کی حدمُقرر کرنی چاہیئے (متی 20-15:1:1-23 مرقس 7:1-23 حدمُقرر کرنی چاہیئے (متی 20-15:1 مرقس 23-7:1 پہلاکرنتھیوں 10-8 رومیوں 13-14:1-15:13)۔

ب۔ دی گئی حدوں سے بالاتر ہونے کی رغبت

ا۔ خُدا تمام اچھی چیزوں کامنبع ہے(تخلیق ''بہت اچھا'' ہے پیدائش 1:31)۔

۲۔ برگشتہ انسان نے خُدا کی تمام نعمتوں کی پامالی خُدا کی طرف سے دی گئی آزادی سے بالاتر ہوکر کی ہے۔

ج۔ بدسلوکی ہمارے اندر ہے، نہ کہ چیزوں میں۔ مادی تخلیق میں کوئی بُرائی نہیں ہے(بحوالہ مرقس 23-7:18 رومیوں 14;14,20 پہلاکرنتھیوں 26-10:25 پہلاتمیتھیس 4:4 طیطس 1:15)۔

IV۔ پہلی صدی کی یہودی ثقافت اور عمل اکسیر

ا۔ عمل اکسیرفوراً شروع ہو جاتا ہے، یونی انگوروں کا رس نکالنے کے کوئی چھ گھنٹے بعد، خاص کرگرم مرطوب علاقوں میں جہاں حفظان صحت کی سہولیات کی کمی ہے

ب۔ یہودی روایات کہتی ہیں کہ جب سطح پر ہلکی سی جھاگ نمودار ہوتی ہے(عمل اکسیر کی علامت)،تو یہ مے دسویں حصّے کی واجب اُلادا ہوتی ہے۔ یہ ''نئی مے'' یا ''میٹھی مے'' کہلاتی تھی۔

ج۔ بُنیادی سخت عمل اکسیر ایک ہفتے کے بعد مکمل ہوتا تھا۔

د۔ ثانوی عمل اکسیرکوئی چالیس دن لگا تا تھا۔ اِس مرحلے پر یہ ''پُرانی مے'' گردانی جاتی ہے اور الطار پر قُربانی کیلئے پیش کی جاسکتی ہے۔

ر۔ مے جس کی تلچھٹ بیٹھ چکی ہو (پُرانی مے) وہ اچھی مے گردانی جاتی تھی مگر اِس استعمال سے قبل اچھی طرح چھان لیناضروری ہوتا تھا۔

س۔ مے مناسب طور پر پُرانی عمل اکسیر کے کوئی ایک سال بعد سمجھی جاتی تھی۔ تین برس ایک طویل مُدت گرانی جاتی تھی جس دوران مے کو محفوظ رکھا جاسکتا تھا۔ اِسے پُرانی مے کہا جاتا تھا اور اِس میں پانی ملاکر استعمال کیا جاتا تھا۔

ص۔ صرف گذشتہ ایک صدی سے جراثیم کُش ماحول اور کیمیائی اضافوں کی بنا پرعمل اکسیر میں کمی آ گئی ہے۔ قدیم دُنیا عمل اکسیر کے قُدرتی طریقوں سے ہی مے کشں کیا کرتے تھے۔

V۔ اختتامی کلمات

ا۔ یقین کریں کہ آپ کا تجربہ، الہیات اور بائبل کی تشریح یسوع اور پہلی صدی کی یہودی اور یا مسیحی تہذیب کو ناپسند نہ کرے۔ وہ ظاہری طور مکمل پرہیز کرنے والے نہ تھے۔

ب۔ میں الکوحل کے معاشرتی استعمال کی وکالت نہیں کررہا۔ بحرحال، بہت سوں نے اِس موضوع پر بائبل کی حیثیت سے بڑھکر بیان بازی کی ہے اور اب افضل راستبازی کا دعویٰ اِس کی ثقافتی/ فرقہ ورانہ تعصّبات کی بُنیاد پر کرتے ہیں۔

ج۔ میرے لئے، رومیوں 13-14:1-15:13 اور پہلاکرنتھیوں 10-8 نے بصیرت اور رہنمائی، ساتھی ایمانداروں کیلئے مُحبت اور احترام کی بُنیاد پر اور نیز انجیل کا پھیلانا ہر ثقافت میں نہ کہ شخصی آزادی یا تجزیاتی تنقید فراہم کی ہے۔ اگر بائبل ایمان اور عمل کیلئے واحد ذریعہ ہے تو ہوسکتا ہے ہمیں سب کو اِس مسئلے پر دوبارہ دھیان وگیان کرنا ہوگا۔

د۔ اگر ہم مکمل پرہیزگاری کو بطور خُدا کی مرضی سمجھیں تو ہم یسوع کے بارے میں کیا مفہوم رکھتے ہیں یا اِس کے ساتھ ساتھ اُن جدید تہذیبوں کے بارے جو متواتر مے کا استعمال کرتے ہیں (مثلاً یورپ، اسرائیل، ارجنٹائن)؟

☆۔ ''خداوند اپنے خدا کے حضور کھانا اور خوشی منانا''۔ یہ سلامتی کی قُربانی کا حوالہ ہے جہاں علامتی طور پر خُدا، قُربانی گُزراننے والا اور اُس کا خاندان اکٹھے بیٹھ کر کھاتے ہیں۔ قدیم مشرق میں اکٹھے بیٹھ کر کھانا عہد کی علامت تھا۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 14:28-29

۲۸۔تین تین برس کے بعد تو تیسرے برس کے مال کی ساری دہ یکی نکال اسے اپنے پھاٹکوں کے اندر اکٹھا کرنا۔ ۲۹۔تب لاوی جسکا تیرے ساتھ کوئی حصہ یا میراث نہیں اور پر دیسی اور یتیم اور بیوہ عورتیں جو تیرے پھاٹک کے اندر ہوں آئیں اور کھا کر سیر ہوں تا کہ خداوند تیرا خدا تیرے سب کاموں میں جنکو تو ہاتھ لگائے برکت بخشے۔

14:29۔''اور پردیسی اور یتیم اور بیوہ''۔استثنا اُن سب کی دیکھ بھال کے بارے میں بہت فکر کرتا ہے جو وعدے کی سرزمین میں رہتے ہیں (بحوالہ 10:18;26:12-15)۔یہ تیسرے سال کی دہ یکی لاویوں اور مُقامی غریبوں کیلئے تھی۔

سوالات برائے مباحثہ:

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

یہ سوالات برائے مباحثہ آپ کی معاونت کے لئے فراہم کئے گئے ہیں تا کہ آپ کتاب کے اس حصئے کے اہم معاملات پر سوچ بچار کر سکیں۔یہ حتمی نہیں بلکہ محض آپ کے خیالات کو اُبھارنے کیلئے ہیں۔

1۔ کونسا پہچان معیار یہ طے کرنے کیلئے استعمال ہوتا تھا کہ کیا پاک ہے اور کیا ناپاک؟

2۔ کیا یہ شریعت خُدا کی طرف سے ہے؟ اگر ہے تو ہم انہیں آج کے دور میں کیوں نہیں مانتے؟

3۔ دہ یکی کا مقصد کیا تھا؟

استثنا ۱۵ (Deuteronomy 15)

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

NJB	TEV	NRSV	NKJV
سبت کا سال 15:1-6;15:7-11	ساتواں سال 15:1-3;15:4-6;15:7-11	برگزیدہ لوگوں کا طرز زندگی	ہر سات سال بعد قرض چھوڑ دینا 15:1-6
غُلام 15:12-15;15:16-17;15:18	غُلاموں سے سلوک	(14:1-15:23); 15:1-6	غریبوں سے سخاوت 15:7-11
پہلوٹھے 15:19-23	15:12-15;15:16-18	15:7-11;15:12-17a	غُلاموں سے متعلقہ قوانین 15:12-18
	پہلوٹھے مویشی اور بھیڑیں 15:19-23	15:17b;15:18;15:19-23	پہلوٹھے جانوروں سے متعلقہ قوانین 15:19-23

پڑھنے کا طریقہ کار سوئم (دیکھئے صفحہ vii تعارفی حصّے میں) عبارتی سطح پر مُصنف کے اصل مقصد کی پیروی کریں۔

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

ایک باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں، اور اِس باب کے موضوع کی نشاندہی کریں۔اپنے موضوعات کی تقسیم کا اوپر دیئے گئے پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔عبارت سازی الہامی نہیں ہے لیکن یہ اصل مُصنف کے مقصد کی ایک کڑی ہے جو کہ ترجمے کی رُوح ہے۔ہر عبارت کا صرف اور صرف ایک موضوع ہوتا ہے۔

۱۔ پہلی عبارت

۲۔ دُوسری عبارت

۳۔ تیسری عبارت

۴۔ وغیرہ وغیرہ

الفاظ اور ضربِ اُلمثال کی تحقیق۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت:15:1-6

۱۔ ہر سات سال کے بعد تو چھٹکارا دیا کرنا۔۲۔اور چھٹکارا دینے کا طریقہ یہ ہو کہ اگر کسی نے اپنے پڑوسی کو قرض دیا ہو تو وہ اسے چھوڑ دے اور اپنے پڑوسی سے یا بھائی سے اسکا مطالبہ نہ کرے کیونکہ خداوند کے نام سے چھٹکارے کا اعلان ہوا ہے۔۳۔ پردیسی سے تو اسکا مطالبہ کر سکتا ہے پر جو کچھ تیرا تیرے بھائی پر آتا ہے اسکی طرف سے دست بردار ہو جانا۔۴۔ تیرے درمیان کوئی کنگال نہ رہے کیونکہ خداوند تجھ کو اس ملک میں ضرور برکت بخشیگا جسے خود خداوند تیرا خدا میراث کے طور پر قبضہ کرنے کو دیتا ہے۔۵۔بشرطیکہ تو خداوند اپنے خدا کی بات منکر ان سب احکام پر چلنے کی احتیاط رکھے جو مَیں آج تجھ کو دیتا ہوں۔۶۔کیونکہ خداوند تیرا خدا جیسا اس نے تجھ سے وعدہ کیا ہے تجھ کو برکت بخشے گا اور تو بہت سی قوموں کو قرض دے گا پر تجھ کو ان سے قرض لینا نہ پڑے گا اور تو بہت سی قوموں پر حکمرانی کریگا پر وہ تجھ پر حکمرانی کرنے نہ پائینگی۔

15:1۔''ہر سات سال کے بعد''۔دو باتیں ہوئیں:(1) زمین پر کاشتکاری کرنا بطور خُدا کی زمین کی ملکیت اور اُس کے ساتھ ساتھ اُس کی غریبوں کیلئے دیکھ بھال کی علامت تھا (بحوالہ خروج 23:10-13 احبار 25:1-7)۔جوزفز کی کتاب ''یہودیوں کا آثار قدیمہ'' XIII 8.1 میں ہم یہودیوں کا زمین کو آرام کیلئے چھوڑ دینے کی عادت کا حوالہ پاتے ہیں اور (2) یہاں ساتھی اسرائیلیوں کو قرض چھوڑ دیا جاتا تھا (بحوالہ آیت 2؛ 31:10)۔سات بطور کامل عدد دیکھا جاتا تھا کیونکہ پیدائش 1:1-2:3 میں چھ دنوں کی تخلیق اور ساتویں دن کے آرام کے سبب۔

15:2۔''چھٹکارا''۔اِس اصطلاح (BDB 1030) کا مطلب ''چھوڑ دینا'' ہے۔خروج 23:10-11 میں فعل زمین کو ہر سات سال بعد بنا کاشت کے چھوڑ دینے کیلئے استعمال ہوا

ہے۔اسم پُرانے عہدنامے میں صرف دومرتبہ استعمال ہواہے یہاں اور 31:10 میں۔ یہاں یہ استعاراتی طور پر قرض مُعاف کردینے کے لئے استعمال ہواہے کیونکہ فصل کاشت کرنے والا ساتویں سال فصل نہ بونے کے سبب قرض ادانہ کرسکتا تھا اور علاوہ ازیں کوئی مزدوری کا کام بھی دستیاب نہ تھا۔ جبکہ دُوسری طرف پردیسی اپنی فصل بھی بوسکتا تھا اور قرض ادا کرنا بھی واجب تھا۔

☆ ۔''چھٹکارے کا اعلان ہواہے''۔اِس کا بھلے مطلب عارضی چھٹکارا یا مستقل چھٹکارا ہے۔ سیاق وسباق بظاہر مُستقل چھٹکارے کی حمایت کرتا ہے لیکن میں یقین رکھتا ہوں کہ یہ صرف اُس سال کیلئے ہوتا تھا جب زمین بے کاشت چھوڑی جاتی تھی کہ قرض چھوڑ دیا جائے۔

15:3۔''پردیسی''۔یہ غیر اسرائیلی کا حوالہ ہے جو مُستقل فلسطین میں رہتا تھا (BDB 648 بحوالہ 14:21;15:3;17:15;23:20;29:22) اور جسے مُوسوی شریعت کے موافق محدود شہری حقوق وشہری تحفظ حاصل تھا۔

دُوسری اصطلاح ''پردیسی'' (BDB 158) نئے آنے والوں یا چندروز قیام کرنے والوں کیلئے استعمال ہوئی ہے، اِن کو بھی محدود شہری حقوق اور تحفظ حاصل تھا (بحوالہ 1:16; 5:14;10:18,19;14:21,29;16:11,14;23:7;24:14,17,19,20,21;26:11,12,13;27:19;28:43;29:11;31:12)۔

یہ غیر اسرائیلیوں کیلئے فکر واضح طور پر درج ذیل کو ظاہر کرتا ہے:

ا۔ خُدا کا کردار
۲ مُمکنہ شمولیت
۳۔ اسرائیل کا مصر میں سابقہ تجربہ

15:4۔''تیرے درمیان کوئی کنگال نہ رہے''۔آیات 6-4 مثالی صُورتحال کو بیان کرتی ہیں (سبت کے سال اور جوبلی کے سال میں ضروری عوامل کی علامت کے طور)۔ یہ مثالی نمونہ غیر معمولی طور پر تاریخی ہے۔ بہت سے اسرائیلیوں نے خاندانی زمینیں کھودی۔ یہودیوں میں عموماً غُربا بھی ہوتے تھے (بحوالہ متی 26:11)۔

15:5۔یہ عہد سے وفاداری کے بارے میں مُسلسل تنبیہ ہے:

ا۔ ''بشرطیکہ تُو بات مانکر''۔Qal فعل مطلق کامل اور Qal غیر کامل BDB 1033, KB 1570 کا (جو شدت کو ظاہر کرتا ہے)۔
۲۔ ''اِن سب احکام پر چلنے کی احتیاط رکھے''۔دو Qal فعل مطلق تعمیری BDB 1036, KB 1581 اور BDB 793, KB 889 کا۔

خُدا کے عہد کے وعدے مُسلسل فرمانبرداری کے ردِعمل سے مشروط ہیں۔

15:6۔خُدا کی کہی گئی اوعدہ کی گئی (BDB 180, KB 210، Piel کامل) برکات درج ذیل طور بیان کی گئی ہیں:

ا۔ ''خُداوند تیرا خُدا تُجھ کو برکت بخشیگا''، Piel کامل BDB 138, KB 159 کا، بحوالہ آیت 4 (دومرتبہ)؛ 1:11;2:7;7:13;12:7;14:24,29; 15:10,14,18;16:10,15۔
۲۔ ''تُو بہت سی قوموں کو قرض دیگا پر تُجھ کو اُن سے قرض نہ لینا پڑیگا''۔یہ Hiphil کامل اور تردیدی Qal غیر کامل BDB 716, KB 778 کا ہے۔
۳۔ ''اور تُو بہت سی قوموں پر حُکمرانی کریگا پر وہ تُجھ پر حُکمرانی کرنے نہ پائینگی''۔یہ Qal کامل اور BDB 605, KB 647 کا تردیدی Qal غیر کامل ہے۔

اِن وعدوں کے بین الاقوامی اور قیامت سے متعلقہ مفہوم ہیں (بحوالہ یسعیاہ 9:6-7;11:1-10 میکاہ 5:1-5a)۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 15:7-11

۷۔ جو ملک خداوند تیرا خدا تجھ کو دیتا ہے اگر اس میں کہیں تیرے پھاٹکوں کے اندر تیرے بھائیوں میں سے کوئی مفلس ہو تو اپنے اس مفلس بھائی کی طرف سے نہ اپنا دل سخت کرنا اور نہ اپنی مٹھی بند کر لینا۔ ۸۔ بلکہ اسکی احتیاج رفع کرنے کو جو چیز اسکو درکار ہو اسکے تو ضرور فراخ دستی سے اسے قرض دینا۔ ۹۔ خبردار رہنا کہ تیرے دل میں یہ برا خیال نہ گذرنے پائے کہ ساتواں سال جو چھٹکارے کا سال ہے نزدیک ہے اور تیرے مفلس بھائی کی طرف سے تیری نظر بد ہو جائے اور تو اسے کچھ نہ دے اور وہ تیرے خلاف خداوند سے فریاد

کرے اور یہ تیرے لئے گناہ ٹھہرے۔ ۱۰۔ بلکہ تجھ کو اسے ضرور دینا ہوگا اور اسکو دیتے وقت تیرے دل کو بھی برا نہ لگے اسلئے کہ ایسی بات کے سبب سے خداوند تیرا خدا تیرے سب کاموں میں اور سب معاملوں میں جنکو تو اپنے ہاتھ میں لیگا تجھ کو برکت بخشیگا۔ ۱۱۔ اور چونکہ ملک میں کنگال سدا پائے جائینگے اس لے مَیں تجھ کو حکم کرتا ہوں کہ تو اپنے ملک میں اپنے بھائی یعنی کنگالوں اور محتاجوں کے لئے اپنی مٹھی کھلی رکھنا

15:7۔ ''اگر اُس میں کہیں کوئی مفلس ہو تو''۔ حقیقت کو آیت 11 میں بیان کیا گیا ہے۔ غربت کو عزت و تکریم کی کمی کے طور بیان کیا جاتا ہے۔ یہاں وہ کمی خاندانی زمین کے کھونے کے سبب ہے جو کسی سے قرض لینے سے متبادل کے طور ہے۔

☆۔ ''تیرے بھائیوں میں سے کوئی''۔ مُوسوئی شریعت درج ذیل سے خُدا کا فکر کرنا اور رحم کو ظاہر کرتی ہے:

۱۔ دوُسرے غریب عہد کے بھائی یا بہنیں

۲۔ بیوائیں

۳۔ یتیم

۴۔ پردیسی رہائشی

۵۔ چندروزہ قیام کرنے والے مُسافر

یہ یہی مُعاشی۔ معاشرتی طور پر جذبات ہیں جو اسرائیلی شریعت کے قواعد کو بیمثال بناتے ہیں۔ دوُسرے قدیم شریعتی قواعد مُنتخب، دولتمند اور اُمرا کی حمایت کرتے ہیں۔ اسرائیل کمزور، سماجی و معاشی طور پر محروم، شرعی ناتواں اور مقید کی حمایت کرتا تھا۔

☆۔ ''کہیں اگر تیرے پھاٹکوں کے اندر''۔ غور کریں کہ یہ محض مُقامی غریب نہ تھے بلکہ کیسے معاشرہ غریبوں سے سلوک کرتا ہے۔ خُدا اپنے لوگوں سے چاہتا ہے کہ وہ غریبوں سے ویسا ہی سلوک کریں جیسا وہ کرنا چاہتا ہے۔

☆۔ ''تو اپنے اس مفلس بھائی کی طرف سے نہ اپنا دل سخت کرنا اور نہ اپنی مٹھی بند کر لینا''۔ دونوں مقاصد اور عمل شامل ہیں (بحوالہ دوُسرا کرنتھیوں 9:7):

۱۔ ''تو نہ اپنا دل سخت کرنا''، Piel غیر کامل، BDB 54, KB 65 بحوالہ دوُسرا تواریخ 36:13

۲۔ ''اور نہ اپنی مُٹھی بند کر لینا''، Qal غیر کامل، BDB 891, KB 1118

15:8۔ غور کریں فعل مطلق کامل تاکید کیلئے اُن کے موافقتی غیر کامل سے مطابقت رکھتا ہے:

۱۔ ''اُسکے لئے تُو ضرور فراخ دستی سے''۔ Qal فعل مطلق کامل اور BDB 834, KB 986 کا Qal غیر کامل۔ یہ استعارہ آیت 7 کا متوازی ہے۔

ا۔ اپنے دل کو کھولو یعنی فراخ دلی (نہ اپنا دل سخت کرنا)

ب۔ ہاتھ کھول کر یعنی فراخ دستی (نہ اپنی مُٹھی بند کر لینا)

۲۔ ''اُسے قرض دینا''۔ Qal فعل مطلق کامل اور BDB 716, KB 778 کا Hiphil غیر کامل۔

☆۔ ''بلکہ اسکی احتیاج رفع کرنے کو جو چیز اسکو درکار ہو، قرض دینا''۔ یہ BDB 191 تعبیری 341 کے ساتھ ہے جو بھائی کی درکار ضرورت کا اشارہ ہے نہ کہ محض گُزارہ کرنے کیلئے (بحوالہ یعقوب 2:15-26 پہلا یوحنا 3:16-17)۔

15:9۔ ''خبردار''۔ یہ Niphal صیغہ امر (BDB 1036, KB 1581) ہے جو ایک مُسلسل موضوع ہے (بحوالہ 4:9,15,23;6:12;8:11;11:16;12:13,19,28,30; 15:9;24:8)۔ فرمانبرداری اور نافرمانی کیلئے عہد کے انجام کار ہیں۔

☆۔ ''خیال نہ گذرنے پائے''۔ لفظ ''خیال'' اُسی بُنیاد سے ہے (BDB 116) جیسے Belial۔ یہ ''بے قدر''، ''بے خیال''، ''بُرا شخص'' کا حوالہ ہے (بحوالہ امثال 6:12)۔ دیکھیئے نوٹ 13:14 پر۔

☆۔ ''نظرِبد''۔اصطلاح ''بد''(Qal،BDB 949, KB 1269 کامل) کا مطلب ''بُرا'' یا ''بُرائی'' ہے۔اِسی طرز کا محاورہ 28:54,56 میں بھی استعمال ہوا ہے۔یہی فعل آیت 10 میں بھی دہرایا گیا ہے جہاں اِس کا ترجمہ ''رنجیدہ'' کیا گیا ہے۔یہ محاورہ اُس رویئے سے مُناسبت رکھتا ہے جو انسان میں پنپتا ہے مخصُوص صُورتحال میں اور مخصُوص اشخاص کیلئے۔دونوں پُرانے اور نئے عہدنامے میں مقاصد ضروری ہیں۔خُدا دلوں کو دیکھتا ہے۔

15:9۔ ''اور وہ تیرے خلاف خداوند سے فریاد کرے اور یہ تیرے لئے گناہ ٹھہرے''۔غریب آدمی کی فریاد گُناہ نہیں ٹھہر سکتی (یعنی غیر شرعی) لیکن یہ خُدا اسے خُود غرض، سازشی انسان کے دل کے گُناہ کو اُجاگر کرتا ہے (بحوالہ 24:18 خروج 22:23)۔خُدا کی برکات مُناسب عہد کے مقاصد اور اعمال سے مشرُوط ہیں۔اُس کے لوگوں کو اُس کے کردار کا نمونہ بننا ہے!

15:10۔یہ آیت 7 سے سیاق وسباق کا خُلاصہ ہے۔

☆۔ ''بلکہ تجھ کو اسے ضرور دینا ہوگا''۔آیت 10،BDB 678, KB 733 کا Qal

15:11۔ ''جنکو تو اپنے ہاتھ میں لیگا''۔آیت 11،BDB 678, KB 733 کا Qal

NASB (تجدید شُدہ) عبارت:15:12-17

۱۲۔اگر کوئی تیرا بھائی خواہ وہ عبرانی مرد ہو یا عبرانی عورت تیرے ہاتھ بکے اور وہ چھ برس تک تیری خدمت کرے تو ساتویں سال اسکو آزاد ہو کر جانے دینا۔۱۳۔اور جب تو اسے آزاد کر کے اپنے پاس سے رخصت کرے تو اسے خالی ہاتھ نہ جانے دینا۔۱۴۔بلکہ تو اپنی بھیڑ بکری اور کھتے اور کولھو میں سے دل کھول کر اسے دینا یعنی خداوند تیرے خدا نے جیسی برکت تجھ کو دی ہو اسکے مطابق اسے دینا۔۱۵۔اور یاد رکھنا کہ تو بھی ملک مصر میں غلام تھا اور خداوند تیرے خدا نے تجھ کو چھڑایا اسی لئے مَیں تجھ کو اس بات کا حکم آج دیتا ہوں۔۱۶۔اور اگر وہ اس سبب سے کہ اسے تجھ سے اور تیرے گھرانے سے محبت ہو اور وہ تیرے ساتھ خوشحال ہو تجھ سے کہنے لگے کہ مَیں تیرے پاس سے نہیں جاتا۔۱۷۔تو تُو ایک ستاری لیکر اسکا کان دروزاہ سے لگا کر چھید دینا تو وہ سدا تیرا غلام بنا رہیگا اور اپنی لونڈی سے بھی ایسا کرنا۔

15:12۔یہ لُغوی طور ''بھائی''(BDB 26) ہے لیکن قومیتی معنوں میں ''عہد کا ساتھی'' یا ''رشتے دار'' ہے (بحوالہ احبار 19:17;25:25,35,36,39,47 استثنا 15:12;17:15) یہ قومی یگانگت بمقابلہ قبیلے یا خاندان کا امتیاز ہے۔یہ اصطلاحیت اور الہیت گلتیوں 6:10 سے مترادف ہے۔

☆۔ ''عبرانی''۔لفظ ''عبرانی''(BDB 720, KB 782) ایک غیر معمول پُرانے عہدنامے کا لفظ ہے۔یہ یا تو (1) بنی عبر کی نسل سے، سم کا پوتا (بحوالہ پیدائش 10:21)؛(2) ایک اصطلاح جو قدیم مشرق بعید میں سامیوں (ہبیرو) کے بڑے گروہ کو بیان کرتی ہے جو دوسرے ہزارویں سال قبل مسیح میں میسوپوتامیہ سے پار بطور خانہ بدوش ہجرت کر گئے تھے۔یا (3) غریب پردیسی مزدوروں کا پسماندہ گروہ (اصطلاح جو پردیسی ابراہام، یعقوب اور یوسف کے خاندان کیلئے استعمال کرتے تھے)۔

☆۔ ''مرد ہو یا عورت''۔یہ شرعی مساوات کو ظاہر کرتا ہے (بحوالہ آیت 17، پیدائش 1:26-27 پر غور کریں)۔ابتدائی شریعتی قواعد نے اُنہیں الگ کیا (یعنی مرد۔خروج 21:2-6؛ عورت۔خروج 21:7-11)۔

☆۔ ''تیرے ہاتھ بکے''۔یہ فعل (Niphal؛BDB 569, KB 581 غیر کامل) کسی ایسے کا حوالہ ہے جو اپنے آپ کو کسی شرائط کے تحت کسی کے ہاتھ بیچ دے (بحوالہ احبار 25:39,47,48,50 عبرانیوں کے ساتھیوں پر آیات 46, 39 خروج 21:2-6)۔

☆۔ ''اور چھ برس تک تیری خدمت کی''۔یہ سبت کے سال کے ساتھ غیر متعلقہ طور پر ظاہری طور پر ترتیب ہے جس کا ذکر آیات 1-11 میں کیا گیا ہے لیکن اگر ایسا ہے تو پھر آیت 9 کا معنی نامعلوم ہے۔

☆۔ ''اسکو آزاد ہو کر جانے دے''۔یہ فعل (Piel،BDB 1018, KB 1511 غیر کامل) اتنا اہم ہے کہ یہ آیات 12-13 میں تین مرتبہ دہرایا گیا ہے۔

15:14۔جب غُلام کو اُس کی چھ برس کی خدمت کے بعد رہا کیا جاتا تھا تو اُسے وہ سب کُچھ دیا جاتا تھا جو اُسے خاندان قائم کرنے کیلئے ضرورت ہوتی تھی۔

15:15۔ ''اور یاد رکھنا کہ تو بھی ملک مصر میں غلام تھا''۔ غُلاموں کے مالکوں کی سخاوت کی بُنیاد یہ حقیقت تھی کہ اُس کا خاندان کبھی مصر میں غُلام تھا اور خُدا اُس کے ساتھ سخی تھا، دیکھئیے مُکمل نوٹ 5:15 پر۔

☆۔ ''اور خداوند تیرے خدا نے تجھ کو چھڑایا''۔ یہ فعل (Qal، BDB 804, KB 911 غیر کامل) کئی مرتبہ استثنا میں استعمال ہوا ہے اور ہمیشہ خُدا کے اسرائیلیوں کو مصر کی غُلامی سے چھُڑانے کے رحم والے عمل کا حوالہ ہے (بحوالہ 7:8;9:26;13:5;15:15;21:8;24:18)۔ دیکھئیے خصُوصی موضوع 7:8 پر۔

15:16۔ یہ آیت خروج 21:5 کے متوازی ہے۔ یہ رضا کارانہ سُپردگی کے تعلقات کا ظاہر کرتی ہے جو خُدا اور اسرائیل کے درمیان ایمان، مُحبت، فرمانبرداری کے عہد کے تعلقات کی عکاسی ہے۔ عہد کی منزل مُحبت والی، زمین پر بابرکت زندگی رؤحانی ماحول میں حتیٰ کہ اور زیادہ دوستانہ تعلقات کے جاری رہنے کی تقلید کیساتھ ہے۔

15:17۔ ''تو تُو ایک ستاری لیکر اسکا کان دروزاہ سے لگا کر چھید دینا''۔ اِس کی دو علامتیں ہیں: (1) کان فرمانبرداری کی علامت تھا (2) دروازہ گھر سے مُحبت کی علامت تھا (TEV) ۔ یہ رسم گھر پر کی جاتی تھی نہ کہ مرکزی عبادتخانے یا شہر کے پھاٹک پر اِس پر انحصار کرتے ہوئے کہ خروج 21:6 کا خُدا کس کا حوالہ دیتا ہے۔

☆۔ ''سدا''۔ عبرانی اصطلاح olam (BDB 761) ہے۔ یہ استعمال ظاہر کرتا ہے کہ عبرانی لفظ کی تعریف اُس کے سیاق وسباق سے کی جائے۔ اِس کا مطلب ''ہمیشہ'' یا ''مقررہ حدوں کے ساتھ طویل مُدت کیلئے'' ہوسکتا ہے۔ ربی کہتے تھے کہ اِس کا مطلب ''جوبلی سال تلک'' ہے لیکن اِس سیاق وسباق میں اِس کا مطلب غُلام کی زندگی بھر کی عُمر ہے۔ دیکھئیے خصُوصی موضوع 4:40 پر۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 15:18

۱۸۔ اور اگر تو اسے اپنے پاس سے رخصت کرے تو اسے مشکل نہ گردانا کیونکہ اس نے دو مزدوروں کے برابر چھ برس تک تیری خدمت کی اور خداوند تیرا خدا تیرے لئے سب کاروبار میں تجھ کو برکت بخشیگا۔

15:18۔ ''اور اگر تو اسے اپنے پاس سے رخصت کرے تو اسے مشکل نہ گردانا''۔ اِس کا مطلب ہے کہ جب غُلام چھ برس کی خدمت کے بعد آزاد کیا جائے تو کوئی اُس پر شکوہ نہ کرے۔

☆۔ ''اور خداوند تیرا خدا تیرے لئے سب کاروبار میں تجھ کو برکت بخشیگا''۔ عہد کی برکت عہد کی فرمانبرداری کی پیروی کیساتھ ہے خاص کر جب مُناسب مُحبت، چھٹکارا، مدد کرنے کا رویہ موجود ہو۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 15:19-23

۱۹۔ تیرے گائے بیل اور بھیڑ بکریوں میں جتنے پہلوٹھے نر پیدا ہوں ان سب کو خدا اپنے خدا کے لئے مقدس کرنا۔ اپنے گائے بیل کے پہلوٹھے کچھ کام نہ لینا اور نہ اپنی بھیڑ بکری کے بال کترنا۔ ۲۰۔ تو اسے اپنے گھرانے سمیت خداوند اپنے خدا کے حضور اُسی جگہ جسے خداوند چن لے سال بسال کھایا کرنا۔ ۲۱۔ اور اگر اس میں کوئی نقص ہو مثلاً وہ لنگڑا یا اندھا ہو یا اس میں اور کوئی عیب ہو تو خداوند اپنے خدا کے لئے اسکی قربانی نہ گذراننا۔ ۲۲۔ تو اسے اپنے پھاٹکوں کے اندر رکھنا پاک اور ناپاک دونوں طرح کے آدمی جیسے چکارے اور ہرن کو کھاتے ہیں ویسے ہی اسے کھائیں۔ ۲۳۔ پر اسکے خون کو ہرگز نہ کھانا بلکہ تو اسکو پانی کی طرح زمین پر انڈیل دینا۔

15:19-23۔ یہ آیات مویشیوں کے پہلوٹھوں کے مناسب استعمال اور استعمال نہ کرنے پر بات کرتی ہیں۔ یہ خروج 13:2 کی طرف واپس لوٹتا ہے جو موت کے فرشتے کا سیاق و سباق ہے جو انسانوں اور جانوروں کے مصر میں پہلوٹھوں کو ہلاک کرتا ہے اور گوشن جس کے گھر پر خُون سے نشان نہ لگایا گیا تھا۔ یہ خُدا کا ہر چیز کا مالک ہونے کا علامتی انداز ہے (بحوالہ خروج 13:2؛ احبار 16-2:14)۔

15:19۔ ''تیرے گائے بیل اور بھیڑ بکریوں میں۔۔۔ جتنے پہلوٹھے نر پیدا ہوں۔۔۔ اُن سب کو مُقدس کرنا''۔ خروج 13 بائبل کی ابتدا دیتی ہے، گنتی 16-18:15 پر بھی غور کریں۔ یہ لاویوں کی آمدن کو بڑھانے کا انداز بنا۔

15:20۔ یہ واپس 14:23 ;12:17-19 کی جانب لوٹتا ہے۔

15:21۔ ''اور اگر اس میں کوئی نقص ہو۔ ۔ ۔ تو خداوند اپنے خدا کے لئے اسکی قربانی نہ گذارنا''۔ جس جانور میں کسی قسم کی کوئی خرابی ہو یعنی اندھا پن، بیماری، لنگڑا پن، بدرنگی یا بد صُورتی نہ ہو اُس کی قُربانی نہ گزرانی جائے لیکن اُس کو مُقامی طور پر اپنے خاندان اور اپنے دوستوں کے ساتھ کھایا جاسکتا ہے۔

15:22۔ ''پاک اور ناپاک دونوں طرح کے ویسے ہی اسے کھائیں''۔ عبرانی میں یہ درج ذیل کا حوالہ ہوسکتا ہے:

ا۔ جو اِسے کھاتے ہیں

۲۔ کہ جو کھایا جائے

انتخاب نمبر 1 زیادہ موزوں ہے (ہفتاوی)۔

15:23۔ ''پر اسکے خون کو ہرگز نہ کھانا''۔ خُون زندگی کی علامت تھا اور زندگی خُدا کی امانت ہے (بحوالہ پیدائش 9:4-6 احبار 1:17;7:26-27;17:10-16;19:26 استثنا 12:16,23-25 پہلا سیموئیل 14:32-34)۔ درج ذیل آیات میں علامت خُدا کا سب چیزوں کا خالق ہونے کو ظاہر کرتا ہے خاصکر وہ جو جاندار ہیں۔

سوالات برائے مباحثہ:

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور روُح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

یہ سوالات برائے مباحثہ آپ کی معاونت کے لئے فراہم کئے گئے ہیں تاکہ آپ کتاب کے اس حصّے کے اہم معاملات پر سوچ بچار کرسکیں۔ یہ حتمی نہیں بلکہ محض آپ کے خیالات کو اُبھارنے کیلئے ہیں۔

1۔ کیا سبت کے سال کے کبھی منائے جانے میں کوئی تاریخی ثبوت ہے؟

2۔ باب 15 میں اِن قوانین کا بُنیادی مقصد کیا ہے؟

3۔ اصطلاح ''عبرانی'' کی مُمکنہ ابتدا کیا ہے؟

استثنا ۱۶(Deuteronomy 16)

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

NKJV	NRSV	TEV	NJB
فسح کی تجدید 16:1-8	عیدوں کی ترتیب 16:1-8	عید فسح 16:1-4;16:5-8	عیدیں، فسح اور بے خمیری روٹی 16:1-8
ہفتوں کی عید کی تجدید 16:9-12	16:9-12;16:13-15;16:16-17	فصل کی عید 16:9-12	دیگر عیدیں 16:9-12;16:13-15;16:16-17
عید خیام کی تجدید 16:13-17	انصاف اور مذہب سے متعلقہ قوانین	عید خیام 16:13-15;16:16-17	قاضیوں 16:18-20
انصاف کی انتظام کاری کی جائے	16:18-20 (16:18-17:20)	16:18-20 (16:18-17:13)	پرستش میں بدسلوکی (16:21-17:7)
16:18-20;16:21-17:1 (16:18-17:13)	16:21-17:1	16:21-17:1	16:21-17:1

پڑھنے کا طریقہ کار سوئم (دیکھئے صفحہ vii تعارفی حصے میں) عبارتی سطح پر مُصنف کے اصل مقصد کی پیروی کریں۔

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

ایک باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں، اور اِس باب کے موضوع کی نشاندہی کریں۔ اپنے موضوعات کی تقسیم کا اوپر دئے گئے پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔ عبارت سازی الہامی نہیں ہے لیکن یہ اصل مُصنف کے مقصد کی ایک کڑی ہے جو کہ ترجمے کی رُوح ہے۔ ہر عبارت کا صرف اور صرف ایک موضوع ہوتا ہے۔

۱۔ پہلی عبارت

۲۔ دُوسری عبارت

۳۔ تیسری عبارت

۴۔ وغیرہ وغیرہ

الفاظ اور ضربِ اُلمثال کی تحقیق:

NASB (تجدید شُدہ) عبارت:16:1-8

۱۔ تو ابیب کے مہینے کو یاد رکھنا اور اس میں خداوند اپنے خدا کی فسح کرنا کیونکہ خداوند تیرا خدا ابیب کے مہینے میں رات کے وقت تجھ کو ملک مصر سے نکال لایا۔ ۲۔ اور جس جگہ کو خداوند اپنے نام کے مسکن کے لئے چنے وہیں تو خداوند اپنے خدا کے لئے اپنے گائے بیل اور بھیڑ بکری میں سے فسح کی قربانی چڑھانا۔ ۳۔ تو اسکے ساتھ خمیری روٹی نہ کھانا بلکہ سات دن تک اس کے ساتھ بے خمیری روٹی جو دکھ کی روٹی ہے کھانا۔ کیونکہ تو ملک مصر سے ہڑبڑی میں نکلا تھا یوں تو عمر بھر اس دن کو یاد رکھ سکیگا۔ ۴۔ اور تیری حدود کے اندر سات دن تک کہیں خمیر نظر نہ آئے اور اس قربانی میں جس کو تو پہلے دن کی شام کو چڑھائے کچھ گوشت باقی رہنے نہ پائے۔ ۵۔ فسح کی قربانی کو اس وقت جب تو مصر سے نکلا تھا یعنی شام کو سورج ڈوبتے وقت گذراننا۔ ۷۔ اور جس جگہ کو خداوند تیرا خدا چنے وہیں اسے بھون کر کھانا اور پھر صبح کو اپنے اپنے ڈیرے کو لوٹ جانا۔ ۸۔ چھ دن تک بے خمیری روٹی کھانا اور ساتویں دن خداوند تیرے خدا کی خاطر مقدس مجمع ہو اس میں تو کوئی کام نہ کرنا۔

16:1۔ ''یاد رکھنا'' یہ استثنا میں ایک ایسی مُسلسل اصطلاح (Qal، BDB 1036, KB 1581 فعل مطلق کامل) ہے جو 73 مرتبہ استعمال ہوئی ہے۔ یہ باب بھی اُسی عبرانی طرز میں لکھا گیا ہے جیسے باب 5 کے دس احکامات۔

☆ مہینے'' یہ وہی بُنیاد ہے جیسے ''نیا چاند'' (BDB 294 I)۔ دیکھئے خصُوصی موضوع: 1:3 پر قدیم مشرق بعید کا کیلنڈر۔

☆ ۔''ابیب'' ۔اِس لفظ کا مطلب ''نیا اناج'' (BDB 1) ہے جو اناج کے پکے ہوئے دانوں کا اشارہ ہے۔ یہ مارچ اپریل کے اوقات کیلئے کنعانی وقت کی تقسیم تھی۔ بعد میں بابل کی تحاریر میں لفظ نسان Nisan اِنہی اوقات کیلئے استعمال ہوتا تھا۔ خروج 21:1,6 یہاں عام طور پر ذکر کئے گئے کی خاص تاریخوں کا اندراج دیتا ہے۔

16:1۔ ''فسح کرنا'' ۔ یہ عام فعل ''کرنا''؛ ''منانا'' (BDB 793, KB 1581) کئی مرتبہ باب 16 میں استعمال ہوا ہے اور اِس کا ترجمہ کئی انداز میں کیا گیا ہے:

ا۔ ''منانا'' آیات 1,10,13

۲۔ ''ہو'' آیت 8

۳۔ ''احتیاط کر کے عمل کرنا'' آیت 12

۴۔ ''اور نہ۔ کھڑا کر لینا'' آیت 21

خصوصی موضوع: یہودیت پہلی صدی میں فسح کی ضیافت کا دستور (خروج 12)

ا۔ دُعا

ب۔ مے کا پیالہ

ج۔ میزبان کا ہاتھ دھونا اور ہاتھ دھونے والے پیالے کو سب کو دینا۔

د۔ کڑوی جڑی بوٹیوں اور چٹنیوں میں ڈبونا۔

ر۔ برّہ اور نمایاں کھانا۔

س۔ دعا اور کڑوی جڑی بوٹیوں اور چٹنیوں کا دوبارہ ڈبونا۔

ص۔ بچوں کے لئے سوالات اور جوابات کا وقت مے کے دوسرے پیالے کے ساتھ۔

ط۔ تمجیدی زبور 114-113 کا پہلا حصہ گانا اور دعا کرنا۔

ع۔ تقریب کا مالک ہاتھ دھونے کے بعد ہر ایک کے لئے شوربا بناتا ہے۔

ف۔ سب تب تک کھاتے ہیں جب تک سیر نہ ہو جائیں؛ برّہ کے ٹکڑے کے ساتھ ختم کرتے ہیں۔

ق۔ ہاتھ دھونے کے بعد مے کا تیسرا پیالہ۔

ک۔ تمجیدی زبور 118-115 کا دوسرا حصہ گانا۔

ل۔ مے کا چوتھا پیالہ۔

بہت سے لوگوں کا ماننا ہے کہ خداوند کے آخری کھانے کا ادارہ ''K'' پر ہوا تھا۔

☆ ۔''رات کے وقت'' ۔ جب رات کے وقت موت کا فرشتہ گُزرا (BDB 538) تو فرعون نے کہا ''اب جاؤ'' (بحوالہ خروج 12:33)۔ اسرائیلی فوراً نکل آئے۔

16:2۔ ''بھیڑ بکری میں سے'' ۔ خروج 12:5 کا دُوسرا تواریخ 35:7؛ 30:24 کے ساتھ موازنہ کریں جو قُربانی کے عمل کی بھیڑ بکری سے تمام گھریلو جانوروں تک شروعات کرتا ہے۔

☆ ۔''اور جس جگہ کو خداوند اپنے نام کے مسکن کے لئے چنے'' ۔ مصر میں یہ خاندانی عبادت ہوتی تھی، استثنا میں یہ مرکزی عبادتخانے کی حد تک محدود کر دی گئی (بحوالہ 12:5,11,13,14,18,21,26;14:23,25;15:20;16:2,6,7,11,15,16;17:8,10;18:6,2;23:16;26:2;31:11)۔

16:3۔ ''بے خمیری روٹی'' ۔ اسرائیل صُبح تک روٹی کے خمیر پکڑنے تک کا انتظار نہ کر سکتے تھے۔ یہ خروج کے رات کی تفصیل خروج کے فسح کو فروغ دیتی ہے جس کو زرعی عید کے ساتھ ملا دیا گیا ہے (بحوالہ خروج 12:15-20;23:14-17;34:18)۔

خمیر جو باقاعدگی سے قُربانی کے اجزا میں استعمال ہوتا تھا (بحوالہ احبار 7:13;23:17) وہ گُناہ اور بغاوت کی علامت بن گیا۔ جیسے کفارے کا دن اسرائیلی قوم کی سطح (احبار 16) پر کام کرتا تھا ایسے ہی بے خمیری روٹی کی عید خاندانی سطح پر کام کرتی تھی۔

☆۔''دکھ کی روٹی''۔دیکھیئے خروج 12:8

☆۔''(تو ملک مصر سے ہڑ بڑی میں نکلا تھا)''۔یہودی فرعون کے حُکم پر ہڑ بڑی میں نکلے تھے (بحوالہ خروج 12:33)۔

16:5۔''اپنے پھاٹکوں پر''۔یہ لُغوی طور ''شہر کے پھاٹکوں''(BDB 1044 بحوالہ 12:15,17,21) ہے اِس طرح آنے والے وقت کے اسرائیل کے کنعان فتح کرنے کے بعد کا حوالہ ہے (بحوالہ آیت 18)۔

16:6۔''یعنی شام کو سورج ڈوبتے وقت گذرانا''۔اسرائیلیوں کیلئے یہ نئے دن کی ابتدا تھا (بحوالہ پیدائش 1 بحوالہ خروج 12:6)۔

16:7۔''اسے بھون کر کھانا''۔عبرانی کا مطلب ''اُبالنا'' یا ''بھوننا''(BDB 143, KB 164، Piel کامل) ہوسکتا ہے لیکن خروج 9-12:8 کے سبب یہ ''بھوننا'' ہی ہونا چاہیئے۔

☆۔''اپنے اپنے ڈیرے کو لوٹ جانا''۔اِس کا مطلب یہ ہوسکتا ہے (1) بیابان کی صحرانوردی کا منظر (یا کم ازکم موآب کے میدان میں)؛(2) یروشلیم کو جانے والا زیارتی قافلہ اِن عید کے سات دنوں میں خیموں میں رہتا تھا؛ یا (3) یہ ایک محاورہ ہے جس کا مطلب ''گھروں کو لوٹ جانا'' ہے۔

16:8۔''ساتویں دن خداوند تیرے خدا کی خاطر مقدس مجمع ہو''۔تہوار مجموعی عبادتی منظر کے ساتھ اختتام پذیر ہوتا تھا (بحوالہ خروج 12:16 ''مقدس مجمع'')۔مرکزی عبادتخانے کا ایک مقصد مجموعی شناخت اور معاشرے کے معنی کو فروغ دینا تھا۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت 16:9-12

۹۔پھر تو سات ہفتے یوں گننا کہ جب سے ہنسوا لیکر فصل کاٹنی شروع کرے تب سے سات ہفتے گن لینا۔۱۰۔تب جیسی برکت خداوند تیرے خدا نے دی ہو اسکے مطابق اپنے ہاتھ کی رضا کی قربانی کا ہدیہ لاکر خداوند اپنے خدا کے لئے ہفتوں کی عید منانا۔۱۱۔اور اسی جگہ جسے خداوند تیرا خدا اپنے نام کے مسکن کے لئے چننے گا تو اور تیرے بیٹے بیٹیاں اور تیرے غلام اور لونڈیاں اور وہ لاوی جو تیرے پھاٹکوں کے اندر رہو اور مسافر اور یتیم اور بیوہ جو تیرے درمیان ہو سب ملکر خداوند اپنے خدا کی خوشی منانا۔۱۲۔اور یاد رکھنا کہ تو مصر میں غلام تھا اور اِن حکموں پر احتیاط کر کے عمل کرنا

16:10۔''ہفتوں کی عید منانا''۔یہ درج ذیل بھی کہلاتی ہے (1) خروج 23:16 میں فصل کاٹنے کی عید اور (2) گنتی 28:26 میں پہلے پھلوں کی عید۔بعد میں یہ پینتیکوست بن گئی (ربی اِس کا تعلق کوہ سینا پر شریعت کے دیئے جانے سے جوڑتے ہیں) جس کا مطلب ''پچاس دن'' ہے۔یہ مئی جون کی عید تھی یا گندم کاٹنے کے اوقات۔یہواہ نہ کہ بعل مہیا کرنے والا تھا۔

☆۔''اپنے ہاتھ کے رضا کی قُربانی''۔یہ لوگوں کو اِس قابل کرتا تھا کہ وہ اپنے موافق لاسکیں جو خُداوند نے اُنہیں برکت دی ہوتی تھی (بحوالہ آیت 17)۔یہ ہدیئے کا عالمگیر اصُول ہے (بحوالہ دُوسرا کرنتھیوں 9-8)۔

16:11۔خُدا چاہتا ہے کہ ہر ایک اُس کے اسرائیل کیلئے ماضی کے کام جانے اور اُن کیلئے خاص رحم وفضل جن کو اِس کی ضرورت ہوتی تھی (بحوالہ آیت 14؛ 12:12,18,19; 14:27,29;26:11-13)۔

16:12۔''اور یاد رکھنا کہ تو''۔ہفتوں کی عید کا الہیاتی سبب (زرعی فصل کاٹنا) اسرائیل کی مصر کی غُلامی کا تجربہ تھا۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت:16:13-15

۱۳۔جب تو اپنے کھلیہان اور کولُھو کا مال جمع کر چکے تو سات دن تک عیدِ خیام کرنا۔۱۴۔اور تو اور تیرے بیٹے بیٹیاں اور غلام اور لونڈیاں اور لاوی اور مسافر اور یتیم اور بیوہ جو تیرے پھاٹکوں کے اندر ہوں سب تیری اس عید میں خوشی منائیں۔۱۵۔سات دن تک تو خداوند اپنے خدا کے لئے اسی جگہ جسے خداوند چنیگا عید کرنا اسلئے کہ خداوند تیرا خدا تیرے سارے مال میں اور سب کاموں میں جنکو تو ہاتھ لگائے برکت بخشیگا سو تو پوری پوری خوشی کرنا۔

16:13۔''عیدِخیام''۔عیدِخیام پتے گرنے کے موسم میں آتی تھی اور مقدس مجمع کے اوقات میں ہوتی تھی (بحوالہ خروج 23:16,34:22)۔اِس عید کی الٰہیاتی وجوہات جاننے کیلئے دیکھیئے احبار 23:33-43۔

''خیام'' کا پس منظر اسرائیل کے تجربات کی عکاسی کرتا دکھائی دیتا ہے:

۱۔ مصر میں زرعی زندگی، جہاں فصل کاٹنے کے وقت کھیتوں میں خیمے لگائے جاتے تھے

۲۔ عارضی گھروں میں سکونت کرنا (یعنی خیموں میں) خروج اور بیابان کی صحرانوردی کے دور میں

۳۔ مرکزی عبادتخانے میں زیارتی قافلوں کی ضرورت کیلئے عارضی قیام گاہیں (کم ممکنہ طور پر)۔

16:15۔خُدا اپنے لوگوں کو برکت دینا چاہتا ہے تاکہ وہ شادمانی کریں (Qal،BDB 970, KB 1333 کامل) انفرادی طور پر، خاندان کے طور پر اور خُدا کے لوگوں کے طور پر (بحوالہ 12:7,12,18;14:26;16:11,14;26:11;27:7)۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت 16:16-17

۱۶۔اور سال میں تین بار یعنی بے خمیری کی روٹی کی عید اور ہفتوں کی عید اور عیدِخیام کے موقع پر تیرے ہاں کے سب مرد خداوند اپنے خدا کے آگے اُسی جگہ حاضر ہوا کریں جسے وہ چنیگا اور جب آئیں تو خداوند کے حضور خالی ہاتھ نہ آئیں۔۱۷۔بلکہ ہر مرد جیسی برکت خداوند تیرے خدا نے تجھ کو بخشی ہو اپنی توفیق کے مطابق دے۔

16:16۔''اور سال میں تین بار تیرے ہاں کے سب مرد خداوند اپنے خدا کے آگے اُسی جگہ حاضر ہوا کریں''۔آیات 16 اور 17 اختصاری آیتیں ہیں جو تمام تینوں عیدوں کیلئے ہیں (بحوالہ خروج 23:14,17)۔یاد رکھیں کہ کھانے دوستی اور خاندانی رفاقت کے خاص مواقعے ہوتے تھے۔یہ عیدیں اسرائیل کو درج ذیل کے قابل کرتی تھیں:

۱۔ قومیتی سوچ اُجاگر کرنے کیلئے

۲۔ نئی نسل کو خُدا کے فضل کے اعمال سکھانے کیلئے

۳۔ غریبوں اور ضرورت مندوں کی مدد کیلئے

۴۔ اسرائیل کے خُدا کی نیکی میں خُوشی منانا اور عہد کے وعدوں ابرکات کی تکمیل

صرف مرد ہی کیوں؟ کیا یہ عورتوں کے کمتری کے کردار کی عکاسی کرتا ہے؟ یقیناً قدیم مشرق بعید اتنا آزاد خیال نہ تھا لیکن اسرائیل میں عورتوں کو عزت بخشی گئی (مثلاً امثال 31)۔

☆۔''عید''۔یہ عبرانی اصطلاح (BDB 290, KB 290) دونوں فعل اور اسم مرکزی عبادتخانے پر تین میں سے ایک سالانہ پرستش کے ایام کا حوالہ ہیں۔اِس کا ترجمہ زیارتی عید ہوسکتا ہے۔

16:17۔''اپنی توفیق کے مطابق دے''۔یہ ہدیہ دینے کے عالمگیر اصُول کا حوالہ ہے۔ہر ایک کو اپنی توفیق کے مطابق دینا چاہیئے (بحوالہ آیت 10 دُوسرا کرنتھیوں 8-9)۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت 16:18-20

۱۸۔تو اپنے قبیلوں کی سب بستیوں میں جنکو خداوند تیرا خدا تجھ کو دے قاضی اور حاکم مقرر کرنا جو صداقت سے لوگوں کی عدالت کریں۔۱۹۔تو انصاف کا خون نہ کرنا۔تو نہ کسی کی رو رعایت کرنا اور نہ رشوت لینا کیونکہ رشوت دانشمند کی آنکھوں کو اندھا کر دیتی ہے اور صادق کی باتوں کو پلٹ دیتی ہے۔۲۰۔جو کچھ بالکل حق ہے تو اسی کی پیروی کرنا تاکہ تو جیتا رہے اور اس ملک کا مالک بن جائے جو خداوند تیرا خدا تجھ کو دیتا ہے۔

16:18-20۔یہ ایک الگ حصّہ ہے جسے باب 18 کے ساتھ چلنا ہے۔یہ شہری قیادت کیلئے رہنما اصُولوں پر بات کرتا ہے (قبیلے کے قاضی، لاوی قاضی، بادشاہ، کاہن اور نبی)۔

16:18۔تو اپنے قبیلوں کی سب بستیوں میں جنکو خداوند تیرا خدا تجھ کو دے قاضی اور حاکم مقرر کرنا''۔یہ وہی ہیں جیسے پھاٹکوں کے مُقامی بُزرگ (مثلاً 21:19;22:15 عاموس 5:10,12,15)۔مُوسیٰ قاضی اعلیٰ تھا لیکن اُس نے مددگار مُقرر کیئے (بحوالہ استثنا 1:9-18 خروج 18:13-27)۔

16:19۔"تو نہ کرنا"۔یہ آیت قاضیوں کیلئے تین رہنما اصولوں کا ندراج کرتا ہے جو موسیٰ کے مددگار تھے:

ا۔ "تُو انصاف کا خُون نہ کرنا"(Hiphil،BDB 639, KB 692 غیر کامل،بحوالہ خروج 23:6;27:19 استثنا 16:19;24:17;27:19)

۲۔ "تُو نہ تو کسی کی رورعایت کرنا"(Hiphil،BDB 647, KB 699 غیر کامل،لُغوی عبرانی "تُو چہرے کی طرف مت دیکھنا" ہے)

۳۔ "اور نہ رشوت لینا"(Qal،BDB 542, KB 534 غیر کامل،بحوالہ استثنا 27:25)۔

☆۔"رشوت"۔رشوت دو کام کرتی ہے:

ا۔ "دانشمند کی آنکھوں کو اندھا کر دیتی ہے"۔Piel ،BDB 734, KB 802 غیر کامل بحوالہ خروج 23:8 یہ دولت کی طاقت کیلئے استعاراتی طور پر ہے۔

۲۔ "اور صادق کی باتوں کو اُلٹ (لُغوی طور پلٹ) دیتا ہے"Piel،BDB 701, KB 758 غیر کامل،بحوالہ خروج 23:8۔

16:20۔"حق"۔آیت 20 میں الفاظ "حق" اور آیت 18 میں "صداقت" اُسی عبرانی بُنیاد سے ہے (BDB 841) جو معیار کی بات کرتی ہے۔قاضی اُسی معیار سے حُکمرانی کرتا تھا جو خُدا کی منکشف مرضی تھی ("حق اور صرف حق")۔رہنماؤں (مُقامی اور کہانتی قاضی) کو خُدا کے رحم تا حال انصاف کا نمونہ بننا تھا (بحوالہ خروج 23:6-8)۔

☆۔"تو اُسی کی پیروی کرنا"۔یہ فعل (Qal،BDB 922, KB 1191 غیر کامل) لُغوی طور استثنا 11:4;19:6 میں استعمال ہوا ہے لیکن یہاں یہ استعاراتی طور پر اسرائیل کا عدالتی نظام ہے۔دیگر استعاراتی استعمال زبور 34:14 امثال 21:21 یسعیاہ 51:5 اور ہوسیع 6:3 میں پائے جاتے ہیں۔

☆"تاکہ"۔اسرائیل کا ملک پر قبضہ اور خُدا کے وعدے/برکات مشرُوط تھے (بحوالہ 4:1,25-26,40;5:16,29,33;6:18;8:1;11:8-9,18-21;16:20;32:46-47)

NASB (تجدید شُدہ) عبارت 16:21-22

۲۱۔جو مذبح تو خداوند اپنے خدا کے لئے بنائے اسکے قریب کسی قسم کے درخت کی یسیرت نہ لگانا۔۲۲۔اور نہ کوئی ستون اپنے لئے کھڑا کر لینا جس سے خداوند تیرے خدا کو نفرت ہے

16:21۔استثنا 16:21,22 اور 17:1 ایک پیرا گراف ہیں۔پیرا گراف مناسب اطوار سے قُربانیاں گُزراننے پر بات کرتا ہے۔

☆۔"اُسکے قریب۔۔۔کسی قسم کے درخت کی یسیرت نہ لگانا"۔یہ "درخت کی یسیرت" یا درختوں کے جھنڈ یا کنعانیوں کے کھڑے کئے گئے ستونوں کا مفہوم ہے جہاں تراشے ہوئے ستون یا جاندار درخت زرخیزی کے دیوتا کی دیوی کی نُمائندگی کیلئے کھڑے کئے جاتے تھے۔یہ زرخیزی کی پرستش کی علامت ہے۔دیکھئیے نوٹ 12:3 پر۔

16:22۔"اور نہ کوئی ستون اپنے لئے کھڑا کر لینا"۔دیکھئیے نوٹ 12:3 پر۔

☆۔" خدا کو نفرت ہے"۔دیکھئیے نوٹ 12:31 پر۔

سوالات برائے مباحثہ:

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

یہ سوالات برائے مباحثہ آپ کی معاونت کے لئے فراہم کئے گئے ہیں تا کہ آپ کتاب کے اس حصّئے کے اہم معاملات پر سوچ بچار کر سکیں۔یہ حتمی نہیں بلکہ محض آپ کے خیالات کو اُبھارنے کیلیئے ہیں۔

1۔ خُداوند کیوں سالانہ تین اجتماع چاہتا تھا؟

2۔ کیا تینوں عیدیں زراعت سے مُنسلک تھیں؟ کیا اِس کا یہ مفہوم ہے کہ مُوسیٰ نے پہلے سے موجود عیدیں لیں اور اُن کے مقاصد تبدیل کر دیئے؟

3۔ اِن تینوں عیدوں کی تفصیل کا اندراج کریں؟

4۔ قاضیوں کیلیئے تین اصُولوں کا اندراج کریں

ا۔

ب۔

ج۔

5۔ 16:21-22 کیسے 17:1 سے تعلق رکھتا ہے؟

استثنا ۱۷(Deuteronomy 17)

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

NKJV	NRSV	TEV	NJB
انصاف کا انتظام ہونا چاہیے (16:18-17:13)	انصاف اور مذہب سے متعلقہ قوانین	انصاف کی انتظام کاری (16:18-17:13)	پرستش میں بدسلوکی (16:21-17:7)
16:21-17:1;17:2-7;17:8-13	(16:18-17:20) 16:21-17:1	16:21-17:1;17:2-7;17:8-13	16:21-17:1;17:2-7
بادشاہوں کو چلانے والے اصول	17:2-7; 17:8-13	بادشاہ کے متعلق ہدایات	لاوی قاضی 17:8-13
17:14-17; 17:18-20	17:14-20	17:14-20	بادشاہ 17:14-15;17:16-20

پڑھنے کا طریقہ کار سوئم (دیکھئے صفحہ vii تعارفی حصّے میں) عبارتی سطح پر مُصنف کے اصل مقصد کی پیروی کریں۔

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

ایک باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں، اور اِس باب کے موضوع کی نشاندہی کریں۔اپنے موضوعات کی تقسیم کا اوپر دیئے گئے پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔عبارت سازی الہامی نہیں ہے لیکن یہ اصل مُصنف کے مقصد کی ایک کڑی ہے جو کہ ترجے کی رُوح ہے۔ ہر عبارت کا صرف اور صرف ایک موضوع ہوتا ہے۔

۱۔ پہلی عبارت

۲۔ دُوسری عبارت

۳۔ تیسری عبارت

۴۔ وغیرہ وغیرہ

الفاظ اور ضربِ اُلمثال کی تحقیق:

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 17:1

ا۔تو خداوند اپنے خدا کے لئے کوئی بیل یا بھیڑ بکری جس میں کوئی عیب یا برائی ہو ذبح مت کرنا کیونکہ یہ خداوند تیرے خدا کے نزدیک مکروہ ہے

17:1۔''کوئی عیب یا برائی''۔یہ آیت سیاق وسباق کے حوالے سے 16:21-22 سے متعلقہ ہے جو قُربانی کی اقسام اور مُناسب مقامات پر بھی بات کرتی ہیں۔پُرانے عہدنامے میں''عیب''(BDB 548) کسی بھی قسم کے جسمانی عیب کا حوالہ ہے(بحوالہ 15:21 احبار 22:20-25)۔ملاکی 1:6-8 کسی سے بھی بڑھکر اسرائیل کے خُدا کو ہدیہ پیش کرنے کا اندراج دیتا ہے۔

☆۔ NASB ''قابل تعریف بات ہے''

NKJV ''مکروہ ہے''

NRSV ''قابل نفرت ہے''

TEV ''خُداوند اِس سے نفرت کرتا ہے''

NJB ''قابل تعریف ہے''

اِس اصطلاح (BDB 1072) پر بات چیت 14:3 میں ہو چُکی ہے۔

☆۔''کیونکہ یہ خداوند تیرے خدا''۔ یہ ایک عام عہد کا فقرہ ہے جو خُداوند اور خُدا کو استعمال کرتے ہوئے ہے۔ دیکھئیے خصوصی موضوع: الوہیت کیلئے نام 1:3 پر۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 17:2-7

۲۔ اگر تیرے درمیان تیری بستیوں میں جنکو خدا تیرا خدا تجھ کو دے کہیں کوئی مرد یا عورت ملے جس نے خداوند تیرے خدا کے حضور یہ بدکاری کی ہو کہ اسکے عہد کو توڑا ہو۔ ۳۔ اور جا کر اور معبودوں کی یا سورج یا چاند یا اجرام فلک میں سے کسی کی جسکا حکم مَیں نے تجھے نہیں دیا پوجا اور پرستش کی ہو۔ ۴۔ اور یہ بات تجھ کو بتائی جائے اور تیرے سننے میں آئے تو تُو جانفشانی سے تحقیقات کرنا اور اگر یہ ٹھیک ہو اور قطعی طور پہ ثابت ہو جائے کہ اسرائیل میں ایسا مکروہ کام ہوا ہے۔ ۵۔ تو تُو اس مرد یا عورت کو جس نے یہ برا کام کیا ہو باہر اپنے پھاٹکوں پر نکال لے جانا اور انکو ایسا سنگسار کرنا کہ وہ مر جائیں۔ ۶۔ جو واجب القتل ٹھہرے وہ دو یا تین آدمیوں کی گواہی سے مارا نہ جائے۔ ۷۔ اسکو قتل کرتے وقت گواہوں کے ہاتھ پہلے اس پر اُٹھیں اس کے بعد باقی سب لوگوں کے ہاتھ۔ یوں تو اپنے درمیان سے شرارت کو دور کیا کرنا۔

17:2-13۔ یہ آیات انصاف کی انتظام کاری پر بات چیت کرتی ہیں۔ آیات 2-7 بت پرستی اور شرعی گواہیوں پر بات چیت کرتی ہیں۔ آیات 8-13 عدالتوں کے عملی ڈھانچوں پر بات کرتی ہیں۔

17:2۔ NASB ''جس نے یہ برائی کی ہو''

NKJV ''جس نے یہ بدکاری کی ہو''

NRSV ''جو بُرائی کرتا ہو''

TEV ''گناہ کیا ہو''

NJB ''جو غلط کام کرتا ہو''

یہ فقرہ Qal صیغہ امر فعل (BDB 793 I, KB 889) اور براہ راست فاعل ہے (BDB 948)۔ یہ ایک عام دو مطابقتوں کی بُنیاد ہے جس کا مطلب ''بُرا، بُرائی، تکلیف دہ، تباہی، زیادتی، یا نا گہانی آفت'' ہے۔ یہاں سیاق وسباق اِس کی تعریف بطور (1) ''خُدا کے عہد کا تجاوز کرنا'' آیت 2 (BDB 716, KB 778 لغوی طور ''حد سے گُزرنا'' ہے) اور (2) ''جا کر دوُسرے معبودوں کی پُوجا کی'' ہے آیت 3۔

ا۔ ''جا کر'' ۔ Qal، BDB 229, KB 246 غیر کامل

۲۔ ''پُوجا کی'' ۔ Qal، BDB 712, KB 773 غیر کامل

۳۔ ''پرستش کی''۔ Hishtaphel، BDB 1005, KB 295 غیر کامل

☆۔''اور اسکے عہد کو توڑا ہو''۔ اِس فعل (Qal، BDB 716, KB 778 فعل مطلق تعمیری) کا بُنیادی مطلب ''جا کر'' یا ''جانا'' ہے۔ یہ بہت اکثر لغوی معنوں میں استعمال ہوا ہے لیکن کبھی کبھار الہیاتی معنوں میں۔ درحقیقت یہ عہد کے عمل کے طور جانور کے دو حصّے کرنے کے عمل اور اُن کے درمیان میں سے گُزرنے کا حوالہ ہے (مثلاً پیدائش 15:17)۔ عہد کو توڑنے کا نتیجہ موت یا ہلاکت ہو سکتی ہے (یعنی دو حصّے کیئے ہوئے جانور کی مانند)۔ یہ واضح طور پر بیان کیئے گئے اعمال کو توڑنا ہے (یعنی عہد کے معاہدے، بحوالہ 26:13 یشوع 7:11,15 قضاۃ 2:20 دوُسرا اسلاطین 18:12 یرمیاہ 34:18-19 ہوسیع 6:7;8:1)۔

17:3۔''سورج یا چاند یا اجرام فلک میں سے کسی کی''۔ قدیم بابل کی تہذیب پہلی تھی لیکن آخری نہ تھی جنہوں نے اجرام فلکی کو بطور دیوتا اور دیوؤں کے نمائندوں کے طور پر جانا (بحوالہ 4:19 دوُسرا اسلاطین 17:16;21:3,5;23:4-5 دوُسرا تواریخ 33:3,5 یرمیاہ 8:2;19:13)۔ وہ محسوس کرتے تھے کہ آسمانوں کی روشنی انسانوں کی تقدیر کو چلاتی تھی (جسمانی اور روُحانی طور پر)۔

17:4۔ یہ آیت 13:14 سے ملتی جُلتی ہے۔ فعل ''تُو جانفشانی سے تحقیقات کرنا'' (Qal، BDB 205, KB 233 کامل) پُوری تحقیق کا مفہوم دیتا ہے (بحوالہ 13:14;17:4,9,19:18 احبار 10:16 قضاۃ 6:29)۔ الزام یا دوُسرے درجے کی معلومات مجرم ٹھہرانے کیلئے کافی نہ ہوتی تھی۔ اسرائیل کا عدالتی نظام سخت تھا (''سنگساری سے ہلاک کرنا'')، لیکن مُکمل تحقیقات کے ساتھ ہوتا تھا۔

☆۔ NASB, TEV ''اور اگر سچ ثابت ہو جائے''

NKJV ''اور قطعی طور پہ ثابت ہو جائے''

NRSV ''الزام سچ ثابت ہو''

NJB ''اگر یہ سچ پایا جائے اور تصدیق ہو جائے''

یہ عبرانی محاورہ (مفعول جز، BDB 243 II، بی اور اسم BDB 54) استثنا میں تین مرتبہ دہرایا گیا ہے (یعنی 13:14;17:4;22:20)۔

☆۔ ''ایسا مکروہ کام ہوا ہے''۔ یہی اصطلاح (BDB 1072) 17:1 میں بھی استعمال ہوئی ہے جہاں یہ بے عیب قُربانی کا حوالہ دیتی ہے۔ یہاں یہ بت پرستی کا حوالہ ہے (یعنی ''آسمان کا میزبان'')۔

☆۔ ''اسرائیل''۔ دیکھئیے خصُوصی موضوع 1:1 پر۔

17:5۔ ''پنے پھاٹکوں پر''۔ اِس فقرہ کا مطلب ''اپنے مُقامی احاطوں کے'' ہے۔ یہ وہ جگہ تھی جہاں مُقامی بُزرگ بیٹھا کرتے تھے۔

☆۔ ''اور انکو ایسا سنگسار کرنا کہ وہ مرجائیں''۔ یہ ایک مجموعی سزا کی قسم تھی (بحوالہ آیت 7)۔ معاشرے کا ہر بالغ فرد کوشش کرتا تھا کہ وہ برائی سے بچا رہے (دیکھئیے مُکمل نوٹ 13:10 پر)۔

17:6۔ ''دو یا تین آدمیوں کی گواہی سے''۔ یہ مُوسوئی ضروری عمل تھا (بحوالہ گنتی 35:30 اور استثنا 19:1 علاوہ ازیں متی 18:16 یوحنا 8:7 دُوسرا کرنتھیوں 13:1 اور پہلا تمیتھیس 5:19 پر بھی غور کریں)۔

☆۔ ''فقط ایک ہی آدمی کی گواہی سے مارا نہ جائے''۔ دیکھئیے 19:15-21 اور گنتی 35:30۔

17:7۔ ''اسکو قتل کرتے وقت گواہوں کے ہاتھ پہلے اس پر اٹھیں''۔ وہ جنہوں نے اُس پر گواہی دی ہو اُن کے ہاتھ پہلے سنگساری کیلئے اُٹھیں (بحوالہ 13:9 احبار 24:14)۔ پس، اگر گواہ جھوٹے تھے تو خُدا اُن کو بیگناہ کا خُون کروانے پر سزا دے گا (یعنی قتل پر)۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 17:8-13

۸۔ اگر تیری بستیوں میں کہیں آپس کے خون یا آپس کے دعوی یا آپس کی مار پیٹ کی بابت کوئی جھگڑے کی بات اٹھے اور اس کا فیصلہ کرنا تیرے لئے نہایت مشکل ہو تو اٹھ کر اس جگہ جسے خداوند تیرا چنیگا جانا۔ ۹۔ اور لاوی اور کاہنوں اور اُن دنوں کے قاضیوں کے پاس پہنچکر ان سے دریافت کرنا اور وہ تجھ کو فیصلہ کی بات بتائینگے۔ ۱۰۔ اور تو اس فیصلہ کے مطابق جو وہ تجھ کو اس جگہ سے جسے خداوند تیرا خدا چنیگا بتائیں عمل کرنا جیسا وہ تجھ کو سکھائیں اسی کے مطابق سب کچھ احتیاط کر کے ماننا۔ ۱۱۔ شریعت کی بات جو وہ تجھ کو سکھائیں اور جیسا فیصلہ تجھ کو بتائیں اسی کے مطابق کرنا اور جو کچھ فتویٰ وہ دیں اس سے دہنے یا بائیں نہ مڑنا۔ ۱۲۔ اور اگر کوئی شخص گستاخی سے پیش آئے کہ اس کاہن کی بات جو خداوند تیرے خدا کے حضور خدمت کے لئے کھڑا رہتا ہے یا اس قاضی کا کہنا نہ سنے تو وہ شخص مار ڈالا جائے اور تو اسرائیل میں سے ایسی برائی دور کر دینا۔ ۱۳۔ اور سب لوگ سنکر ڈر جائینگے اور پھر گستاخی سے پیش نہ آئے۔

17:8۔ ''اس جگہ جسے خداوند تیرا خُدا چنیگا''۔ یہ اصطلاح استثنا میں کئی مرتبہ استعمال ہوئی ہے:

۱۔ خُدا کا اسرائیل کے باپ دادا کو چُننا، 4:37

۲۔ خُدا کا اسرائیل کو چُننا، 7:6,7;10:15;14:2

۳۔ خُدا کا مرکزی عبادتخانے کی جگہ کا چُننا، 12:3,11,14,18,21,26;14:23,24,25;15:20;16:2,6,7,11,15,16;17:8,10;18:6;26:2;31:11

۴۔ خُدا کا بادشاہ کو چُننا، 17:15

۵۔ خُدا کا ہارون (لاویوں) کی کہانت کو چُننا 18:5;21:5

17:9۔ ''اورلاوی اورکاہنوں''۔میسوریتک عبارت (عبرانی)، ہفتاوی (یونانی) اورپشیتہ (آرامی) میں جمع ''کاہنوں'' ہے۔ یہ کاہنوں کے پیشہ یا مجموعے کا اشارہ کرتا ہے (بحوالہ 19:17)۔ یہ یہودیوں کی صدر مجلس (جسے عزرا نے تشکیل دیا تھا) کیلئے ربیوں کا عبارتی ثبوت تھا۔

☆ ۔''قاضیوں''۔میسوریتک عبارت میں واحد ہے۔ یہ ایک قاضی کا حوالہ ہے (بحوالہ دوُسرا تواریخ 19:11 اِس کی تاریخی مثال کیلئے) یا قاضیوں کے گروہ کا رہنما۔

17:11۔ ''اورجیسا فیصلہ تجھ کو بتائیں اسی کے مطابق کرنا اور جو کچھ فتویٰ وہ دیں اس سے دہنے یا بائیں نہ مڑنا''۔ یہ لاوی قاضیوں کی دی جانے والی سزا یا فتویٰ کو تبدیل نہ کرنے کیلئے عبرانی محاورہ ہے۔ اِسی طرح کا استعارہ خُدا کے کلام کیلئے 4:2;12:32 میں استعمال ہوا ہے۔ ایک مرتبہ یہواہ کی مرضی جانی جاتی ہے تو دائیں یا بائیں مُڑنا نافرمانی ہے (بحوالہ 5:32;17:20;28:14 یشوع 23:6;1:7 دوُسرا سلاطین 22:2 امثال 4:27)۔

17:12۔ ''کہ اس کاہن کی بات جو خداوند تیرے خدا کے حضور خدمت کے لئے کھڑا رہتا''۔ یہ لاوی کاہنوں کیلئے استعارہ ہے۔

☆ ۔''گستاخی''۔ یہ اصطلاح (BDB 268) آزاد مرضی کی نافرمانی کیلئے استعمال ہوتی ہے (بحوالہ 1:43;17:12,13;18:20,22)۔ قاضی اور کاہن خُدا کے اختیار کے نمائندے تھے۔ اِس لئے اُن کے فیصلے کو رد کرنا خُدا کے فیصلے کو رد کرنا ہوتا تھا۔

☆ ۔ NASB, NRSV ''اور یوں اسرائیل سے اِس برائی کو دوُر کرنا''
NKJV ''اور تو اسرائیل میں سے ایسی برائی کو دور کر دینا''
TEV ''اور تُم اسرائیل سے اُس برائی کو دوُر کرنا''
NJB ''اور تُم اسرائیل سے اُس برائی کو نکالنا''

فعل (BDB 128, KB 145، Piel کامل) کا مطلب جلانا یا صرف کرنا ہے (بحوالہ گنتی 11:3)۔ یہاں یہ استعاراتی طور پر 13:5;17:7,12;19:13,19;21:21 میں استعمال ہوا ہے۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 17:14-17

۱۴۔جب تو اس ملک میں جسے خداوند تیرا خدا تجھ کو دیتا ہے پہنچ جائے اور اس پر قبضہ کر کے وہاں رہنے اور کہنے لگے کہ ان قوموں کی طرح جو میرے گرداگرد ہیں مَیں بھی کسی کو اپنا بادشاہ بناؤں۔ ۱۵۔ تو تو بہرحال فقط اسی کو اپنا بادشاہ بنانا جسکو خداوند تیرا خدا چن لے اور تو اپنے بھائیوں میں سے ہی کسی کو اپنا بادشاہ بنانا اور پردیسی کو جو تیرا بھائی نہیں اپنے اوپر حاکم نہ کر لینا۔ ۱۶۔ اتنا ضرور ہے کہ وہ اپنے لئے بہت گھوڑے نہ بڑھائے اور نہ لوگوں کو مصر میں بھیجے تاکہ اس کے پاس بہت سے گھوڑے ہو جائیں اسلئے کہ خداوند نے تم سے کہا ہے کہ تم اس راہ سے پھر کبھی ادھر نہ لوٹنا۔ ۱۷۔ اور وہ بہت سی بیویاں بھی نہ رکھے تا نہ ہو کہ اس کا دل پھر جائے اور وہ اپنے لئے سونا چاندی ذخیرہ کرے۔

17:14۔ ''اور کہنے لگے کہ ان قوموں کی طرح جو میرے گرداگرد ہیں مَیں بھی کسی کو اپنا بادشاہ بناؤں''۔ فعل Qal گروہی (BDB 962, KB 1312) ہے۔ یہ آیات 14 اور 15 میں چار مرتبہ دہرائی گیا ہے۔ دوُسرا (Qal فعل مطلق کامل) اور تیسرا (Qal غیر کامل) وسعت کے انداز کے طور پر اکٹھے استعمال ہوئے ہیں:

۱۔ NASB, NKJV ''میں بھی کسی کو اپنا بادشاہ بناؤں''
۲۔ NRSV ''میں بھی یقیناً اپنا بادشاہ بناؤں گا''
۳۔ TEV ''یقین رکھیں''

مسئلہ بادشاہ نہ تھا بلکہ ''اُن قوموں کی طرح جو میرے گرداگرد ہیں'' جیسا بادشاہ ہے۔ بادشاہ کو خُدا کی نمائندگی کرنا تھی (بحوالہ آیت 8) نہ کہ مشرقی بد پرستوں کی عدالتوں کی۔ اس اہم مسئلے پر اُس وقت بات چیت ہوتی ہے جب اسرائیل سیموئیل کو پہلا سیموئیل 8 میں بادشاہ کیلئے کہتے ہیں۔

17:15۔ ''جسکو خداوند تیرا خدا چن لے''۔ خُدا با اختیار رہے ہو وہ (نہ کہ اسرائیل، بحوالہ آیت 14) انسانوں کو چُنتا ہے لیکن اسرائیل اُس کے چننے کی توثیق کرنے سے تصدیق کرتے ہیں (مثلاً قضاۃ 11:11 ہوسیع 1:11)۔

اُس کی بادشاہی کیلئے رہنما اصُولوں پر غور کریں:

ا۔ جب اسرائیل اُس ملک پر قبضہ کرلے، آیت 14

۲۔ جسکو خُداوند چُن لے، آیت 15

۳۔ دُوسرے ملک کا نہ ہو، آیت 15

۴۔ وہ عسکری اسلحوں پر بھروسہ نہ رکھتا ہو ("گھوڑے نہ بڑھائے") آیت 16

۵۔ وہ مصر سے مدد کا طلبگار نہ ہو، آیت 16

۶۔ وہ اپنے لئے بہت سی بیویاں نہ رکھے، آیت 17

۷۔ وہ دولت پر بھروسہ نہ رکھے (سونے اور چاندی کے ذخیروں کو نہ بڑھائے"، آیت 17

گنتی 7-4 سلیمان کے ناجائز فائدہ اٹھانے کی عکاسی ہے۔ یہ قدیم مشرق بعید کے قوانین میں یکتا تھا کہ کے اپنے اختیارات محدود تھے لیکن اسرائیل میں خُدا:

ا۔ انصاف کی جگہ اور دستورالعمل کو مقرر کرتا ہے

۲۔ پرستش کا انداز مقرر کرتا ہے

۳۔ بادشاہوں کی قوت، میراث اور دولت مقرر کرتا ہے

۴۔ بادشاہ بہت سے عہد کے حصّہ داروں میں سے ایک ہے (بحوالہ آیت 20)

۵۔ بادشاہ کو لگاتار مطالعہ کرنا چاہیئے اور خُدا کی شریعت (بحوالہ آیات 19-18) کو نافذ العمل کرنا چاہیئے (شخصی اور سرکاری طور)

17:16۔ "وہ اپنے لئے بہت گھوڑے نہ بڑھائے"۔ گھوڑے صرف حُکمرانوں کی ملکیت ہوتے تھے نہ کہ مُقامی لوگوں کی۔ گھوڑا جنگ کیلئے لڑائی کا ایک ہتھیار ہوتا تھا۔ دُوسرے لفظوں میں "اپنی عسکری قوت پر بھروسہ مت رکھیں۔ میں خُدا تمہاری حفاظت رکھتا ہوں"۔

☆۔ "کہ تم اس راہ سے پھر کبھی ادھر نہ لوٹنا"۔ یہ بعد کی مُمکنہ طور پر عبرانی گھوڑوں کی زرخرید تجارت کا حوالہ ہے۔ ایک تاریخی مثال ہاتھیوں کا معاشرہ تھا۔ بحرحال، سیاق وسباق میں یہ دوبارہ دعویٰ کرتا ہے کہ آنے والا بادشاہ صرف اور صرف خُدا پر بھروسہ رکھے۔

17:17۔ "اور وہ بہت سی بیویاں بھی نہ رکھے"۔ یہ (1) طاقت کا حریصانہ استعمال یا اور مُمکنہ طور پر (2) سیاسی اور مذہبی اتحادوں کا حوالہ ہے۔ یہ قدیم مشرقی انداز غیر جنگی معاہدوں کی تشکیل کیلئے تھا۔

☆۔ " تانہ ہو کہ اس کا دل پھر جائے اور وہ اپنے لئے سونا چاندی ذخیرہ کرے"۔ خُدا بادشاہوں کو اپنے تحت چراہوں کے طور پر ٹھہراتا ہے۔ یہ اُس کے زیر اطاعت چرواہا کسی بھی ذاتی دولت یا طاقت کیلئے کوشاں نہ رہے۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 17:18-20

۱۸۔ اور جب وہ تخت سلطنت پر جلوس کرے تو اس شریعت کی جو لاوی کاہنوں کے پاس رہیگی ایک نقل اپنے لئے ایک کتاب میں اتار لے۔ ۱۹۔ اور وہ اسے اپنے پاس رکھے اور اپنی ساری عمر اس کو پڑھا کرے تا کہ وہ خداوند اپنے خدا کا خوف ماننا اور اس شریعت اور آئین کے سب باتوں پر عمل کرنا سیکھے۔ ۲۰۔ جس سے اس کے دل میں غرور نہ ہو کہ وہ اپنے بھائیوں کو حقیر جانے اور اِن احکام سے تو دہنے نہ بائیں مڑے تا کہ اسرائیلیوں کے درمیان اسکی اور اسکی اولاد کی سلطنت مدت تک رہے۔

17:18-20۔ یہ آیات خُدا کی منکشف مرضی سے بادشاہوں کے تعلقات کا خُلاصہ ہیں (یعنی شریعت سے)۔

17:18۔ "ایک نقل اپنے لئے ایک کتاب میں اتار لے"۔ یہ مُمکنہ طور پر کسی کا (یعنی لاوی کاہنوں کا) اپنے لئے نقل تیار کرنے کا حوالہ ہے (بحوالہ دُوسرا سلاطین 11:12)۔ یہ وہ آیت ہے جس سے ہفتاوی نے استثنا کی کتاب کا عنوان لیا (یعنی دوُسری شریعت) لیکن سیاق وسباق میں یہ شریعت کی دُوسری نقل کا حوالہ ہے نہ کہ شریعت کا تجدیدی ورژن۔

☆۔ ''شریعت اور آئین''۔ دیکھئیے خصُوصی موضوع 4:1 پر۔

17:20۔ ''دہنے نہ بائیں مڑے''۔ یہ فرمانبرداری کیلئے عبرانی محاورہ ہے۔ خُدا کی مرضی بطور ''راستہ'' یا ''سلسلہ'' بیان کی گئی ہے۔ یہ واضح طور پر نشان لگائی گئی تھی (شریعت سے)۔ اسرائیلیوں کو اُس راستے پر رہنا تھا (مثلاً زبور 119:105) جو طرزِ زندگی کا حوالہ ہے (مثلاً امثال 6:23)۔

☆۔ ''اسکی اور اسکی اولاد کی سلطنت مدت تک رہے''۔ سلطنت ''کہانت عظمیٰ'' کی طرح ایک وراثتی عمل تھا۔ سلطنت (یعنی بعد کا مسیحا کا تصور) کی پیشن گوئی یہوداہ کی نسل میں سے کی گئی تھی (بحوالہ پیدائش 19:10 دوُسرا سیموئیل 17)۔

سوالات برائے مباحثہ:

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

یہ سوالات برائے مباحثہ آپ کی معاونت کے لئے فراہم کئے گئے ہیں تا کہ آپ کتاب کے اس حصّے کے اہم معاملات پر سوچ بچار کر سکیں۔ یہ حتمی نہیں بلکہ محض آپ کے خیالات کو اُبھارنے کیلئے ہیں۔

1۔ 16:21-22 کیسے 17:1 سے تعلق رکھتی ہیں؟

2۔ انصاف کی انتظام کاری کیسے ہونا تھی؟

3۔ آیات 14-20 اتنی تضاداتی کیوں ہیں؟

4۔ اسرائیل کے بادشاہوں کا شریعت سے کیا تعلق تھا؟

استثنا ۱۸(Deuteronomy 18)

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

NKJV	NRSV	TEV	NJB
کاہنوں اور لاویوں کا حصّہ 18:1-5;18:6-8	خُدا کی مُناسب عبادت 18:1-2	کاہنوں کا حصّہ 18:1-2;18:3-5;18:6-8	لاویوں کی کہانت 18:1-2
مکروہ کاموں سے انتباہ 18:9-14	18:3-5;18:6-8	بُت پرستی کے اعمال سے تنبیہ 18:9-13	18:3-5;18:6-8
مُوسیٰ کی مانند نیا نبی 18:15-22	18:9-14;18:15-22	نبی بھیجنے کا وعدہ 18:14-15;18:16-20;18:21-22	نبی 18:9-12;18:13-20;18:21-22

پڑھنے کا طریقہ کار سوئم (دیکھئے صفحہ vii تعارفی حصّے میں) عبارتی سطح پر مُصنف کے اصل مقصد کی پیروی کریں۔

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

ایک باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں، اور اِس باب کے موضوع کی نشاندہی کریں۔اپنے موضوعات کی تقسیم کا اوپر دیئے گئے پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔عبارت سازی الہامی نہیں ہے لیکن یہ اصل مُصنف کے مقصد کی ایک کڑی ہے جو کہ ترجمے کی رُوح ہے۔ہر عبارت کا صرف اور صرف ایک موضوع ہوتا ہے۔

۱۔ پہلی عبارت

۲۔ دُوسری عبارت

۳۔ تیسری عبارت

۴۔ وغیرہ وغیرہ

سیاق وسباق کی بصیرت:16:18-18:22 اسرائیل کی قیادت پر بات چیت کرتے ہیں۔

ا۔ قاضیوں۔16:18-20;17:8-13

ب۔ بادشاہ ۔17:14-20

ج۔ لاویوں / کاہنوں۔18:1-8

د۔ نبیوں۔18:9-22

ا۔ جھوٹے۔ابواب 9-13

۲۔ سچے۔ابواب 14-22

ا۔ موجودہ (مُوسیٰ)

ب۔ مُستقبل (جلاوطنی کے بعد اور پیشتر)

ج۔ قیامت سے متعلقہ

الفاظ اور ضربِ اُلمثال کی تحقیق:

NASB (تجدید شُدہ) عبارت:18:1-2

۱۔لاوی کاہنوں یعنی لاوؔی کے قبیلہ کا کوئی حصہ اور میراث اسرائیل کے ساتھ نہ ہو وہ خداوند کی آتشین قربانیاں اور اسکی میراث کھایا کریں۔۲۔اسلئے انکے بھائیوں کے ساتھ انکو میراث نہ ملے خداوند انکی میراث ہے جیسا اس نے ان سے کہا ہے۔

18:1۔''لاوی کاہنوں یعنی لاوی کے قبیلہ کا''۔ رولنڈ ڈی واکس کی کتاب ''قدیم اسرائیل'' والیم 2 صفحہ 358 کے مطابق، لاوی نام کے تین مُمکنہ علم صرف سے متعلقہ ماخذ ہو سکتے ہیں:

1۔ ''گرد گھومنا'' دستوُری رقص یا عمل کا تصور کرتے ہوئے (پہلا سلاطین 18:26 کے بعل کے نبیوں کے رقص سے ملتا جُلتا)

2۔ ''کسی کا ساتھ دینا'' یا ''کسی سے مُنسلک ہونا'' مُمکنہ طور پر پیدائش 29:34 میں دیا گیا مشہور علم صرف، گنتی 18:2,4 پر بھی غور کریں۔

3۔ ''قرض دینا''، ''حتمی وعدہ دینا'' ③ مُمکنہ طور پر حوالہ دیتا ہوئے اور ''دیا'' کا متوازی جو یہواہ کے پہلوٹھے کا حوالہ (گنتی 3:12;8:16) یا سیموئیل کا یہواہ کو دیا جانے کا حوالہ پہلا سیموئیل 1:28 میں۔

یہاں کئی ترویجی مرحلے شامل ہیں:

1۔ خروج پر ہر خاندان میں سے پہلوٹھا ہوتا تھا جو یہواہ کو پیش کیا جاتا تھا تاکہ اُس کی خدمت کریں (بحوالہ خروج 13)

2۔ یہ کسی خاص قبیلے کو مُنتقل (مُوسوئی عہد) کر دیا گیا (یعنی لاوی) جو یہواہ کا خاص خادموں کے طور پر کام کرتے تھے (بحوالہ گنتی 3:12;8:16)۔

3۔ اِسے اسرائیل کی تاریخ میں محدود کر دیا گیا:

ا۔ کُچھ لاوی خاندان مرکزی عبادتخانے پر خدمت کرتے تھے

ب۔ دیگر مُقامی طور پر خدمت کرتے تھے

ج۔ بعد میں ربیوں کی یہودیت نے مُقامی لاوی معلموں کے نظریئے کو مُقامی ربیوں یا کاتبوں میں وسعت دی لیکن ضروری نہیں کہ وہ لاوی کے قبیلے سے ہوں

د۔ ایک اور مفروضے پر سیر حاصل بحث کیلئے دیکھیئے (1) بائبل کی زبان اور صُورتیں، جی بی کائرڈ کی تصنیف، صفحہ 70 اور (2) رولنڈ ڈی واکس کی کتاب ''قدیم اسرائیل''، والیم 2، صفحات 360-371

☆۔ ''کوئی حصہ اور میراث نہ ہو''۔ لاویوں کی میراث خُود خُدا تھا (بحوالہ 14:27,29;12:12;10:9 زبُور 16:5;73:23-26 نوحہ 3:24 حزقیال 28)۔ یشوع 21-20 میں لاویوں کو اڑتالیس شہروں کا حصّہ اور اُس کے اردگرد کی زمین ملکیت دی جاتی ہے۔ اِن اڑتالیس شہروں میں چھ پناہ کے شہر بھی تھے یعنی یردن کے دونوں کناروں پر تین تین شہر تھے جہاں کوئی شخص جس سے حادثاتی طور پر قتل سرزد ہو جائے تو پناہ کیلئے بھاگ کر جا سکتا تھا تاکہ ''خُون کے انتقام لینے والے'' سے بچ سکے (بحوالہ 19:1-13 گنتی 35:9-15)۔

☆۔ ''وہ خداوند کی آتشین قربانیاں اور اسکی میراث کھایا کریں''۔ درحقیقت سب لاوی اسرائیل کی قُربانیوں میں حصّہ لیتے تھے (بحوالہ آیات 6-8)۔ بعد میں کاہنوں کی قُربانگاہ کے کھانے اور لاویوں کے شہروں کے گرد کُچھ نجی زمین کے چھوٹے ٹکڑوں سے معاونت کی جانے لگی۔ اِس کے علاوہ لاویوں کی تیسرے سال کی مُقامی دہ یکی سے بھی مدد کی جاتی تھی (بحوالہ 14:27 گنتی 18:25-29 وعظ 10:37,38)۔

اِس پر کُچھ تفرقات ہیں کہ کیسے لاویوں کے پُورے قبیلے کی مدد کی جاتی تھی۔ یہ تضادات نہیں ہیں بلکہ تراویج ہیں جو مرکزی عبادتخانے سے متعلقہ ہیں۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 18:3-5

۳۔ اور جو گائے بیل یا بھیڑ بکری کی قربانی گذرانتے ہیں انکی طرف سے کاہنوں کا یہ حق ہوگا کہ وہ کاہن کو شانہ اور کنپٹیاں اور جھوجھ دیں۔ ۴۔ اور تو اپنے اناج اور مے اور تیل کے پہلے پھل میں سے اور اپنی بھیڑوں کے بال میں سے جو پہلی دفعہ کترے جائیں اسے دینا۔ ۵۔ کیونکہ خداوند تیرے خدا نے اسکو تیرے سب قبیلوں میں سے چن لیا ہے تاکہ وہ اور اسکی اولاد ہمیشہ خداوند کے نام سے خدمت کے لئے حاضر رہیں۔

18:3۔ احبار 7:28-36 گنتی 18:8-19 پر غور کریں جہاں کاہنوں کو قُربانیوں کے مُختلف حصّے دیئے جاتے ہیں۔

☆۔ ''کنپٹیاں''۔ یہ (BDB 5341) رخساروں کا حوالہ ہیں (جبڑے اور گوشت جو نیچے ڈھلکتا ہے اور گال تشکیل دیتا ہے)۔

☆۔ ''جھوجھ''۔ اِس اصطلاح (BDB 867) کا بُنیادی مطلب ''کھوکھلا'' یا ''ٹھوس جسم میں خالی حصّہ'' ہے اور اِس سیاق وسباق میں معدوں میں سے ایک کا حوالہ ہے مُمکنہ طور پر جانوروں میں چوتھا جو جگالی کرتا ہے۔ ویبسٹر کی تیسری انٹرنیشنل لُغت، صفحہ 1922 کہتی ہے کہ گائے کے چوتھے معدے کا استر دودھ جمانے کیلئے استعمال ہوتا تھا۔ لعاب دار جھلی پر عمل کیا جاتا تھا جب تک وہ ذرد پاؤڈر نہ بن جائے اور جو پنیر بنانے کیلئے استعمال ہوتا تھا۔

18:4۔ ''اپنی بھیڑوں کے بال میں سے جو پہلی دفعہ کترے جائیں''۔ اِس ضروری عمل کا صرف یہاں ذکر ہے۔

☆۔ ''اور تو اپنے اناج اور مے اور تیل کے پہلے پھل''۔ پہلے پکے ہوئے زیتون کا پہلا تیل لوگوں کا خُدا کو نذرانہ ہوتا تھا اور خُدا کی طرف سے لاویوں / کاہنوں کو (بحوالہ گنتی 18:12؛ استثنا 18:4؛ 12:17؛ 14:23)۔

18:5۔ جو خُدا کی قُربانگاہ پر خدمت کرتے تھے وہ خُدا کا حصّہ پاتے تھے۔ آج کے دور کے لوگوں کو یاد دہانی کرانے جانے کی ضرورت ہے کہ:

۱۔ سبت
۲۔ پہلے پھل
۳۔ پہلوٹھا
۴۔ دہ یکی

یہ سب خُدا کی ملکیت بتانے کے عبرانی انداز ہیں۔ اِس کا یہ مطلب نہیں کہ انسانوں کے پاس چھ دن، ساری باقی کی فصل، یا اُن کی آمدنی کے نو حصّے ہیں۔ انسان کسی بھی چیز کے مالک نہیں ہیں اور ہر چیز کے انتظام کار ہیں۔ یہ زمین اور زندگی کا تحفہ سب اِس کے خالق اور اِس کو قائم رکھنے والے کے ہیں۔

☆۔ ''خدا نے اسکو تیرے سب قبیلوں میں سے چن لیا ہے''۔ 10:8 میں یہی عمل ''الگ کرنا'' کہلاتا ہے (NIDOTTE، والیم 1، صفحہ 604)۔ اِس قسم کے متوازی آج کے دور کے لوگوں کی مدد کرتے ہیں تاکہ قدیم زباندانی کے اشاروں اور تشبیہات کو سمجھا جا سکے۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 18:6-8

۶۔ اور تیری جو بستیاں سب اسرائیلیوں میں ہیں ان میں سے اگر کوئی لاوی کسی بستی سے جہاں وہ بود باش کرتا تھا آئے اور اپنے پورے دل کی رغبت سے اس جگہ حاضر ہو جس کو خداوند چنیگا۔ ۷۔ تو اپنے سب لاوی بھائیوں کی طرح جو وہاں خداوند کے حضور کھڑے رہتے ہیں وہ بھی خداوند اپنے خدا کے نام سے خدمت کرے۔ ۸۔ اور ان سب کو کھانے کے برابر حصہ ملے سوا اس دام کے جو اسکے باپ دادا کی میراث بیچنے سے حاصل ہو۔

18:6۔ اُنہیں خروج 13 کے ''پہلوٹھوں'' کی جگہ لینا تھا۔ یہ خُدا کی پسند کی بُنیاد پر تھا نہ کہ انسانی قابلیت کی بنا پر جو لاویوں، مُوسیٰ اور ہارون کے گُناہوں سے واضح ہے۔

18:6-7۔ اِس نے لاویوں / کاہنوں کو اہل کیا کہ وہ یروشلیم سے باہر سکونت کر سکیں اور ہر شہر میں سکھا سکیں اور انصاف کر سکیں۔ لیکن اُنہیں مرکزی عبادتخانے میں بھی کام کرنے کا حق اور رسائی حاصل تھی۔

18:8۔ سوا اس دام کے جو اسکے باپ دادا کی میراث بیچنے سے حاصل ہو''۔ مختلف تراجم انتخابات کو ظاہر کرتے ہیں۔ یہ خاندانی میراث کے بیچنے کا حوالہ ہے (نہ کہ زمین)۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 18:9-14

۹۔ جب تو اس ملک میں جو خداوند تیرا خدا تجھ کو دیتا ہے پہنچ جائے تو وہاں کی قوموں کی طرح مکروہ کام کرنے نہ سیکھنا ۱۰۔ تجھ میں ہرگز کوئی ایسا نہ ہو جو اپنے بیٹے یا بیٹی کو آگ میں چلوائے یا فالگیر یا شگون نکالنے والا یا افسون گر یا جادوگر۔ ۱۱۔ یا منتری یا جنات کا آشنا یا رمال یا ساحر ہو۔ ۱۲۔ کیونکہ وہ سب جو ایسے کام کرتے ہیں خداوند کے نزدیک مکروہ ہیں اور ان ہی مکروہات کے سبب سے خداوند تیرا خدا انکو تیرے سامنے سے نکالنے پر ہیں۔ ۱۳۔ تو خداوند اپنے خدا کے حضور کامل رہنا۔ ۱۴۔ کیونکہ وہ قومیں جنکا تو وارث ہو گا شگون نکالنے والوں اور فالگیروں کی سنتی ہیں پر تجھ کو خداوند تیرے خدا نے ایسا کرنے نہ دیا۔

18:10-11۔صفت افعال کا ایک تسلسل ہے جو کنعانی بت پرستی کا اشارہ کرتا ہے:

۱۔ NASB،''جو اپنے بیٹے یا بیٹیوں کو آگ میں سے گُزرانتے تھے''۔Hiphil،BDB 716, KB 778صفت فعلی

۲۔ NASB،''وہ جو انحراف کو استعمال کرتا ہو''۔Qal،BDB 890, KB 1115صفت فعلی (دونوں فعل اور اسم کو استعمال کرتا ہے)۔

NKJV, NET ،''وہ جو جادو ٹونہ کرتا ہو''

NRSV, NJB, NIV،''جو منحرفی عمل کرتا ہو''

JPSOA،''فال کھولنے والا''

۳۔ NASB،''وہ جو جادو ٹونہ کرتا ہو''۔Poel،BDB 778 II KB 857صفت فعلی

NKJV, NRSV, NJB, JPSOA،''سچائی کہنے والا''

NIV،''جادو''

NET،''فال پڑھنے والا''

۴۔ NASB, NKJV, NIV''وہ جو فال کی تشریح کرتا ہو''۔Piel،BDB 638 II, KB 690صفت فعلی

NRSV, NJB،''فال کھولنے والا''

JPSOA،''الٰہیات دان''

NET،''سچائی کہنے والا''

۵۔ NASB, NKJV, NRSV, NJB, JPSOA, NET،''جادوگر''۔Piel،BDB 506, KB 503صفت فعلی

NIV''جو جادو ٹونہ کرتا ہو''

۶۔ NASB''وہ جو جادوگیری کرتا ہو''۔Qal،BDB 287, KB 287صفت فعلی (فعل اور اسم کو استعمال کرتا ہے)

NKJV،''وہ جو جادو کرتا ہو''

NRSV, JPSOA, NIV, NET''وہ جو جادو کا عمل کرتا ہو''

NJB،''جادو کرنے والا''

۷۔ NASB, NKJV''وہ جو تحقیق کرتا ہو''(یعنی درمیانی)Qal،BDB 981, KB 1371صفت فعلی

NRSV, JPSOA،''روحوں سے مشاورت کرتا ہو''

NJB،''روحوں سے مشاورت کرنے والا''

NIV،''درمیانی''

NET،''وہ جو روحوں پر عمل کرتا ہو''

۸۔ NASB, NKJV, NIV،''وہ جو عمل کرتا ہے''[قیاسی](یعنی عامل)Qal،BDB 981, KB 1371صفت فعلی (قیاسی)

NRSV،''روحوں سے مشاورت کرتا ہو''

NJB،''ذرائع''

JPSOA،''روحوں سے شناسائی رکھنے والا''

NET،''پُراسرار عمل کرنے والا''

۹۔ NASB, NKJV،''وہ جو مُردوں کی حاضری کرواتا ہے''

ا۔ Qal،BDB 205, KB 233صفت فعلی

ب۔ Qal،BDB 559, KB 562 صفت فعلی

NRSV،''وہ جومُردوں سے حکمی فال ڈھونڈتے ہیں''

NJB, NET،''جادوگر''

JPSOA،''وہ جومُردوں پرعمل کرتا ہو''

NIV،''وہ جومُردوں سے مشاورت کرتا ہو''

جیسے کہ آپ مختلف انگریزی تراجم سے دیکھ سکتے ہیں اِن الفاظ میں کُچھ گڈ مڈ ہے۔ یہ اصطلاحات بظاہر مختلف اقسام کی بت پرستی کے عملوں کا حوالہ دیتا ہے لیکن اُن کی اصل تعریفیں جدید بائبل کے طُلبا کو نامعلوم ہیں۔

18:10۔''تجھ میں ہرگز کوئی ایسا نہ ہو جو اپنے بیٹے یا بیٹی کو آگ میں چلوائے''۔ یہ زرخیزی کے دیوتا ملوک کی پرستش کا حوالہ ہے۔اسرائیل میں پہلوٹھا (بحوالہ خروج 13) یہواہ کو خدمت کے لئے دیا جانا مقصود ہوتا تھا۔کنعان میں پہلوٹھے کو زرخیزی کے یقین دہانی کیلئے ملوک کے سامنے آگ کے سامنے گُزرانا جاتا تھا (بحوالہ استثنا 12:31 احبار 18:21) یہاں دوُسرا سلاطین 21:6 میں بھی ایک حوالہ ہے جہاں خُدا کے لوگ اِس جھوٹے دیوتا کی پُوجا کرتے تھے۔ یہ بھی مُمکنہ طور پر مُستقبل کو جاننے سے مناسبت رکھتا ہے (بحوالہ دوُسرا سلاطین 3:26-27)۔

☆۔''فالگیر''۔یہ ''الہی'' کیلئے عبرانی بُنیاد سے ہے (BDB 890 بحوالہ گنتی 22:7;23:23 حزقیال 21:21 دوُسرا سلاطین 17:17)۔ یہ ایک عام اصطلاح ہے جو کئی مختلف طریقہ کار کو بیان کرتی ہے لیکن ساری توجہ الوہیت کی مرضی کو جاننے پر ہے۔ یہ بت پرستوں کے دُنیاوی تناظر کی بُنیاد پر ہے کہ قُدرتی واقعات میں پوشیدہ مُستقبل کی معلومات ہے اور یہ خُود ساختہ انسان (یعنی جھوٹے نبی مثال یرمیاہ 27:9;29:8 حزقیال 13:9,22:28) اِسے جانتے ہیں اور مُستقبل پر اثر انداز ہوتے ہیں۔

☆۔''افسون گر یا جادوگر''۔ یہ اصطلاح (BDB 778 II, KB 857) اصطلاح ''ابر'' (BDB 777) سے متعلقہ ہے۔ ماہر زباندانی خیال کرتے ہیں کہ اصطلاح صوت سے مناسبت رکھتی ہے:

ا۔ حشرات کا گنگنانا

۲۔ درختوں میں آندھی کی آواز

۳۔ نامعلوم علم صرف (اگر ابر، پھر ساعت سے متعلقہ)

مُوسیٰ کی تحاریر میں متوازی حوالے جو اِنہی بت پرستی کے عملوں کی ممانعت کرتے ہیں احبار 19:26-20:8 میں ہیں (خاص طور پر دیکھیئے 19:26)۔ یہی اصطلاح قضاۃ 9:37 دوُسرا سلاطین 21:6 دوُسرا تواریخ 33:6 یسعیاہ 2:6;57:3 یرمیاہ 27:9 میکاہ 5:12 میں بھی پائی جاتی ہے۔

☆۔''فالگیر یا شگون نکالنے والا''۔ اِس اصطلاح (BDB 638 II, KB 690) کا معنی نامعلوم ہے۔ شامی میں اِس کا مطلب ''غیر واضح سحر کا عمل کرنا'' (KB 690) ہے۔ بُنیاد کے کئی استعمال ہیں:

ا۔ سانپ۔BDB 6381

۲۔ Piel میں فعل، صرف (BDB 638 II) جس کا مطلب:

ا۔ فالگیری کا عمل کرتا ہو

ب۔ شگون نکالتا ہو

۳۔ تانبا۔کانسی۔BDB 638 III

۴۔ نامعلوم۔BDB 638 IV

☆۔''شگون نکالنے والا''۔اِس اصطلاح(BDB 506, KB 503) کا بُنیادی طور پر مطلب ''کاٹنا'' ہے(1) طلسماتی دوا کیلئے اجزا کے ٹکڑے کے طور پر یا(2) اپنے آپ کو کاٹنا بطور الوہیت کی توجہ حاصل کرنے کیلئے۔ یہ اصطلاح فرعون کے دانشمند آدمیوں کو خروج 7:11 میں بیان کرنے کیلئے استعمال ہوا اور دانی ایل 2:2 میں نبُوکدنُضر کے دانشمند آدمیوں کیلئے۔

18:11۔رمال''۔یہ فقرہ دو Qal صفت افعال کا مرکب ہے(BDB 205, KB 233 ''کہنا'' اور BDB 559, KB 562 ''مُردے'')۔سیاق وسباق میں یہ ساحروں اور افسون گروں کا حوالہ ہے۔ یہ خاص قیاسی طور پر عامل لوگ مُردوں کو غیب کا علم معلوم کرنے کیلئے بُلاتے تھے اور اُن سے اثر لینے کی قُدرت رکھتے تھے۔
تمام قدیم تہذیبیں موت کے بعد کی زندگی پر یقین رکھتی تھیں۔

18:12۔''مکروہ''۔اصطلاح(BDB 1072) بہت مرتبہ استثنا، امثال اور حزقیال میں استعمال ہوئی ہے۔دیکھیئے خصُوصی موضوع 14:3 پر۔

☆۔''خداوند تیرا خدا انکو تیرے سامنے سے نکالنے پر ہیں''۔یہ ''مُقدس جنگ'' کا منظر ہے جو ابراہام پر وعدے کے طور پیدائش 15:16 میں ظاہر ہوا اور اُن کے گناہ احبار 18:24-28 میں بیان کئے گئے ہیں۔

18:13۔''کامل''۔یہ پاک جانور کیلئے قُربانی کی اصطلاح ہے (BDB 1071) جو ''کامل'' ہے بے عیب ٹھہرائے اور اِس لئے قُربانی کیلئے قابل قبُول ہے(بحوالہ خروج 12:5;29:1 احبار 1:3,10;3:1,6,9;4:3,23,28,32;5:15,18;6:6 وغیرہ)۔ یہ اُن کیلئے استعارہ بنتا ہے جو خُدا کے نزدیک قابل قبُول ہیں عہد کے قول قرار کی موافقت کی بُنیاد پر(بحوالہ پیدائش 6:9;17:1 دوُسرا سیموئیل 22:24,26 ایوب 1:1,8;2:3;12:4 زبُور 15:2;18:23,25 حزقیال 28:15)۔دیکھیئے درج ذیل خصُوصی موضوع۔

خصُوصی موضوع:مُقدس، بے عیب اور بے الزام ٹھہرا کر

A۔ابتدائی کلمات

1۔یہ نظریہ الہیاتی طور پر انسانیت کی اصل صُورت کا بیان ہے(پیدائش ا، باغ عدن)
2۔گُناہ اور بغاوت نے اِس کامل صحبت کی صُورتحال کو دس فیصد ختم کردیا ہے۔(پیدائش 3)۔
3۔انسان(مرد و خواتین) خُدا سے صحبت کی بحالی کیلئے بیقرار ہیں کیونکہ وہ اُس کی شکل وصُورت پر بنائے گئے ہیں۔(پیدائش 1:26-27)۔
4۔خُدا گنا ہگار انسانیت سے مختلف انداز میں برتاؤ کرتا ہے۔
ا۔ صالح رہنما(ابراہام، موسیٰ، یسعیاہ)
ب۔ قُربانی کا نظام(احبار 7 - 1)۔
ج۔ متقی مثالیں(نوح، ایوب)
5۔آخر کار خُدا مسیحا فراہم کرتا ہے۔
ا۔ اُس کا اپنا مکمل مُکاشفہ
ب۔ گناہ کیلئے کامل کفارہ
6۔مسیحی پاکیزہ کئے جاتے ہیں۔
ا۔ شرعی طور پر مسیح سے منسوب راستبازی کی بدولت
ب۔ عملی طور پر روُح القدس کے کام کی بدولت
مسیحت کی منزل پاکیزگی یا مسیح کی طرح ہونا ہے۔(cf. رومیوں 8:28-29 افسیوں 1:4) جو کہ حقیقت میں آدم اور حوا کے زوال کی صُورت میں کھوئی جانے والی خُدا کی صُورت کی بحالی ہے۔

7۔عالم اقدس، باغِ عدن کی کامل صحبت کی بحالی ہے۔عالم اقدس، خُداوند کی حضوری (بحوالہ مُکاشفہ 21:2) میں سے باہر آ کر نئی زمین (بحوالہ دوُسرا پطرس 3:10) بننے والا نیا یروشلیم ہے۔ بائبل کا آغاز اور اختتام اِنہیں موضوعات پر ہوتا ہے۔

ا۔ واقفیت، خُدا کیساتھ ذاتی صُحبت

ب۔ باغ کے ماحول میں (پیدائش 2-1 اور مُکاشفہ 22-21)

ج۔ نبوتی بیان کے ذریعے، جانوروں کی موجودگی اور ہمراہی (بحوالہ یسعیاہ 9-11:6)

B۔ عہدِ قدیم

1۔یہاں پر بہت سے عبرانی الفاظ ہیں جو کاملیت، پاکیزگی، راستبازی کا نظریہ رکھتے ہیں کہ یہ مُشکل ہے کہ اُن سب کے نام بنام پیچیدہ تعلق کا اظہار کیا جائے۔

2۔اہم اصطلاحات جو کاملیت، پاکیزگی، یا راستبازی کا نظریہ رکھتے ہیں (بمطابق رابرٹ بی۔گرڈلی سٹون، عہدِ قدیم کے مترادف الفاظ، صفحہ 99-94) یہ ہیں:

ا۔ شالوم

ب۔ تھام

ج۔ کالح

3۔توریت (ابتدائی کلیسیا کی بائبل) اِن نظریات میں سے بہتیروں کا ترجمہ کوئن یونانی اصطلاحات میں کرتا ہے جو عہدِ جدید میں استعمال ہوئیں ہیں۔

4۔اہم نظریہ قُربانی کے نظام سے جُڑا ہوُا ہے۔

ا۔ (amamos) اماموس (بحوالہ خُروج 29:1 احبار 3:1,6,9; 1:3,10 گنتی 6:14 زبُور 26:1,11)

ب۔ ایمیانتوز (amiantos) اور ایسپیلس (aspilus) میں بھی دینی تعبیریں ہیں۔

C۔ عہدِ جدید

1۔شرعی نظریہ

ا۔عبرانی شرعی دینی تعبیر کا ترجمہ amamos اماموس سے کیا گیا ہے (بحوالہ عبرانیوں 9:14 پہلا پطرس 1:19)

ب۔یونانی شرعی تعبیر (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 1:8 کُلسیوں 1:22)۔

2۔مسیح وحدانیت میں بے عیب، راستباز اور پاکیزہ ہے (اماموس amamos) (بحوالہ عبرانیوں 9:14 پہلا پطرس 1:19)۔

3۔مسیح کے پیروکاروں کو اُس کی تقلید کرنی چاہیئے۔(اماموس amamos) (بحوالہ افسیوں 5:27; 1:4 فلپیوں 2:15 کُلسیوں 1:22 دوُسرا پطرس 3:14 یہوداہ 24 مُکاشفہ 14:5)۔

4۔یہ نظریہ کلیسیائی رہنماؤں کیلئے بھی استعمال ہوتا ہے۔

ا۔anegklatos ''بغیر تہمت کے'' (بحوالہ پہلا تمیتھیس 3:10 طیطس 1:6-7)

ب۔anepileptos ''تنقید سے بالاتر'' یا ''بُرا بھلا کیلئے برتاؤ کے بغیر'' (بحوالہ پہلا تمیتھیس 3:2; 5:7; 6:14 طیطس 2:8)۔

5۔''اچھوتا'' (amiantos) نظریہ اِن کیلئے استعمال ہوتا ہے:

ا۔مسیح از خُود (بحوالہ عبرانیوں 7:26)

ب۔مسیحی میراث (بحوالہ پہلا پطرس 1:4)

6۔''کاملیت'' یا ''درستگی'' (holokleria) کا نظریہ (بحوالہ اعمال 3:16 پہلا تھسلنیکیوں 5:23 یعقوب 1:4)

7۔''بے عیبی، راستبازی اور پاکیزگی'' کا نظریہ amemptos سے بیان کیا جاتا ہے (بحوالہ لوُقا 1:6 فلپیوں 2:15; 3:6 پہلا تھسلنیکیوں 2:10; 3:13; 5:23)۔

8۔''الزام سے مستثنیٰ'' کا نظریہ amometos سے بیان کیا جاتا ہے۔(بحوالہ پہلا پطرس 3:14)۔

9۔''بے عیب، بے داغ'' کا نظریہ اکثر عبارتوں میں استعمال ہُوا ہے جن میں درج بالا میں سے کوئی سی بھی ایک اصطلاح ہو۔(بحوالہ پہلا تمیتھیس 6:14 یعقوب 1:27 پہلا پطرس 1:19 دُوسرا پطرس 3:14)۔

D۔بہت سے عبرانی اور یونانی الفاظ جو یہ نظریہ بیان کرتے ہیں اِس کی اہمیت کا اظہار کرتے ہیں۔خُداوند نے ہماری ضرورتیں مسیح کے ذریعے پُوری کی ہیں اور اب ہمیں بُلاتا ہے کہ اُس جیسے ہوں۔ایماندار موقع محل کی مناسبت سے اور عدلیہ مسیح کے کام کے ذریعے سے ''راستباز''، ''عادل'' اور ''بے عیب'' ٹھہرائے جاتے ہیں۔اب ایمانداروں کو اپنی یہ حیثیت منوانی ہے۔''نُور میں چلنا ہے کیونکہ وہ نُور رہے''۔(بحوالہ پہلا یوحنا 1:7)۔''بُلاہٹ کے موافق چلیں''(بحوالہ افسیوں 4:1,17; 5:2,15)۔یسوع نے خُدا کی صُورت کی بحالی کی ہے۔نزدیکی قُربت اب ممکن ہے۔مگر یاد رکھیں خُداوند کو ایسے لوگ چاہیں جو اُس کے کردار کی عکاسی کرتے ہوں، جیسے کہ اُس کے بیٹے نے کیا۔ہم پارسائی سے کم تر اور کسی چیز کیلئے نہیں بُلائے گئے۔(بحوالہ متی 5:20,48 افسیوں 1:4 پہلا پطرس 1:13-16)۔خُداوند کی پاکی نہ صرف شرعی طور پر بلکہ موجودیت کے طور پر بھی۔

NASB(تجدید شُدہ)عبارت:18:15-22

۱۵۔خداوند تیرا خدا تیرے لئے تیرے ہی درمیان سے یعنی تیرے ہی بھائیوں میں سے میری مانند ایک نبی برپا کریگا تم اسکی سننا۔۱۶۔یہ تیری اس درخواست کے مطابق ہوگا جو تو نے خداوند اپنے خدا سے مجمع کے دن حورب میں کی تھی کہ مجھکو نہ تو خداوند اپنے خدا کی آواز پھر سننی پڑے اور نہ ایسی بڑی آگ ہی کا نظارہ ہو تاکہ میں مر نہ جاؤں۔۱۷۔اور خداوند نے مجھ سے کہا کہ وہ جو کچھ کہتے ہیں سو ٹھیک کہتے ہیں۔۱۸۔میں انکے لئے ان ہی کے بھائیوں میں سے تیری مانند ایک نبی برپا کرونگا اور اپنا کلام اسکے منہ میں ڈالونگا اور جو کچھ میں اسے حکم دونگا وہی وہ ان سے کہیگا۔۱۹۔اور جو میری ان باتوں کو جنکو وہ میرا نام لیکر کہیگا نہ سنے تو مَیں اُنکا حساب ان سے لونگا۔۲۰۔لیکن جو نبی گستاخ بنکر کوئی ایسی بات میرے نام سے کہے جسکے کہنے کا مَیں نے اسکو حکم نہیں دیا یا اور معبودوں کے نام سے کچھ کہے تو وہ نبی قتل کیا جائے۔۲۱۔اور اگر تو اپنے دل میں کہے کہ جو بات خداوند نے نہیں کہی ہے اسے ہم کیونکر پہچانیں۔۲۲۔تو پہچان یہ ہے کہ جب وہ نبی خداوند کے نام سے کچھ کہے اور اسکے کہے کے مطابق کچھ واقع نہ ہو تو وہ بات خداوند کی کہی ہوئی نہیں بلکہ اس نبی نے وہ بات خود گستاخ بنکر کہی تو اس سے خوف نہ کرنا۔

18:15-22۔استثنا 18:9-14 کسی کی زندگی کیلئے خُدا کی مرضی کے نامناسب انداز کو ظاہر کرتا ہے۔آیات 15-22 خُدا اور اُس کے مقاصد کے بارے میں علم کے تعین کے مناسب انداز کو بیان کرتی ہیں۔

18:15۔''میری مانند ایک نبی''۔یہ مسیحا کیلئے لقب بن گیا(بحوالہ یشوع 1:21,25,45;5:46;6:14;7:40 اعمال 3:22;7:37)۔یسوع نے ''نیا'' مُوسیٰ کی طرح کا کردار کیا:

۱۔ نئے عہد کی شریعت دی(بحوالہ متی 5-7)
۲۔ لوگوں کو اُن کی توقع کے مطابق کھانا کھلایا(بحوالہ یوحنا 6)
۳۔ خُدا سے پہاڑ پر ملا(بحوالہ متی 17)
۴۔ عہد کے لوگوں کیلئے درمیانی کے طور پر کام کیا(بحوالہ یوحنا 17)

18:16۔یہ اسرائیل کی کوہ سینا پر خُدا سے ملاقات کی عکاسی ہے(بحوالہ خروج 19-20)۔خُدا سے براہ راست مُکاشفہ ایک عُمدہ چیز ہے(بحوالہ خروج 20:18-21)۔لوگوں کو ایک درمیانی چاہیئے تھا۔

یہ سیاق وسباق ایک طرح سے گونا گوں نبوت کی تکمیل ہے۔یہ قوم اسرائیل کی زندگی میں واضح طور پر مسلسل نبی کی خدمت کا حوالہ ہے۔بادشاہ اور کاہن ایک خاندان سے تھے لیکن نبیوں کو خُدا ہر نئی نسل کے ساتھ اپنے عہد کے درمیانی کے طور پر بُلاتا تھا۔بحر حال، یہ خُدا کے خاص ترجمانوں کی طرف بھی اشارہ کرتا ہے۔یہ اُن میں سے ایک ہے جن کا ذکر پیدائش 3:15;49:10 دُوسرا سیموئیل 7:12-13,16 یسعیاہ 7:14;9:1-7;11:1-5 دانی ایل 7:13;9:25 میکاہ 5:2-5a زکریاہ 9:9 میں کیا گیا ہے۔یوحنا 1:45 اور 5:46 پر بھی غور کریں۔

18:17۔یہی محاورہ ''سوٹھیک کہتے ہیں'' 5:28 میں بھی پایا جاتا ہےلیکن خروج 20-19 میں نہیں۔ پس یہ غیر مندرجہ مُکاشفہ ہے۔ہم یاد رکھنا چاہیئے کہ بائبل خُدا کے کلام کا واحد حصّہ ہے۔ایمان سے ایماندار کہتے ہیں کہ وہ سب کُچھ جو زندگی کیلیئے ضروری ہےاور تعلیم شامل کی گئی ہےلیکن خارج از امکان نہیں ہے۔اِن معنوں میں یہ یسوع کے الفاظ سے مطابقت ہے(بحوالہ یوحنا 20:30;21:25)۔

18:18۔''میں ایک نبی برپا کرونگا''۔فعل (Hiphil،BDB 877, KB 1080 غیر کامل) اکثر خُدا کے بامقصد،عہد کے تاریخ میں اعمال کیلیئے استعمال ہوا ہے(مثلاً پیدائش 6:18;9:9,11,17;17:7,19,21 خروج 6:4 استثنا 18:15,18;28:9 قضاۃ 2:16,18;3:9,15 پہلا سیموئیل 2:35 پہلا سلاطین 9:5;11:14,23;14:14 دوُسرا تواریخ 7:18 وغیرہ)۔

خُا تاریخ پر اختیار رکھتا ہے جیسے کہ پیشگی خبر دینے والی نبوتیں جیسے یہ واضح طور پر یسوع کا حوالہ ظاہر کرتی ہیں (میکاہ 5:2 پر بھی غور کریں)۔بائبل واحد الہامی کتاب ہے جس میں نبوتیں ہیں۔

☆''اور اپنا کلام اُسکے مُنہ میں ڈالونگا''۔یہ اُس کا خُدا کے پیغام کو بولنے کا حوالہ ہے۔وہ وہی کہے گا جو خُدا اُس سے کہے گا (بالکل جس کی یسوع نے تصدیق کی،بحوالہ یوحنا 3:34; 12:49;14:10;17:8)۔

18:19۔ایک مرتبہ جب ہم جان جاتے ہیں تو ہم خُدا کی مرضی پر عمل کرنے کے ذمہ دار ہیں۔یہاں دیگر پہچان معیار بھی ہیں (بحوالہ استثنا 22-13:1-2;18:20 متی 7:1 یوحنا 4:1-6)۔اِس آیت کا حوالہ اعمال 32-3:23 میں بھی دیا گیا ہے۔

18:20-22۔خُدا کا پیامبر درج ذیل سے جانا جائے گا (1) خُدا کے نام میں بات کرنا نہ کہ دیگر خُداؤں کے نام میں (بحوالہ آیت 20)؛ (2) اُس کے بیانات کی دُرستگی (بحوالہ آیت 22) اور (3) استثنا 2-13:1 کو بھی زیرِ غور رکھنا چاہیئے کیونکہ خُدا کی اسرائیل کے ساتھ بات اُن کے روحانی ردِعمل کی بُنیاد پر تھی۔

استثنا۱۹(Deuteronomy 19)

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

NJB	TEV	NRSV	NKJV
قتل انسانی اور شہر پناہ19:1-4a;19:4b-6;19:7-10;19:11-13	پناہ کے شہر19:1-7;19:8-10;19:11-13	انصاف کی انتظام کاری19:1-3	تین پناہ کے شہر 19:1-3;19:4-10;19:11-13
حدیں19:14	قدیم ملکیتی نسلیں19:14	19:4-7;19:8-10;19:11-13	ملکیت کی حدیں19:14
گواہیاں19:15;19:16-21	گواہیوں کے متعلق19:15-21	19:14;19:15-21	گواہیوں کے متعلق قوانین19:15-21

پڑھنے کا طریقہ کار سوئم (دیکھئے صفحہ vii تعارفی حصّے میں) عبارتی سطح پر مُصنف کے اصل مقصد کی پیروی کریں۔

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

ایک باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں، اور اِس باب کے موضوع کی نشاندہی کریں۔اپنے موضوعات کی تقسیم کا اوپر دیئے گئے پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔عبارت سازی الہامی نہیں ہے لیکن یہ اصل مُصنف کے مقصد کی ایک کڑی ہے جو کہ ترجمے کی رُوح ہے۔ہر عبارت کا صرف اور صرف ایک موضوع ہوتا ہے۔

۱۔ پہلی عبارت

۲۔ دُوسری عبارت

۳۔ تیسری عبارت

۴۔ وغیرہ وغیرہ

الفاظ اور ضربِ اُلمثال کی تحقیق۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت:19:1-3

۱۔جب خداوند تیرا خدا ان قوموں جنکا ملک خداوند تیرا خدا تجھ کو دیتا ہے کاٹ ڈالے اور تو انکی جگہ انکے شہروں اور گھروں میں رہنے لگے۔۲۔تو تو اس ملک میں جسے خداوند تیرا خدا تجھ کو قبضہ کرنے کو دیتا ہے تین شہر اپنے لئے الگ کر دینا۔۳۔اور تو ایک راستہ بھی اپنے لئے تیار کرنا اور اپنے اس ملک کی زمین کو جس پر خداوند تیرا خدا تجھ کو قبضہ دلاتا ہے تین حصے کرنا تا کہ ہر ایک خونی وہی بھاگ جائے۔

19:1۔''کاٹ ڈالے''۔یہ فعل (BDB 503, KB 500، Hiphil غیر کامل) کئی معنوں میں استعمال ہوا ہے:

۱۔ عہد باندھا ہے،4:23;5:2,3;7:2;9:9;29:1,12,14,25;31:16

۲۔ کاٹ ڈالے، ہلاک کر دے،12:29;19:1

۳۔ کاٹے (لُغوی، یعنی درخت)،19:5;20:19,20

☆۔''جنکا ملک خداوند تیرا خدا تجھ کو دیتا ہے''۔دیکھیے نوٹ 1:8 پر۔

☆ ۔’’اور تو انکی جگہ انکے شہروں اور گھروں میں رہنے لگے‘‘۔ خُدا کے اِس کام کی تکمیل کی سرگرمی کا بیان یعنی دریائے یردن کے مشرقی کنارے پر کو استثنا 4:41-43 میں دیکھا جا سکتا ہے۔

19:2,7 ۔’’تین شہر‘‘۔ یہ لاویوں کے پناہ کے شہر تھے جن پر گُفتگو گنتی 35 یشوع 20 میں کی گئی ہے جہاں قتل کے مُلزم (یعنی قاتل) مرنے والے شخص کے رشتہ داروں (یعنی ’’خُون کے قاتلوں‘‘) سے بچنے کیلیئے پناہ لینے کیلیئے جا سکتے تھے۔ اِن شہروں کے رہنماؤں کو عدالت کرنا ہوتی تھی (بحوالہ آیات 13-11) تاکہ معاملے کے حقائق طے کیے جا سکیں۔

پناہ کے شہروں کی فہرست یشوع 8-20:7 میں پائی جاتی ہے

ا۔ یردن کے پاس

ا۔ روبن کے قبیلہ کے میدان میں بصر

ب۔ جد کے قبیلہ کے حصّہ میں رامہ کو جو جلعاد میں ہے

ج۔ منسی کے قبیلہ کے حصّہ میں جولان

۲۔ کنعان

ا۔ نُفتالی کے کوہستانی مُلک میں جلیل کے قادس کو

ب۔ افرائیم کے کوہستانی مُلک میں سکم کو

ج۔ یہوداہ میں حبرون کو

تحفظ یا پناہ کے مُقام کا نظریہ اسرائیل کیلیئے مُنفرد نہ تھا۔ بہت سے قدیم مشرق بعید اور بحیرہ روم کی تہذیبیں یہ خاص مُقامات مہیا کرتی تھیں۔ عموماً یہ مذہبی عبادتگاہوں کے اندر ہوتے تھے۔ اسرائیل میں بھی یہ نظریہ تھا یعنی وہ جو ’’ذبیحے کا سینگ‘‘ (بحوالہ خروج 27:2;30:10) مرکزی عبادتگاہ پر پکڑتا تھا (بحوالہ خروج 21:14 پہلا سلاطین 1:50-53;2:28-34) بحر حال خاص شہر اسرائیل کیلیئے یکتا تھے۔ خُدا بے گُناہ انسانی قاتلوں کی موت کے بارے میں فکر رکھتا تھا۔

19:3 ۔’’اور تو ایک راستہ بھی اپنے لئے تیار کرنا‘‘۔ فعل (Hiphil،BDB 465, KB 464 غیر کامل) کا یہاں مطلب ’’راستہ تیار کرنا‘‘ ہے۔ اِس کے تین مُمکنہ مطالب ہیں:

ا۔ برابر جُداگانہ فاصلہ ۲۔ آسان رسائی

۳۔ ’’راستوں کی علامتیں جو راستے کا اشارہ کرتی ہیں‘‘ (راشی مکابین دستاویز کا حوالہ دیتے ہوئے)۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 19:4-7

۴۔ اور اس خونی کا جو وہاں بھاگ کر جان بچائے حال یہ ہو کہ اس نے اپنے ہمسایہ کو نادانستہ اور بغیر اس سے قدیمی عداوت رکھے مار ڈالا ہو۔ ۵۔ مثلاً کوئی شخص اپنے ہمسایہ کے ساتھ لکڑیاں کاٹنے کو جنگل میں جائے اور کلہاڑا ہاتھ میں اُٹھائے تاکہ درخت کاٹے اور کلہاڑا دستے سے نکل کر اسکے ہمسایہ کے جا لگے اور مر جائے تو وہ ان شہروں میں سے کسی میں بھاگ کر جیتا بچے۔ ۶۔ تا ایسا نہ ہو کہ راستہ کی لمبائی کے سبب سے خون کا انتقام لینے والا اپنے جوش غضب میں خونی کا پیچھا کر کے اسکو جا پکڑے اور اسے قتل کرے حالانکہ وہ واجب القتل نہیں کیونکہ اسے مقتول سے قدیمی عداوت نہ تھی۔ ۷۔ اسلیئے میَں تجھ کو حکم دیتا ہوں کہ تو اپنے لئے تین شہر الگ کر دینا۔

19:4 ۔’’خُونی کا حال یہ ہو‘‘۔ یہ خروج 21:12-14 کی وسعت ہے جو مرکزی عبادتگاہ سے تعلق رکھتی ہے۔ یہ مرکزی عبادتخانے کے تحفظ کی وسعت چھ لاویوں کے پناہ کے شہروں کو دیتا ہے۔

☆ ۔’’اور اس خونی کا جو وہاں بھاگ کر جان بچائے‘‘۔ اگر کوئی جس نے خُون کیا ہو اُن مقررہ شہروں میں سے کسی ایک کو بھاگ جائے (Qal،BDB 630, KB 681 غیر کامل) اور اگر پیروی کی جانے والی عدالت میں یہ بات ثابت ہو جائے کہ اُس خُون کے پیچھے کوئی پہلے سے طے کردہ منصوبہ نہ تھا تو وہ جیتا رہے (Qal،BDB 310, KB 309 کامل) اُس شہر کی حفاظت میں یعنی اُس موجودہ کاہن اعظم کی موت تلک (بحوالہ یشوع 20:6)۔

☆ ۔’’نادانستہ‘‘۔ دیکھیئے نوٹ 4:42 پر۔ یہ’’پہلے سے سوچا ہوا عمل‘‘ کا اُلٹ ہے۔

19:6۔’’خون کا انتقام لینے والا‘‘۔ فقرہ ایک تعمیری ہے (Qal، BDB 1451, KB 169 صفت فعلی اور BDB 196 بحوالہ گنتی 28-35:9)۔ یہ شخص ’’رشتہ دار چھڑانے والا‘‘ ہے۔ یہ آیت 21 کے محدود انتقام کی مثال ہے (بحوالہ خروج 25-21:23 احبار 22-24:19)۔

☆ ۔’’حالانکہ وہ واجب القتل نہیں‘‘۔ یہ پیدائش 6-9:5 کی الہیاتی ترویج ہے۔ یہاں عمل کے پیچھے مقصد کو زیرِ غور رکھنا چاہیئے۔ کہ جو حادثاتی اور بغیر قدیمی عداوت رکھے عمل تھا اُسے ’’آنکھ کے بدلے آنکھ‘‘ کی پاداش کے طور نہیں لینا چاہیئے۔ اِس کا انجام کار یہ تھا (کہ موجودہ کاہن اعظم کی موت تلک اُسے شہر پناہ میں رہنا ہوتا تھا)۔ اسرائیل کو کو بھی یہواہ کی مانند انصاف اور انتقام سے واسطہ رکھنا تھا۔

19:7۔ مُوسیٰ اُن کو یہواہ کے احکامات آیات 3-1 میں دیتا ہے، وہ اُن کی آیات 6-4 میں وضاحت کرتا ہے اور پھر وہ یہواہ کے حُکم کا آیت 7 میں دعویٰ کرتا ہے۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 10-19:8

۸۔ اور اگر خداوند تیرا خدا اس قسم کے مطابق جو اس نے تیرے باپ دادا سے کھائی تیری سرحد کو بڑھا کر وہ سب ملک جسکے دینے کا وعدہ اس نے تیرے باپ دادا سے کیا تھا تجھ کو دے۔ ۹۔ اور تو ان سب حکموں پر جو آج کے دن مَیں تجھ کو دیتا ہوں دھیان کر کے عمل کرے اور خداوند اپنے خدا سے محبت رکھے اور ہمیشہ اس کی راہوں پر چلے تو ان تین شہروں کے علاوہ تین اور شہر اپنے لئے الگ کر دینا۔ ۱۰۔ تا کہ تیرے ملک کے بیچ جسے خداوند تیرا خدا تجھ کو میراث میں دیتا ہے بے گناہ کا خون بہایا نہ جائے اور وہ خون تیری گردن پر ہو۔

19:8۔’’اگر‘‘۔ مفعول جز (BDB 49) یہواہ کے اسرائیل کے ساتھ عہد کی مشرُوط فطرت کو ظاہر کرتا ہے (بحوالہ آیت 9)۔ اُس نے اُنہیں یردن کے پاس مُلک دیا اور اب اگر وہ اُس کی مانیں گے تو وہ اُنہیں کنعان بھی دے گا۔

19:9۔’’دھیان کر کے عمل کرے‘‘۔ یہ ’’عمل کرنے‘‘ کیلئے ایک فعل ہے (Qal، BDB 1036, KB 1581 غیر کامل، دیکھیئے نوٹ 6:12 پر) کئی فعل مطلق تعمیری کی تقلید کے ساتھ:

ا۔ ’’عمل کرے‘‘	۔	BDB 793, KB 889
۲۔ ’’مُحبت رکھے‘‘	۔	BDB 12, KB 17
۳۔ ’’راہوں پر چلے‘‘	۔	BDB 229, KB 246 بحوالہ 10:12;11:1,13,22;30:16

☆ ۔’’ان سب حکموں پر‘‘۔ یہ واحد اصطلاح (BDB 846، دیکھیئے خصُوصی موضوع 4:1 پر) یہواہ کے سب عہود کو بیان کرنے کیلئے استعمال ہوا ہے (بحوالہ 4:2;6:1;11:8;15:5;19:9)۔

☆ ۔’’تین اور شہر الگ کر دینا‘‘۔ یہ آیت 2 کے تین کے ساتھ تین اور کا اضافہ یشوع 20 میں ذکر کئے گئے چھ پناہ کے شہروں کو ظاہر کرتا ہے۔ یہ درج ذیل کا حوالہ ہیں (1) یردن کے مغربی کنارے پر تین مُستقبل کے شہوں کا جو تا حال فتح نہیں ہوئے تھے (2) اسرائیل کے بعد کی عبارت کی وسعت یعنی یشوع کی فتح کے بعد (ادارتی تجدید)۔

19:10۔ یہواہ اُن لوگوں کی موت کے بارے میں فکر مند تھا جو موت کے اہل نہ تھے (یعنی ’’بے گناہ خُون‘‘ بحوالہ دُوسرا سلاطین 21:16;24:4 یرمیاہ 22:17)۔ پُرانے عہد نامے میں اخلاقی اور دستوُری پاکیزگی کے درمیان کوئی فرق نہ تھا۔ زندگی قیمتی ہے اُس کے نقصان کا انجام کار رہتا ہے (’’خُون کا پچھتاوا‘‘ بحوالہ گنتی 34-35:33)۔ یہ وہ انجام کار اور دیگر دستوُری ناپاکی ہے جس پر بات درج ذیل میں ہوتی ہے (1) سالانہ، کفارہ کے یوم، جس کا احبار 16 میں بیان ہے (2) مُقامی طور پر گائے بچھڑے کی قُربانی کے ذریعے (بحوالہ 9-21:1)۔ جیسے شہر پناہ میں افراد رہتے تھے استثنا 9-21:1 معاشروں کے دستوُری گُناہوں پر بات کرتا ہے۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت:19:11-13

۱۱۔لیکن اگر کوئی شخص اپنے ہمسایہ سے عداوت رکھتا ہواسکی گھات میں لگےاوراس پرحملہ کر کے اسے ایسا مارے کہ وہ مرجائے اوروہ خودان شہروں میں سے کسی میں بھاگ جائے ۔۱۲۔تو اسکے شہر کے بزرگ لوگوں کو بھیجکر اسے وہاں سے پکڑ وامنگوائیں اوراسکوخون کے انتقام لینے والے کے ہاتھ میں حوالہ کریں تا کہ وہ قتل ہو۔۱۳۔تجھ کواس پر ذرا ترس نہ آئے بلکہ تو اس طرح بے گناہ کےخون کواسرائیل سے دفع کرنا تا کہ تیرا بھلا ہو۔

19:11۔قدیمی عداوت کے بغیر قتل کو بیان کرنے کیلئے افعال کے سلسلے پرغورکریں:

ا۔ ''عداوت رکھتا ہو'' Qal،BDB 971, KB 1338 صفت فعلی بحوالہ 4:42

۲۔ ''گھات میں لگے''۔Qal،BDB 70, KB 83 کامل

۳۔ ''حملہ کر کے''۔Qal،BDB 877, KB 1086 کامل

۴۔ ''مارے''۔Qal،BDB 645, KB 697 کامل

19:12۔''شہر کے بزرگ''۔ یہ یا تو جُرم کے نزدیکی شہر کا یا آدمی کے آبائی شہر کا حوالہ ہے۔

19:13۔''تجھ کواس پرذرا ترس نہ آئے''۔یہ (Qal،BDB 299, KB 298 غیر کامل) استثنا میں ایک جاری موضوع ہے(بحوالہ 7:16;13:8;19:13,21;25:12)۔ انسانی جذبات یا قومی احساسات یہواہ کی شریعت کو نہیں بدل سکتے۔اسرائیل کو پاک ہونا چاہئیے۔اسرائیل کی مُستقبل کی خُوشحالی (اور حتی کہ اُن کا وعدے کی سرزمین میں رہنا) اُس کی فرمنبرداری سے مشرُوط ہے۔

☆۔''بلکہ تو اس طرح بے گناہ کےخون کواسرائیل سے دفع کرنا''۔فعل (Piel،BDB 128, KB 145 کامل) کا مطلب ''جلانا'' یہاں پر استعاراتی طور پر مُکمل ہٹانے کیلئے استعمال ہوا (بحوالہ 13:8;17:7,12;19:13,19;21:21;22:21,22,24;24:7)۔
قتل افراد(بحوالہ پیدائش 4) اور مُعاشروں (بحوالہ 21:1-9) کے یہواہ کی برکات کے ساتھ تعلقات کو مُتاثر کرتے ہیں۔گُناہ اور ذات ہر اُس چیز کو تباہ کر دیتے ہیں جنہیں وہ چھوتے ہیں۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت 19:14

۱۴۔تو اس ملک میں جسے خداوند تیرا خدا قبضہ کرنے کو دیتا ہے اپنے ہمسایہ کی حد کا نشان جسے اگلے لوگوں نے تیری میراث کے حصہ میں ٹھہرایا ہومت ہٹانا۔

19:14۔''اپنے ہمسایہ کی حد کا نشان مت ہٹانا''۔قدیم دُنیا میں گاؤں زمینوں پر اکٹھے کاشتکاری کرتے تھے (یعنی ہل چلانا، بیج بونا، فصل کاٹنا)۔گُزرنے والے کے تجزیہ سے یہ ایک بڑا کھیت دکھائی دیتا تھا۔جبکہ ہر خاندان کا علیحدہ کھیت ہوتا تھا جو سفید پتھروں سے نشاندہی کیا گیا ہوتا تھا۔ہر خاندان گاؤں کے مُکمل کھیت میں کام کرتے ہوئے اپنے حصے کی فصل پیدا کرتا تھا۔اگر کوئی پتھر ہٹا تا تھا تا کہ زیادہ فصل حاصل کر سکے تو یہ پُورے معاشرے اور یہواہ کے خلاف جُرم ہوتا تھا۔اُسے ہر قبیلے اور خاندان کیلئے زمین دینا ہوتی تھی (بحوالہ 27:17 امثال 22:28;23:10 ہوسیع 5:10)۔

☆۔''جسکو اگلے لوگوں نے تیری میراث کے حصہ میں ٹھہرایا ہو''۔یہ اُس قسم کا بیان ہے جو بہت سے عُلما کو یہ سوچنے پر مجبور کرتا ہے کہ استثنا کا لکھاری مُوسیٰ نہ تھا۔یہ بہت سے لوگوں کا حصہ ٹھہرانے کا حوالہ ہے جو یشوع کی فتح کے بعد ہوا تھا (بحوالہ یشوع 19-13)۔مصری کاتب اپنی عبارتوں کی تجدید کرتے تھے جبکہ میسوپوتامیہ کے کاتب ایسا نہ کرتے تھے ۔اسرائیل کے کاتب مصر سے تربیت یافتہ تھے۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 19:15-21

۱۵۔کسی شخص کے خلاف اس کی کسی بدکاری یا گناہ کے بارے میں جو اس سے سرزدہ ہو ایک ہی گواہ بس نہیں بلکہ دو گواہوں یا تین گواہوں کے کہنے سے بات پکی سمجھی جائے ۔۱۶۔اگر کوئی جھوٹا گواہ اٹھ کر کسی آدمی کی بدی کی نسبت گواہی دے۔۱۷۔تو وہ دونوں آدمی جن کے بیچ یہ جھگڑا ہو خداوند کے حضور کاہنوں اور ان دنوں کے قاضیوں کے آگے کھڑے ہوں۔۱۸۔اور قاضی خوب تحقیقات کریں اور اگر وہ گواہ جھوٹا نکلے اور اس نے اپنے بھائی کے خلاف جھوٹی گواہی دی ہو۔۱۹۔تو جو حال اس نے اپنے بھائی کا کرنا چاہا تھا وہی تم اسکا کرنا اور یوں تو ایسی برائی کو اپنے درمیان سے دفع کر دینا۔۲۰۔اور دوسرے لوگ سنکر ڈرینگے اور تیرے بیچ پھر ایسی برائی نہیں کرینگے۔۲۱۔اور تجھ کو ذرا ترس نہ آئے جان کا بدلہ جان۔آنکھ کا بدلہ آنکھ۔دانت کا بدلہ دانت۔ہاتھ کا بدلہ ہاتھ اور پاؤں کا بدلہ پاؤں ہو۔

19:15۔یہ آیت ظاہر کرتی ہے کہ وہ اپنے عدالتی معاملات میں کتنا دھیان رکھتے تھے (بحوالہ 17:6 گنتی 35:30)۔فعل ''سرزد ہونا'' (Qal، BDB 877, KB 1086 غیر کامل) آیات 15 اور 16 میں تین مرتبہ استعمال ہوا ہے۔

19:16۔''جھوٹا گواہ''۔اسم ''جھوٹا'' (BDB 329) کا بُنیادی طور پر مطلب ''زبردستی'' ہے لیکن یہاں اِس کا اشارہ ایک بامقصد، جھوٹی عدالتی گواہی ہے (بحوالہ خروج 23:1 زبُور 27:12;25:11) وہ یہواہ کے نام میں ایمان رکھتے تھے (شرعی حلف) لیکن دانستہ سچائی کو جھٹلاتے تھے۔آیت 19 جھوٹی گواہی کے انجام کار کو ظاہر کرتی ہے (بحوالہ استثنا 5:20 اور باب 11)۔

☆۔ NASB, NKJV, NRSV ''بدی کی نسبت''
TEV ''جھوٹے الزامات''
NJB ''ارتداد کا جُرم''

عبرانی اصطلاح (BDB 694 II) کا عموماً مطلب ''بغاوتی رویہ جو عمل بن جاتا ہے'' بحوالہ 13:5 یرمیاہ 28:16;29:32۔یہاں سیاق وسباق کا مفہوم بامقصد پہلے سے ارادہ کیا ہوا ''جھوٹ'' ہے۔

19:17۔''کاہنوں اور ان دنوں کے قاضیوں''۔یہ درج ذیل کا حوالہ ہے:

۱۔ مُقامی قاضی، 16:18-20;17:8-13
۲۔ مرکزی عبادتخانے کے لاوی کاہن، 18:1-8

غور کریں کہ اِن مُقررہ قاضیوں کے سامنے پیش ہونے کا مطلب تھا یہواہ کے سامنے پیش ہونا (بحوالہ 17:9,12)۔

19:18۔''اور قاضی خوب تحقیقات کریں''۔دیکھیئے نوٹ 13:15 پر۔یہی لفظ (Hiphil، BDB 405, KB 408 فعل مطلق کامل) 17:4 میں بھی استعمال ہوا ہے۔

19:19۔''جو حال اس نے اپنے بھائی کا کرنا چاہا تھا وہی تم اسکا کرنا''۔یہ ''ہم وہی کاٹتے ہیں جو ہم بوتے ہیں'' یا ''آنکھ کے بدلے آنکھ'' انصاف کی مثال ہے (بحوالہ احبار 24:19)۔

19:20۔''اور دوسرے لوگ سنکر ڈرینگے''۔انفرادی سزا میں مُعاشرے کی طرف سے سماجی باز رکھنا ہے (بحوالہ 13:11;17:13)۔

سوالات برائے مباحثہ:

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

یہ سوالات برائے مباحثہ آپ کی معاونت کے لئے فراہم کئے گئے ہیں تا کہ آپ کتاب کے اس حصّے کے اہم معاملات پر سوچ بچار کر سکیں۔ یہ حتمی نہیں بلکہ محض آپ کے خیالات کو اُبھارنے کیلئے ہیں۔

1۔ خُدا نے پناہ کے شہر کیوں قائم کئے تھے؟

2۔ ''خُون کا انتقام'' کے تصور کی وضاحت کریں۔

3۔ عبرانی جھوٹی قسم کھانے کے معاملے کو کیسے نبٹاتے تھے؟

4۔ ''آنکھ کے بدلے آنکھ'' کے انصاف کا کیا مقصد تھا؟

استثنا ۲۰(Deuteronomy 20)

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

NJB	TEV	NRSV	NKJV
جنگ اور لڑنے والے 20:1-4;20:5;20:6;20:7;20:8;20:9	جنگ سے متعلقہ 20:1-4;20:5-7;20:8-9	معرکہ جنگ کے اصُول 20:1-9	جنگ وجدل کے اصُول 20:1-9
فتح کئے گئے شہر 20:10-14;20:15-18;20:19-20	20:10-15;20:16-19;20:19-20	20:10-18;20:19-20	20:10-18;20:19-20

پڑھنے کا طریقہ کار سوئم (دیکھئے صفحہ vii تعارفی حصّے میں) عبارتی سطح پر مُصنف کے اصل مقصد کی پیروی کریں۔

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

ایک باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں، اور اِس باب کے موضوع کی نشاندہی کریں۔اپنے موضوعات کی تقسیم کا اوپر دیے گئے پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔عبارت سازی الہامی نہیں ہے لیکن یہ اصل مُصنف کے مقصد کی ایک کڑی ہے جو کہ ترجے کی رُوح ہے۔ ہر عبارت کا صرف اور صرف ایک موضوع ہوتا ہے۔

۱۔ پہلی عبارت

۲۔ دوُسری عبارت

۳۔ تیسری عبارت

۴۔ وغیرہ وغیرہ

سیاق وسباق کی بصیرت:

ا۔باب 20اس بات کا بیان ہے کہ اسرائیل کو کیسے یہ مقدس جنگ کا انعقاد کرنا پڑا یہ وہ جنگ ہے جو خدا کے نام پر، خدا کے جلال کے لئے اور خدا کے حکم سے ہوئی اور اس جنگ کے قوانین کو خدا نے خود مرتب کیا(بحوالہ 19-17:25؛53:24؛14-9:23؛14-10:21؛20-1:20)۔

ب۔اس قسم کے متن کے ساتھ جدید لوگوں کو عموماً ایسے مسائل ہوتے ہیں جن میں اخلاقی توہین شامل ہے۔تاہم، اخلاقی ضابطہ کے ذہنی نقوش اور قدیم عسکری مشقوں پر جنگ و جدل لاگو کرنا بالکل صحیح نہیں ہوتا۔

ایک اور تنازعہ جدید مسیحیوں کا مسلئہ ہے جو پرانے عہدنامے کے ہر متن کو اپنے وقت پر لاگو کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔یہ خدا کی مرضی نہیں کہ ہر علاقے میں ہر نسل میں قدیم مشرق قریب ثقافت کو فروغ دیا جائے، بلکہ کہ ہم ثقافتی اعمال میں بندھے ہوئے حقائق کو ڈھونڈتے ہیں، پھر ان کائناتی حقائق کو اپنی ثقافت پر لاگو کرتے ہیں۔اس نقطہ پر اچھی کتاب *How to read the Bible for all its worth by Fee and Stuart* ہے۔کیونکہ ایسا ہوا اور بائبل میں بھی درج ہے اسکا مطلب خدا کے ہر دَور اور ہر ثقافت کے لئے مرضی نہیں ہے۔(مثال کے طور پر خوراک کے قانون، مقدس جنگ کثیر ازدواجی، غلامی، عورتوں کی اطاعت، وغیرہ)

ج۔یہ باب دردمندی اور بدسلوکی کا آمیزہ ہے!

د۔بہتر اور جامع تبصرے کیلئے دیکھیں: *Roland de vaux, Ancient israel, vol.1, pp.258-267*

الفاظ اور ضربِ اُلمثال کی تحقیق:

NASB (تجدید شُدہ) عبارت:20:1-9

۱۔اور جب تو اپنے دشمنوں سے جنگ کرنے کو جائے اور گھوڑوں اور رتھوں سے اور اپنے سے بڑی فوج دیکھے تو ان سے ڈر نہ جانا کیونکہ خداوند تیرا خدا جو تجھ کو ملک مصر سے نکال لایا تیرے ساتھ ہے۔۲۔اور جب معرکہ جنگ میں تمہاری مٹھ بھیڑ ہونے کو ہو تو کاہن فوج کے آدمیوں کے پاس جا کر انکی طرف مخاطب ہو۔۳۔اور ان سے کہے سنو اَے اسرائیلیو تم آج کے دن اپنے دشمنوں کے مقابلہ کے لئے معرکہ جنگ میں آئے ہو تمہارا دل ہراسان نہ ہو۔تم نہ خوف کرو نہ کانپو۔نہ ان سے دہشت کھاؤ۔۴۔کیونکہ خداوند تمہارا خدا تمہارے ساتھ ساتھ چلتا ہے تاکہ تم کو بچانے کو تمہاری طرف سے تمہارے دشمنوں سے جنگ کرے۔۵۔پھر فوجی حکام لوگوں سے یوں کہیں کہ تم میں سے جس کسی نے نیا گھر بنایا ہو اور اسے مخصوص نہ کیا ہو وہ اپنے گھر لوٹ جائے تا نہ ہو کہ وہ جنگ میں قتل ہو اور دوسرا شخص اسے مخصوص کرے۔۶۔اور جس کسی نے تاکستان لگایا ہو پر اب تک اس کا پھل استعمال نہ کیا ہو وہ بھی اپنے گھر کو لوٹ جائے تا نہ ہو کہ وہ جنگ میں مارا جائے اور دوسرا آدمی اسکا پھل کھائے۔۷۔اور جس کسی نے عورت سے منگنی تو کرلی ہو پر اسے بیاہ کر نہیں لایا ہے وہ بھی اپنے گھر کو لوٹ جائے تا نہ ہو کہ اسکی طرح اسکے بھائیوں کا حوصلہ ٹوٹ جائے اور دوسرا مرد اس سے بیاہ کرے۔۸۔اور فوجی حکام لوگوں کی طرف مخاطب ہو کر ان سے یہ بھی کہیں کہ جو شخص ڈرپوک اور کچے دل کا ہو وہ بھی اپنے گھر کو لوٹ جائے تا نہ ہو کہ اسکی طرح اسکے بھائیوں کا حوصلہ بھی ٹوٹ جائے۔۹۔اور جب فوجی حکام یہ سب کچھ لوگوں سے کہہ چکیں تو لشکر کے سرداروں کو ان پر مقرر کر دیں۔

20:1 ''گھوڑوں اور رتھوں'' کنعانیوں کے پاس بہت سے گھوڑے اور رتھ تھے (جو اس وقت اور جگہ کا حتمی عسکری ہتھیار تھا)؛ اسرائیلیوں کے پاس کچھ بھی نہیں تھا (بحوالہ یوشع 17:16; 11:4؛ اشعیاء 31:1-3؛ ہوشع 14:3) یہودی باشندوں کا بہتر ہتھیاروں کے لئے نہیں، بلکہ فتح کے لئے، YHWH پر ضرور بھروسہ ہونا چاہیے، (بحوالہ اشعیاء 31:1-9؛ 30:15-17)۔

☆ ''تُو اُن سے ڈر نہ جانا'' یہ فعل (BDB431، KB4387، Qal استمراری) مقدس جنگ کے سیاق و سباق میں بار بار رونما ہونے والا نفس مضمون (بحوالہ 31:6,8؛ 20:1,3؛ 7:18؛ 3:2,22؛ 1:21,29) ہے۔اُنہیں اُن کے کنعانی دشمنوں کی تعداد اور طاقت سے نہیں ڈرنا تھا، مگر انہیں یہواہ کا خوف تھا (بحوالہ 4:10;5:29;6:2,13,24;10:12,20;13:4;14:23;17:19;28:58;31:12,13)، کیونکہ وہ پُرحشمت خدا ہے (بالکل عبرانی اصطلاح کیطرف بحوالہ 7:21;10:17;28:58)۔

☆ ''خُداوند تیرا خدا جو تجھ کو ملک مصر سے نکال لایا'' دیکھیے خروج 14:26-28 کہ خدا نے اپنے لوگوں کو فرعون سے کس طرح خلاصی بخشی۔اسرائیلوں کے یقین کی بنیاد یہ ہے:

1۔بطریق یا سربراہ کے بارے پہلے سے انکشاف۔

2۔مصر کی غلامی سے معجزاتی طور پر رہائی۔

3۔مصر میں بھٹکتے ہوئے معجزاتی طور پر مہیا کیا جانا۔

4۔اردن کے مشرقی کنارے پر فتح۔

20:2 ''تو کاہن فوج کے آدمیوں کے پاس جا کر اُن کی طرف مخاطب ہو'' ربی اس شخص کو 'جنگ کا مسح کردہ کاہن' کے نام سے جانتے ہیں۔لڑائی سے پہلے کاہن یہ تنبیہ کرتا ہے کہ بہادر بنو کیونکہ خدا ان کے ساتھ تھا۔حتیٰ کہ اگر لڑائی میں کچھ کام آئے تو خدا نے اُن کا اور ان کے خاندانوں کا خیال رکھا۔

20:3-4۔آیت 3 میں کاہن کی طرف سے (''سُننا'' BDB 1033,KB 1570,Qal Imperitive) دی گئی تنبیہ کی فہرست پر غور کریں۔

1۔بزدل مت بنو' BDB 939,KB 1236.Qal، استمراری، مگر صیغۂ امر میں اس کا مطلب بحوالہ اشعیا 7:4؛ یرمیاہ 51:46۔

2۔''خوف نہ کرو' BDB431,KB432,Qal استمراری، مگر صیغۂ امر میں اس کا مطلب دیکھئے نوٹ آیت نمبر 1 پر۔

3۔''نہ کانپو' BDB,342,KB339,Qal استمراری، مگر صیغۂ امر میں اس کا مطلب بحوالہ ایوب 40:23 (مثال کے طور پر 1۔سموئیل 23:26؛ II ملوک 7:15؛ زبور 48:5)۔

4۔''نہ ان سے دہشت کھاؤ'' BDB,791,KB888.Qal استمراری، مگر صیغۂ امر کا مطلب بحوالہ ;1:29;7:21;31;6 یوشع 1:9 اعتماد کی وجہ آیت 4 میں بیان کی گئی ہے۔

1۔ ''خداوند تمہارے ساتھ چلتا ہے'' BDB229,KB246,Qal فاعلی صفت فعل ہے۔

2۔ ''تمہارے لئے جنگ کرے'' Niphal،BDB535,KB526 مصدر تعمیری ہے۔

3۔ ''تمہیں بچائے'' Hiphil،BDB446,KB448 مصدر تعمیری ہے۔

20:5-8 ''فوجی احکام'' یہ ایک خصوصی عبرانی لفظ ہے (BDB1009) بعض اوقات یہ مقامی احکام اور ملٹری لیڈروں کو ملاتا ہے اس کا مطلب ''ہر قبیلے سے نمائندے'' (بحوالہ 1:15;29:10;31:28)۔فوجی احکام نے تمام مستثنیٰ لوگوں کیلئے انصاف کیا۔ یہاں پر تمام لوگوں کی فہرست دی گئی ہے جو اسرائیلی مرد لڑائی سے مستثنیٰ تھے:

1۔ایک وہ جس نے نیا گھر بنایا ہوا اور اسے مخصوص نہ کیا ہو، آیت 5 (بلاشبہ ایک مستقبل کا موقعہ؛ جس کا کوئی ثبوت نہیں یا اس طریقہ کار کا مقصد جو پرانے عہد نامے میں ہے، لیکن یہ اصطلاح اس طرح ہی ہے جیسے کوئی کسی ہیکل کیلئے اپنے آپ کو وقف کر دینے کیلئے استعمال کرتا ہے، BDB33511)۔

2۔جس کسی نے تاکستان لگایا ہو پر اب تک اس کا پھل استعمال نہ کیا ہو، آیت 6 (بلاشبہ مستقبل کا ایک واقعہ، تاکستان کو پھل لانے کیلئے تین سال کا عرصہ درکار ہوتا ہے بحوالہ احبار 19:23-25)۔

3۔جس نے کسی عورت سے منگنی تو کر لی ہو پر اُسے بیاہ کر نہیں لایا ہو، آیت 7، بحوالہ 24:5۔

4۔جو شخص ڈرپوک اور کچے دل کا ہو، آیت 8، کیونکہ یہ دوسروں کیلئے بے حوصلگی کا سبب ہو سکتی ہے۔ بحوالہ قضات 7:3؛ امکابین 3:56۔ نمبر 1,2 اور 3 وراثتی حوالے سے جڑے ہوئے ہیں۔لیکن ان کو استثنا 28:30 کی روشنی میں دیکھا جا سکتا ہے۔ بہت سی ایسی چیزیں جیسے نافرمانی کا عہد کے نتیجے کے طور پر شامل کی گئی ہیں۔

☆ ''وہ اپنے گھر کو لوٹ جائے'' یہ جملہ فعل سے بنا ہوا ہے؛

1۔ ''علیحدہ'' Qal،BDB229,KB246, استمراری کو بطور صیغۂ امر استعمال کیا گیا ہے۔

2۔ ''لوٹنا'' Qal،BDB996,KB1427 صیغۂ امر۔

یہ ہر ممکن مستثنیٰ فہرست میں دہرایا گیا ہے (بحوالہ آیات 5,6,7,8)۔ یہ اسرائیلی فوج کا حجم نہیں، مگر اسرائیلیوں کے خدا کی قوت نے یہ فرق ظاہر کیا! ایک چھوٹی تعداد اور تھوڑے اسلحہ سے فوج، جبکہ خدا کی فتح کی تعریف و توصیف (بحوالہ قضات 7)۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 20:10-18

۱۰۔ جب تو کسی شہر سے جنگ کرنے اسکے نزدیک پہنچے تو پہلے اسے صلح کا پیغام دینا۔ ۱۱۔ اور اگر وہ تجھ کو صلح کا جواب دے اور اپنے پھاٹک تیرے لئے کھول دے تو وہاں کے سب باشندے تیرے باجگزار بنکر تیری خدمت کرے۔ ۱۲۔ اور اگر وہ تجھ سے صلح نہ کرے بلکہ تجھ سے لڑنا چاہے تو تُو اسکا محاصرہ کرنا۔ ۱۳۔ اور جب خداوند تیرا خدا سے تیرے قبضہ میں کر دے تو وہاں کے ہر مرد تلوار سے قتل کر ڈالنا۔ ۱۴۔ لیکن عورتوں اور بال بچوں اور چوپایوں اور اس شہر کے سب مال اور لوٹ کو اپنے لئے رکھ لینا اور تو اپنے دشمنوں کی اس لوٹ کو جو خداوند تیرے خدا نے تجھ کو دی ہو کھانا۔ ۱۵۔ ان سب شہروں کا یہی حال کرنا جو تجھ سے بہت دور ہیں اور ان قوموں کے شہر نہیں ہیں۔ ۱۶۔ پر ان قوموں کے شہروں میں جنکو خداوند تیرا خدا میراث کے طور پہ تجھ کو دیتا ہے کسی ذی نفس کو جیتا نہ بچا رکھنا۔ ۱۷۔ بلکہ تو اِنکو یعنی حتی اور اموری اور کنعانی اور فرزی اور حوی اور یبوسی قوموں کو جیسا خداوند تیرے خدا نے تجھ کو حکم دیا بالکل نیست کر دینا۔ ۱۸۔ تاکہ وہ تم کو اپنے سے مکروہ کام کرنے نہ سکھائیں جو انہوں نے اپنے دیوتاؤں کے لئے کئے ہیں اور یوں تم خداوند اپنے خدا کے خلاف گناہ کرنے لگو۔

20:10-15 یہ دُور شہروں، جو لمبے رقبے پر محیط شہر ہوں یا وعدے کی سرزمین جو خدا نے عطا کی سے بہت دُور شہروں اُن کیلئے ہتھیار ڈالنے والی ہدایات اس میں شامل ہیں (جو کہ اسرائیلی وراثت سے باہر ہوں بحوالہ آیت 15)۔

20:11 ''سب باشندے تیرے باجگذار بن کر تیری خدمت کریں'' یہ قدیم قریب مشرق کی جنگ و جدل کا ایک مشترکہ عنصر ظاہر کرتی ہے۔

20:13 ''تلوار سے'' عبرانی کی لفظی تشریح یہ ہے ''تلوار کے منہ سے''۔ اس بات کا مطلب یہ ہے کہ تمام مرد جو مخصوص عمر کے ہیں کو مار دیا جائے۔

20:14 قدیم عالمی سپاہی تنخواہ دار نہیں ہوتے تھے، مگر جیت کے بعد اس کے بدلے میں وہ مال غنیمت لیتے تھے۔ اسرائیل میں، حضوصاً ''مقدس جنگ'' سے لوٹا ہوا مال غنیمت یہواہ کے نام سے مخصوص کر دیا جاتا تھا یہ ظاہر کرنے کیلئے کہ یہ فتح اس کی فتح ہے اور یہ زمین اُسکی زمین ہے، یہ آیات مستثنٰی کی گئی ہیں کیونکہ یہ شہر وعدے کی سرزمین سے باہر تھے۔

☆''عورتوں'' حتی کے قیدی غلام بھی کچھ حقوق رکھتے تھے (بحوالہ 14-21:10)۔

20:16-18 یہ آیات ان شہروں کی جانب اشارہ کرتی ہیں جو وعدے کی سرزمین میں واقع تھے۔ یہ شہر مکمل طور پر تباہی کے عمل کے بعد بندش میں آجاتے (بحوالہ آیات 17-16)۔

20:16 ''کسی ذی نفس کو جیتا نہ بچا رکھنا'' اس کا مطلب یہ ہے کہ چھوٹے بچوں، حاملہ خواتین، بزرگ۔ جانور اور ہر وہ چیز جو سانس لیتی ہو (بحوالہ یشوع 10:40؛11:11,14)۔

20:17 ''بالکل نیست کر دینا'' یہاں پر لفظ herem BDB355,KB353 ,Hiphil مصدر مطلق اور Hiphil استمراری آیا ہے، جو گرامر کے لحاظ سے ایک ایسا راستہ ہے جو اس کی حضوصیت کو ظاہر کرتا ہے)، جو مکمل اور پورے طور پر تباہی کا خیال ظاہر کرتا ہے کیونکہ یہ سب خدا کیلئے مخصوص کرنا ہوتا ہے (بحوالہ 5-7:1;2:34)۔

☆''حتی اور اموری اور کنانی اور فرزی اور حوی اور یبوسی'' دیکھئے حضوص موضوع: The pre-Israelite Inhabitants of palestine آیت 1:4 پر

20:18 پیارے خدا کے ذریعے سے کس طرح ممکن ہوگا؟ اِس کا ایک جواب آیت-18 میں ملتا ہے جس میں الہیاتی وجہ پائی جاتی ہے۔ اگر تم اِن چیزوں کو نہیں ختم کروگے تو وہ چیزیں تمھیں الہیاتی طور پر آلودہ کر دیں گی۔ ایک دوسرا جواب استثنا 9:4 میں اور ایک تیسرا تکوین 21-15:12 میں پایا گیا ہے۔ انسانی گناہ بانتیجہ ہوتے ہیں!

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 20-20:19

۱۹۔ جب تو کسی شہر کو فتح کرنے کے لئے اس سے جنگ کرے اور مدت تک اس کا محاصرہ کئے رہے تو اسکے درختوں کو کلہاڑی سے نہ کاٹ ڈالنا کیونکہ ان کا پھل تیرے کھانے کے کام آئے گا سو تو انکو مت کاٹنا کیونکہ کیا میدان کا درخت انسان ہے کہ تو اسکا محاصرہ کرے؟ ۲۰۔ سو فقط ان ہی دوختوں کو کاٹ کر اڑا دینا جو تیری دانست میں کھانے کے مطلب کے نہ ہوں اور تو اس شہر کے مقابل جو تجھ سے جنگ کرتا ہو برجوں کو بنا لینا جب تک وہ سر نہ ہو جائے۔

20:19-20 مشرق قریب کے قدیم پُرحصار شہروں کو جن کے گرد لکڑی کا محاصرہ بنایا ہوا تھا اُن کو کاٹا گیا۔ وہاں سے ایسے لکڑی کے درختوں کو کاٹا گیا جو پھل نہیں لاتے تھے، عموماً یہ شکست خوردہ شہروں میں رہنے والے اسرائیلی باشندوں کے لیے بعدازاں کام آیا کرتے تھے۔

2:19

NASB,NJB	''کیا کھیت کا درخت انسان ہے''
NKJV	''کیا کھیت کا درخت انسان کی خوراک ہے''
NRSV	''کیا کھیت میں درخت انسان ہیں''
TEV	''درخت تمھارے دشمن نہیں ہیں''

عبرانی متن یہاں پر مشکل ہے۔ اس کا مطلب یہ نظر آتا ہے کہ درخت دشمن نہیں ہیں! وہ YHWH کے لوگوں کے لیے انھیں فوراً اور مستقبل میں خوراک پہنچانے کا یہ ایک ذریعے تھے۔

سوالات برائے مباحثہ:

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

یہ سوالات برائے مباحثہ آپ کی معاونت کے لئے فراہم کیۓ گئے ہیں تا کہ آپ کتاب کے اس حصئے کے اہم معاملات پر سوچ بچار کر سکیں۔یہ حتمی نہیں بلکہ محض آپ کے خیالات کو اُبھارنے کیلیے ہیں۔

1۔ بہت بڑی تعداد اور ٹیکنالوجی جسکے ساتھ بنٹا گیا تھا، کیسے اسرائیل اس سے خوف زدہ تھے؟

2۔ عسکری خدمت میں سے چار برکات کی فہرست بنائیں۔

3۔ کیا خدانے غلامی کی وکالت کی (آیت 11)؟

4۔ کوئی کیسے مصالحت کر سکتا ہے آیات 17-16 خدا کے ہمارے نظریہ کے ساتھ؟

5۔ اس باب کے خیر خلق عناصر کی فہرست بنائیں۔

استثنا۲۱(Deuteronomy 21)

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

NKJV	NRSV	TEV	NJB
غیر حل شدہ قتل کے متعلق قانون21:1-9	کئی طرح کے قانون(21:1-23:14)	غیر حل شدہ قتل کے متعلق21:1-9	ناشناختہ قاتل21:1-9
جنگی قیدی عورتیں21:10-14	21:1-9;21:10-14؛21:15-17	جنگ میں قیدی عورتوں کے متعلق21:10-14	جنگ میں قید کی گئیں عورتیں21:10-14
پہلوٹھے کے وراثتی حقوق21:15-17	21:18-21	پہلے بیٹے کی وراثت کے متعلق21:15-17	پیدائشی حق21:15-17
سرکش بیٹا21:18-21	(21:22-22:12)	ایک نافرمان بیٹے کے متعلق21:18-21	سرکش بیٹا21:18-21
کئی طرح کے قانون21:22-23	21:22-23	بہت سے قوانین21:22-22:3	بہت سے احکام21:22-22:2

پڑھنے کا طریقہ کار سوئم (دیکھئے صفحہ vii تعارفی حصّے میں) عبارتی سطح پر مُصنف کے اصل مقصد کی پیروی کریں۔

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

ایک باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں، اور اِس باب کے موضوع کی نشاندہی کریں۔اپنے موضوعات کی تقسیم کا اوپر دیئے گئے پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔عبارت سازی الہامی نہیں ہے لیکن یہ اصل مُصنف کے مقصد کی ایک کڑی ہے جو کہ ترجمے کی رُوح ہے۔ہر عبارت کا صرف اور صرف ایک موضوع ہوتا ہے۔

۱۔ پہلی عبارت

۲۔ دؤسری عبارت

۳۔ تیسری عبارت

۴۔ وغیرہ وغیرہ

سیاق وسباق کی بصیرت:

ا۔"اگر۔۔۔تب" کے دوبارہ دوبارہ آنے کی ترتیب پر غور کریں۔قدیم مشرقی قانون کے قریب کی یہ ایک قسم ہے(مثلاً، مقدمہ کا قانون یا مذہبی مفکرین کا قانون)، جو مصدقہ قانون سے مختلف ہو(مثال کے طور پر، دس الفاظ/دس احکام)۔

ب۔استثنا کے قانون کے خفیہ نشان کی بہت سی منفرد نمایاں خصوصیات ہیں:

1۔عہد کی محبت پر متواتر تاکید ہونا

a۔یہواہ کا اسرائیل پر

b۔یہودی کا یہودی پر

c۔یہودی کا غیر مُلکی پر

d۔یہودی کا جانوروں پر

2۔غریب، حق سے محروم، اور بے اختیار لوگوں پر خصوصی توجہ۔

ج۔ یہواہ اپنے لوگوں کو واضح طریقوں (راستے) میں ہدایت کرتا ہے۔ وہ چاہتا ہے کہ وہ صحیح طریقے سے سمجھیں اور عمل کریں۔ اُن کے اعمال اُس کے کردار کو ظاہر کریں اُن تک پہنچنے کے ذریعے کے طور پر جو نہیں جانتے۔ تاکہ اُس کو جانیں (انفرادی اور قومی ایمانی تعلق سے)۔ قانون گری ہوئی انسانیت کے لیے خدا کا تحفہ ہے، نہ کہ روکنے کی ایک بے قاعدہ مشق! وہ بہت سے عملی اور مخصوص طریقوں میں ظاہر کرتے ہیں کہ ''ناپاک لوگ'' پاک خدا کی پیروکاری میں کسی طرح رہ سکتے ہیں!

الفاظ اور ضربِ اُلمثال کی تحقیق۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 21:1-9

ا۔ اگر اس ملک میں جسے خداوند تیرا خدا تجھ کو قبضہ کرنے کو دیتا ہے کسی مقتول کی لاش میدان میں پڑی ہوئی ملے اور یہ معلوم نہ ہو کہ اسکا قاتل کون ہے۔ ۲۔ تو تیرے بزرگ اور قاضی نکلکر اس مقتول کے گرداگرد کے شہروں کے فاصلے کو ناپیں۔ ۳۔ اور جو شہر مقتول کے سب سے نزدیک ہو اس شہر کے بزرگ ایک بچھیا لیں جس سے کبھی کوئی کام نہ لیا گیا ہو اور نہ وہ جوئے میں جوتی گئی ہو۔ ۴۔ اور اس شہر کے بزرگ اس بچھیا کو بہتے پانی کی وادی میں جس میں نہ ہل چلا ہو اور نہ اس میں کچھ بویا گیا ہو لے جائیں اور وہاں اس وادی میں اس کی بچھیا کی گردن توڑ دیں۔ ۵۔ تب بنی لاوی جو کاہن ہیں نزدیک آئیں کیونکہ خداوند تیرے خدا نے انکو چن لیا ہے کہ خداوند کی خدمت کیا کریں اور اس کے نام سے برکت دیا کریں اور ان ہی کے کہنے کے مطابق ہر جھگڑے اور مار پیٹ کے مقدمہ کا فیصلہ ہوا کرے۔ ٦۔ پھر اس شہر کے سب بزرگ جو اس مقتول کے سب سے نزدیک رہنے والے ہوں اس بچھیا کے اوپر جس کی گردن اس وادی میں توڑی گئی اپنے اپنے ہاتھ دھوئیں۔ ۷۔ اور یوں کہیں کہ ہمارے ہاتھ سے یہ خون نہیں ہوا اور نہ یہ ہماری آنکھوں کا دیکھا ہوا ہے۔ ۸۔ سوائے خداوند اپنی قوم اسرائیل کو جسے تو نے چھڑایا ہے معاف کر اور بے گناہ کے خون کو اپنی قوم اسرائیل کے ذمہ نہ لگا۔ تب وہ خون معاف کر دیا جائے گا۔ ۹۔ یوں تو اس کام کو کر کے جو خداوند کے نزدیک درست ہے بے گناہ کے خون کی جواب دہی کو اپنے اوپر سے دفع کرنا۔

21:1-9 یہ متن اِس کے بارے میں ہے کہ جب، کسی شہر سے دُور، کھلے میدان میں ایک مقتول شخص پایا جائے تو زمین کو کس طرح پاک کیا جائے۔ قتل نے یہواہ کی زمین کو آلودہ کیا (مثال کے طور پر، 30:20;28:11;11:9,21;7:13) اور جس کے صحیح انداز میں اقدام کرنے چاہے (مثلاً، قربانی)۔

21:2 ''بزرگ اور قاضی'' یہ مقامی چنے ہوئے لیڈر تھے جو شہر کے دروازوں پر بیٹھا کرتے تھے اور لوگوں کے مسائل حل کیا کرتے تھے۔ اگر اس مسئلے میں کوئی مشکل پیش آتی تھی تو وہ اس معاملے کو بڑی عدالت میں لے جاتے تھے (مثلاً لاوی کاہنوں کے پاس، بحوالہ آیت 5)۔ وہ جسم سے لے کر شہر کے گرد تک اُس کے فاصلے کو ناپتے تھے۔ نزدیک ترین شہر میں وہ اُس کی مذہبی رسُومات ادا کرتے تھے (بحوالہ۔ آیت 8-3)۔ یہ اُن کی قربت کے احساس جرم کا مظہر ہوتا ہے۔ نزدیک ترین شہر خون کے احساس جرم کا ذمہ دار تھا جو تمام علاقے میں YHWH کی برکات اثر انداز ہو سکتیں تھیں (بحوالہ 19:3)۔

21:3 ''بچھیا۔۔۔ جس سے کبھی کوئی کام نہ لیا گیا ہو اور نہ وہ جوئے میں جوتی گئی ہو'' اِس کا مطلب ایک بچھیا ہے جس کو زراعت کے کام کے لیے استعمال نہ کیا گیا ہو۔

2:14 ''بہتے پانی کی وادی جس میں نہ ہل چلا ہو اور نہ اُس میں کچھ بویا گیا ہو'' وادی، کو بھی، انسانی عمل سے پاک یا قدرتی حالت میں ہونا چاہیے تھا۔ پانی احساس جرم کو ختم کرنے کی علامت ہے (احبار 16 کے بکرے سے ملتا جلتا ہے)۔

☆ ''اُس بچھیا کی گردن توڑ دیں'' بعد میں ربیوں نے کہا'' کلہاڑے کے ساتھ سر کاٹا جائے'' کیونکہ گردن توڑنا ایک مشکل کام تھا (بحوالہ خروج 34:20;13:13)۔ البتہ، خون رسم میں شامل نظر نہیں آتا ہے، لیکن استبدال کا تصور ہے۔ معصوم بچھیا رسمی طور پر نامعلوم قاتل کی جگہ لیتا ہے۔ اِس کا مقصد معصوم کے خون کے جرم سے زمین کو پاک کرنا تھا (بحوالہ عدد 35:33-34)۔

21:5 ''کاہن'' یہ بعد میں مقامی لاویوں کی طرف اشارہ ہو سکتا ہے۔

☆ ''اور خداوند کے نام سے برکت دیا کریں'' برکت دینا کاہنوں / لاویوں کے کاموں میں سے ایک کام تھا (بحوالہ 10:8؛ اتواریخ 23:13)۔ کاہن نہ برکت دینے کی ایک مثال عدد 6:22-26 میں درج ہے۔ یہ برکت اسرائیل کا وعدے کی پاسداری رکھنے کے ساتھ جڑا ہے (بحوالہ عدد 6:27؛ استثنا 28:3-6)۔ ہر یہودی کی یہواہ کے انکشاف

(i-e، معاہدہ) کی تابعداری یا دانستہ نافرمانی سے یہواہ کی ذاتی موجودگی (i-e، نام) کو مانا یا رد کیا جاتا تھا۔ اسرائیل کی برکت، انفرادی (بحوالہ خروج 6-19:5) اور اجتماعی دونوں طرح سے، آمرانہ یا متلون مزاج چناو سے تعین نہیں کی گئی تھی، بلکہ یہواہ میں ذاتی ایمان سے، معاہدی فرمانبرداری سے واضح ہوتی ہے (طرز زندگی)۔ یہواہ برکت دینا چاہتا تھا (بحوالہ خروج 20:24؛ II تواریخ 30:27)۔

☆ ''اور اُن ہی کے کہنے کے مطابق ہر جھگڑے اور مار پیٹ کے مقدمہ کا فیصلہ ہوا کرے'' یہ عام فعل ہے، ''ہونا'' (استمراری BDB224,KB243,Qal)۔ ترجمہ ''فیصلہ ہوا کرے'' پچھلے اسم کے فقرے سے نکلا ہے، ''اُن الفاظ سے'' (BDB804)۔ یہاں دو قسم کے قانونی مسائل کا ذکر کیا گیا ہے:

1۔ ''جھگڑا'' (i-e مقدمہ)۔ BDB936، بحوالہ 1:12؛ 19:17؛ 21:5؛ 25:1؛ خروج 23:2,3,6۔

2۔ ''مار پیٹ'' BDB619، بحوالہ 17:8۔ یہاں یہ جسمانی حملے کا حوالہ دیتا ہے، لیکن اصطلاح کا مطلب بیماری ہوسکتا بحوالہ 24:8 (احبار میں بہت بار)۔

21:6 ''اُس بچھیا کے اُوپر اپنے اپنے ہاتھ دھوئیں'' یہ لاش کی نزدیکی کے احساس جرم سے پاک ہونے علامت ہے (بحوالہ مزامیر 26:6؛ 73:13)۔ بزرگ پوری حمایت کی نمائندگی کرتے ہیں جیسا کہ انھوں نے اجتماعی طور پر گاؤں اور علاقے سے گناہ کے احساس کو دھو کر دُور کیا۔

21:7 ''ہمارے ہاتھ سے یہ خون نہیں ہوا اور نہ یہ ہماری آنکھوں کا دیکھا ہوا ہے'' ربی اِس کو اجنبی، غریب، یتیم، یا بیوہ کی مدد کرنیکے ساتھ جوڑتے ہیں۔ جب گاؤں والوں کو اجنبیوں کی مدد کرنے کے لیے ضرورت نظر نہیں آتی تھی تب وہ اُس ضرورت کو پورا کرنے سے آزاد تھے۔ یہ قتل کے شکار ہونے والے کے خاندان (i-e، خون کا منتقم) کو قریبی گاؤں کے ایک معصوم رکن کو بدلے کی غرض سے مارنے سے روکنے کا ایک طریقہ بھی ہوسکتا ہے۔

21:8

NASB,TEV,

NJB ''معاف کر''

NKJV ''تلافی کر''

REB ''کفارہ قبول کر''

یہ عبرانی فعل ''ڈھانپنا'' ہے (piel,KB493,BDB497 صغیہ امر)۔ اِس آیت میں یہ دو بار استعمال ہوا ہے (دوسرا استعمال *Nithpael* کامل ہے)۔ یہ اصطلاح، احبار اور عدد میں بہت عام ہے، استثنا میں یہ صرف تین بار استعمال ہوتی ہے (32:43؛ [دو بار] 21:8)۔ اِس کا بنیادی مطلب ''قربانی کے ذریعے سے کسی چیز کو رسمی طور پر ڈھانپنا'' ہے۔

☆ ''چھڑایا'' یہ فعل (Qal,BDB804,KB911 کامل۔ لیکن معنی میں صغیہ امر ہے)
''معاف کرنے'' کے متوازی ہے (i-e ڈھانپنا)۔ دیکھئے خاص موضوع: تاوان / فدیہ 7:8 پر۔

☆

NASB ''بے گناہ کے خون کو اپنی قوم کے ذمہ نہ لگا''

NKJV ''بے گناہ خون کو اپنے لوگوں کے ذمہ پر نہ بہا''

NRSJ ''بے گناہ کے خون کو اپنی قوم کے ذمہ نہ رہنے دے''

TEV ''بے گناہ لوگوں کے خون کے لئے ذمہ داری نہ لے''

NJB ''اپنی قوم کے مابین کسی کا بے گناہ خون نہ بہنے دے''

فعل (Qal,KB733,BDB678 استمراری، لیکن صغیہ امر کے معنوں میں) غیر حل شدہ قتل کے نتائج میں سے رسومات سے چھٹکارے کے لئے دُعا ہے۔ غور کریں NJB کیسے جملے کا صغیہ امر کے طور ترجمہ کرتا ہے۔

21:9۔رسومات (بحوالہ آیات 1-8)''purging'' کے طور پر دیکھئے گئے تھے (Piel,KB145,BDB128استمراری) مستند گناہ کے اثرات (جو کہ غیر حل شدہ قتل) پورے معاشرے میں سے (توریت کی تیسری کتاب 16 میں ''کفارے کے دن'' کی رسومات کے ساتھ مترادف ہے) گناہ، یہاں تک کہ غیر ارادی متحد گناہ، YHWH کی برکات پر اثر انداز ہوتا ہے اور یہاں تک کہ مجموعی قہر لاتا ہے (جو کہ لعنت، ہے، بحوالہ استثنا29-27)۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت:21:10-14

۱۰۔جب تو اپنے دشمنوں سے جنگ کرنے کو نکلے اور خداوند تیرا خدا انکو تیرے ہاتھ میں کر دے اور تو انکو اسیر کر لائے۔۱۱۔اور ان اسیروں میں سے کسی خوبصورت عورت کو دیکھ کر تو اس پر فریفتہ ہو جائے اور اسکو بیاہ لینا چاہئے۔۱۲۔تو تو اسے اپنے گھر لے آنا اور اپنا سر منڈوائے اور اپنے ناخن ترشوائے۔۱۳۔اور اپنی اسیری کا لباس اتار کر تیرے گھر میں رہے اور ایک مہینہ تک اپنے ماں باپ کے لئے ماتم کرے اسکے بعد تو اسکے پاس جا کر اسکا شوہر ہونا اور وہ تیری بیوی بنے۔۱۴۔اور اگر وہ تجھ کو نہ بھائے تو جہاں وہ چاہئے اس کو جانے دینا لیکن روپے کی خاطر اسے ہرگز نہ بیچنا اور اس سے لونڈی کا سا سلوک نہ کرنا اسلئے کے اس نے تیری حرمت لے لی ہے۔

21:10-14 یہ آیات بتاتی ہیں کہ عورت کے ساتھ کس مناسبت سے پیش آنا چاہیے (جو کنعانی نہیں، بلکہ دیگر ہے، بحوالہ 20:10-15) جنگ میں پکڑے گئے، یہاں تک کہ اُن کے یہواہ کی زمین پر حقوق ہیں۔ یہ غریب کا خیال رکھتا ہے اور کمزور قدیم دنیا کے قانون کے قوانین میں منفرد ہے۔

21:11 ''عورت'' یہ کنعانی عورت نہیں تھی، فرنگی، شاید، لیکن کنعانی نہیں۔

☆غور کریں فعلی پیش دوی:

1۔''دیکھو''Qal,KB1157,BDB906 کامل۔

2۔''پیار''KB362,BDB3651, کاملQal، 7:7;10:15میں اسرائیل کے لئے یہواہ کے پیارے کے لئے استعمال کیا گیا۔

3۔''لے جا''KB534,BDB542, کاملQal۔ یہاں یہ جنسی اتحاد کے معنوں کی طرف اشارہ نہیں کرتا، بلکہ کسی گھر میں لے جانے کی طرف اشارہ کرتا ہے (بحوالہ آیت12)۔

بالکل یہی ترتیب تکوین 3:6 میں ملتی ہے!

21:12 ''وہ اپنا سر منڈوائے اور اپنے ناخن ترشوائے'' یہ تھا (1) نتیجہ اخذ کرتا (بحوالہ عدد 6:9,18-19)؛ (2) صاف کرنا (بحوالہ احبار 13:33;14:8-9)؛ یا (3) ماتم کرنا (بحوالہ 14:1؛ احبار 2:15؛ ارمیا 41:5؛ حزقیال 44:20) مذہبی رسومات۔ یہاں یہ نئے دن، نئی زندگی، نئے خاندان کی علامت ظاہر کرتا ہے۔ یہ دلچسپ ہے کہ یہودہ پر اس کی تبدیلی سچ سمجھی جاتی ہے، لیکن بیان نہیں کی گئی۔ شوہر کا ایمان گھرانے کا ایمان تھا!

21:13 ''اپنے ماں باپ کے لئے ماتم کرے'' اگرچہ متن مخصوص طور پر بیان نہیں کرتا کہ یہ عورت غیر شادی شدہ ہی ہو، یہ ظاہر کیا گیا ہے یہاں پر نہ ہی شوہر کو کھونے پر ماتم کرنا درج ہے اور نہ بچوں کے لئے درج ہے۔

☆''اسکے بعد تُو اُسکے پاس جا کر اُسکا شوہر ہونا'' یہ جنسی ارتباط باہمی کے لئے عبرانی محاورہ ہے (جو رشتہ ازدواج کی مجامعت کے ذریعے تکمیل کرتا ہے)۔ غور کریں کہ جنسی تعلقات کے لئے خواہش، یہاں تک کہ غیر یہودی باشندے کے ساتھ بھی، ممنوع نہیں ہے، لیکن اس کا ایک مناسب وقت ہے۔ ماتم کا یہ مہینہ عبرانی آدمی کو وقت دیتا ہے کے وہ اپنی بیوی کو سمجھ سکے۔ اگر اُسے بہتر نا پائے، تو بغیر طلاق کے جانے دے۔ اصل شادی کی تقریب کی ظاہری غیر موجودگی پر بھی غور کریں (بحوالہ تکوین 24:67)۔

21:14 ''اُسکو جانے دینا'' یہ طلاق کے لئے تکنیکی لفظ ہے (KB1511,BDB1018 کامل pil) اُسے بیچا نہ جائے (Qal مصدر کامل اور KB2181,BDB569 کا استمراری، جو نمایاں اہمیت کو بیان کرنے کا گرامر سے متعلق طریقہ تھا) لونڈی کی طرح، لیکن اُسے طلاق دی جا سکتی ہے 24:1-4 پر نوٹ دیکھیں۔

☆

NASB ''اُس سے بُرا سلوک نہ کرنا''

NKJV ''اُس سے ظالمانہ سلوک نہ کرنا''

NRSVTEV ''اُس سے لونڈی کا سا سُلوک نہ کرنا''

NJB__________

فعل (Hithpael,KB 849,BDB 771II استمراری) معنیٰ ''جابرانداز کے ساتھ سُلوک کرنا'' یا ''بہت طاقتور شخص کی مرضی کے آگے جھکنے پر زور دینا'' (بحوالہ 24:7)۔ یہواہ یہاں تک کہ قیدی عورتوں کے ساتھ اچھے سلُوک کے لئے بھی فکر رکھتا ہے!

☆

NASB,NKJV ''اسلئے کہ تُو نے اُسکی حُرمت لی ہے''

NRSV ''چُونکہ تُو نے اسے رُسوا کیا ہے''

TEV ''چونکہ تُو نے اُسے اپنے ساتھ ارتباط باھمی کے لئے زور دیا ہے''

NJB ''چُونکہ تو نے اُسے استحصال کیا ہے''

REB ''چونکہ تو نے اس کے ساتھ اپنی مرضی کی ہے''

یہ فعل (BDB 776، KB 853، *PIEL* کامل)، اس متن میں، بہتر ترجمہ کیا ہوا ہے جیسا کہ TEV ہے (مثال کے طور پر، تکوین 34:2؛ استثنا 22:24,29؛ قضات 19:24;20:5؛ II سموئیل 13:12,14,22,32)۔ ان خواتین کو بھگتنا ہوگا:

1۔ جنگ میں پکڑی گئی

2۔ خاندان کے کھونے پر

3۔ شادی میں انضمام کے عمل پر زور دیا ہوا، جس کو مذہبی تبدل بھی سچ خیال کیا جاتا ہے۔

4۔ اب گھر سے ختم کرنے پر زور دیا گیا (اشارہ کئے گئے گناہ کے ساتھ، بحوالہ استثنا 24:1-4) جانے کی کوئی جگہ نہیں کے ساتھ۔ غور کریں کہ یہ عبارت، اور اگلی بھی، مرد یہودی باشندوں کی ثقافتی طاقت کو محدود کرتی ہے!

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 21:15-17

۱۵۔ اگر کسی مرد کی دو بیویاں ہوں اور ایک محبوبہ اور غیر محبوبہ دونوں سے لڑکے ہوں اور پہلوٹھا بیٹا غیر محبوبہ سے ہو۔ ۱۶۔ تو جب وہ اپنے بیٹوں کو اپنے مال کا وارث کرے تو محبوبہ کے بیٹے کو غیر محبوبہ کے بیٹے پر جو فی الحقیقت پہلوٹھا ہے فوقیت دیکر پہلوٹھا نہ ٹھہرائے۔ ۱۷۔ بلکہ وہ غیر محبوبہ کے بیٹے کو اپنے سب مال کو دونا حصہ سے دے کر پہلوٹھا مانے کیونکہ وہ اس کی قوت کی ابتداء ہے اور پہلوٹھے کا حق اسی کا ہے۔

21:15 یہ عبارت کثیر ازدواجی کی ثقافتی مشق کو پہنچاتی ہے۔ پرانے عہدنامے میں پہلی مثال Lamech ہے (تکوین 4:23)۔ بہت مشہور ابتدائی کثیر ازواج تکوین 29 میں یعقوب تھا۔ کثیر ازواجی کی مشق امراء یا طاقتور لوگوں میں ہوتی تھی، عموماً عام لوگوں میں نہیں (اگرچہ آیات 10-14 ایک وقت میں دو بیویوں یا دو شوہروں کو رکھنے کے ساتھ منسوب کرسکتا ہے)۔

مشق کے لئے اصل مقصد غیر یقینی ہے:

1۔ جنسی

2۔ تولید کا عمل

3۔ معاشی

a۔ غریب خاندان کی مدد

b۔ دولت اور اخلاقی اثر حاصل کرنے کا طریقہ

C۔جنگ میں لٹے ہوؤں کو سنبھالنے کا طریقہ۔

4۔سیاسی قوتیں پڑوسی قوموں کو امن قائم کرنے میں مدد کرنے کے لئے متحد ہوتے ہیں (جوکہ، داؤد اور سلیمان ہیں)۔

☆''غیر محبوبہ'' لفظی نوعیت کے لحاظ سے یہ ''نفرت کی ہوئی'' ہے (BDB 971، بحوالہ آیات 15 [دوبار]، 16,17)۔لیکن یہاں پر عبرانی محاورہ کے موازنہ کے طور پر کام کر رہا ہے------ محبوبہ اور غیر محبوبہ (بحوالہ تکوین 31-29:30؛ ملاکی 3-1:2؛ رومیوں 9:13 [اقوال ملاکی 3-1:2]؛ لوقا 14:26)۔

☆''پہلوٹھا بیٹا'' پہلوٹھے کے حقوق قائم ہیں۔یہاں تک کہ تب بھی جب وہ غیر محبوبہ کا بیٹا تھا (بحوالہ آیت 7؛ خروج 15-13:14؛ احبار 13-3:12)۔

21:17 ''دگنا حصہ'' عبرانی محاورہ (BDB 804، ''منہ'' اور BDB1040، ''دگنا'')۔II سلاطین 2:9 میں ایلیجا سے منسوب علیشؑ کی خواہش کے لئے استعمال ہوا ہے۔یہ پرانے عہد نامے میں واحد راستہ ہے کہ یہ دوناحصّہ مخصوص طور پر درج ہے۔اگر دو بیٹے ہوں، بڑے کو دو-تہائی ملے گا اور چھوٹے کو ایک-تہائی؛ اگر تین بیٹے ہوں، پھر 50%,25%,25، وغیرہ۔

یہ دلچسپ ہے کہ ان قوانین کا تاریخی ہونا دوسرے قدم قانونی خفیہ الفاظ کے آثار قدیمہ کے متعلق ملنے کے ذریعہ ثابت کیا گیا ہے:

1۔تکوین 49 میں یعقوب اپنے بارہ بیٹوں کو برابر وراثت دیتا ہے۔یہ حمورابی کے خفیہ لفظ میں ظاہر ہے۔

2۔یہاں پہلوٹھے کے لئے دونے حصّے کا اندراج نوزی اور ماری گولیوں میں متواری ہے۔

3۔تحریروں میں درج کئے ہوئے فرق ان کی ہم عصر ثقافت میں تضاد ظاہر کرتا ہے (see the Old testament documents by Walter C.Kaiser,JP,.P86)۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 21:18-21

۱۸۔اگر کسی آدمی کا ضدی اور گردن کش بیٹا ہو جو اپنے باپ یا ماں کی بات نہ مانتا ہو اور انکے تنبیہ کرنے پر بھی انکی نہ سنتا ہو۔۱۹۔تو اسکے ماں اور باپ پکڑ کر اور نکالکر اس شہر کے بزرگوں کے پاس اس جگہ کے پھاٹک پر لے جائیں۔۲۰۔اور اس شہر کے بزرگوں سے عرض کریں کہ یہ ہمارا بیٹا ضدی اور گردن کش ہے یہ ہماری بات نہیں مانتا اور اڑاؤ اور شرابی ہے ۔۲۱۔تب اس شہر کے سب لوگ اسے سنگسار کریں کہ وہ مر جائے یوں تو ایسی برائی کو اپنے درمیان سے دور کرنا تب سب اسرائیلی سنکر ڈر جائینگے۔

21:18-21 اس آیت کا حصہ سرکش بیٹے کے ساتھ نپٹنے کے لئے ہے اور والدین کو اس کے ساتھ کیسا سلوک کرنا چاہیے (بحوالہ خروج 21:15,17؛ احبار 20:9)۔والدین کا بچے کی زندگی اور موت پر کوئی اختیار نہیں ہے لیکن عدالتوں کا ہے یہ تعلق رکھتا ہے (1) 5:16 کا تشدد؛ (2) خاندان کے اندر وراثت؛ اور (3) معاشرتی اتحاد 21:18 اس قسم کی سماج دشمن جوانی کی اس طرح شناخت کی گئی تھی:

1۔''ضدی'' Qal,KB 770,BDB 710 فاعلی فعل سے مشتق

2۔''سرکش'' Qal,KB 632,BDB 598 فاعلی فعل سے مشتق

3۔یہ دونوں چیزیں مزامیر 78:8 اور ارمیا 5:23 میں اکھٹی استعمال ہوئی ہیں۔

اس آیت میں پانچ فعل سے مشتق مسلسل عمل کو ظاہر کرتے ہیں۔باقی کی آیت اُن کے عمل بیان کرتی ہے:

1۔جو والدین کی تابعداری نہیں کرے گا، آیت 18,20

2۔وہ اُن کی سنے گا بھی نہیں، آیت 18

3۔بے صبرا، آیت 20-11 BDB 272

4۔شرابی، آیت 20-BDB 684

بائبل کے سخت بیانات دیکھیں PP.174-175

21:19 ''ماں باپ اُسے پکڑ کر اور نکالکر'' اس کا مطلب یا تو (1) دونوں مل کر مزاحمت کریں (Qal, KB 1779,BDB 1074 کامل) یا (2) دو گواہوں کے لئے ضرورت (بحوالہ 19:15؛17:6؛ عدد 35:10)۔

☆ ''پھاٹک پر'' انصاف کے لئے مقامی جگہ شہر کا پھاٹک تھا، جہاں بزرگ بیٹھتے تھے (مثال کے طور پر، 19:12;22:15;25:7)۔

21:21 ''سب لوگ اُسے سنگسار کریں کہ وہ مرجائے'' مذہب انسانی فلاح و بہبود کے عنصر پر غور کریں کہ والدین اپنے ہی بیٹے کو سنگسار نہیں کرینگے ۔ معاشرہ (بحوالہ احبار 20:2,27;24:14-23; عدد 15:35) کا رکن اپنے آپ سے بُرائی ہٹانے کے لئے دانستہ عمل کریگا۔

خصُوصی موضوع: اسرائیل میں سزائے موت

قدیم اسرائیل کو یہواہ کے کردار کو دنیا پر ظاہر کرنا تھا (بحوالہ تکوین 12:3;22:18؛ خروج 19:5-6)۔ جب عہد کا سرکش شخص دانستہ طور پر اس تبلیغی مقصد کو مسخ کرتا ہے، سنجیدہ نتائج سامنے آتے ہیں (جو کہ سزائے موت ہے)۔

توریت کی پہلی پانچ کتابیں مختلف درجوں کی فہرست بناتی ہیں:

1۔ یہواہ کے خلاف گناہ

A۔ کنعانی عبادت کی مشقیں۔ خروج 22:18؛ احبار 20:2-3,27؛ استثنا 18:10-11۔

B۔ بت پرستی (آسمانی میزبان)۔ خروج 22:20؛ استثنا 17:2-7۔

C۔ کلمہ کفر۔ خروج 22:28؛ احبار 24:15-16

D۔ جھوٹی نبوت۔ استثنا 13:1-11;18:20-22

E۔ آرام اور عبادت گاہ کی عصمت دری۔ خروج 31:14-15;35:2

2۔ جنسی گناہ

a۔ محرمات سے مباشرت۔ احبار 20:11-21

b۔ زنا۔ احبار 19:29;21:19؛ استثنا 22:13-21;23:17-18

c۔ حرام کاری۔ خروج 22:19 احبار 20:15-16؛ استثنا 22:23-24

d۔ اغلام۔ احبار 18:22;20:13

e۔ حیوانیت۔ خروج 22:19؛ احبار 20:15-16

3۔ معاون اسرائیلی باشندوں کے خلاف عہد کے اصولوں کی عصمت دری

a۔ قتل۔ خروج 20:13;21:12-14؛ احبار 24:17؛ عدد 35:16-21؛ استثنا 5:17

b۔ اغواء کاری (بیچنے کے لئے)۔ خروج 21:16؛ استثنا 24:7 اور ممکنہ طور پر خروج 20:15؛ استثنا 5:19۔

c۔ والدین کے خلاف سرکشی۔ استثنا 21:18-21

d۔ جھوٹی گواہی

e۔ مقدس جنگ کے لئے ہوؤں کو لینا۔ یوشع 7

تعمیل کے طریقہ کار بھی مختلف ہیں:

1۔ سنگسار۔ سب کے لئے عام

2۔ جلانا۔ تکوین 38:24؛ احبار 20:14;21:9

3۔ پھانسی / جسم میں میخیں ٹھونک کر ہلاک کرنا۔استثنا21:22-23

4۔تلوار۔استثنا13:15

خاص ماجروں کے لئے اعتراضات

1۔پناہ گزینوں کا شہر اور بعد میں آنے والے امتحان۔یوشع20

2۔الزامات کی شدید تحقیقات۔استثنا13:15;17:4;19:18

3۔دو گواہوں کے لئے ضرورت۔عدد35:36؛استثنا17:6;19:15

جرمانہ موت اس لئے تھا:

1۔زمین کو پاک کرنے کا طریقہ۔استثنا13:5;17:12;19:13,19;21:9,21;22:21,22,24;24:7

2۔دوسروں پر مزاحمت کرنے والا۔استثنا17:13;19:20;21:21

3۔قبلیے کے تشدد کو روکنے کا طریقہ(جو کہ نہ ذاتی انتقام ہے،ماسوائے خون کا بدلہ لینے والے کیلئے صابطہ طے کرنا)

دیکھئے Ancient Israel قدیم اسرائیل والیم 1 پی پی 147-163

☆

NASB ''تم اپنے درمیان سے دُور کرنا''

NKJV ''تم اسے پرے کرنا''

NRSV ''تم اسے صاف کرنا''

TEV ''تم اس سے نجات پانا''

NJB ''تم اسے شہر بدر کرنا''

عبرانی فعل (BDB128,KB145، piel کامل ہے) جس کا مطلب جلانا یعنی بالکل صاف کرنا ہیں (بحوالہ 13:5;17:7,12;19:13,19;21:9,21;22:21,22,24;24:7)

☆۔''تب سب اسرائیلی سن کر ڈر جائیں گے''مزاحمت کے پیش نظر معاشرتی سزا کا عمل۔دیکھئے نوٹ 13:11 پر۔

NASB(تجدید شُدہ) عبارت:21:22-23

۲۲۔اور اگر کسی نے ایسا گناہ کیا ہو جس سے اس کا قتل واجب ہو اور تو اسے مار کر درخت سے ٹانگ دے۔۲۳۔تو اسکی لاش رات بھر درخت پر لٹکی نہ رہے بلکہ تو اسی دن اسے دفن کر دینا کیونکہ جسے پھانسی ملتی ہے وہ خداوند کی طرف سے ملعون ہے تا نہ ہو کہ تو اس ملک کو ناپاک کر دے جسے خداوند تیرا خدا تجھ کو میراث کے طور پر دیتا ہے۔

21:22''تو اسے مار کر درخت سے ٹانگ دے''دیکھئے،دیا گیا خصوصی موضوع۔

خصوصی موضوع:پھانسی یا لٹکانا

فعل ''لٹکانا''(BDB106,KB1738) دو قسم کی سوچ پر مبنی ہے۔

1۔لفظی نوعیت کے اعتبار سے رسہ کے ذریعے لٹکانا

a۔عربی ''رسہ نیچے لٹکانا''

b۔ایک عبرانی مشق،II سموئیل 17:23اور نیا عہد نامہ سے متی 17:5

c۔بابل کے لوگوں کی مشق،حمورابی کے قوانین۔

d۔ایک ایرانی مشق، بحوالہ عزرا 6:11؛آستر 5:14;7:9-10;9:13,25

2۔کسی شخص کو تیز لکڑی پر لٹا کر اس کے جسم میں کیل ٹھونک کر ہلاک کرنا۔

a۔مصریوں کا طریقہ کار بحوالہ۔تکوین 40:19;41:13

b۔بابلیوں کا طریقہ کار بحوالہ حمورابی کے قوانین۔

c۔ایرانیوں کا طریقہ کار

یہ عموماً اس وقت ہوتا تھا جب کوئی دوسری وجہ سے مارا جائے جیسے کہ عوامی طریقہ Shaming سے۔مذہب طریقہ سے دفنانا قدیمی لوگوں کیلئے بہت لازمی ہوتا تھا اور اُن کے خیالات وجذبات زندگی کے بعد بہتر اثرات مرتب کریں(مثلاً استثنا 21:23)۔

بائبل میں بذات خود یہ سمجھنا مشکل ہے کہ اگر نمبر 1 یا نمبر 2 یقیناً درست ہے۔استثنا 21:22,23؛یوشع 10:26-27؛I سموئیل 31:10,12؛II سموئیل 4:12;21:12 میں جو لوگ پہلے ہی سے مر چکے ہیں کو نمایاں طور پر لوگوں کے سامنے واضح کر دیا گیا ہے،مگر یوشع 8:29 اور II سموئیل 21:9 کے بارے میں کیا کہیں؟۔

یسوع کے وقت میں ربیوں نے اس متن کو مصلوبیت کیطرف اشارہ دیا۔مذہبی رہنما یسوع کو مصلوب ہوتا دیکھنا چاہتے تھے تا کہ مسیحا ہونے کا دعویٰ جھوٹا ہو اور وہ یہودہ کی جانب سے لعنتی ہو(بحوالہ استثنا 21:23)۔گستاخی رسول کی عام موت سنگسار کیا جاتا تھا۔میں نے یہ اکثر سنا ہے کہ یہودی رہنماؤں کو رومی قوانین کے تحت یہ اختیار حاصل نہیں تھا کہ وہ یسوع کو صلیب دیتے،لہٰذا وہ اسے پنطوس پلاطوس کے پاس لے گئے کہ،اسے قتل کریں۔تاہم انہوں نے سٹیفن(بحوالہ اعمال 7) کو رومی حکومت کی اجازت کے بغیر سنگسار کر دیا۔یسوع کو کیوں نہیں؟ وہ اس لئے کہ وہ اُسے صلیب دینا چاہتے تھے تا کہ نہ صرف وہ مرے بلکہ عوام کے سامنے شرمندہ بھی ہو اور یہ کہ اس پر خدائی کی لعنت بھی ہو!

21:23''تو اُسی دن اسے دفن کر دینا'' یہ بہت تیز تعمیر ہے جو مصدر کامل اور Qal،استمری ''دفن''(BDB 868,1064) کو ایک جگہ جمع کرتی ہے۔سزاوار کی موت کو بطور اُس کی سرکشی اور بغاوت کا مرتکب ہونے کے باعث یہواہ کا غضب اسکی موت کا تقاضہ کرتا ہے۔تاہم،یہواہ کی ناراضگی معاشرے میں اس وقت منتقل ہو سکتی ہے اگر تشدد پسند قانون شکن کے جسم کے ساتھ مناسب اور وقت کے مطابق برتاؤ نہ کیا گیا ہو۔

☆''کیونکہ جسے پھانسی ملتی ہے وہ خدا کی طرف سے معلون ہے'' دیکھئے گلتیوں 3:13 کہ پولوس نے اس جملے کو استعمال کیا۔پولوس یسوع کی متبادل موت کو اپنے اوپر موسوی قانون کی لعنت لینے کے طور پر دیکھتا ہے۔

خصوصی موضوع:لعنت

عبرانی اصطلاح ''معلون''(BDB 887,KB 1105) کو دو قسم کے نقطہ نظر سے دیکھا گیا ہے۔

1۔لوگوں کی لعنتیں لوگوں ہی کے خلاف(قدیم دنیا میں مشترکہ)۔قضات 9:57؛II سموئیل 16:12؛I ملوک 2:8،زبور 109:17-18؛امثال 27:14۔

2۔الہٰی برکات کا متبادل

a۔فرمانروا۔تکوین 27:12,33

b۔یہواہ۔استثنا 11:26,28؛21:23؛23:5؛28:15,45؛30:1؛یوشع 8:34؛II ملوک 22:19،یرمیاہ 26:6؛25:18؛24:9،زکریاہ 8:13(عہد کی تابعداری سے جڑے ہوئے)

الہیاتی کلید متن استثنا 11:26,28 ہے۔یہ عہد کے نافرمانوں کے انجام کے لئے ایک ایسا مقام طے کرتی ہے کہ وہ حقیقت کی طرف لوٹیں۔یہواہ کی خواہش یہ ہے کہ تمام انسان اس کو جانیں اور احترام کریں تا کہ وہ انہیں برکت دے اور اس دھرتی پر شاداب ہوں۔تاہم،نافرمانی کے نتائج جسمانی برکات کی کمی کی صورت میں بھی نکل سکتے ہیں۔یہ برکات ہمیشہ ذاتی اور خدا کی تابعداری کے تعلق کے ساتھ جڑی ہوتی ہیں۔

سوالات برائے مباحثہ:

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

یہ سوالات برائے مباحثہ آپ کی معاونت کے لئے فراہم کئے گئے ہیں تا کہ آپ کتاب کے اس حصّے کے اہم معاملات پر سوچ بچار کر سکیں۔یہ حتمی نہیں بلکہ محض آپ کے خیالات کو اُبھارنے کیلیے ہیں۔

1۔ شہر کے معصوم لوگوں نے کسی گمنام قتل پر کیوں شرمندہ ہوئے؟

2۔ بچھیا اور اس کی موت کے بارے کیا غیر معمولی بات ہے؟

3۔ پکڑی ہوئی خاتون کا سر کیوں مونڈھ دیا جاتا تھا؟

4۔ پہلوٹھے بچے کے استحقاق کی فہرست۔

a۔

b۔

c۔

d۔

5۔ آیت نمبر 23 یسوع کی موت سے مختلف ہے؟ اور کس قدر وہ منسلک ہے؟

استثنا ۲۲(Deuteronomy 22)

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

NJB	TEV	NRSV	NKJV
متفرق قوانین(21:22-22:12)	متفرق قوانین(21:22-22:12)	متفرق قوانین(21:22-22:12)	متفرق قوانین(21:22-22:12)
22:1-3;22:4;22:5;22:6-7;22:8;22:9	22:1-3;22:4;22:5;22:6-7;22:8;22:9	22:1-3;22:4;22:5;22:6-7;22:8;22:9	22:1-3;22:4;22:5;22:6-7;22:8;22:9
22:10;22:11;22:12	22:10;22:11;22:12	22:10;22:11;22:12	22:10;22:11;22:12
جوان بیوی کی اخلاقی اقدار22:13-21	جنسی پاکیزگی کے حوالے سے قانون	22:13-19;22:20-21;22:22	جنسی اخلاقیات کے قوانین22:13-21
زنا کاری اور جنسی بے راہ روی22:22	22:13-14;22:15-19;22:20-21;22:22	22:23-24;22:25-27;22:28-29	22:22;22:23-24;22:25-27;
22:23-27;22:28-23:1	22:23-24;22:25-27;22:28-29;22:30	22:30	22:28-29;22:30

پڑھنے کا طریقہ کار سوئم (دیکھئے صفحہ vii تعارفی حصّے میں) عبارتی سطح پر مُصنف کے اصل مقصد کی پیروی کریں۔

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

ایک باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں، اور اِس باب کے موضوع کی نشاندہی کریں۔اپنے موضوعات کی تقسیم کا اوپر دیۓ گئے پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔عبارت سازی الہامی نہیں ہے لیکن یہ اصل مُصنف کے مقصد کی ایک کڑی ہے جو کہ ترجمے کی رُوح ہے۔ہر عبارت کا صرف اور صرف ایک موضوع ہوتا ہے۔

۱۔ پہلی عبارت

۲۔ دُوسری عبارت

۳۔ تیسری عبارت

۴۔ وغیرہ وغیرہ

الفاظ اور ضربِ اُلمثال کی تحقیق:

NASB (تجدید شُدہ) عبارت:22:1-4

۱۔تو اپنے بھائی کے بیل یا بھیڑ کو بھٹکتی دیکھ کر اس سے روپوشی نہ کرنا بلکہ ضرور تو اسکو اپنے بھائی کے پاس پہنچا دینا۔۲۔اور اگر تیرا بھائی نزدیک نہ رہتا ہو یا تو اس سے واقف نہ ہو تو تو اس جانور کو اپنے گھر لے آنا۔اور وہ تیرے پاس رہے جب تک تیرا بھائی اسکو تیرالاش نہ کرے تب تو اسے اسکو دے دینا۔۳۔تو اسکے گدھے اور اسکے کپڑے سے بھی ایسا ہی کرنا ۔اور روپوشی نہ کرنا۔غرض جو کچھ تیرے بھائی سے کھو یا جائے اور تجھ کو ملے تو اس سے ایسا ہی کرنا اور روپوشی نہ کرنا۔۴۔تو اپنے بھائی کا گدھا یا بیل راستہ میں گرا دیکھ کر اس سے روپوشی نہ کرنا بلکہ ضرور اسکے اٹھانے میں اس کی مدد کرنا۔

22:1 ''تو اپنے بھائی کے بیل یا بھیڑ کو بھٹکتی دیکھ کر اس سے روپوشی نہ کرنا'' با مقصد یا غیر متعلقہ ''اپنے آپ کو چھپانا''BDB761,KB834(بحوالہ 22:1,3,4؛ احبار 20:4؛ امثال 28:27؛ حزقیال 22:26) ایک صرورت مند عہد کے بھائیوں کی جائداد جو ممنوع ہے اسے نظر انداز کرتی ہے(بحوالہ آیت 3؛ خروج 23:4-5)۔

☆ ''پاس پہنچا دینا'' یہ مشترکہ فعل(BDB996,KB1427 hithapel) آیات 1-2 میں تین مرتبہ استعمال ہوا ہے۔اس کا بنیادی مطلب ''واپس کرنا'' یا ''نیچے مُڑنا'' کے

ہیں۔اسرائیل کا مقصد ایک خاندانی اکائی کے طور پر کام کرنا تھا۔ پیراگراف اس طرف حرف بہ حرف بیان کرتا ہے جیسے احبار 19:18 میں عملی اور سیدھا راستہ کا مطلب ۔ بھائی بھائیوں کا خیال کرتے ہیں!

یہ مصدر مطلق اور استمراری فعل کے ذریعے گہرے طور پر اسی راستے پر استعمال ہوا ہے۔ ''تو اس کو اپنے بھائی کے پاس پہنچا دینا'' !اس قسم کی شدت آیت 4 میں استعمال ہوئی ہے ''بلکہ ضرور اس کے اٹھانے میں اس کی مدد کرنا'' (جو کہ مصدر مطلق اور استمراری فعل BDB877,KB1086 کا ہے)۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 22:5

۵۔عورت مرد کا لباس نہ پہنے اور نہ مرد عورت کی پوشاک پہنے کیونکہ جو ایسا کام کرتا ہے وہ خداوند تیرے خدا کے نزدیک مکروہ ہے۔

22:5 یہ آیت ثابت کردہ متن کو جدید پرستش کے لئے مناسب لباس کو نافذ کرتی ہے (جو کہ خواتین کے بارے میں ہے کہ وہ گرجہ گھر میں بیہودہ قسم کا لباس نہ پہنیں)۔ یہ یاد رہنا چاہیے کہ دونوں مرد اور عورت قدیم مشرق قریب میں چغہ پہن کر آتے تھے۔فرق صرف یہ تھا کہ اسرائیل میں کو اتین کے چغے کے بازوؤں کے گرد نیلے رنگ کا ربن ڈیزائن کے طور پر لگا ہوتا تھا۔

اس متن کی اصل پیاس یہودی بطریقیت نہیں تھا، بلکہ کنانیوں کی پرستش کی مشق کو رد کرنا تھا (جو کہ احبار 18:26,27,29,30 میں ''مکروہ'')۔ یہاں پر ایک عورت اور مرد کے درمیان خداداد بخشا گیا مناسب فرق پایا جاتا ہے (جو کہ تخلیقی ترتیب ہے)۔اس کا مطلب منفی قسم کی رکاوٹ یا امتیاز نہیں،مگر جنسیت کی مختلف قوتوں اور ثقافتی تقریبات کے فرق کی تائید کرنا ہے۔ یہ یقیناً ممکن ہے کہ یہ متن رد کئے ہوئے موسوئی عہد کے ہم جنس پرستی جو کنانیوں کی طرف سے پرستش کی مشق میں طے تھا کے ساتھ منسلک ہے۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 22:6-7

٦۔اگر راہ چلتے اتفاقاً کسی پرندہ کا گھونسلہ درخت یا زمین پر بچوں یا انڈوں سمیت تجھ کو مل جائے اور ماں بچوں یا انڈوں پر بیٹھی ہوئی ہو تو بچوں کو ماں سمیت نہ پکڑ لینا۔ ۷۔ بچوں کو تو لے لے اور ماں کو ضرور چھوڑ دینا تاکہ تیرا بھلا ہو اور تیری عمر دراز ہو۔

22:6-7 یہ آیات اسرائیلوں کی بہت سی نسلوں کے ذریعے خوراک کے محفوظ ہونے سے جڑی نظر آتی ہیں۔تکوین 3 کے بعد انسانوں نے گوشت کھانا شروع کیا، مگر آنے والی نسلوں یعنی عہد کے بھائیوں کے فائدے کے لئے گوشت کے تحفظ کے لئے اس کے منبع کی بربادی کو بچانا چاہیے (مثلاً تاکہ تیرا بھلا ہو اور تیری عمر دراز ہو بحوالہ 4:40)۔خدا کے لوگوں کے لئے جنگلی جانور ایک غذائی تحفہ کی حیثیت رکھتے تھے۔ان میں سے بہت سے خداص قوائد وضوابط دیئے گئے، جس کا مقصد یہ تھا کہ اسرائیلی اپنے عہد و محبت کی ذمہ داری، تحفظ اور عدہ کے لوگوں کی صحت اور بڑھوتری کی ذمہ داریوں کے بارے میں سوچا جا سکے۔

22:7 ''پر ماں کو ضرور چھوڑ دینا'' اس قسم کا زور دینے والا جملہ آیت 1 اور 4 میں بھی پایا جاتا ہے (جو کہ مصدر مطلق اور استمراری فعل کی ویسی ہی جڑ KB1511, BDB1018 میں دہرائی گئی ہے۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 22:8

۸۔جب تو کوئی نیا گھر بنائے تو اپنے چھت پر منڈیر ضرور لگانا تا نہ ہو کوئی آدمی وہاں سے کوئی آدمی وہاں سے گرے اور تیرے سبب سے وہ خون تیرے ہی گھر والوں پر ہو۔

22:8 ''اپنی چھت پر منڈیر پر ضرور لگانا'' جنگلہ BDB785 جس کا عربی میں مطلب ''رکاوٹ ڈالنا'' گھر کی بالائی سطح پر چھت کے اوپر ایک رکاوٹ لگائی جاتی تھی تاکہ لوگ نیچے نہ گریں۔اب دوبارہ اسرائیلوں کو یہ سوچنا ہوگا کہ وہ کس طرح اپنے عہد کے بھائیوں، بہنوں اور خاندان کے افراد کو بچا سکتے ہیں۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 22:9

۹۔تو اپنے تاکستان میں دو قسم کے بیج نہ بونا تا نہ ہو کہ سارا پھل یعنی جو بیج تو نے بویا اور تاکستان کی پیداوار دونوں ضبط کر لئے جائیں۔

22:9 ''تو اپنے تاکستان میں دوقسم کے بیج نہ بونا'' یہ کھیت میں تاکستان کی قسموں کے بارے خاص طور پر اشارہ کرتا نظر نہیں آتا، مگر یہ اس اصول کو باور کرانا چاہتا ہے کہ تاکستان میں صرف ایک ہی قسم کا بیج ہو۔ یہ موسمی فصلوں کی طرف اشارہ ہے جو تاکستان کے درمیان بوئی گئی ہیں۔
یہ ظاہر کرسکتا ہے (1) کنانی دیوتاؤں کو مطمئین کرنا یا (2) ذہنیت جو مختلف چیزوں کو گڈ مڈ کرتی اور اس کی وجہ سے پاکیزگی کھو جاتی ہے (بحوالہ احبار 19:19)

☆ ''ضبط'' KADOSH (Qal, BDB872,KB1073 استمراری) کا مطلب خدا سے علیحدہ کرنا (بحوالہ 15:19)۔ اس کا مطلب ہوسکتا ہے (1) اسے ختم ہونا چاہیے تھا یا (2) کاہنوں کو دیا گیا یہ اصول کیا آج بھی لاگو ہو رہا ہے؟ میں یہ کہوں گا کہ پرانے عہد نامے کے قوانین نئے عہد نامہ میں دہرائے جانے چاہیے تھے تاکہ نئے عہد کے لوگ متحد ہو سکیں (بحوالہ اعمال 15، اکرنتھیوں 8:10؛ گلتیوں 3)۔ یسوع نے بذاتِ خود قربانی کے نظام اور خوراک کے قانون کو مسترد کردیا (بحوالہ مرقس 23-7:17)۔ عبرانیوں کی کتاب (نیا عہد نامہ) مکمل طور پر پڑھیئے (جو کہ پرانے عہد نامہ پر نئے عہد نامہ کی برتری ہے)۔ دو کتابیں ایسی ہیں جو اس حوالے سے میری مدد کرتی ہیں کہ میں اس کے ذریعے ان مسائل پر سوچ بچار کرسکوں:

1۔ اس کی تمام افادیت کے لئے بائبل کس طرح پڑھی جانا چاہیے (گارڈن فی اور ڈوگ سٹوارٹ)
2۔ انجیل اور روح (گورڈن فی)

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 22:10

۱۰۔ تو بیل اور گدھے دونوں کو ایک ساتھ جوت کر ہل نہ چلانا۔

22:10 ''تو بیل گدھے دونوں کو ایک ساتھ جوت کر ہل نہ چلانا'' بیل پاک تھے، گدھے ناپاک تھے، لیکن یہ رکاوٹ جیسا کہ ربیوں نے کہا تھا مختلف قوتوں اور خصوصیات کے جانوروں پر مذہب انسانیت کے پیروکار کے طور پر کیا گیا تھا۔ تاہم، متن میں، یہ صرف اس بات کی ایک اور مثال ہے کہ ''چیزوں کو مت ملاؤ!''

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 22:11

۱۱۔ تو اون اور سن دونوں کی ملاوٹ کا بنا ہوا کپڑا نہ پہننا۔

22:11 ''تو اون اور سن دونوں کی ملاوٹ کا بنا ہوا کپڑا نہ پہننا'' یہ چیزوں کو ملانے کی ایک اور ممانعت ہے (بحوالہ احبار 19:19)۔ یہ یہواہ کے اور کنعانی عبادت کی مشقوں کو ملانے کا بطور استعارہ ہوسکتا ہے۔ کچھ اسطرح دیکھتے ہیں (1) جادوئی کپڑوں سے جڑا ہوا (جو کہ ملے جلے مواد کے نمونے) یا (2) بحیرہ مردار کا مرغول (جو کہ، QMMT 4) درج کرتا ہے کہ صرف کچھ مخصوص قسم کے کپڑے ملائے جاسکتے ہیں (جو کہ، کاہنانہ کپڑے، اون اور لیلن سے بنے ہوئے تھے، جو مقدس معنی دے سکتے ہوں گے۔ شائد اسی لئے کہ کیوں بلا اجازت ملاوٹ ''گندہ کرنا'' سمجھی جاتی تھی۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 22:12

۱۲۔ تو اپنے اوڑھنے کی چادر کے چاروں کناروں پر جھالر لگایا کرنا۔

22:12 اس متن میں یہ غالباً کسی بھی کنعانی چیز کا مسلسل رد کرنا ہوتا ہے۔ اسرائیل کے پاس مختلف عبادت، مختلف خدا، مختلف لباس ہوتے تھے! عدد 42-15:37 میں ان جھالروں کا اضافی مطلب یہودیوں کو یاد دہانی کرانا ہے کہ وہ خدا کے قانون کی حفاظت کریں اور اسے قائم رکھیں۔ علامت کی یہی قسم یسوع کے وقت کی *tallith* (دعا کی چادر میں ظاہر ہوئی ہے۔ اس کے ساتھ منسوب کیا ہوا کپڑا قائم الزاویہ شکل کا کپڑا تھا جو انسان کے اوپر والے حصے کو ڈھانپنے کے لئے، خصوصاً عبادت کے دوران، دعا، اور بائبل پڑھتے ہوئے استعمال ہوتا تھا۔ یہ غیر یقینی ہے آیا کہ جھالریں بھی ضروری تھیں یا اجازت بھی)۔ عورتوں کی پوشاکوں پر۔ یہ کوئی اور افقی۔ سنگھار کے ساتھ تعلق رکھتی ہوئی شے ہوسکتی ہے (بحوالہ آیت 5)۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 22:13-19

۱۳۔ اگر کوئی مرد کسی عورت کو بیاہے اور اس کے پاس جائے اور بعد اسکے اس سے نفرت کرکے۔ ۱۴۔ شرمناک باتیں اسکے حق میں کہے اور اسے بدنام کرنے کے لئے دعویٰ کرے

کہ مَیں نے اس عورت سے بیاہ کیا اور جب مَیں اس کے پاس گیا تو مَیں نے کنوارے پن کے نشان اس میں نہیں پائے۔ ۱۵۔ تب اس لڑکی کا باپ اور اسکی ماں اس لڑکی کے کنوارے پن کے نشانوں کو اس شہر کے پھاٹک پر بزرگوں کے پاس لے جائیں۔ ۱۶۔ اور اس لڑکی کا باپ بزرگوں سے کہے کہ میں نے اپنی بیٹی اس شخص کو بیاہ دی پر یہ اس سے نفرت رکھتا ہے۔ ۱۷۔ اور شرمناک باتیں اسکے حق میں کہتا ہے اور یہ دعوی کرتا ہے کہ میں نے تیری بیٹی میں کنوارے پن کے نشان نہیں پائے حالانکہ میری بیٹی کے کنوارے پن کی نشانیاں یہ موجود ہیں پھر وہ اس چادر کو شہر کے بزرگوں کے آگے پھیلا دیں۔ ۱۸۔ تب شہر کے بزرگ اس شخص کو پکڑ کر اسے کوڑے لگائیں۔ ۱۹۔ اور اس سے چاندی کے سو مثقال جرمانہ لیکر اس لڑکی کے باپ کو دیں اسلیئے کہ اس نے ایک اسرائیلی کنواری کو بدنام کیا اور وہ اسکی بیوی بنے رہے اور وہ زندگی بھر اس کو طلاق نہ دینے پائے۔

22:13 ''اس کے پاس جائے اس متن میں استعمال ہوئے جنسی ارتباطِ باہمی کے لئے تین بری باتوں کو نرم الفاظ میں بیان کرنے میں سے ایک ہے:

1۔ ''اس کے پاس جائے''، آیت 13 (BDB97)

2۔ ''جب میں اس کے قریب آیا''، آیت 14، (BDB897)

3 ''ساتھ پڑا ہوا''، آیات. 22,23,25,28,29 (BDB1011)

☆ ''نفرت کر کے'' یہ عبرانی لفظ ''نفرت کرنا'' ہے (KB1338,BDB971)۔ بالکل یہ وہی لفظ ہے جو 21:15 میں استعمال ہوا ہے، جس کا ترجمہ ''غیر محبوبہ'' ہے اور موازنہ کا عبرانی محاورہ ہے، جو ''زیادہ محبوب''، ''ترجیح دی ہوئی'' کا نظریہ ہے۔ تاہم، یہاں یہ ''ردکی ہوئی'' یا ''جس کے ساتھ خوشی نہیں'' کے معنوں میں لیا گیا ہے۔

22:14

NASB, NJB	''عوامی طور پر اس پر عیب لگایا''
NKJV, REB	''اس پر بدنامی لگائی''
NRSV	''اس کی غیبت کی''
TEV	''اس پر جھوٹے الزامات لگائے''

لفظی نوعیت کے لحاظ سے یہ'' اس پر بدنامی لگانا ہے'' (فعل۔BDB422,KB425,Hiphil کامل اور اسم ۔BDB1027، اور اسم صفت ۔BDB948)۔ یہ استثنا 24:1-4 سے مترادف ہے، جہاں ''کسی بے شرمی'' کے لئے طلاق کی سند جاری کر دیا جاتا ہے، جو فطرت میں جنسی ہونا خیال کیا جاتا ہے۔ ملزم عورت کے پاس اس کی (اور اس کے خاندان کی) نیک نامی کے نقصان کے لئے تھوڑی یا کوئی توجہ نہیں ہے۔ اس کی مستقبل کی شادی کے مواقع اور اس کے بچے کی وراثت (اگر ایک پہلے ہی ہو گیا ہے) کھونٹے پر ہے۔ یہ قریب مشرق کے لوگوں کے لئے بہت سنجیدہ تنازہ تھا!۔

☆ ''میں نے کنوارے پن کے نشان اس میں نہیں پائے'' عبرانی معاشرے نے کنوارے پن پر عطیہ رکھا ہے (بحوالہ 19)۔ وراثت بہت اہم تنازعہ تھا اور آزادانہ میل جول کی بہت غصے اور سختی سے مذمت کی جاتی تھی!

فعل ''ملا'' (KB616,BDB592) اس متن میں کئی مرتبہ استعمال ہوا ہے:

1۔ ملنا، دریافت کرنا

a۔ قانوناً، آیات 14,17,20

b۔ جسمانی طور پر، آیات 23,27,28

2۔ عمل میں پکڑنا، آیات 22,23

22:15 ''اس لڑکی کا باپ اور ماں اس لڑکی کو لے جائیں'' استثنا کا باہمی تصور عورتوں کی عزت و وقار بڑھانے کے لئے قانون میں شامل کرنا ہو گا یا (2) دو گواہوں کی ضرورت ہے۔

☆ ''لڑکی کے کنوارے پن کے نشانوں کو'' یہ ان کے ساتھ منسوب کر سکتا ہے:

1۔ والدین اپنی بیٹی کو شادی کے لئے دینے سے پہلے پردہ بکارت کو توڑنے اور کپڑوں پر مائع کے اجزا کو رکھتے تھے۔

2۔شادی کی پہلی رات کی تکمیل کے بعد والدین بستر کی چادر خوداُٹھانے کے ذمہ دار ہوتے تھے۔
3۔ثبوت دیں کہ لڑکی شادی سے پہلے مسلسل حیض میں مبتلا ہو رہی تھی۔ یہ ثابت کرنے کے لئے کہ وہ کبھی حاملہ نہیں تھی۔
تحریر کردہ نمبر دو اصولی نظر آتا ہے کیونکہ خاوند کو یہ معلوم نہیں ہوتا کہ اس نے کیا اور کب کیا تھا۔

☆''بزرگ شہر کے پھاٹک پر'' یہ متعین مصنفین کے ساتھ منسوب کر سکتا ہے جو شہر کے پھاٹک یا طے کردہ جگہ (جو کہ بڑا درخت، منفرد علاقائی مقام، یا بڑی سڑک) پر عدالت لگاتے تھے۔

22:18 ''اس شخص کو پکڑ کر اسے کوڑے لگائیں'' اس کا مطلب آدمی کو چالیس کوڑوں سے مارنا ہو سکتا ہے (بحوالہ 3-25:2) لیکن اگر ایسا ہے تو اس اصطلاح کا واحد استعمال ہے (BDB415, KB 418) پرانے عہد نامے میں جہاں یہ عموماً ہدایت کے ساتھ منسوب کرتا ہے (بحوالہ 21:18, *NIDOTTE*, vol. 2, pp.479-48!)۔

22:19''جرمانہ لے کر '' آدمی کو سزا دینی اور جرمانہ لگانا چاہیے تھا کیونکہ اس نے عیب جوئی کی (لفظی نوعیت کے اعتبار سے، ''شیطانی نام لانا'') اسرائیل کی کنواری پر۔ جرمانہ بظاہر دو گناہ تھا جو وہ دیتا (جہیز) لڑکی کے لئے دلہن کے طور پر (بحوالہ 22:29)۔ یہ ظاہر کرنا ہو سکتا ہے کہ سادہ لفظوں میں وہ لڑکی کے باپ سے اپنا پیسہ واپس لینا چاہتا تھا۔

☆ ''اسرائیلی کنواری'' یہ عزت بخش تھا (لیکن متوقع تمام دلہنوں کا الٰہی حکومت میں دلہن بننے کا بیانیہ خطاب تھا۔

22:19,29''وہ اس کی بیوی بنی رہی اور وہ زندگی بھر اس کو طلاق نہ دینے پائے'' یہ مردوں کے حقوق کی حد تھی۔ اسرائیلی خواتین طلاق کا حق نہیں رکھتی تھیں۔ یہ قانون خواتین کے بچوں کے حقوق جو انہیں ورثہ میں ملتے ہیں ان کا تحفظ کرتا ہے۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 22:20-21

۲۰۔ پر اگر یہ بات سچ ہو کہ لڑکی میں کنوارے پن کے نشان نہیں پائے گئے۔ ۲۱۔ تو وہ اس لڑکی کو اسکے باپ کے گھر کے دروازہ پر نکال لائیں اور اسکے شہر کے لوگ اسے سنگسار کریں کہ وہ مر جائے کیونکہ اس نے اسرائیل کے درمیان شرارت کی کہ اپنے باپ کے گھر میں فاحشہ پن کیا یوں تو ایسی برائی کو اپنے درمیان سے دفع کرنا۔

22:20-21 عموماً سنگساری شہر کے دروازے کے باہر ہوا کرتی تھی۔ دیکھئے خصوصی موضوع: اسرائیل میں موت کا جرمانہ 21:21 پر۔ کیونکہ عبرانی شہری نظام کے تحت، باپ اپنی بیٹی کے ہر عمل کا ذمہ دار ہوا کرتا تھا اور اسی لئے سزا اس کے دروازے پر ہی دی جاتی تھی!
جھوٹے گواہوں کی سزا بھی عموماً موت ہی ہوتی تھی۔ ایک واضح دوہرا معیار یہاں نظر آتا ہے کہ اگر خاوند کا الزام سچ ثابت ہوتا ہے تو لڑکی کو سنگسار کیا جاتا، لیکن اگر جھوٹ ثابت ہوتا (خواہ حسد کی وجہ سے بھی) تو اسے سمجھایا جاتا اور جرمانہ کیا جاتا تھا، مگر اسے سنگسار نہیں کیا جاتا تھا (بحوالہ 19:19)۔ خواتین کو اس طرح کے قانونی حقوق حاصل نہیں تھے جس طرح پرانے عہد نامہ میں مردوں پر نظرِ کرم نظر آتا ہے، مگر حقوق نہیں تھے۔

22:21''شرارت کی'' یہ اصطلاح (BDB 615) غیر مناسب جنسی عمل کے لئے استعمال کی گئی ہے:
1۔ تکوین 34:7 (غیر اسرائیلی قوتیں جنہوں نے یعقوب کی بیٹی کے ساتھ زیادتی کی گئی)
2۔ استثنا 22:21 (کنوار پن کا کھونا)
3۔ قضات 19:23;20:6,10 (غیر قوموں کا لاوی کی داشتہ پر حملہ)
4۔ ۲سموئیل 13:12-13 (عامون، داؤد کے پہلے بیٹے کی سوتیلی بہن کے ساتھ زیادتی)

☆ ''فاحشہ پن کیا'' یہ اصطلاح (BDB 275,KB 275) کا *Qal*، مصدر تعمیری ہے، جو کسی زانیہ سے جنسی عمل غیر مناسب سمجھا جاتا تھا (شادی سے پہلے مباشرت)، جنسی تعلقات (شادی کے بعد میاں اور بیوی کے علاوہ کسی اور کے ساتھ ہم بستری)، اور کسی فاحشہ کے ساتھ (پیسے دے کر جنسی تعلق پیدا کرنا)۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت:22:22

۲۲۔اگر کوئی مرد کسی شوہر والی عورت سے زنا کرتے پکڑا جائے تو وہ دونوں مار ڈالے جائیں یعنی وہ مرد بھی جس نے اس عورت سے صحبت کی اور وہ عورت بھی یوں تو اسرائیل سے ایسی برائی دور کو دفع کرنا۔

22:22 ''اگر کوئی مرد کسی شوہر والی عورت سے زنا کرتے پکڑ جائے'' یہاں تک کہ اگر کوئی شک گزرا بھی ہو تو اس کی اخلاقی مدد کے لئے اس کے ساتھ رجوع کیا جائے (بحوالہ گنتی 5:11-31)۔

جملہ ''ایک شادی شدہ خاتون'' لفظی اعتبار سے ہے ''کسی اور مرد کی بیوی'' جو *Qal* ,BDB 127, KB 142) *b'l*، معفو لی، صفت فعلی اور حالت فاعلی مذکر اسم واحد کا دوہرا استعمال کیا گیا ہے)۔اصطلاح کو عام طور پر ''مالک'' یا ''خاوند'' ترجمہ کیا گیا ہے جو ایک جیسی بنیاد یعنی *Ba'al* کی طرح رکھتے ہیں جو کہ کنعانی مرد کو زرخیزی کا دیوتا کہا گیا ہے۔خاوند اپنے گھر کا ''مالک'' ہتا تھا۔اس کی بیوی اور بچے قانوناً اس کی جائیداد ہوتے تھے۔جنسی تشدد خدا کے خلاف گناہ تصور کیا جاتا تھا (بحوالہ پیدائش 39:9؛ ۱۱سیموئیل 12:13)۔یہ خدا کے عطا کردہ معاشرے کے سدھار اور خدا کے دیئے ہوئے خاندان اور کنبہ کے دیئے ہوئے طریقہ کار سے انحراف تھا۔

☆ ''وہ دونوں مار ڈالے جائیں'' بعد ازاں ربیوں نے اسے اس طرح سے تفسیر کیا کہ بچہ بھی، اگر خاتون حاملہ ہو اور شہری نظام کے خیال کے مطابق یہ گناہ تھا۔اس بات پر غور کیا جائے کہ سزا کی برابری جو پرانے عہد نامہ میں غیر معمولی اہمیت کی حامل ہے۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت:22:23-24

۲۳۔اگر کوئی کنواری لڑکی کسی شخص سے منسوب ہو گئی ہو اور کوئی دوسرا آدمی اُسے شہر میں پا کر اس سے صحبت کرے۔۲۴۔تو تم ان دونوں کو اس شہر کے پھاٹک پر نکال لانا اور ان کو تم سنگسار کر دینا کہ وہ مر جائیں لڑکی کو اسلئے کہ وہ شہر میں ہوتے ہوئے نہ چلائی اور مرد کو اسلئے کہ اس نے اپنے ہمسایہ کی بیوی کو بے حرمت کیا یوں تو ایسی برائی کو اپنے درمیان سے دفع کرنا۔

22:23 ''منسوب'' اسرائیل میں منگنی (BDB 76, KB 91) قانوناً شادی کا ایک بندھن تھا (جس طرح یوسف اور مریم، (بحوالہ متی 1:18-19)۔

22:24 ''تم سنگسار کر دینا۔۔اس لئے کہ وہ شہر میں ہوتے ہوئے نہ چلائی'' دونوں کو سنگسار کر کے مار دینا چاہیے (بحوالہ احبار 20:10)، مرد کو اس لئے کہ اس نے ہمسایہ کی بیوی پر تشدد کیا، عورت کو اس لئے کہ وہ مدد کے لئے کیوں نہ چلائی (BDB 858 KB 1042) *Qal*، کامل۔

☆ ''یوں تو ایسی برائی کو اپنے درمیان سے دفع کرنا'' دیکھئے نوٹ 13:5 پر۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت:22:25-27

۲۵۔پر اگر اس آدمی کو وہی لڑکی جسکی نسبت ہو چکی ہو کسی میدان یا کھیت میں مل جائے اور وہ آدمی جبراً اس سے صحبت کرے تو فقط وہ آدمی ہی جس نے صحبت کی مار ڈالا جائے ۔۲۶۔پر اس لڑکی سے کچھ نہ کہنا کیونکہ لڑکی کا ایسا گناہ نہیں جس سے قتل کے لائق ٹھہرے اسلئے کہ یہ بات ایسی ہے جیسے کوئی اپنے ہمسایہ پر حملہ کرے اور اسے مار ڈالے۔ ۲۷۔کیونکہ وہ لڑکی اسے میدان میں ملی اور وہ منسوبہ لڑکی چلائی بھی پر وہاں کوئی ایسا نہ تھا جو اسے چھڑاتا۔

22:25-27 اسرائیلی قانون سازی انصاف کے لئے تھی، نہ کہ محض شریعت پرستی کے لئے۔یہاں گناہ کے عمل میں بہت سے معصوم گروہ بھی تھے۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت:22:28-29

۲۸۔اگر کسی آدمی کو کوئی کنواری لڑکی مل جائے جس کی نسبت نہ ہوئی ہو اور وہ اسے پکڑ کر اس سے صحبت کرے اور دونوں پکڑے جائیں۔۲۹۔تو وہ مرد جس نے اس سے صحبت کی ہو لڑکی کی باپ کو چاندی کی پچاس مثقال دے اور وہ لڑکی اس کی بیوی بنے کیونکہ اس نے اسے بے حرمت کیا اور وہ اسے زندگی بھر طلاق نہ دینے پائے۔

22:28 ''اگر کسی آدمی کو کوئی کنواری لڑکی مل جائے جس کی نسبت نہ ہوئی ہو وہ اسے پکڑ کر اس سے صحبت کرے'' اس بات پر غور کرتے ہوئے ابتدائی دور میں جہاں یہودی لڑکی عموماً منگنی یافتہ ہو جاتی تھی، مجھے یوں لگتا ہے کہ یہ اس طرف اشارہ ہو سکتا ہے: (1) کسی بچے سے بدسلوکی یا (2) غریب خاندانوں سے بے راہ روی کا مرتکب ہونا۔ موسوی عہد معاشرتی طور پر کمزور انسانوں کے استحقاق کا بچاؤ بھی کرتا تھا۔

22:29 ''لڑکی کے باپ کو چاندی کے پچاس مثقال دے۔۔۔ وہ اسے زندگی بھر طلاق نہ دینے پائے'' اگر ایک باپ بہت غریب ہو اور وہ اپنی بیٹی کی منگنی کرنا چاہتا ہو یا لڑکی ذہنی طور پر عاجز ہو اور مرد اس کے ساتھ صحبت کرتا ہے، تو تب اس مرد کو رقم ادا کرنا پڑتی اور اس کے ساتھ شادی بھی کرنا پڑتی تھی تا کہ ساری عمر کا ساتھ رہے (بحوالہ خروج 22:16)۔

NASB (تجدید شدہ) عبارت: 22:30

۳۰۔ کوئی شخص اپنے باپ کی بیوی سے بیاہ نہ کرے اور اپنے باپ کے دامن کو نہ کھولے۔

22:30 ''کوئی شخص اپنے باپ کی بیوی سے بیاہ نہ کرے'' اس کا واضح مطلب یہ ہے کہ مرد اپنی سوتیلی ماں کے ساتھ شادی نہیں کر سکتا (ممکن ہے ایک یا ایک سے زیادہ بیویاں)، حتیٰ کہ اگر باپ مر بھی جائے یا اس عورت کو طلاق بھی ہو جائے تب بھی اس کے ساتھ شادی ممنوع تھی۔

☆ ''اپنے باپ کے دامن کو نہ کھولے'' یہ باپ کی ازدواجی زندگی کی سرگرمیوں کے بارے میں ایک بامحاورہ اشارہ ہے۔ (بحوالہ روت 3:9؛ حزقیال 16:8)۔ کسی خاتون کے ساتھ تعلق قائم کرنا جو پہلے بھی کسی کے باپ کے ساتھ قریبی تعلق رکھ چکی ہو، اس حوالے سے یہ باپ کا تشدد ہے (بحوالہ 27:20؛ احبار 18:8,20:11)۔

سوالات برائے مباحثہ:

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

یہ سوالات برائے مباحثہ آپ کی معاونت کے لئے فراہم کئے گئے ہیں تا کہ آپ کتاب کے اس حصّے کے اہم معاملات پر سوچ بچار کر سکیں۔ یہ حتمی نہیں بلکہ محض آپ کے خیالات کو اُبھارنے کیلئے ہیں۔

1۔ آپ کس طرح کہہ سکتے ہیں کہ ی باب ہماری ثقافت پر کس قدر اثر انداز ہو رہا ہے؟ آپ اپنے فیصلے پر کس قدر پختہ ہیں؟

2۔ ان قوانین کا پس منظر کیا ہے؟

استثنا ۲۳(Deuteronomy 23)

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

زناکاری اور مباشرت	خداوند کے لوگوں سے خارج کئے گئے	دیگر قوانین	وہ جو جماعت سے خارج کئے گئے
22:22-23:1		21:1-23:14	
22:28-23:1			
عوامی پرستش میں حصہ داری	23:1	23:1	23:1
23:2-7	23:2	23:2	23:2
	23:7-8	23:7-8	
23:8-9			
کیمپ میں حفظانِ صحت	فوجی کیمپ کو صاف رکھنا		کیمپ کے علاقوں میں صفائی
	23:9-11	23:9	23:9-14
23:10-12		23:10-11	
	23:12-14	23:12-14	
متفرفاق	دیگر قوانین	قوانین جو انسانوں اور مذہبی فریضہ کے لئے ہوں	متفرق قوانین
		23:15-25:19	
	23:15-16	23:15-16	23:15-16
23:16-17			
	23:17-18	23:17-18	23:17-18
23:18-19			
	23:19-20	23:19-20	23:19-20
23:20-21			
	23:21-23	23:21-23	23:21-23
23:22-24			
	23:24-25	23:24	23:24-25
23:25-26			

(follows MT numbering)

پڑھنے کا طریقہ کار سوئم (دیکھئے صفحہ vii تعارفی حصّے میں) عبارتی سطح پر مُصنف کے اصل مقصد کی پیروی کریں۔

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

ایک باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں، اور اِس باب کے موضوع کی نشاندہی کریں۔اپنے موضوعات کی تقسیم کا اوپر دئے گئے پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔عبارت سازی الہامی نہیں ہے لیکن یہ اصل مُصنف کے مقصد کی ایک کڑی ہے جو کہ ترجمے کی رُوح ہے۔ ہر عبارت کا صرف اور صرف ایک موضوع ہوتا ہے۔

۱۔ پہلی عبارت

۲۔ دُوسری عبارت

۳۔ تیسری عبارت

۴۔ وغیرہ وغیرہ

الفاظ اور ضربِ اُلمثال کی تحقیق:

NASB (تجدید شُدہ) عبارت:23:1-6

۱۔جسکے خصے کچلے گئے ہوں یا آلت کاٹ ڈالی گئی ہو وہ خداوند کی جماعت میں آنے نہ پائے۔۲۔کوئی حرام زادہ خداوند کی جماعت میں داخل نہ ہو دسویں پشت تک اسکی نسل میں سے کوئی خداوند کی جماعت میں آنے نہ پائے۔۳۔کوئی عمونی یا موآبی خداوند کی جماعت میں داخل نہ ہو دسویں پشت تک انکی نسل میں سے کوئی خداوند کی جماعت میں کبھی نہ آنے پائے۔۴۔اسلئے کہ جب تم مصر سے نکل آرہے تھے تو انہوں نے روٹی اور پانی لیکر تمہارا استقبال نہیں کیا بلکہ بعور کے بیٹے بلعاؔم کو مسوپتامیہ کے فتور سے اجرت پر بلوایا تا کہ وہ تجھ پر لعنت کرے۔۵۔لیکن خداوند تیرے خدا نے بلعاؔم کی نہ سُنی بلکہ خداوند تیرے خدا نے اس لعنت کو برکت سے بدل دیا اسلئے کہ خداوند تیرے خدا کو تجھ سے محبت تھی۔۶۔تو اپنی زندگی بھر کبھی انکی سلامتی یا سعادت کا خواہاں نہ ہونا۔

23:1 ''کچلے گئے ہوں'' اس انگریزی لفظ کو دو عبرانی اصطلاحوں میں ترجمہ کیا گیا ہے۔

1۔''زخم یا رگڑ کا نشان'' BDB 882, KB 954, Qal، معفولی صفت فعل ہے جو اس طرف اشارہ کرتی ہے (1) مرد کا فوطہ اُڑادیا جائے یا (2) مادہ تولید کی نس بندی کی جائے (ممکن ہے کچلنے سے)۔

☆''یا آلت کاٹ ڈالی گئی ہو'' یہ مرد کے عضو تناسل کی جانب اشارہ کیا گیا ہے (مواد انڈیلنے کی جگہ "BDB 1050")۔یہ کسی اور طریقہ سے خوانہ سرا کے حوالے سے بات کی گئی ہے (بحوالہ متی 19:12)۔یہ دو قسم کے متاثرہ مرد اس فہرست میں پہلے تھے جو اسرائیل کے جتھہ کی گنتی سے نکالے گئے تھے (جیسے خیمہ گاہ میں کوئی موقع ملے)۔ان کا اخراج پاکیزگی خدا کے لوگوں کی علامت اور کاملیت نظر آتی تھی جس طرح کاہنوں کی بادشاہت (بحوالہ خروج 19:6 اور احبار 21:17-23;22:17-25)۔بعد ازاں عہدِ عتیق میں ایسے بے شمار خارج کئے گئے افراد کو شامل کیا گیا (مثلاً روت، موابی اور خواجہ سرا، یسعیاہ 56:3-5 اور اعمال 8:26-40)۔
یہ بھی ممکن ہے کہ مردوں کی جنسی قوت کے نقصان کی مشق کنعانیوں کی مشق کا حصہ ہو۔موسوی قانون کے مطابق بہت سے ایسے افراد وممنوع نظر آتے تھے ان کو کنعانی معاشرہ اور عبادتی ماحول سے مکمل طور پر روکا گیا تھا۔

☆''داخل نہ ہو'' یہ فعل (BDB97, KB 112) اس باب میں بہت مرتبہ استعمال ہوا ہے۔

1۔''داخل'' آیات 1,2 (دو مرتبہ)، 3 (دو مرتبہ)، 8 اور 11 (دو مرتبہ)، 20,24,25

2۔''متعارف کرانا'' آیت 18۔

بہت سے استعمالات اس سے جڑے ہوئے ہیں۔

1۔ وہ لوگ جو اسرائیل کی جماعت یا خیمہ کی عبادت میں شامل نہیں ہو سکتے تھے۔

a۔ ناقص مرد

b۔ ایسے شخص جو خلافِ معاشرہ ہوں یا ان کے بعد آنے والے

c۔ حمورائی، موابی یا ان کے بعد آنے والے

2۔ وہ لوگ جو داخل ہو سکتے تھے

a۔ ادومی

b۔ مصری

3۔ وہ لوگ جنہیں اسرائیل کا خیمہ وقتی طور پر لازمی چھوڑنا ہوتا تھا

a۔ وہ جو رات سوتے میں خارج ہو جاتے تھے

b۔ وہ تمام اسرائیل جنہوں نے خود کو آزاد کیا

☆ ''خداوند کی جماعت (یہواہ)'' جملہ ''خداوند کی جماعت'' یہواہ کے عہد کے لوگوں کا پرستش کے آغاز پر کوہِ سینا/حوریب کی پہاڑی پر اکٹھا ہونا۔

1۔ خروج 12:6 ''اسرائیل کے قبیلوں کی ساری جماعت''

2۔ احبار 16:17 ''اسرائیلیوں کی ساری جماعت''

3۔ عدد 16:3 ''ساری جماعتیں'' ''خداوند کی جماعت''

عدد 20:4 ''خداوند کی جماعت''

4۔ استثنا 5:22 ''تمہاری ساری جماعت''

استثنا 23:1,2,3,8 ''خداوند کی جماعت''

استثنا 31:30 ''اسرائیل کی ساری جماعت''

5۔ یوشع 8:33 ''اسرائیل کی ساری جماعت''

یہ جملہ پیش کرتا ہے:

1۔ اسرائیل کی پرستش

a۔ کوہِ سینا/حوریب کی پہاڑی

b۔ خیمہ میں 20:2

2۔ یہودی مطالعاتی بائبل صفحہ 418 قضات کی بنیاد ہے جو دعویٰ کرتی ہے کہ بڑے سربراہوں کی لیڈرشپ کونسل کی جانب اشارہ کرتا ہے (عدد 16:3;20:4)۔

نکالے گئے تمام لوگوں کا ابھی تک یہ قانونی حق ہے کہ وہ علیحدہ رہائش رکھ سکیں خروج 22:21 اور احبار 19:9-10,33-34;23:22، استثنا 1:16;5:14;27:19 کو حرف بہ حرف پڑھیں۔

ہفتادی ترجمہ عبرانی اصطلاح qahal (BDB 874) بطور کلیسیا ekklesia سے لیا ہے جہاں سے ہم نے انگریزی لفظ ''کلیسیا Church'' لیا ہے۔ یسوع اور نیا عہد نامہ کے لکھاریوں نے اس اصطلاح کو چنا تاکہ خدا کے نئے عہد کے لوگ پرانے عہد کے لوگوں کی وسعت کی نشاندہی کر سکیں (بحوالہ یرمیاہ 31:31-34؛ حزقیال 36:22-38؛ گلتیوں 6:16؛ ا پطرس 2:9؛ مکاشفہ 1:6۔

23:2 ''کوئی حرام زادہ'' یہ (BDB 561) ان میں سے کسی ایک کو بیان کرتی ہے (1) ایک بچہ نکاح کے لئے راضی ہو (2) کوئی حادثاتی طور پر مباشرت ہو (بحوالہ احبار

18:6-18) یا(3) مختلف دونسلوں کی شادی سے پیدا شدہ بچہ(یہودی اور غیر قوم بحوالہ عزریا 9:2؛نحمیاہ 25-13:23؛زکریاہ 9:6)۔عبرانی لفظ آپشن نمبر 2 میں بالکل فٹ ہے۔

23:2,3 ''دسویں پشت تک'' جملہ میں ایک جیسا ڈھانچے پر غور کریں ''کبھی داخل (نہ) ہونگے''
آیت نمبر 2 اور 3 میں نمبر دس مکمل ہونے یا ہمیشہ کے لئے با محاورہ استعمال ہوا ہے (دیکھئے خصوصی موضوع 4:14 پر۔

خصوصی موضوع: بائبل میں علامتی عدد

A۔یقینی عدد دونوں بطور عدد اور علامت کے طور پر کام کرتے ہیں:

1۔ایک۔خدا (مثلاً استثنا 6:4؛افسیوں 6-4:4

2۔چھ۔انسانی عیب (سات میں سے ایک کم،مثلاً مکاشفہ 13:18)

3۔سات۔الٰہی تکمیل (تخلیق کے سات دن)۔مکاشفہ میں دی گئی علامتوں پر غور کریں۔

a۔سات موم بتیاں 1:13,20;2:1

b۔سات ستارے 2:1;1:16,20

c۔سات کلیسیائیں 1:20

d۔خدا کی سات روحیں 5:6;4:5;3:1

e۔سات شمعیں 4:5

f۔سات مہریں 5:1,5

g۔سات سینگ اور سات آنکھیں 5:6

h۔سات فرشتے 8:2,6; 17:1;16:1;15:1,6,7,8

i۔سات الغوزے (ترچیاں)

j۔سات طوفان 10:3,4

k۔سات ہزار 11:13

l۔سات سر 13:1 ; 17:3,7,9

m۔سات آفات 15:1,6,8, 21:9;

n۔سات پیالے 15:7

o۔سات بادشاہ 17:10

p۔سات شیشیاں 21:9

4۔دس تمام

a۔اناجیل میں استعمال:

1۔متی 20:24; 25:1,28

2۔مرقس 10:41

3۔لوقا 14:31; 15:8; 17:12,17; 19:13,16,17,24,25

b۔مکاشفہ میں استعمال:

1۔2:10،مصیبت کے دس دن

2۔ 12:3; 17:3,7,17,12,16، دس سینگ

3۔ 13:1 دس تاج

c۔ مکاشفہ میں دس عناصر پر مشتمل

1۔ 144,000+12x12x10، بحوالہ 7:4; 14:1,3

2۔ 1,000=10x10، بحوالہ 20:2,3,6

5۔ بارہ انسانی تنظیمیں

a۔ یعقوب کے بارہ بیٹے (مثلاً اسرائیل کے بارہ قبیلے، پیدائش 35:22; 49:28,)

b۔ بارہ ستون، خروج 24:4

c۔ سردار کاہنوں کے زرہ پر بارہ پتھر، خروج 35:22; 39:14

d۔ بارہ روٹیاں، پاک میز کے لئے (بارہ قبائل کے لئے خدا کی ان کو مہیا کرنے کی علامت)، احبار 24:5؛ خروج 25:30

e۔ بارہ جاسوس، استثنا 1:23؛ یوشع 3:22; 4:2,3,4,8,9,20

f۔ بارہ رسول، متی 10:1

g۔ مکاشفہ میں استعمال:

1۔ بارہ ہزار مہریں 7:5-8

2۔ بارہ ستارے 12:1

3۔ بارہ دروازے، بارہ فرشتے، بارہ قبائل 21:12

4۔ بارہ سنگِ بنیاد، بارہ رسولوں کے نام 21:14

5۔ نیا یروشلیم بارہ ہزار مربع فرلانگ 21:16

6۔ بارہ موتیوں سے بنے بارہ دروازے 21:12

7۔ بارہ پھلوں والا زندگی کا درخت 22:2

6۔ چالیس۔ وقت کے لئے عدد

a۔ بعض اوقات لفظی (خروج اور ویرانے کی جہاں پیمائیاں، مثلاً خروج 16:35؛ استثنا 2:7; 8:2

b۔ لفظی یا علامتی ہوسکتا ہے

1۔ طوفان، پیدائش 7:4,17; 8:6

2۔ موسیٰ کوہِ سینا پر، خروج 24:18; 34:28؛ استثنا 9:9,11,18,25

3۔ موسیٰ کی زندگی کی تقسیم:

a۔ مصر میں چالیس سال

b۔ صحرا میں چالیس سال

c۔ اسرائیل کی رہنمائی کرتے ہوئے چالیس سال

4۔ یسوع نے چالیس دن روزے رکھے، متی 4:2؛ مرقس 1:3؛ لوقا 4:2

c۔ غور کریں (مطابقت کے ذرائع سے) بائبل میں وقت کے القاب میں یہ عدد کتنی بار ظاہر ہوا ہے!

7۔ سترہ۔ لوگوں کے لئے دائرہ عدد:

a۔اسرائیل،خروج 1:5

b۔سترہ بزرگ،خروج 24:1,9

c۔معادیاتی،دانیال 9:2,24

d۔تبلیغی گروہ،لوقا 10:1,17

e۔معافی (70x7)،متی 18:22

B۔اچھے حوالہ جات

1۔یوحنا جے۔ڈیوس، بائبل کے نمبروں کا علم

2۔ڈی۔برنٹ سینڈے، (Plowshares Hooks)

23:3 ''کوئی عمونی یا موآبی نہ ہو'' یہ قومیں آیت نمبر دو میں بیان کئے گئے اس ناجائز رشتے کا نتیجہ تھیں۔چند ربی کہتے ہیں کہ پیدائش 19:30-38 (لوط کا اس کی بیٹیوں کے ساتھ تعلق سے قومیں ہیں) اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ صرف آدمیوں پر لاگو ہوتا ہے۔اس سبب سے راعوت کے بارے میں دیکھیں کہ وہ بھی ایک موآبی اور بادشاہ داؤد کی جنم داتا تھی، تاہم ناجائز رشتے کے علاوہ ان کے رد کئے جانے اور بھی کئی مخصوص وجوہات آیات 4-6 میں تفصیلاً بیان کی گئی ہیں۔

23:4 ''بلعام'' یہ نبی ابراہیم کی اولاد سے نہ تھا،لیکن یہواہ کو مانتا تھا،جس طرح Melchizdek اور یعقوب جانتے تھے،لیکن وہ بھی ابراہیم کی اولاد سے نہ تھے۔بلعام کی کہانی عدد 22-24 میں تفصیل سے بیان کی گئی ہے۔

23:25 ''اس لئے کہ خداوند تیرے خدا کو تجھ سے محبت تھی'' استثنا میں یہ ایک بار بار آنے والا موضوع ہے:

1۔4:37 ''اسے تیرے باپ دادا سے محبت تھی''

2۔7:7-8 ''خداوند کو تم سے محبت ہے اور وہ اس قسم کو جو اس نے تمہارے باپ دادا سے کھائی پوار کرنا چاہتا ہے''

3۔7:12-13 ''اور تجھ سے محبت رکھیگا اور تجھ کو برکت دے گا اور بڑھائے گا''

4۔10:15 ''تو بھی خداوند نے تیرے باپ دادا سے خوش ہو کر ان سے محبت کی''

5۔33:3 ''وہ بے شک قوموں سے محبت رکھتا ہے''

یہواہ کے کام اس کے چناؤ پر مبنیٰ ہیں، نہ کہ اسرائیل کی اچھائی پر (بحوالہ 7:7-8)۔اس نے ابراہیم کو چنا، دنیا کو چننے کے لئے (دیکھئے خاص موضوع: Bob's بشارتی تعصب رغبت 4:6 پر)۔

23:6 ''ان کی سلامتی یا سعادت کا'' یہ حوالہ یوں ہو سکتا ہے (1) ریاستوں کے درمیان معاہدے یا جماعتوں کے درمیان اتحاد کا (مثلاً عزریاہ 9:12) یا (2) ان کی طرف سے دعاؤں (مثلاً، ارمیاہ 14:11) کا۔

NASB (تجدید شدہ) عبارت: 23:7-8

۷۔تو کسی ادومی سے نفرت نہ رکھنا کیونکہ وہ تیرا بھائی ہے تو کسی مصری سے بھی نفرت نہ رکھنا کیونکہ تو اسکے ملک میں پردیسی ہو کر رہا تھا۔۸۔انکی تیسری پشت کے جولڑکے پیدا ہوں وہ خداوند کی جماعت میں آنے پائیں۔

23:7 ''نفرت'' یہ فعل BDB 1073,KB 1765 ،piel صیغہ امر ہے جو دو مرتبہ استعمال ہوا ہے۔اس کا مطلب ''متنفر ہونا'' ہے جو اس ''نفرت انگیز'' سے نکلا ہے (مثلاً 7:26)۔دیکھئے خصوصی موضوع: نفرت انگیز 14:3 پر۔

☆ ''ادومی، کیونکہ وہ تیرا بھائی ہے'' راشی آیت نمبر 3 اور 7 میں فرق بتاتا ہے کہ وہ ممالک جو آیت تین میں ہیں اسرائیل کے گناہ کا سبب بنے (بحوالہ پیدائش 36)۔ادوم کی قوم

یعقوب کے بھائی عیسو کی لڑی سے نکلی ہے(بحوالہ پیدائش 36:1; 26-25:24)۔

23:8''تیری پشت کے جو لڑکے پیدا ہوں''، ممکن ہے کہ اسرائیلی معاشرہ اور عبادت کی مشقوں میں ان کے ساتھ مکمل طور پر شامل ہونے کے لئے انتظار وقت کی ضرورت تھا۔

NASB(تجدید شُدہ)عبارت:23:9

۹۔جب تو اپنے دشمنوں سے لڑنے کے لئے دل باندھ کر نکلے تو اپنے کو ہر بری چیز سے بچائے رکھنا۔

23:9اسرائیل''مقدس جنگ'' میں شامل تھا(بحوالہ 20باب)یہواہ ان کی خاطر لڑا پر انہیں ''کلیسیائی رسوم'' کی پاسداری کرتے ہوئے ان کے ساتھ رہنے کے لئے یہواہ کی موجودگی میں پاک رہنا چاہیے(بحوالہ آیت14؛یوشع 15-5:13۔

NASB(تجدید شُدہ)عبارت:23:10-11

۱۰۔اگر تمہارے درمیان کوئی ایسا آدمی ہو جو احتلام کے سبب سے ناپاک ہو گیا ہو تو وہ خیمہ گاہ سے باہر نکل جائے اور خیمہ گاہ کے اندر نہ آئے۔۱۱۔لیکن جب شام ہونے لگے تو پانی سے غسل کرے اور جب آفتاب غروب ہو جائے تو خیمہ گاہ میں آئے۔

23:10''رات کو احتلام''عبرانی ''رات کے وقت ہونے والا''(538 تعمیری BDB 899)ہے۔اس میں دیگر چیزیں بھی شامل کی جاسکتی ہیں جو انسانی جسم سے خارج ہوتی ہیں مثلاً پیشاب اور ہیضہ کی شکایت وغیرہ۔انسانی جسم سے مادہ کی صورت خارج ہونے والی کوئی بھی شے کلیسیائی طور پر اسے ناپاک کرتی ہے(بحوالہ استثنا15)۔یاد رہے کہ اس کو کلیسیائی رسم کے ذریعے پاک کیا جاسکتا ہے، گناہ کو نہیں۔

☆''شام ہونے لگے'' پیدائش 1 کی ترتیب کو مدِنظر رکھتے ہوئے اسرائیل نے شام ہونے پر ایک نئے دن کا آغاز کیا۔

NASB(تجدید شُدہ)عبارت:23:12-14

۱۲۔اور خیمہ گاہ کے باہر تو کوئی جگہ ایسی ٹھہرا دینا جہاں تو اپنی حاجت کے لئے جاسکے۔۱۳۔اور اپنے ساتھ اپنے ہتھیاروں میں ایک میخ بھی رکھنا تا کہ جب باہر تجھے حاجت کے لئے بیٹھنا ہو تو اس سے جگہ کھود لیا کرے اور لوٹتے وقت اپنے فضلہ کو ڈھانک دیا کرے۔۱۴۔اسلئے کہ خداوند تیرا خدا تیری خیمہ گاہ میں پھرا کرتا ہے تا کہ تجھ کو بچائے اور تیرے دشمنوں کو تیرے ہاتھ میں کر دے سو تیری خیمہ گاہ پاک رہے تا نہ ہو کہ تجھ میں نجاست کو دیکھ کر تجھ سے پھر جائے۔

23:12''کوئی جگہ'' عبرانیوں کی اصطلاح ''ہاتھ''(BDB 388)، جو ممکن ہے اس جانب اشارہ کرتی ہو کہ ان کی کوئی خاص جگہ تھی جہاں وہ فضلہ وغیرہ پھینکتے تھے(BDB 844)

23:13

NASB	''ایک میخ''
NKJV	''اوزار''
NRSV،NJB	''کھرپہ''
TEV	''ڈنڈا''

عبرانی اصطلاح(BDB 24) کا مطلب غیر واضح ہے۔عربی میں اس کا مطلب ''قبضہ'' ہے جبکہ امریکی لحاظ سے اس کا مطلب ''ہتھیار'' ہے۔اس سیاق وسباق میں یہ فوجی اسلحہ نظر آتا ہے جس سے ضرورت کے تحت کھودا بھی جاسکتا تھا اور یہ کلیسیائی رسم ورواج اور آب وہوا کی پاکیزگی کے لئے فضلہ کو چھپانے کے لئے کیا جاتا تھا۔اس کا استعمال صرف پرانے عہدنامے میں ہی کیا گیا ہے۔

☆''نجاست کو دیکھ کر'' یہ ''لفظ''(BDB 182 iv, # 6) ''ننگا پن''(BDB 788, # 2،بحوالہ 24:1)کے ساتھ اس کی ساخت ہے۔اس سیاق وسباق میں یہ کلیسیائی رسم و

رواج کے مطابق اس صفائی کی جانب اشارہ ہے کہ جسم کے ساتھ جو مادہ چپک جاتا ہے (بحوالہ احبار 15)۔ یہ ایک ایسا راستہ نظر آتا ہے کہ یہواہ کی موجودگی اور قوت ان کے ساتھ ہے لہذا وہ اپنی طہارت اور وفا شعار شبِ بیداری کے ذریعے اس کے ساتھ ہیں۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 23:15-16

۱۵۔ اگر کسی کا غلام اپنے آقا سے بھاگ کر تیرے پاس پناہ لے تو تو اسے اسکے آقا کے حوالہ نہ کر دینا۔ ۱۶۔ بلکہ وہ تیرے ساتھ تیرے ہی درمیان تیری بستیوں میں سے جو اسے اچھی لگے اسے چن کر اسی جگہ رہے۔ سو تو اسے ہرگز نہ ستانا۔

23:15 ''تو تو اسے اس کے آقا کے حوالے نہ کر دینا'' یہ غلام اور آقا کی قومیت کے بارے میں مرکزی تفسیر کردہ سوال ہے۔ یہ حقیقتاً کس کی جانب اشارہ کرتا ہے؟ یہ ضرور غیر ملکی غلام یا غیر ملکی غلام کے آقا (یا دونوں) کی جانب اشارہ کرتا ہے۔ یہ واضح طور پر اسرائیلی سوجھ بوجھ کو ظاہر کرتا ہے کہ غلام ایک حرکت کرتے ہوئے ہتھیار سے بڑھ کر ہے۔ یہواہ اس بات کی اجازت بھی دیتا ہے کہ غلامی کی شرائط اور حدود کے اندر ہونا چاہیے، کیونکہ یہواہ کمزور انسانوں اور ذخمیوں کا بھی رکھوالا ہے۔

23:16 آزادی کا اعادہ کرنے والا یہواہ یہ چاہتا ہے کہ غیر ملکی غلام کو بچ نکلنا چاہیے۔

1۔ ''تمہارے درمیان رہنا'' BDB 442, KB 444

2۔ ''جگہ جو وہ چنے گا'' BDB 103, KB 119 *Qal*

3۔ ''اس کی خوشی کہاں ہے'' BDB 373

4۔ ''تمہارا غلط برتاؤ اس کے ساتھ نہ ہو'' *Hiphil*, BDB 413, KB 416 استمراری۔

آزادی اور تحفظ کیا ہے! قدیم مشرق قریب کے قانونی خفیہ الفاظ مفرور غلاموں (خواہ زندہ یا مرُدہ حالت میں) کی واپسی کا مطالبہ کرتے ہیں۔ موسیٰ کا عہد کمزور، بے اختیار، معاشرتی طور پر رد کئے ہوئے، اور غریبوں کے حقوق اور اُن کی حفاظت پر توبہ مرکوز کرتا ہے۔ عام مقولہ ''بیوہ، یتیم، اور پردیسی'' ہے۔ (بحوالہ 27:19;26:12,13; 24:17,19;16:11;14:29;10:18-)۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 23:17-18

۱۷۔ اسرائیلی لڑکیوں میں سے کوئی فاحشہ نہ ہو اور نہ اسرائیلی لڑکوں میں کوئی لوطی ہو۔ ۱۸۔ تو کسی فاحشہ کی خرچی یا کتے کی اجرت کسی منت کے لئے خداوند اپنے خدا کے گھر میں نہ لانا کیونکہ یہ دونوں خداوند تیرے خدا کے نزدیک مکروہ ہیں۔

23:17 ''فاحشہ'' یہ ایک مونث اصطلاح ''پاک'' ہے (BDB 8 731)۔ یہ کنعان میں مذہبی عصمت فروشی کی موجودگی کو ظاہر کرتی ہے (بحوالہ۔ خروج-34:15-16؛ ۱ اسلاطین 23:7)۔ البتہ، یہاں کنعان میں اس کے بارے میں چند آثار ملتے ہیں۔ (بحوالہ NIDOTTE جلد 1 صفحہ 6 #1124,)۔ اگر وہاں مذہبی عصمت فروشی موجود تھی اور یہ تنفر بھی اسرائیلی معاشرے میں پیدا ہو جاتا، تو یہ ان سب کو زیادہ بُرا بنا سکتا تھا (بحوالہ ہوشع 14-4:11؛ لوقا 12:48)۔

☆ ''لوطی'' یہ ایک مذکر اصطلاح ''پاک'' ہے (BDB 8731)۔

23:18 ''کسی فاحشہ کی خرچی'' یہ آیت 17 سے ایک مختلف لفظ ہے (بحوالہ ہوشیع 9:1)۔ یہ عام اصطلاح ہے بار آور عبارت کے ساتھی کے لئے (BDB 1072)۔ اس پر کچھ مباحثہ ہوا ہے کہ آیا آیت 17 میں منسلک عصمت فروشی کے لئے اصطلاحیں آیت 18 کی اِس اصطلاح کے متوازی ہیں یا اگر آیت 18 غیر منسلکی عصمت فروشی کا حوالہ دیتی ہے (BDB 1072)۔ بہت سے متن میں ایک فرق ہے، لیکن یہاں مطابقت کا تصور با مقصد نظر آتا ہے۔ جو اجرات وہ حاصل کرتے ہیں اُسکو وہ خدا کو واپس کرنے کی کوشش کرتے ہیں (بحوالہ مکائیل 1:7)۔ YHWH جنسی معاوضوں سے حاصل کی جانے والے ہر قسم کی مال گزاری کو رد کر دیتا ہے!

☆ ''کتے کی اجرات'' یہ وہ اجرات ہے جو ایک مرد عصمت فروش لیتے ہیں۔ YHWH ہر قسم کی بار آور عبارت اور اس کی آمدن کو رد کرتا ہے!

NASB(تجدیدشُدہ)عبارت:23:19-20

۱۹۔تو اپنے بھائی کو سود پر قرض نہ دینا خواہ روپے کا سود ہو یا اناج کا سود یا کسی ایسی چیز کا سود جو بیاج پر دیا جایا کرتی ہیں۔۲۰۔تو پردیسی کو سود پر قرض دے تو دے پر اپنے بھائی کو سود پر قرض نہ دینا تا کہ خداوند تیرا خدا اس ملک میں جس پر تو قبضہ کرنے کو جارہا ہے تیرے سب کاموں میں جنکو تو ہاتھ لگائے تجھ کو برکت دے۔

23:19''تو سود پر قرض نہ دینا''عبرانی لفظی نوعیت کے اعتبار سے''کسی چیز کا الگ ہونا ہے''ہے(BDB 675)۔اس پر خروج22:25اور Lev 25:35-37میں بھی مباحثہ ہو چکا ہے۔

23:20''معاہدے کے ساتھیوں اور غیر یہودیوں کے درمیان یہاں ایک مختلف رہنما اصولوں کا مجموعہ تھا(BDB 648،بحوالہ 14:21؛15:3)۔

☆''تا کہ خداوند تیرا خدا جس پر تو قبضہ کرنے جارہا ہے تیرے سب کاموں میں تجھ کو برکت دے''YHWH کی برکت پر غور کریں،جس کا مطلب ایک نشان تھا جو دنیا کو اس کی طرف متوجہ کرے،جو اسرائیل کی معاہدے کی فرمانبرداری کی شرط پر مبنی تھا۔پرانا معاہدہ،نئے معاہدے کی طرح،فضل پر مبنی تھا،لیکن معاہدے کے فرائض کی کارکردگی خدا اور اس کے لوگوں کے درمیان ممکن ہوسکتی تھی کیونکہ خدا اپنا کردار روحانی طور پر کھوئے ہوئے اور ضرورت مند دنیا تک اپنے لوگوں کے ذریعے ظاہر کرنا چاہتا ہے۔نئے معاہدے کی نجات مسیح کے تکمیل شدہ کام میں مکمل طور پر آزاد ہے،لیکن اس کی بھی شرائط اور توقعات ہیں(i.e،ندامت،ایمان،فرمانبرداری،استقلال)۔خُدا کو جاننے کا مقصد اُس کی ظاہر مرضی اور کردار میں جیتا ہے۔دیکھئے خاص موضوع:Bob کا انجیلی فرقے سے ہونے کا تعصب 4:6پر۔
یہ دلچسپ ہے کہ''برکت کے متن''میں سے کئی اسرائیل کا غریب اور ضرورت مندوں کی مدد کرنے کے متن میں نظر آتے ہیں(مثلاً،14:29؛24:19)۔

NASB(تجدیدشُدہ)عبارت:23:21-23

۲۱۔جب تو خداوند اپنے خدا کی خاطر منت مانے تو اسکے پورا کرنے میں دیر نہ کرنا اسلئے کہ خداوند تیرا خدا ضرور اسکو تجھ سے طلب کریگا تب تو گنہگار ٹھہریگا۔۲۲۔لیکن اگر تو منت نہ مانے تو تیرا کوئی گناہ نہیں۔۲۳۔جو کچھ تیرے منہ سے نکلے اسے دھیان کرکے پورا کرنا اور جیسی منت تو نے خداوند اپنے خدا کے لئے مانی ہو اسکے مطابق رضا کی قربانی جسکا وعدہ تیری زبان سے ہوا گذراننا۔

23:21''منّت''منت کے اصولوں پر(BDB 623،KB674،Qal استمراری،بحوالہ 12:11,17)احبار27اور عدد30میں مباحثہ ہو چکا ہے(یہودی کاہنوں کی منّتیں عدد6میں بیان کی گئیں ہیں)۔یہ YHWH کے ساتھ کیا گیا ایک وعدہ تھا جو کچھ خاص واقعات اور حالات پر مبنی تھا۔
اس فقرے میں:
1۔ایک نفی کرنے والا KB 24،BDB 29 کا Piel استمراری ہے 2۔KB 1532،BDB 1023 کا ایک Piel تعمیری مصدر ہے
اگر تم ایک منت مانگتے ہو،تو اسے بروقت پورا کرو!

☆''اسکے پورا کرنے میں دیر نہ کرنا''ربیوں نے بعدازاں اس وقت کی تفسیر ایسے کی کہ''تین تہوار نہ گزریں''(i.e،ایک سال)۔

☆''ضرور اسکو تجھ سے طلب کریگا''یہ فقرہ پر مفی ہے(کامل مصدر اور بالکل اُسی بنیاد کا استمراری فعل،BDB205،KB233)۔YHWH اُس کے نام سے مانی گئی منتوں کو سنجیدگی سے لیتا ہے(بحوالہ یشوع بن سیراخ 5:1-7)۔

23:22 یہ جلد بازی سے منت نہ ماننے کی حکمت کو ظاہر کرتا ہے(مثلاً قضات 11)۔ یہ عبرانیوں کے کہے گئے لفظوں کی طاقت اور اہمیت کے نظریے کو ضرور ظاہر کرتا ہے(مثلاً پیدائش ا؛اشعیا 55:11؛یوحنا 1:1)۔

NASB(تجدید شُدہ) عبارت:23:24

۲۴۔ جب تو اپنے ہمسایہ کے تاکستان میں جائے تو جتنے انگور چاہئے پیٹ بھر کر کھانا پر کچھ اپنے برتن میں نہ رکھ لینا۔

23:24-25 ''تو'' یہ زمین کے ضرورت مندوں، یتیم، بیوہ، پردیسی، اور غیریبوں کا حوالہ دیتا ہے۔ یہ جمع کرنے کے قانون کا حصہ تھا۔ یہ بہت سے متن میں بیان کیا گیا ہے(بحوالہ احبار 19:9-10؛ 23:22؛ استثنا 24:21؛ قضات 8:2؛ 20:45؛ راعوت 2؛ اشعیا 17:6؛ 24:13؛ ارمیا 6:9؛ 49:9؛ میکاہ 7:1)۔ یہ غریبوں کے لئے خدا کا خیال اور اس کی فضلوں کی ملکیت دونوں کو ظاہر کرتا ہے۔

23:24 ''تو جتنے چاہے پیٹ بھر کر'' یہ تمہاری مرضی کے مطابق''(BDB 659) اور ''پیٹ بھر کر'' کا ایک میل ہے(BDB 959، بحوالہ خروج 16:3؛ احبار 25:19؛ راعوت 2:18؛ مزامیر 78:25؛ امثال 13:25)۔ یہ صرف گزارے کے طور پر کھانے کی بات نہیں کرتا، بلکہ وہ سب کھانے کے بارے میں جو تم چاہتے ہو۔ کیسا ایک شاندار انتظام ہے نظرانداز کیے گئے غریب، ضرورت مند، اور پردیسوں کے لئے۔ اس چیز کی بھی کوئی قید نہیں ہے کہ کتنی بار کوئی واپس لوٹا سکتا ہے۔

NASB(تجدید شُدہ) عبارت:23:25

۲۵۔ جب تو اپنے ہمسایہ کے کھڑے کھیت میں جائے تو اپنے ہاتھ سے بالیں توڑ سکتا ہے پر اپنے ہمسایہ کے کھڑے کھیت کو ہنسوا نہ لگانا۔

23:25 آیات 24 اور 25 دونوں یہ ظاہر کرتے ہیں کہ ضرورت مند وہ سب کچھ کھا سکتے ہیں جو پسند کریں، مگر وہ کوئی بھی فصل ادھر ادھر نہیں لے سکتے جس کو بعد میں وہ استعمال یا فروخت کر سکتے(مثلاً متی 12:1-8؛ مرقس 2:23-28؛ لوقا 6:1-5)۔ یہواہ غریبوں اور کسانوں دونوں کے حقوق کا خیال رکھتا ہے۔

سوالات برائے مباحثہ:

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

یہ سوالات برائے مباحثہ آپ کی معاونت کے لئے فراہم کئے گئے ہیں تا کہ آپ کتاب کے اس حصّے کے اہم معاملات پر سوچ بچار کر سکیں۔یہ حتمی نہیں بلکہ محض آپ کے خیالات کو اُبھارنے کیلئے ہیں۔

1۔ خدا کسی کو ایسا کرنے سے کیوں خارج کرتا ہے جو کوئی خدا کے لوگوں کا حصہ بننا چاہتا ہے؟

2۔ خدا نے کیوں مختلف ممالک کے مابین فرق ڈالا؟

3۔ کسِ طرح مذہبی رسومات کہ پاکیزگی پرانے عہدنامے کے گناہ سے ملتی ہے؟

4۔ آیات 24-25 کسِ طرح غریبوں اور ضرورت مندوں کے حقوق کا توازن برقرار رکھتی ہے؟

استثنا ۲۴ (Deuteronomy 24)

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

NJB	TEV	NRSV	NKJV
طلاق 24:1-4	طلاق اور دوبارہ شادی 24:1-4	انسانی فلاح و بہبود سے متعلقہ قانون	طلاق سے متعلقہ قانون 24:1-4
افراد کا تحفظ 24:5;24:6;24:7	متفرق قوانین 24:5;24:6;24:7	(23:15-25:19)	متفرق قوانین 24:5;24:6-7;24:8-9
24:8-9;24:10-13;24:14-15	24:8-9;24:10-13;24:14-15	24:1-4;24:5;24:6;24:7;24:8-9	24:10-13;24:14-16;24:17-18
24:16;24:17-18;24:19;24:20	24:16;24:17-18;24:19-22	24:10-13;24:14-15;24:16;24:17-18	24:19-25:3 (24:19-25:4)
24:21;24:22		24:19-20;24:21-22	

پڑھنے کا طریقہ کار سوئم (دیکھئے صفحہ vii تعارفی حصّے میں) عبارتی سطح پر مُصنف کے اصل مقصد کی پیروی کریں۔

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

ایک باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں، اور اِس باب کے موضوع کی نشاندہی کریں۔اپنے موضوعات کی تقسیم کا اوپر دیئے گئے پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔عبارت سازی الہامی نہیں ہے لیکن یہ اصل مُصنف کے مقصد کی ایک کڑی ہے جو کہ ترجمے کی رُوح ہے۔ ہر عبارت کا صرف اور صرف ایک موضوع ہوتا ہے۔

۱۔ پہلی عبارت

۲۔ دُوسری عبارت

۳۔ تیسری عبارت

۴۔ وغیرہ وغیرہ

الفاظ اور ضربُ المثال کی تحقیق:

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 24:1-4

۱۔ اگر کوئی مرد کسی عورت سے بیاہ کرے اور پیچھے اس میں کوئی ایسی بیہودہ بات پائے جس سے اس عورت کی طرف اسکی التفات نہ رہے تو وہ اسکا طلاق نامہ لکھ کر اس کے حوالہ کرے اور اسے اپنے گھر سے نکال دے۔ ۲۔ اور جب وہ اس گھر سے نکل جائے تو وہ دوسرے مرد کی ہو سکتی ہے۔ ۳۔ پر اگر دوسرا شوہر بھی اس سے ناخوش رہے اور اسکا طلاق نامہ لکھ کر اسکے حوالہ کرے اور اسے اپنے گھر سے نکال دے یا دوسرا شوہر جس نے اس سے بیاہ کیا ہو مر جائے۔ ۴۔ تو اسکا پہلا شوہر جس نے اسے نکال دیا تھا اس عورت کے ناپاک ہو جانے کے بعد پھر اس سے بیاہ نہ کرنے پائے کیونکہ ایسا کام خداوند کے نزدیک مکروہ ہے سو تو اس ملک کو جسے خداوند تیرا خدا میراث کے طور پر تجھ کو دیتا ہے گنہگار نہ بنانا۔

24:1 ''اگر۔۔۔تو'' یہ Qal کامل (BDB 224,KB 243) کے یسوع کی ذات میں الوہیت کے ساتھ ''گزرنے کے لئے'' کا تعمیری جزو ہے (BDB 49)۔ یہ ذات مسیح کی الوہیت کہ صورت حال پہلی تین آیات میں مسلسل چل رہی ہے۔آیات 4-1 ایک ہی جملہ ہے جس کے حال کا بیان آیت نمبر 4 میں ہے۔غور کریں کے یہ طلاق پر عام گفتگو نہیں بلکہ یہ ایک خاص معاملہ ہے جس میں اپنے حقیقی ساتھی کے ساتھ طلاق، دوبارہ شادی کرنا اور طلاق / موت اور دوبارہ شادی کرنا ہوتا ہے۔

یہ انتہائی مشکل ہے کہ اس متن میں بہت سی سچائیاں نکالی جاسکیں حتیٰ کہ طلاق کے معاملے اور عبارت سے متعلق یسوع کہ گفتگو کو مذہبی لیڈروں نے اچھالا اور اس تضاد کے پیشِ نظر انہوں نے یسوع کو جال میں پھنسانے کی کوششیں کیں تاکہ لوگوں میں اسکی مقبولیت کم ہو اور وہ قانونی الٰہیاتی طریقے ڈھونڈتے رہے تاکہ اس پر الزام لگاسکیں۔ طلاق کوئی اچھا حل نہیں ہوتا!

☆ ''کوئی ایسی بیہودہ بات پائے'' یہ مشترکہ فعل (BDB 592,KB 619) ان آیات میں دو مرتبہ استعمال ہوا ہے (پہلا Qal استمراری ہے اور دوسرا Qal کامل ہے)۔ یہ ''وجود رکھنے کی حالت کو تسلیم کرنا'' کے معنوں میں استعمال ہوا ہے (بحوالہ 22:14,17)۔ ''حمایت'' (BDB 336) کی اصطلاح خدا کی حمایت (مثلاً پیدائش 6:8، خروج 33:17) اور انسان کی حمایت (مثلاً پیدائش 30:27؛33:8,10,15؛ روت 2:2,10,13) میں استعمال ہوا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ یہ طرف داری، مقبولیت یا ذمہ داری جیسا رویہ ہے۔ یہاں یہ نفی کرنے والا کے طور پر ہے۔ یہ انسانی محبت کی پستی کی شناخت کرتی ہے، جو بعض اوقات متلون مزاج اور عارضی ہے۔

یہ متن ربیوں کے مابین ایک بڑے تضاد کا ذریعہ ہے۔ شامائی (ربیوں کا انقلابی گروہ) کہتا ہے کہ یہ صرف زناکاری کی جانب اشارہ کرتا ہے۔ جبکہ ہلیل Hillel (ربیوں کا آزاد خیال گروہ) یوں کہتا ہے کہ کسی اور جانب اشارہ ہوسکتا ہے حتیٰ کہ معمولی چیزوں (مثلاً بری خوراک، سسرال والوں سے برے تعلقات، کسی خوبصورت عورت کی تلاش وغیرہ) کی طرف۔ اسرائیل میں صرف مرد کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ عورت کو طلاق دے۔

☆

NASB	''کچھ ناشائستہ باتیں''
NKJV	''کچھ گندگی''
NRSV	''کچھ قابلِ اعتراض''
TEV	''اُس کے متعلق کچھ باتیں جو اُسے پسند نہیں کرتی''
NJB	''کچھ نامناسب''
JPSDA	''کچھ مضموم چیزیں''

لفظی نوعیت کے اعتبار سے یہ ''کسی چیز کا ننگاپن'' ہے (BDB 788)۔ 23:14 میں بلکل یہی اصطلاح غیر توازن معنوں میں استعمال کی گئی ہے۔ یہ زناکاری کی دلیل کی جانب اشارہ نہیں کرسکتی کیونکہ اس کی خود بخود سزا موت تھی (بحوالہ 22:22)۔ یسوع کا اس متن کے حوالے سے گفتگو فرمانا اس طرح نظر آتا ہے کہ اس کو متی 9:9 کے مطابق ''زناشوئی'' جیسے جملے سے تفسیر کیا گیا ہے، جہاں یونانی اصطلاح (Porneia) موجود ہے جو کسی نہ مناسب جنسیت یا بے وفائی کو شامل کرتی ہے۔ اصطلاح کا مطلب مبہم ہے اور ہر ممکن حالات اور واقعات کو محفوظ کرتی ہے۔

یہ موسیٰ نے اس متن کو دھتکاری اور زخم خوردہ بیوی کو تحفظ دینے کے لئے تحریر کیا ہے۔ یہ میرے لئے عہد دینے والی بات ہے کے یسوع اس بات پر زور دیتا ہے کہ طلاق کو قانونی تحفظ اور دوبارہ شادی خدا کی توجہ کا مرکز نہیں ہوتا تھا (بحوالہ متی 5:27-32؛19:7-12؛ مرقس 10:2-12؛ لوقا 16:14-18)، مگر موسیٰ کا یہ خیال تھا کہ اسرائیلوں کے سخت دلوں کہ وجہ سے میں اس خیال کو لکھوں۔

بہت سی ایسی چیزیں ہیں جو توراہ میں موجود ہیں اور جن کو خدا کی پاک مرضی نہیں سمجھا گیا؟ یسوع کلام کا خداوند اپنا اختیار پرانا عہد نامے اور اُس کی تفسیر دونوں کی اصلاح کے ذریعے ظاہر کرتا ہے (بحوالہ متی 5:17-48؛ مرقس 7:1-23)۔ یہ چیز ہم جدید بشارت دینے والوں کے لئے پریشان کن ہیں کہ جو بائبل مقدس کو ''خدا کا کلام'' کے طور پر زور دیتے ہیں (اور یہ سچ بھی ہے!) لیکن ہمیں یہ بھی یاد رکھنا چاہیے کی یسوع زندہ کلام ہے ہم نے محض عشائے ربانی یعنی روٹی کی تقسیم میں شمولیت کی ہے جو یسوع کا قول اور فعل ہے (بحوالہ یوحنا 20:30)۔ بائبل ابتدائی طور پر ہماری نجات کے لئے مرتب کی گئی ہے (بحوالہ یوحنا 20:31؛ II تیمتھیس 3:15) اور بعد میں اُس نے ہمیں مسیحی زندگی میں جینے کی راہ دکھائی (بحوالہ II تیمتھیس 3:16-17)۔ ہمارے پاس وہ تمام معلومات ہیں جو ہمیں بچاسکتی ہیں اور خدا کی خوشنودی کیلئے ہم اپنی زندگی کو کس طرح گزار سکتے ہیں اس کیلئے ہمیں مزید کوئی قوائد وضوابط درکار نہیں۔ متن ہمارے پاس موجود ہے اور روحانی طور پر پاک روح اسی کلام سے ہماری رہنمائی کرتا ہے جہاں کہیں ہمیں کوئی غیر یقینی صورتحال کا سامنا ہوتا

ہے۔ مجھے یاد آیا ہے کے یسوع نے تمام روحانی تعلیمات کے مطابق ہمیں رائے دی ہے کہ ہم کس طرح خدا کے لئے اپنی زندگیاں گزار سکتے ہیں اس سلسلے میں دو اولین ترجیح کے بیان ہیں۔

1۔استثنا6:4۔خدا کو اپنے سارے دل اپنی ساری جان اور اپنی ساری عقل سے پیار کر۔

2۔احبار19:18۔اپنے پڑوسی کو اپنے مانند پیار کر۔

☆''طلاق نامہ'' یہ علیحدگی کے لئے ایک قانونی دستاویز ہوتی ہے۔ یہ جہیز کی واپسی کے لئے بھی کام آسکتی ہے۔ یہ بعد میں قانونی تقاضے پورے کرنے کے کام آسکتی ہے جو والدین کو وقت مہیا کرتی ہے کہ ممکن حد تک کوئی بحالی ہو سکے، مگر یہاں پر یوں لگتا ہے گویا یہ خاوند نے لکھی ہے یا اس کے کسی نمائندے (مثلاً کوئی یہودی فرد)۔طلاق اور دوبارہ شادی کے بارے میں احبار14-21:7 اور22:13 میں کاہنوں کے تعلق میں پہلے ہی سے ذکر کیا گیا ہے۔اسے مشترکہ طور پر ہونا چاہیے (عدد30:9)۔

24:2''دوسرے مرد کی ہوسکتی ہے'' دوبارہ شادی کا حق سچ سمجھا اور بیان کیا گیا تھا۔ یہ اس طریقہِ کار کا بہترین مقصد تھا۔

24:3''پر اگر دوسرا شوہر بھی اس سے ناخوش ہو'' لفظ ''اگر'' عبرانی mss میں نہیں ہے۔ یہ کسی اور الواہیت کی صورت سے کیا گیا ہے (جیسا کے آیت نمبر1)۔کامل، 1338Qal۔ فعل ''ناخوش ہونا'' لغوی اعتبار سے ''نفرت'' (BDB 971,KB) اور یہ آرامی زبان میں ''طلاق'' کے لئے استعمال کیا گیا تھا۔

☆''اگر دوسرا شوہر مر جائے'' یہ ایک اور ممکن منظر ہے۔

24:4''اس کا پہلا شوہر۔۔۔پھر اس سے بیاہ نہ کرنے پائے'' ''مخصوص جوڑے کو بحالی کیلئے حوصلا بخشا گیا ہے (طلاق کے کاغذ کے تقاضے پورے کریں مگر جب کوئی علیحدہ ہو جاتا ہے اور بیوی دوسری شادی کر لیتی ہے تو مصالحت ممنوعہ ہے! اس قسم کی تمام صورتِ حال کا مقصد1:3 میں پایا جاتا ہے یہ دوسری شادی کو بچانے کا ذریعہ بھی ہوسکتا ہے۔

☆''اس عورت کے ناپاک ہو جانے'' ناپاکی دو مختلف اشخاص کے جنسی تعلقات سے جڑی نظر آتی ہے جو حقیقی شوہر کو دوبارہ اس کو زناکاری کیلئے لینے پر مائل کرتی ہے! پیراگراف کے الفاظ مبہم ہیں جو عالمگیر روحانی اصولوں کو سمجھنے میں مشکل نظر آتے ہیں یہ سیاق وسباق طلاق اور دوبارہ شادی جیسی برائیوں کے نہیں ہیں مگر پہلا خاوند اپنی طلاق یافتہ بیوی کو دوسری شادی کے بعد دوبارہ لیتا ہے طلاق اور دوبارہ شادی عام تھی اور یہ قدیم مشرقِ قریب میں ممنوع نہیں تھی۔

IVP اس بارے بائبل پسِ منظر کمنٹری دلچسپ رائے رکھتی ہے:

''عبرانی فعل جو آیت نمبر4 میں بیان کیا گیا ہے واضح کرتا ہے کہ خاتون اس معاملے میں متاثرہ ہے شرمندہ نہیں۔ اسے اپنے پہلے خاوند کے سنگدل رویے کے ذریعے اپنے آپ کو گندہ ظاہر کرنا ہوتا تھا اور دوسری شادی کے ذریعے اس کو یہ ثابت کرنے کی ضرورت ہوتی تھی کہ دوسرا شوہر کوئی بھی ''نامناسب'' حالات جس میں وہ مبتلا رہی ہو کے ذریعے فراخ دلی سے اسے قبول کرتا ہو۔ اس کا ممنوع کیا جانا اس لئے ہے کہ پہلا خاوند خاتون سے دوبارہ شادی کرنے سے باز رہے (اس معاملہ میں ممکن ہے کہ وہ اپنے مالی حالات پر بھی غور و فکر کر سکے) حالانکہ اگر عورت ناپاک بھی ہو تو بھی ممانعت ان کے خلاف ہوسکتی ہے اور کسی کے ساتھ بھی شادی کے رشتہ کو روکا جاسکتا تھا (p 198)۔

☆''سو تو اس ملک کو جسے خداوند تیرا خدا میراث کے طور پر تجھ کو دیتا ہے گنہگار نہ بنانا'' خدا مضبوط، نیک شادیاں اور خاندان چاہتا ہے۔ وہ عہد کے لوگوں کی آنے والی نسل کے لئے مضبوطی، توازن اور تعلیم مہیا کرتے ہیں۔ شادی سکھانے سے زیادہ نمونہ بنائی گئی ہے! طلاق گناہ نہیں ہے، لیکن پہلے شوہر کو دوسرے شوہر کے بعد اپنی بیوی کو واپس لینا ہوگا!

دو رسولوں نے اس عبارت کو خدا کے ساتھ اسرائیل کی بے وفائی کے ساتھ نبٹنے کو بیان کرنے کے لئے بطور استعارہ استعمال کیا ہے (اشعیاء50:1؛ ارمیاہ3:1,5)۔ دوسرے خداؤں کے پیچھے جانے کو ''روحانی بدکاری'' سمجھا جاتا تھا۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت:24:5

۵۔جب کسی نے کوئی نئی عورت بیاہی ہو تو وہ جنگ پر نہ جائے اور نہ کوئی کام اسکے سپرد ہو وہ سال بھر تک اپنے ہی گھر میں آزادہ رہ کر اپنی بیاہی ہوئی بیوی کو خوش رکھیں۔

☆''جب کسی نے کوئی نئی عورت بیاہی ہو'' نئے شوہر کو اس بات کی اجازت یا ضرورت نہیں تھی کہ وہ فوجی خدمت کرے یا ایک سال کے لئے دوسرے شہر میں فرائض سرانجام دے۔ یہ وارث کو محفوظ کرنے کے مقصد کے لئے تھا (بحوالہ 20:7)۔

☆''اپنی بیاہی ہوئی بیوی کو خوش رکھے'' اس فعل (*piel*, KB 1333, BDB 970 کامل) کا مطلب ''خوش کرنا'' یا ''مسرور ہونا'' ہے۔ یہ یہواہ کا اپنے عہد کے لوگوں کے لئے مقصد تھا۔ استثنا کے قوانین گری ہوئی انسانیت کی خوش توازن معاشرہ بنانے اور حاصل کرنے میں معاونت کرتا تھا۔

NIDOTTE, vol 3, 1252, P میں اس موضوع پر ایک اچھا اقتباس موجود ہے:

خوشی کو بھی خاندانی تعلقات میں نمایاں ہونا چاہیے۔ موسیٰ نئے شوہر کو اپنی بیوی کو خوش رکھنے کے لئے اپنے آپ کو وقف کرنے کی تنبیہ کرتا ہے (استثنا 24:5) اور دانا شوہر کو اپنی جوان بیوی میں خوش رہنے کا مشورہ دیتا ہے (امثال 5:18)۔ اگرچہ بیوقوف کا باپ کبھی خوش نہیں ہو سکتا (امثال 17:21)، ''ایک عقلمند بیٹا اپنے باپ کے لئے بہت زیادہ خوشی اور مسرت لاتا ہے (10:1; 15:20; 23:24-25; 27:11; 29:3)''

NASB (تجدید شُدہ) عبارت:24:6

۶۔کوئی شخص چکی کو یا اسکے اوپر کے پاٹ کو گرو نہ رکھے کیونکہ یہ تو گویا آدمی کی جان کو گرو رکھنا ہے۔

24:6 ''چکی یا اس کے اوپر کا پاٹ'' یہ دو پتھروں سے مل کر پیسنے والی مل کے اوپر والے پاٹ کے ساتھ منسوب کرتا ہے BDB 932, 939، بحوالہ خروج 11:5؛ قضات 9:53؛ ۲سموئیل 11:21)، جو روز کی روٹی بنانے کے لئے استعمال ہوتا تھا۔ اوپر کا پاٹ نچلے ٹکڑے سے بغیر ملائے بے کار تھا۔

☆''گرو'' اس اصطلاح ''گرو'' (KB 285, BDB 286) کے بنیادی طور پر ''باندھنا'' کے معنی ہیں۔ جب کوئی ادھار لیتا ہے وہ واپس کرنے کا قانونی طور پر پابند ہوتا ہے۔ اس باز ادائیگی کو محفوظ بنانے کے لئے (معاون اسرائیلی پر بغیر سود کے) قرض خواہ اس قدر کی کوئی چیز لے کر اپنے پاس رکھے گا:

1۔آٹا پیسنے والی چکی 24:6

2۔پارچات 24:17؛ خروج 22:25-27؛ ایوب 24:7,10

3۔وراثتی زمین اور گھر نحمیاہ 5:3 (ممکنہ طور پر ایوب 24:2)

4۔ایک مفید جانور، ایوب 24:3

5۔ضروری مدد، بچے، خروج 21:7؛ احبار 25:39-43؛ ۲سلاطین 4:1؛ ایوب 24:9۔

ان اشیاء میں سے ہر ایک چیز روزانہ زرعی وجود کا ضروری حصہ تھا۔ ان میں سے ایک کو بھی ختم کرنا خاندان کو خطرے میں ڈال سکتا ہے، یہاں تک کہ زندگی کو خود بھی۔ یہواہ کی اسرائیل کیلئے دردمندی اور حفاظت کا وہ اسرائیلی مقابلہ کر سکتے تھے جن کے پاس ذرائع تھے۔ خدا انہیں ان کی دردمندی کے لئے برکت دے گا۔ انہیں زیادہ دیا جائے گا پس تاکہ وہ زیادہ بانٹ سکیں (بحوالہ آیت 13؛ ۲کرنتھیوں 9:6-10)۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 24:7

۷۔ اگر کوئی شخص اپنے اسرائیلی بھائیوں میں سے کسی کو غلام بنائے یا بیچنے کی نیت سے چراتا ہوا پکڑا جائے تو وہ چور مار ڈالا جائے یوں تو ایسی برائی اپنے درمیان سے دفع کرنا۔

24:7 ''چُراتا ہوا'' یہاں عبرانی فعل ''چوری کرنا'' ہے (Qal, KB 198, BDB 170 کامل) ''اغوا کرنا'' کو ایک زندگی چرانے کے طور پر دیکھا جا سکتا تھا (لفظی نوعیت کے لحاظ سے چُرانا BDB 659, nephesh)۔ کئی لوگ مانتے ہیں کہ یہ دس احکام میں سے ''چوری نہ کرنا'' کے حکم سے منسوب ہے۔ اس کے لئے جرمانہ موت تھا جو عام چوری کے لئے بہت سخت نظر آتا ہے (بحوالہ خروج 21:16؛ استثنا 5:19)۔

☆

NASB ''تشدد کے ساتھ سلوک کرنا''

NKJV ''برا سلوک کرنا''

NRSV ''غلام بنانا''

TEV ''ان کو اپنا غلام بنائے''

NJB وہ اسے غلام بنائے''

جڑ (BDB 771) کے بہت سے معنی ہیں:

1۔ پولے باندھنا، استثنا 24:19 یا گٹھے جوڑنا، زبور 129:7

2۔ omer۔ BDB1، خروج 16:18,22,32,33

3۔ جابرانہ سلوک کرنا BDB 11، استثنا 24:7; 21:14

4۔ لمبی عمر جیو (عربی جڑ)۔ BDB 111

معین کردہ تلفظ اور متن جس کا مطلب اس سہ پہلو کی بنیاد کے لئے خیال کیا جاتا ہے۔ جڑ نمبر 3 صرف پرانے عہدنامے میں دو مرتبہ ملتا ہے، اور دونوں استثنا کی کتاب میں بھی ملتا ہے۔

☆ ''یوں تو ایسی برائی اپنے درمیان سے دفع کر'' یہ بار بار رونما ہونے والا محاورہ ہے۔ نوٹ دیکھئے 13:5 پر (بحوالہ 17:7,12; 19:13,19; 21:9,21; 22:21,22,24؛ قضات 20:13)۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 24:8-9

۸۔ تو کوڑھ کی بیماری کی طرف سے ہوشیار رہنا اور لاوی کاہنوں کی سب باتوں کو جو ہو تم کو بتائیں جانفشانی سے ماننا اور انکے مطابق عمل کرنا جیسا مَیں نے حکم کیا ہے ویسا ہی دھیان دیکر کرنا۔ ۹۔ تو یاد رکھنا کہ خداوند تیرے خدا نے جب تم مصر سے نکلکر آ رہے تھے تو راستہ میں مریم سے کیا کیا۔

24:8 ''ہوشیار رہنا''، فعل (KB 1581, BDB1036) اس آیت میں تین مرتبہ استعمال کی گئی ہے۔

1۔ niphal صیغہ امر، ''ہوشیار رہنا''

2۔ Qal مصدر تعمیر، جمع مطلق فعل ''بہت'' (BDB 547) اور فعل ''کرنے کو'' Qal, KB 889, BDB 793، مصدر تعمیر)

3۔ Qal استمراری، ''کرنے میں محتاط'' جمع فعل ''کرنا'' Qal, KB 889, BDB 793 استمراری)، بنیادی معنی ''رکھنے''، ''دیکھنے'' یا ''بچانے'' کے ہیں۔ سرچند دھراؤ کے ذریعہ سے یہواہ کے رہنما اصلولوں پر محتاط تابعداری پر زور دیا گیا ہے۔

☆ ''کوڑھ'' یہ(BDB863) کوئی جدید بیماری نہیں ہے جیسا کہ ہم سب جانتے ہیں۔ یہ اصطلاح کئی مختلف چیزوں کو گھیرتی ہے(جو کہ ہے، جلد، کپڑے، چمڑا، گھر)۔ رہنما اصولوں اور طریقہ کاروں پر احبار 14-13 میں بحث ہوئی ہے۔ یہ ظاہر کرتا ہے کہ احبار اُس وقت پہلے سے دستیاب تھا۔ تو دیت کہ پہلی پانچ کتابیں مکمل ہم خیال ہے۔

24:9 یہ واقع عدد 12 میں درج کردہ کے ساتھ منسوب ہوتا ہے، جہاں ہارون اور مریم دونوں موسیٰ کی رہنمائی اور افریقی عورت (کالی عورت) کے ساتھ شادی کے بارے میں شکایت کرتے ہیں۔ یہودہ جواب میں موسیٰ کی رہنمائی اور مریم کوڑھ کے ساتھ عائد کرنے (مریم اپنے جلد کے رنگ کو کھودیا) تصدیق کرتا ہے، لیکن موسیٰ کی سفارش پر، اُس نے اُس کا رنگ بحال کردیا۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 13-24:10

۱۰۔ جب تو اپنے بھائی کو کچھ قرض دے تو گروی کی چیز لینے کو اسکے گھر میں نہ گھسنا۔ ۱۱۔ تو باہر ہی کھڑے رہنا اور وہ شخص جسے تو قرض دے خود گروی کی چیزیں باہر تیرے پاس لائے ۱۲۔ اور اگر وہ شخص مسکین ہو تو اسکی گروی کی چیز کو پاس رکھ کر سو نہ جانا۔ ۱۳۔ بلکہ جب غروب آفتاب ہونے لگے تو اسکی چیز اسکو پھیر دینا تا کہ وہ اپنا اوڑھنا اوڑھکر سوئے اور تجھکو دعا دے اور یہ بات تیرے لئے خداوند تیرے خدا کے حضور راستبازی ٹھہریگی۔

24:10 ''تو گروی کی چیز لینے کو اُس کے گھر میں نہ گھسنا'' کسی کے گھر کی عزت علاحدگی کی حفاظت کی گئی تھی۔ یہ آدمی یہ بھی چن سکتا تھا کہ کس کپڑے کو وہ گرو کے طور پر استعمال کرسکتا ہے۔
فعل (تعمیری مصدر BDB 716,KB 778,Qal) بالکل اُسی اسم ''گرو'' (BDB 716) کے استعمال سے شدید تر بن گیا۔ ایک گرو ایک جسمانی چیز تھی، اس متن میں، ایک آدمی کے باہر کے کپڑے کسی قرض کے لئے زمانت کے طور پر استعمال ہوتے تھے (بحوالہ آیات 13-11)۔
یہ کپڑے زیادہ قیمتی نہ تھے، لیکن غریب کی روزانہ کی ضروریات کے لئے ضروری تھے۔ کسی آدمی کو کپڑا دینا کسی قرض کی زمانت سے بھی زیادہ تھا۔ غریب آدمی کے لئے یہ ایک نفرت کا اظہار تھا۔ خدا کی نظروں میں تمام انسان قیمتی ہیں کیونکہ وہ اُس کی صورت اور اُس کی ہی شبیہ کی مانند ہیں (بحوالہ پیدائش 27-1:26)۔ خدا کے معاہدے کے لوگوں کو اُس کی اہمیت اور قیمت کو پہچاننا چاہیے جو اُس نے انسانوں کو دی ہے اور صحیح طور سے اس کا جواب دینا چاہیے!

24:12 ''اگر وہ شخص مسکین ہو تو اُس کی گروی کی چیز کو پاس رکھ کر سو نہ جانا'' یہ اوڑھنے والے لبادے کا حوالہ دیتا ہیں جو ایک غریب آدمی سوتے وقت اوڑھنے کے لئے استعمال کرتا ہے (بحوالہ خروج 27-22:26)۔

24:13 ''تو اُس کی چیز اُسے پھیر دینا'' یہ کامل مصدر ہے جو بالکل اُسی بنیاد کے استحراری فعل کے ساتھ جڑا ہے (BDB 996,KB 1427)، جو شدت کو ظاہر کرتا ہے۔

☆ ''اور تجھ کو دُعا دے'' یہواہ غریبوں، بیوؤں، پردیسیوں اور یتیموں کے حقوق اور لوگوں کی حفاظت کرتا ہے۔ ان کو دکھ پہنچانا خود یہواہ کے غصے کا سبب بنے گا (مثلاً خروج 22:23؛ استثنا 15:9؛ 24:15)!

☆ ''یہ بات تیرے لئے راستبازی ٹھہرے گی'' ہفتادی اس اصطلاح کو جاننا ہے جیسا کے یہ یہاں یہودی ''خیرات دینے'' یہ حوالے کے طور پر استعمال ہوئی ہے (بحوالہ 6:25؛ 11-15:7؛ متی 4-6:1)۔

خصوصی موضوع: خیرات دینا

1۔ اصطلاح از خود

A۔ اس اصطلاح نے یہودیت کے درمیان ترقی پائی (i.e، ہفتادی دور)۔

B۔ یہ غریبوں اور ضرورت مندوں کو دینے کا حوالہ دیتی ہے۔

C۔ انگریزی لفظ ''خیرات دینا'' یونانی اصطلاح eleemosune کی تخفیف سے نکلا ہے۔

II۔ پرانے عہدنامے کا تصور

A۔ غریبوں کی مدد کرنے کا تصور ابتدائی توریت میں بیان کیا گیا تھا (موسیٰ کی تحریریں، پیدائش۔استثنا)۔

1۔ خالقاً متن، استثنا 15:7-11

2۔ ''فصل کاٹنے کے بعد اکھٹی کرنا''، غریبوں کے لئے فصل کا حصہ چھوڑتے ہوئے، احبار 19:9؛23:22؛ استثنا 24:20۔

3۔ ''سبت کا سال'' غریبوں کو ساتویں، نا کاشتہ سال کی پیداوار کو کھانے کی اجازت دینا، خروج 23:10-11؛ احبار 25:2-7۔

B۔ یہ تصور حکمت کے ادب میں پیدا ہوا تھا (چنیدہ مثالیں)

1۔ ایوب 5:8-16؛ 29:12-17 (بدی 24:1-12 میں بیان کی گئی ہے)۔

2۔ مزامیر 11:7

3۔ امثال 11:4؛ 14:21,31؛ 16:6؛ 21:3,13

III یہ یہودیت میں ترقی

A۔ مشنا کی پہلی تقسیم یہ بتاتی ہے کے غریبوں، ضرورت مند، اور مقامی لاویوں کے ساتھ کس طرح پیش آنا چاہیے۔

B۔ چنیدہ حوالہ جات

1۔ ''پانی بھڑکتی ہوئی آگ کو بجھا دیتا ہے اور خیرات گناہوں کا کفارہ دیتی ہے'' (یشوع بن سیراخ [جو بن سیراح حکمت کے طور پر بھی جانا جاتا ہے] 3:13، NRSV)

2۔ ''خیرات کے کام اپنے مخزنوں میں جمع کر تو وہ تجھے ہر بدی سے چھڑائیں گے'' (یشوربن سیراخ 29:12، NRSV)

3۔ ''وہ جو سچائی کے مطابق عمل کرتے ہیں اپنے تمام کاموں میں کامیاب ہوں گے'' وہ سب جو راست بازی پر عمل کرتے ہیں ۸ اپنے مال میں سے خیرات کر اور غریب سے منہ نہ موڑ تو خداوند بھی تیری طرف سے منہ نہ موڑے گا۔ 8 اگر تیرے پاس بہت ہو تو بہت دے۔ اور اگر تیرے پاس تھوڑا ہو تو کوشش کر کے دل کی خوشی سے تھوڑا دے۔ 9 کیونکہ تو ضرورت کے دن کے لئے بڑے ثواب کا اپنے لئے ذخیرہ جمع کرے گا۔ 10 کیونکہ خیرات تمام خطاؤں اور موت سے بچاتی ہے۔ اور روح کو اندھیرے کی طرف جانے نہیں دیتی۔ '' کیونکہ خیرات اُن کے لئے'' جو دیتے ہیں خدائے تعالیٰ کے حضور عظیم امید ہے۔'' (طوبیاہ۔ 4:6-11، NRSV)۔

4۔ ''8 نماز روزہ کے ساتھ اچھی ہے۔ خیرات سونے کے خزانوں کے ذخیروں سے بہتر ہے۔ 9 کیونکہ خیرات موت سے رہائی دیتی ہے۔ گناہوں کو مٹا دیتی ہے۔ اور انسان کو رحمت اور ابدی حیات حاصل کرنے کے لائق بناتی ہے۔ 11 (طوبیاہ 12:8-9، NRSV)۔

C۔ طوبیاہ 12:8-9 کا آخری حوالہ مسئلے کے بڑھنے کو ظاہر کرتا ہے۔ انسانی اعمال / انسانی خوبیاں معافی اور فراوانی دونوں کے لئے طریق عمل کے طور پر دیکھائے جاتے تھے۔

یہ تصور آگے ہفتادی میں بڑھا، جہاں خیرات دینے (eleemosune) کی یونانی اصطلاح راستبازی (dikaiosune) کے مترادف بن گئی۔ عبرانی اصطلاح hesed کا ترجمہ کرتے ہوئے یہ ایک دوسرے کی جگہ بھی استعمال ہو سکتیں ہیں (خدا کے وعدے کا پیار اور وفاداری، بحوالہ استثنا 6:25؛ 24:13؛ اشعیاء 1:27؛ 28:17؛ 59:16؛ دانیال 4:27)۔

D۔ انسانی اعمال کی دردمندی اُن میں خود موجودہ وقت میں کسی کی ذاتی فراوانی اور موت کے وقت نجات کو حاصل کرنے کا ایک مقصد بن جاتی ہے۔ عمل بذات خود، عمل کے پیچھے مقصد کی بجائے، الہیاتی طور پر preeminent بن جاتا ہے۔ خدا دل کو دیکھتا ہے، اور تب ہاتھ سے کیے کام کا فیصلہ کرتا ہے۔ یہ ربیوں کی تعلیم تھی، لیکن یہ کسی وجہ سے کھو چکی تھی ہر

فرد کی ذاتی راست بازی کے حصول کی کوشش میں (بحوالہ میکاہ 6:8)۔

IV۔ نئے عہدنامے کا ردعمل

A۔ یہ اصطلاح پائی گئی ہے

1۔ متی 6:1-4

2۔ لوقا 11:41؛ 12:33

3۔ اعمال 3:2-3,10؛ 10:2,4,31؛ 24:17 میں

B۔ یسوع پہاڑ پر اپنے وعظ میں روایتی یہودیوں کی راست بازی (بحوالہ II کلیمنٹ 16:4) کی سمجھ کے بارے میں خطاب کرتا ہے ان چیزوں کا حوالہ دیتے ہوئے (بحوالہ متی 5-7)

1۔ خیرات دینا

2۔ روزہ رکھنے

3۔ نماز

کچھ یہودی اپنے عملوں پر بھروسہ رکھتے تھے۔ ان عملوں کا مقصد خدا کے لئے، اُن کے لفظوں، اور وعدے میں بھائیوں اور بہنوں کے لئے پیار کا اظہار کرتا تھا، نہ کے ذاتی مفاد یا نیکی کا ادا کرنا تھا! عاجزی صحیح عمل کے لئے ایک رہنما اصول ہے دل نہایت اہم ہے۔ دل اشد طور پر برا ہے۔ خدا کو دل کو بدلنا چاہیے۔ نیک دل خدا کی ہمسری کی کوشش کرتا ہے!

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 24:14-15

۱۴۔ تو اپنے غریب اور محتاج خادم ظلم نہ کرنا خواہ وہ تیرے بھائیوں میں سے ہو خواہ ان پردیسوں میں سے جو تیرے ملک کے اندر تیری بستیوں میں رہتے ہوں۔ ۱۵۔ تو اسی دن اس سے پہلے کہ آفتاب غروب ہو اسکی مزدوری اسے دینا کیونکہ وہ غریب ہے اور اسکا دل مزدوری میں لگا رہتا ہے تا نہ کہ وہ خداوند سے تیرے خلاف فریاد کرے اور یہ تیرے حق میں گناہ ٹھہرے۔

24:14 ''خواہ اُن پردیسیوں میں سے'' خدا بیووں اور پردیسیوں کا خیال رکھتا ہے جو استثنا میں واضح طور پر دیکھا گیا ہے (بحوالہ 10:18؛ 14:29؛ 16:11,14؛ 24:17,19,20,21؛ 26:12,13؛ 27:19)۔

24:15 ''تو اُسی دن اُس کی مزدوری اُسے دینا'' غریب کو (i.e. ''اُس کا دل مزدوری میں لگا رہتا ہے) روز کی مزدوری کی ضرورت خود اور اپنے گھر والوں کے لئے خوراک خریدنے کے لئے ہوتی ہے۔ ذمہ دار اس کو یہ یقین دہانی کرنے کیلئے رکھنا چاہتا ہے کے مزدور اگلے دن دوبارہ کام پر واپس آئے گا (بحوالہ احبار 19:13؛ ملاکی 3:5؛ یعقوب 5:4)۔

☆ ''تا نہ ہو کہ وہ خداوند سے تیرے خلاف فریاد کرے'' خدا غریبوں، پردیسی اور ترکیے ہوؤں کا خیال رکھتا ہے اور اُن کی فریاد سنتا ہے! دیکھئے نوٹ 24:13 پر۔

☆ ''اور یہ تیرے حق میں گناہ ٹھہرے'' متن میں آیت 13 میں ''راست بازی'' کی یہ متضاد حالت ہے۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 24:16

۱۶۔ بیٹوں کے بدلے باپ مارے نہ جائیں نہ باپ کے بدلے بیٹے مارے جائیں ہر ایک اپنے گناہ کے سبب سے مارا جائے۔

24:16 یہ آیت حزقیال 20-17:12؛ 33:1-18:1؛ ارمیاہ 30-31:29؛ اور II سلاطین 14:6 سے بہت ملتی جلتی ہے۔ یہ پرانے عہدنامے کے فرد واحد کی ذمہ داری ہے کہ غیر معمولی تصور پر توجہ مرکوز کرتا ہے۔ یہ خروج 20:15؛ 34:7؛ عدد 14:18 کا ایک توازن ہے۔ پرانا عہدنامے اکثر حیات مادی پر توجہ مرکوز کرتا ہے (بحوالہ استثنا 5:9)۔

فعل ''مارڈالنا'' کے سہ چند استعمال پر غور کریں (BDB 559، KB562، تمام *Hophal* استمراری)۔ بغاوت ایک سنگین مسئلہ ہے! نافرمانی کے نتائج ہیں! یہ قانون خدا کے خلاف بغاوت کا حوالہ نہیں دیتا (مثلاً بت پرستی)، بلکہ شہریوں کے مقرر کردہ اعمال کا (مثلاً قائم شدہ شہری حکومت کے خلاف اعمال یا معاہدے کے ساتھی کے خلاف اعمال)۔

انسان اپنے ذاتی گناہوں کے لئے خود سمجھے جاتے ہیں، لیکن اکثر یہ گناہ ثقافتی عملی مشقوں سے جڑے ہوتے ہیں۔ ہم سب تاریخی، تہذیبی طور پر ان کا موجب ہیں۔ ہم انتخابات کرتے ہیں، لیکن یہ انتخابات مقدم ہونے کی وجہ سے محدود ہیں۔ معاشرہ، خاندان، اور افراد آپس میں اس طرح جڑے ہیں کے یہ الگ نہیں ہوسکتے! سب اثر انداز ہیں والدین، تہذیب، اور ذاتی انتخابات سے! خدا معاشرے، خاندانوں، اور افراد کا فیصلہ کرتا ہے۔ انسانی آزادی ایک شاندار/بہت زبردست تحفہ ہے!۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 24:17-18

۱۷۔ تو پردیسی یا یتیم کے مقدمہ کو نہ بگاڑنا اور نہ بیوہ کے کپڑے کو گرو رکھنا۔ ۱۸۔ بلکہ یاد رکھنا کہ تو مصر میں غلام تھا اور خداوند تیرے خدا نے تجھکو وہاں سے چھڑایا اسی لئے مَیں تجھ کو اس کام کے کرنے کا حکم دیتا ہوں۔

24:17 ''تو مقدمہ کو نہ بگاڑنا'' فعل (BDB 639، KB 692) کا بنیادی طور پر مطلب ''طول دینا''، ''پھیلانا'' یا ''رخ پھیرنا'' ہے۔ اکثر یہ ''دائیں یا بائیں مڑنا اور خدا کے واضح طور پر اظاہر کئے ہوئے قانون کو چھوڑنا'' کے لئے بطور استعارہ استعمال ہوا ہے (بحوالہ استثنا 5:32؛ 17:1,20)۔ یہاں بہت سی جگہیں ہیں جہاں رخ پھیرنے اگاڑنے والی شے یہ ''مقدمہ'' ہے (BDB 1048، بحوالہ خروج 23:6؛ استثنا 16:19؛ 24:17؛ 27:19؛ I سموئیل 8:3؛ امثال 17:23؛ مرثیئے 3:35؛ اور عاموس 2:7)۔ یہودی معاشرے میں سب کے لئے انصاف یہواہ کی مرضی ہے کیونکہ یہ اس کے کردار اور سب کے ساتھ ان کے سلوک کو ظاہر کرتا ہے (بحوالہ 32:4)۔

☆ ''پردیسی یا یتیم کے اور نہ بیوہ کے کپڑے کو گرو رکھنا'' دیکھئے 10:18 اور خروج 24-22:22 موسیٰ کے قانون کا خفیہ لفظ دوسرے قدیمی میسوپتامیہ کے قانون کے خفیہ الفاظ سے مختلف ہے اس میں غریب، ضرورت مند، اور معاشرتی طور پر بے اختیار لوگوں کا خیال ہے!

24:18 ''بلکہ یاد رکھنا'' غور کریں کہ یاد رکھنے پر (BDB 269، KB 269، Qal کامل) اس امر کا ذکر اس باب میں تین بار آیا ہے (24:9,18,22)۔ ماضی مستقبل پر ضرور اثر انداز ہوتا ہے۔ اسرائیل کو یاد رکھنا تھا اور تب آج صحیح عمل کر سکتے ہیں!

☆ ''چھڑایا'' دیکھئے خاص موضوع 7:8 پر۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 24:19-20

۱۹۔ جب تو اپنے کھیت کی فصل کاٹے اور کوئی پولا کھیت میں بھول سے رہ جائے تو اس کے لینے کو واپس نہ جانا وہ پردیسی اور یتیم اور بیوہ کے لئے رہتا کہ خداوند تیرا خدا تیرے سب کاموں میں جنکو تو ہاتھ لگائے تجھ کو برکت بخشے۔ ۲۰۔ جب تو اپنے زیتون کے درخت کو جھاڑے تو اسکے بعد اسکی شاخوں کو دوبارہ نہ جھاڑنا بلکہ وہ پردیسی اور یتیم اور بیوہ کے لئے رہے۔

24:19-20 ''اس کاشتکاری کے باقاعدہ عمل کا مقصد غریب اور ضرورت مندوں کے لئے کھانا مہیا کرنا تھا(دیکھئے احبار 19:9-10؛ 23:22؛ راعوت 2)۔ یہ ''چن لینا'' کہلایا جاتا ہے۔

ضرورت مندوں کو کھانا مہیا کرنے کے بارے میں استثنا میں بہت سے قانون ہیں:

1۔ تیسرے سال غریبوں کے لئے علاقائی عشر ادا کرنا، 14:28-29؛ 26:12-15

2۔ ہفتوں کی عید/عید خیام کی تقریبات پر مہیا کیا گیا کھانا، 16:9-17

3۔ سالانہ فصل کی کٹائی سے سالانہ اکھٹی کی ہوئی، 24:19-21

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 24:21-22

۲۱۔ جب تو اپنے تاکستان کے انگوروں کو جمع کرے تو اسکے بعد اسکا دانہ دانہ نہ توڑ لینا وہ پردیسی اور یتیم اور بیوہ کے لئے رہے۔ ۲۲۔ اور یاد رکھنا کہ تو ملک مصر میں غلام تھا اسلئے میں تجھ کو اس کام کے کرنے کا حکم دیتا ہوں۔

24:22 ''یہودیوں کا غلاموں اور پردیسیوں کے ساتھ دردمندی کا احساس ہونا چاہیے تھا کیونکہ مصر میں انہوں نے بھی اس صورت حال کا سامنا کیا تھا۔ خدا ان پر مہربان تھا؛ انھیں، بھی دوسروں پر مہربان ہونا چاہیے!

استثنا میں بہت بار اسرائیل کے غلامی کے دور کو یاد کرانے کی ضرورت موجودہ عمل میں تحریک پیدا کرنے کے لئے استعمال ہوتی ہے:

1۔ تمام لوگ مل کر سبت کے دن کی پابندی کریں، 5:12-15

2۔ ساتویں سال پر یہودی غلاموں کو آزاد کرنا، 15:12-18

3۔ تمام لوگ ہفتوں کی عید میں شامل ہوں 16:9-17

4۔ پردیسی یا یتیم کے مقدمہ کو نہ بگاڑنا اور نہ بیوہ کے کپڑے کو گرو رکھنا، 24:17-18

5۔ کھیت کے ہر کونے کو نے سے کٹائی نہ کرنا اور نہ دوسری کٹائی کرنا، 24:19-22

6۔ دوسرے الفاظ استعمال کرتے ہوئے، لیکن بالکل اُسی اصرار کے ساتھ، تابعداری، 6:10-15؛ 8:2,18

سوالات برائے مباحثہ:

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

یہ سوالات برائے مباحثہ آپ کی معاونت کے لئے فراہم کئے گئے ہیں تاکہ آپ کتاب کے اس حصئے کے اہم معاملات پر سوچ بچار کر سکیں۔ یہ حتمی نہیں بلکہ محض آپ کے خیالات کو اُبھارنے کیلئے ہیں۔

1۔ استثنا 24:1-4 کس طرح طلاق اور دوسری شادی کو بیان کرتا ہے؟

2۔ کس طرح یہ طلاق پر یسوع کے الفاظ کے ساتھ جوڑتی ہے؟

3۔ اس باب میں خیر خلق عناصر کی فہرست بنائیں۔

4۔ آیت 16 کیوں اتنی اہمیت کی حامل ہے؟ استثنا 5:9 کے ساتھ اسے منسلک کریں۔

استثنا ۲۵ (Deuteronomy 25)

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

NJB	TEV	NRSV	NKJV
فرد کی حفاظت (24:5-25:4) 25:1-3; 25:4	مختلف قوانین (24:5-25:4) 25:1-3; 25:4	خیر خلق اور مذہبی فرائض کے بارے میں قوانین (24:5-25:19) 25:1-3؛25:4	متفرق قوانین (24:5-25:4) 25:4
بیوہ بھابھی سے شادی کا قانون 25:5-10	مردہ بھائی سے ذمہ داری 25:5-10	25:5-10;25:11-12	جیتے بھائی کی شادی کی ذمہ داری 25:5-10
لڑائی میں شرم وحیا 25:11-12	دیگر قوانین 25:11-12;25:13-16	25:13-16	متفرق قوانین 25:11-12;25:13-16
ضمیمے 25:13-16;25:17-19	عمالیقوں کو ہلاک کرنے کا حکم 25:17-19	25:17-19	عمالیقوں کو مٹا دینا 25:17-19

پڑھنے کا طریقہ کار سوئم (دیکھئے صفحہ vii تعارفی حصّے میں) عبارتی سطح پر مُصنف کے اصل مقصد کی پیروی کریں۔

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

ایک باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں، اور اِس باب کے موضوع کی نشاندہی کریں۔ اپنے موضوعات کی تقسیم کا اوپر دیئے گئے پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔ عبارت سازی الہامی نہیں ہے لیکن یہ اصل مُصنف کے مقصد کی ایک کڑی ہے جو کہ ترجمے کی رُوح ہے۔ ہر عبارت کا صرف اور صرف ایک موضوع ہوتا ہے۔

۱۔ پہلی عبارت

۲۔ دُوسری عبارت

۳۔ تیسری عبارت

۴۔ وغیرہ وغیرہ

سیاق وسباق کی بصیرت:

A۔ موسوی قانون سازی سے گھرے ہوئے مختلف علاقے

1۔ جرائم پیشہ قانون

2۔ سولِ قانون

3۔ خاندانی قانون

4۔ مسلکی قانون

5۔ خیراتی قانون

B۔ قانون کی تصویر پر اچھے تبصرے اور آج اُسے کیسے لاگو کیا جائے کے لئے دیکھیں درج ذیل کتابیں:

1۔ Introduction to Biblical Interpretation by Klein,Bloomberg,and Hubbard,pp.278-283

2۔ How to read the Bible for all its Worth by Fee and Stuart,pp.163-180

3۔ Cracking Old Testament code,chapter 6,"Law" by Richard E.Everbeck,pp.113-138

الفاظ اور ضربِ اُلمثال کی تحقیق:

NASB (تجدید شُدہ) عبارت:25:1-3

۱۔اگر لوگوں میں کسی طرح کا جھگڑا ہو اور وہ عدالت میں آئیں تا کہ قاضی انکا انصاف کریں تو وہ صادق کو بے گناہ ٹھہرائیں اور شریر پر فتوی دیں ۔۲۔اور اگر شریر پٹنے کے لائق نکلے تو قاضی اسکو زمین پر لٹوا کر اپنی آنکھوں کے سامنے اسکی شرارت کے مطابق اسے گن گن کر کوڑے لگوائے ۔۳۔وہ اسے چالیس کوڑے لگائے اس سے زیادہ نہ مارے تا نہ ہو کہ اس سے زیادہ کوڑے لگانے تیرا بھائی تجھ کو حقیر معلوم دینے لگے۔

25:1 ''اگر لوگوں میں کسی طرح کا جھگڑا ہو'' یہ عہد کے بھائیوں کے درمیان جائز کیس کے ساتھ منسوب کرتا ہے(BDB 936،بحوالہ 21:5؛19:17؛17:8-13)۔قانونی معاملات کا مقصد ذاتی بدلے کو روکنا ہے۔

☆''صادق کو بے گناہ ٹھہرائیں'' عدالت انصاف اور صحیح طور سے فیصلہ کرتی ہے(بحوالہ 1:16-17)۔فعل(BDB 842، KB 1003، Hiphil کامل)اور اسم صفت (BDB957) اُسی جڑ میں سے۔

25:2 ''قاضی'' یہ یا تو ہوسکتا ہے(1) لاوی کے فرد کا مشاہدہ کرنا یا (2) جاذبِ نظر لاوی۔ بعد ازاں یہودیت کو شکست پر تین گواہ مطلوب تھے۔ہانکا کرنے والا، پیش تختہ، اور مصدقہ کے مطالعہ کرنے والے کی طلب۔

☆''اپنے آنکھوں کے سامنے'' لفظی نوعیت کے لحاظ سے یہ ہے، اُسکے چہرے سے پہلے! جس کے معنی قاضی کو یقین دہانی کے لئے سزا دیتے ہوئے ضرور دیکھنا چاہیے: اس جملے کی بعد ازاں یہودیت کے ذریعے تشریح کی گئی تھی جس کو سزا دی جاتی ہے اس کے درجے کے ساتھ منسوب کرنے کے لئے ''کوڑوں کا ایک تہائی سینے پر مارو اور کوڑوں کا دو تہائی پشت پر''۔

☆''اُسکی شرارت کے مطابق اُسے گن گن کر کوڑے لگوائے'' سزا کو جرم کے ساتھ بیٹھنے کی ضرورت ہے۔کوڑوں کی تعداد مختلف ہوگی (بحوالہ Neh.13:25)۔

25:3 ''چالیس'' یہ چاہے سلاخ کے ساتھ، کوڑوں کی انتہائی تعداد تھی (بحوالہ خروج 21:20؛ درمیانہ اسیریوں کا قانون، A18) یا چمڑے سے بنا ہوا چابک نئے عہد نامے سے انتالیس کوڑے انتہائی تھے (بحوالہ Mishnah Makkoth، III، 13-14؛ II کرنتھیوں 11:24)۔

☆''کوڑے'' اس اصطلاح (BDB 9121) کا مطلب کوڑے سے مارنے کے نشانات ہیں۔اس کے پاس وسیع الفاظ کی تعبیر سے متعلق شعبہ ہے اور یہ منسوب کرتا ہے ان کے ساتھ (1) زخم (بحوالہ اشعیاء 1:6) یا (2) بیماری (بحوالہ 28:61)۔

☆''تیرا بھائی تجھ کو حقیر معلوم دینے لگے'' یہاں تک کے سزا میں خیر خلق روح غالب آتہ ہے بحال اور تبدیل کردار ہمیشہ مقصد رہا ہے۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت:25:4

۴۔تو دائیں میں چلتے ہوئے بیل کا منہ نہ باندھنا۔

25:4 ''تو دائیں میں چلتے ہوئے بیل کا منہ نہ باندھنا'' یہ جانوروں کی صرف رحم دلی ظاہر کرتا ہے (بحوالہ Pro.12:10؛22:6-7)۔ یہ نئے عہدنامے میں پالوس نے مسیحی رہنماؤں کی اجرتوں کوسہارا دینے کے لئے استعمال کیا تھا (بحوالہ ا کرنتھیوں 9:9؛ا تیمتھیس 5:18)۔ پولوس استعمال کر رہا ہے (1) یسوع کے الفاظ لوقا 10:7 میں (بحوالہ ا تیمتھیس 5:18) اور (2) درخواست اور تشریحات کا ربیوں کا طریقہ کار جو کہلاتا ہے ''چھوٹے سے بڑے کی طرف'' اگر یہ بیان بیلوں کے لئے حق ہے، بلاشبہ یہ انسانی کارکنوں کے لئے بھی حق ہے۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 25:5-10

۵۔ اگر کئی بھائی ساتھ مل کر رہتے ہوں اور ایک ان میں سے بے اولاد مر جائے تو اس مرحوم کی بیوی کسی اجنبی سے بیاہ نہ کرے بلکہ اس کے شوہر کا بھائی جا کر اسے اپنی بیوی بنالے اور شوہر کے بھائی جو حق ہے وہ اس کے ساتھ ادا کرے۔ ۶۔ اور اس عورت کا پہلا بچہ ہو وہ اس آدمی کے مرحوم بھائی کے نام کہلائے تا کہ اس کا نام سرائیل سے مٹ نہ جائے ۔۷۔ اور اگر وہ آدمی اپنی بھاوج سے بیاہ نہ کرنا چاہے تو اسکی بھاوج پھاٹک پر بزرگوں کے پاس جائے اور کہے میرا دیور اسرائیل میں اپنے بھائی کا نام بحال رکھنے سے انکار کرتا ہے ور میرے ساتھ دیور کا حق ادا کرنا نہیں چاہتا ۸۔ تب اسکے شہر بزرگ اس آدمی کو بلوا کر سمجھائیں اور اگر وہ اپنی بات پر قائم رہے اور کہے کہ مجھ کو اس سے بیاہ کرنا منظور نہیں۔ ۹۔ تو اسکی بھاوج بزرگوں کے سامنے اسکے پاس جا کر اسکے پاؤں سے جوتی اتارے اور اسکے منہ پر تھوک دے اور یہ کہے کہ جو آدمی اپنے بھائی کا گھر آباد نہ کرے اس سے ایسا ہی کیا جائیگا ۔۱۰۔ تب اسرائیلیوں میں اسکا نام یہ پڑ جائیگا کہ یہ اس شخص کا گھر ہے جسکی جوتی اتاری گئی تھی۔

25:5 ''اگر کئی بھائی ملکر ساتھ رہتے ہوں'' یہ آدمی کا بھائی کی بیوہ سے شادیوں'' کے تبصرے کی شروعات ہے (بحوالہ تکوین 38)۔ اصطلاح ''Levirate'' دیور کے لئے لاطینی اصطلاح میں سے نکلی ہے۔ اس تمام تر قانون سازی کا مقصد خاندان کے درمیان میں وراثت کو قائم رکھنا ہے۔ اگر خاندان میں ایسا کوئی نہیں ہے جو بیوہ سے شادی کرنا چاہے تو بھائیوں کو اس کے لئے ایک وارث کھڑا کرنا چاہیے (بحوالہ متی 22:24؛ مرقس 12:19؛ لوقا 20:28)۔

غور کریں کہ متن مخصوص طور پر بیان کرتا ہے کہ دو بھائی ''اکھٹے رہیں'' یہواہ کی طرف سے موروثی وراثت کی ترتیب، یوشع کے ذریعے سے دی گئی، بس قانون سازی کا تنازع ہے۔

استشنا گاؤں اور قصبوں کی تشکیل کی پیش بینی کرتا ہے۔ اس کے قوانین اس دیہی زرعی معاشرہ کے ساتھ مواقف ہیں۔

25:6 ''پہلا بچہ'' پہلے بچے کو مرے ہوئے بھائی کہ جائداد کا وارث بنانا ہوگا (بحوالہ عدد 27:6-11)۔

25:7 ''کرنا نہ چاہے'' مقصد بیان نہیں ہے، لیکن یہ مرے ہوئے بھائی کے حصہ پر لالچ ہوسکتا ہے یا ممکنہ طور پر مرے ہوئے بھائی کی حسد۔ نا دضا مند بھائی کے نتائج کا واضع طور پر خاکہ کھینچا ہوا ہے۔

☆ ''پھاٹک'' یہ مقامی عدالت کے بزرگوں کی جگہ تھی (مثال کے طور پر 22:15؛ 21:1-9,19؛ 19:12؛ 16:18-20)۔

25:9-10 ''اُسکے پاؤں سے جوتی اتارلے'' متن میں یہ تذلیل کا عمل تھا (بحوالہ اشعیاء 20:2)۔ Net بائبل، P,381، 5N#16، درج کرتا ہے کہ جوتوں کا اتارنا اس بات کی علامت ہوسکتا ہے کہ زندہ بھائی تمام جائز حقوق بھائی کی وراثت کے دے دیتا ہے۔

زبور 60:8 اور 108:9 یہواہ کے یا یوش ادوم کی دوسری طرف ڈھالتی ہے جو کہ علامتی طور پر یہواہ کی عزت وتکریم ظاہر کرتی ہے۔ یہ روت 4 کو واضح کرتی ہے یا یوش بھی جوتے اتارتا نوزی گولیاں (Lacheman 53-56) میں قانونی علامت کے طور پر درج ہے۔

25:9 ''اس کے منہ پر تھوک دے'' ہر کسی کی تحقیر کرنے کا علامتی عمل ہے۔(بحوالہ عدد 12:14)۔ یہ ایک کلیسیائی رسم کو گندہ بناتی ہے(بحوالہ احبار 15:8)۔

NASB(تجدید شُدہ)عبارت:25:11-12

۱۱۔ جب دو شخص آپس میں لڑتے ہو اور ایک کی بیوی پاس جا کر اپنے شوہر کو اس آدمی کے ہاتھ سے چھڑانے کے لئے جو اسے مارتا ہو اپنا ہاتھ بڑھائے اور اسکی شرمگاہ کو پکڑ لے۔۱۲۔ تو تو اسکا ہاتھ کاٹ ڈالنا اور ذرا ترس نہ کھانا۔

25:11 ''اس کی شرمگاہ'' یہ ایک بار پھر قدیم اسرائیل کے اباواجدادی حقوق کے نشان دکھاتی ہے!

25:12 ''تو تو اس کا لم تد کات ڈالنا'' موسوی شریعت میں صرف ہی قطع اعضا ہے جو یہاں ظاہر کیا گیا ہے۔ٹھیک ''آنکھ کے بدلے آنکھ''(Lex talionis)اس معاملے میں فیصلہ ہونا ممکن تھا۔بعدازاں یہودیت نے اس کی تفسیر ''نقصان کی تلافی'' کی گئی جو بہت سے موسوی دستاویزات پر لاگو ہوئی۔

NASB(تجدید شُدہ)عبارت:25:13-16

۱۳۔ تو اپنے تھیلے میں طرح طرح کے چھوٹے بڑے باٹ نہ رکھنا۔۱۴۔ تو اپنے گھر میں طرح طرح کے چھوٹے اور بڑے پیمانے بھی نہ رکھنا۔۱۵۔ تیرا باٹ پورا اور ٹھیک اور تیرا پیمانہ بھی پورا اور ٹھیک ہو تا کہ اس ملک میں جسے خداوند تیرا خدا تجھ کو دیتا ہے تیری عمر دراز ہو۔۱۶۔ اسلئے کہ وہ سب جو ایسے ایسے فریب کے کام کرتے ہیں خداوند تیرے خدا کے نزدیک مکروہ ہیں۔

25:15 ''تاکہ اُس ملک میں جیسے خداوند تیرا خدا تجھ کو دیتا ہے تیری عمر دراز ہو'' یہ طویل عمر کا ایک معاشرتی وعدہ ہے(بحوالہ 4:40؛5:16,33؛6:2؛11:9؛22:7؛25:15؛30:18؛32:47)۔

25:16 ''وہ سب جو ایسے ایسے فریب کے کام کرتے ہیں خداوند تیرے خدا کے نزدیک مکروہ ہیں'' برکات اور مصیبتیں معاہدے کی فرمانبرداری کے ساتھ وابستہ ہیں(بحوالہ۔ابواب 27-29)۔

☆''مکروہ'' دیکھئے خاص موضوع 14:3 پر۔

NASB(تجدید شُدہ)عبارت:25:17-19

۱۷۔ یاد رکھنا کہ جب تم مصر سے نکلکر آ رہے تھے تو راستہ میں عمالیقیوں نے تیرے ساتھ کیا کیا۔۱۸۔ کیونکہ وہ راستہ میں تیرے مقابل آئے اور گو تو تھکا ماندہ تھا تو بھی انہوں نے انکو جو کمزور اور سب سے پیچھے تھے مارا اور انکو خدا کا خوف نہ آیا۔۱۹۔ اس لئے خداوند تیرا خدا اس ملک میں جسے خداوند تیرا خدا میراث کے طور پر تجھ کو قبضہ کرنے کو دیتا ہے تیرے سب دشمنوں سے جو آس پاس ہیں تجھ کو راحت بخشے تو تو عمالیقیوں کے نام ونشان کو صفحۂ روزگار سے مٹا دینا تو اس بات کو نہ بھولنا۔

25:17-19 ''اسرائیل کے ''پاک جنگ'' کا طرز عمل کس طرح ہونا چاہیے اس سے منسلک استثنا میں بہت سی عبارتیں ہیں(بحوالہ 7:1-26؛20:1-10؛21:10-14؛25:17-19)۔ پاک جنگ یہواہ کہ جنگ تھی۔اس کے خاص اصول اور طریق کار تھے!

25:17 ''عمالیقیوں'' Esath کے جانشینوں کا یہ گروہ (بحوالہ۔تکوین 16-30:15)،اپنی اچانک دھاوا بولنے والی مہارتوں کی وجہ سے اسرائیل کے لئے برائی کا ایک نشان بن گئے (بحوالہ آیت 19:18؛16-17:8)۔ یہ خانہ بدوشوں کے گروہ تھے جو Dead sea کے جنوب میں رہتے تھے۔ساؤل اور داؤد دونوں نے ان کے خلاف جنگ کی تھی (بحوالہ ا سموئیل 15:2؛27:8)۔

25:18 ''پیچھے'' اس اصطلاح کا مطلب ''پچھلا حصہ'' ہے (BDB 275)۔جب یہ فعل کے طور پر استعمال ہوتا ہے (BDB 275،KB 274،Piel استمراری) تب اس کا مطلب (1) پیچھے سے یا (2) عقبی فوج پر حملہ کرنا ہوتا ہے۔ یہ صرف یہاں اور یوشع 10:19 میں پایا گیا ہے۔

25:19 ''تو عمالیقیوں کے نام ونشان کو مٹا دینا'' آیات 5:10 میں ایک بھائی کے بغیر جانشینوں کے مرجانے کو بیان کیا گیا ہے۔ یہاں جانشینوں کے نہ ہونے کے بارے میں حکم دیا گیا ہے! وہ خدا سے نہیں ڈرتے (آیت 18)؛ انہوں نے اسرائیل کو شدید ضرر پہنچانے کیلئے حملہ کیا؛ انھیں ضرور مرنا چاہیے (بحوالہ خروج 17:14؛ ا سموئیل 2-15:4؛16-20:30؛ ا تواریخ 4:43)!

سوالات برائے مباحثہ:

یہ ایک مطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ہم میں سے ہرایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔آپ یہ تبصرہ نگار پرمت چھوڑیں۔

یہ سوالات برائے مباحثہ آپ کی معاونت کے لئے فراہم کئے گئے ہیں تاکہ آپ کتاب کے اس حصئے کے اہم معاملات پر سوچ بچار کر سکیں۔ یہ حتمی نہیں بلکہ محض آپ کے خیالات کو اُبھارنے کیلئے ہیں۔

1۔ الٰہیات کے لئے آیت 1 کیوں اتنی اہمیت رکھتی ہے؟

2۔ آدمی کے بھائی کی بیوہ کے ساتھ شادی کا مقصد کیا تھا؟

3۔ آیات 11-12 تورات کے پہلے پانچ باب میں کیوں شامل کیں گئیں ہیں؟

4۔ عمالیقیوں کون تھے اور وہ لعنتی کیوں ہیں؟

استثنا۲۶(Deuteronomy 26)

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

NKJV	NRSV	TEV	NJB
پہلے پھلوں اور دہکی کا چڑھاوٴ	باجماعت عبادت کی ایک شکل اور نصیحت فضیحت کا نتیجہ اخذ اکرنا	کٹائی کے زمانے کا چڑھاوٴ	پہلے پھل
26:1-11	26:1-11	26:1-3	26:1-3
		26:4-10a	26:4-10a
		26:10b-11	26:10b-11
			تیسرے سال کے عشرے
26:12-15	26:12-15	26:12-15	26:12-15
خدا کے خاص لوگ		خدا کے اپنے لوگ	دوسرے وعظ کا اختتام (26:16-28:68)
26:16-19	26:16-19	26:16-19	26:16
			26:17-19

پڑھنے کا طریقہ کارسوئم (دیکھیئے صفحہ vii تعارفی حصّے میں) عبارتی سطح پر مُصنف کے اصل مقصد کی پیروی کریں۔

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

ایک باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں، اور اِس باب کے موضوع کی نشاندہی کریں۔اپنے موضوعات کی تقسیم کا اوپر دیئے گئے پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔عبارت سازی الہامی نہیں ہے لیکن یہ اصل مُصنف کے مقصد کی ایک کڑی ہے جو کہ ترجمے کی رُوح ہے۔ہر عبارت کا صرف اور صرف ایک موضوع ہوتا ہے۔

۱۔ پہلی عبارت

۲۔ دوُسری عبارت

۳۔ تیسری عبارت

۴۔ وغیرہ وغیرہ

الفاظ اور ضربِ اُلمثال کی تحقیق:

NASB (تجدید شُدہ) عبارت:26:1-11

۱۔اور جب تو اس ملک میں جو خداوند تیرا خدا تجھ کو میراث کے طور پر دیتا ہے پہنچے اور اس پر قبضہ کر کیاس میں بس جائے۔۲۔تب جو ملک خداوند تیرا خدا تجھ کو دیتا ہے اسکی زمین میں
جو قسم قسم کی چیزیں جو تو لگائے ان سب کے پہلے پھل کو ایک ٹوکرے میں رکھ کر اس جگہ لے جانا جسے خداوند تیرا خدا اپنے نام کے مسکن کے لئے چنے۔۳۔ان دنوں کے کاہن کے

پاس جا کر اس سے کہنا کہ آج کے دن مَیں خداوند تیرے خدا کے حضور اقرار کرتا ہوں کہ میں اس ملک میں جسے ہم کو دینے کی قسم خداوند نے ہمارے باپ دادا سے کھائی تھی آ گیا ہوں۔۴۔تب کاہن تیرے ہاتھ سے ٹوکرے کو لیکر خداوند تیرے خدا کے مذبح کے آگے رکھے ۵۔پھر تو خداوندا پ]نے خدا کے حضور یوں کہنا کہ میرا باپ ایک ارامی تھا جو مر نے پر تھا۔وہ مصر میں جا کر وہاں رہا اور اس کے لوگ تھوڑے سے تھے اور وہیں وہ ایک بڑی اور زورآور اور کثیر التعداد قوم بن گیا۔۶۔پھر مصریوں نے ہم سے برا سلوک کیا اور ہم کو دکھ دیا اور ہم سے سخت خدمت لی۔۷۔اور ہم نے خداوند اپنے باپ دادا کے خدا کے حضور فریاد کی تو خداوند نے ہماُ فریاد سنی اور ہماری مصیبت اور محنت اور مظلومی دیکھی ۔۸۔اور خداوند قوی ہاتھ اور بلند بازو سے بڑی ہیبت اور نشانوں اور معجزوں کے ساتھ ہم کو ملک مصر سے نکال لایا۔۹۔اور ہم کو اس جگہ لا کر اس نے یہ ملک جس میں دودھ اور شہد بہتا ہے ہمکو دیا۔۱۰۔سو اب اے خداوند دیکھ جو زمین تو نے مجھ کو دی ہے اسکا پہلا پھل تیرے پاس لے آیا ہوں۔پھر تو اسے خداوند اپنے خدا کے آگے رکھ دینا اور خداوند اپنے خدا کو سجدہ کرنا۔۱۱۔اور تو اور لاوی اور جو مسافر تیرے درمیان رہتے ہوں سب کے سب مل کر ان سب نعمتوں کے لئے جنکو خداوند تیرے خدا نے تجھ کو اور تیرے گھرانے کو بخشا ہو خوشی کرنا۔

26:1 ’’جب تو اس ملک میں پہنچے‘‘ یہ حقیقت کو دستاویزات بناتا ہے کہ اسرائیل ابھی بھی اردن کی مشرقی کی طرف پر موآب کے میدانوں پر تھے جن موسیٰ کے یہ الفاظ دیے گئے تھے۔

☆ ’’خداوند تیرا خدا: خاص موضوع دیکھیں 1:3 پر۔

☆ ’’تجھکو میراث کے طور پر دیتا ہے‘‘ یہ اسرائیل کے چناؤ کا محاورہ ہے (بحوالہ خروج 13: 32؛ 30: 23؛ 17: 15؛ 8, 4: 6؛ استثنا 1:6-8؛4:38,40؛5:31؛7:13؛8:1-10؛9:4-6؛11:8-2,17؛26:1,9؛32:49,52؛34:4)۔زمین (تمام زمین) یہواہ سے تعلق رکھتی ہے (بحوالہ خروج 19:5؛ احبار 25:23)۔اگر اسرائیل یہواہ کے عہد کا وفادار نہیں ہے وہ انہیں بھی بھی یہواہ رحم کرے گا (بحوالہ استثنا 3,10-4:29-31؛30:1)۔

26:2 ’’ان سب کے پہلے پھل کو ایک ٹوکرے میں رکھ کر اس جگہ لے جانا‘‘ پہلے پھل کا چڑھاوا چڑھانے کی اصل مقدار نہیں بتائی گئی (لیکن یہ ایک ٹوکرے میں پوری آنی چاہیے، بحوالہ آیات 3,4)۔یہ میزان موآب کی سرزمین پر ایک دفعہ ہوئی تقریب نظر آتی ہے لیکن یہ بعدازاں متواتر فصل کاٹنے کی رسم کو ظاہر کرتا ہے (بحوالہ خروج 22:29؛ 23:16,19)۔یہ مشتق بطور استعارہ طریقہ تھا پوری فصل کا خدا کی ملکیت کو ظاہر کرنے کا۔اسی ملکیت طرز ادا کا اس میں نظریہ دیا گیا ہے (1) پہلا بچہ؛ (2) دہکیاں؛ (3) مبت؛ (4) سبت کا سال؛ اور (5) جبلی کا سال۔

☆ ’’جیسے خداوند تیرا خدا اپنے نام کے مسکن کے لئے چنے‘‘ یہ مرکزی متبرک مقام جو استثنائی (بحوالہ 17:8,10؛16:2,6,7,11,15,16؛15:20؛14:23,24,25؛12:5,11,14,18,21,26؛31:11؛26:2؛8:6) ہر نی ہاں طور پر زور دیتا اور اسکی جانب اشارہ کرتا ہے۔یہ حقیقی طور پر جلجال، پھر شکم، پھر شیلوہ، پھر مزپاہ اور بعدازاں داؤد کے جی لیس، یروشلیم ہر متح (بحوالہ II سموئیل 5:6-7؛ I کرنتھیوں 11:5,7) تھا۔مرکزی ساکرستی کا مقصد قبائل اور مزہبی اتحاد پیدا کرتا تھا۔اس کا مقصد اسرائیلوں کو بال؛Bss کے مندر سے دور رکھنا بھی تھا۔

26:3 ’’اور ان دونوں کے کاہین کے پاس جا کر‘‘ پہلے پہل یہ یوں لگتا تھا گویا یہ آرون کے کاہن اعظیم کی جانب اشارہ ہے (بحوالہ ٹائنڈل پرانا عہد نامہ کمنٹری، ’’استثنا‘‘، P.254) مگر متن اس بات کا مطالعہ کرتا ہے کہ یہ آرونک کاہنوں کے خاندانوں کی جانب اشارہ کرتا ہے جنہوں نے اپنی مذمت مرکزی الطار سے ٹیالی۔

☆ ’’اور اس سے کہنا‘‘ وہ تمام بطور یا کے ماننے والے ان کے پیروکار بنے جو تابعداری کے ساتھ اپنا پہلا پھل جھولای میں لائے جو بعدازاں ایک متبرک جگہ بنی میں لائے۔

☆ ''خداوند تیرا خدا'' MT ''تمہارا'' خدا۔ یہ اسم ضمیر میں تبدیلی یا تبدل کوئی الہیاتی مطلب نہیں رکھتا۔ یہ ایک سادہ سا عبرانی محاورہ ہے یعنی مذہبی اختیار والے سے ہمکلام ہونا۔

26:4 ''کاہن تیرے ہاتھ سے اس ٹوکرے کو لیکر خداوند تیرے خدا کے مذبح کے آگے رکھے'' بہت سے لوگ آیت 10 سے اس کا قوازنہ کرتے ہیں اور تردید کرنے کا دعویٰ کرتے ہیں۔ مسئلہ یہ ہے، کہ رسم کے بارے میں ہمارے پاس ایک تفصیلاً بیان نہیں ہے۔

26:5 ''میرا باپ'' یہ رسم یعقوب کا حوالہ دیتا ہے، جو بعد میں اسرائیل کہلایا (بحوالہ پیدائش 32:28 اور خاص موضوع: اسرائیل 1:1 پر)۔ یہ ان کے خدا کے چنیدہ لوگ ہونے کے بارے میں ایک الہیاتی بیان تھا۔ یہ ایک دینی تصدیق تھی۔

☆	NASB, TEV, NRSV, NJB	''مرنے پر''
	NKJV	''ہلاکت کے قریب''
	REB	''بے گھر''
	JPSOA	''عارضی''

اس کا مطلب ''لعنت زدہ'' ہے (BDBI، KB2، Qal فاعلی صفتِ فعلی)۔ اکثر یہ اصطلاح ایک کھوئے ہوئے یا بھٹکے ہوئے جانور کے لئے بھی استعمال ہوتی ہے (I سموئیل 9:36؛ ارمیا 50:6؛ حزقیال 34:4,16)۔

☆ ''ارامی'' یہ فدان ارام یا شام کا حوالہ دیتا ہے (BDB 74؛ بحوالہ پیدائش 25:20؛ 28:5؛ 31:40-42)۔ لابن اس علاقے سے تھا جس میں Haran کا شہر شامل ہے (بحوالہ پیدائش 31:40-42)۔ یعقوب بہت سالوں تک وہاں رہا اور پھر لابن کو چھوڑ گیا۔

☆ ''اسکے لوگ تھوڑے سے تھے'' پیدائش 46:27 اور خروج 1:5 میں یہ کہتے ہیں کہ اصلیت میں وہ صرف 70 لوگ تھے۔ جب انہوں نے مصر چھوڑا ان کی تعداد 1500,000 سے 2,500,000 لوگوں جتنی بڑی تھی (بحوالہ 1:10؛ 20:22؛ خروج 1:9)۔ اس تعداد کا انحصار عبرانی اصطلاح ''ہزار'' کی صحیح تفسیر پر ہے۔ اس کا مطلب ہوسکتا ہے (1) لفظی 1,000؛ (2) ایک قبیلہ؛ یا (3) ایک فوجی اکائی (بحوالہ خروج 12:37)۔ دیکھئے خاص موضوع 1:15 پر۔

26:7 ''ہم نے خداوند کے حضور فریاد کی ۔۔۔ ہماری فریاد سنی اور ہماری مصیبت دیکھی'' خدا نے وعدہ کیا تھا اور ابراہام کو اس کے بارے میں اس نے پہلے سے پیش گوئی کر دی تھی (بحوالہ پیدائش 15:12-21؛ خروج 3:7,9)۔

☆ ''خداوند اپنے باپ داد کے خدا'' یہ باپ دادا کے خدا کی پہچان کرتا ہے، ElShaddai (بحوالہ خروج 6:2-9)، یہواہ کے ساتھ، جس نے موسیٰ کا سامنا کروایا (بحوالہ خروج 3:14)۔ دیکھئے خاص موضوع: خدا کیلئے نام 1:3 پر۔

26:8 ''قوی ہاتھ اور بلند بازو سے'' یہ نظریہ تجسیمیت کی طاقت اور فتح کی زبان میں بیان کیا گیا ہے۔ دیکھئے نوٹ 4:34 پر۔ یہ بھی ممکن ہے کہ یہ خاص محاورا اس لئے چنا گیا تھا کیونکہ یہ مصری ادب اور فرعون کی طاقت کے لئے آرٹ میں بہت بار استعمال ہوا ہے۔

☆ ''بڑی ہیبت اور نشانوں اور معجزوں کے ساتھ'' یہ مصر پر دس آفات سے جڑا ہوا ہے (مثلاً 4:34؛ 6:22؛ 7:19؛ 11:3؛ 26:28؛ 29:2؛ 34:11)۔

26:9 ''یہ ملک جس میں دودھ اور شہید بہتا ہے'' اشوریہ کی دستاویزات مین فلسطین کے لئے یہ ایک جسمانی بیان اور قانونی انقلاب دونوں تھے۔خدا نے انھیں ایک شاندار پیداواری صلاحیت اور خوبصورت وراثت دی ہے(i.e، کنعان یا فلسطین، بحوالہ 6:3؛ 11:9؛ 26:9؛ 27:3؛ 31:20)۔

26:10 ''جو تو نے، اے خداوند مجھ کو دی ہے'' یہ زندگی پر سچا مذہبی تناظر پیش کرتا ہے(بحوالہ آیت 2؛ 8:11-20)۔یہ آیت یہ ظاہر کرتی ہے کہ ایک بڑھنے والا موسم گزر چکا ہے یا کہ یہودیوں نے جو انھیں بڑھتی ہوئی پیداوار ملی اسے وقف کر دیا۔

☆''سجدہ کرنا'' لفظی نوعیت کے اعتبار سے یہ ''کسی کا خود ماتھا ٹیکنا'' ہے(BDB 1005، KB 295، Hishlapall کا مل)۔

26:11 ''تو۔۔ان سب نعمتوں کے لئے جنکو خداوند تیرے نے تجھ کو اور تیرے گھرانے کو بخشا ہو خوشی کرنا'' خدا کا اس کے معاہدے کے لوگوں کے بارے میں جشن کے جز کو نوٹ کریں(اور m-1166 دوسرے جوان کے ساتھ رہتے ہیں، i.e، پردیسی)۔عبادت پر مسرت ہونی چاہیے!عزت واحترام خاموشی اور سنجیدگی سے بیان نہیں کیا جاتا!ربیوں نے بعد ازاں اس آیت کو قانون کی ماننے پر خوشی منانے کے حوالے کے طور پر استعمال کیا(بحوالہ آیت 14)۔

NASB(تجدید شُدہ)عبارت:26:12-15

١٢۔اور جب تو تیسرے سال جو دہ یکی کا سال ہے اپنے سارے مال کی دہ یکی نکال چکے تو اسے لاوی اور مسافر اور یتیم اور بیوہ کو دینا تا کہ وہ اسے تیری بستیوں میں کھائیں اور سیر
ہوں۔١٣۔پھر خداوند اپنے خدا کے آگے یوں کہنا کہ میں نے تیرے احکام کے مطابق جو تو نے مجھے دئے مقدس چیزوں کو نکالا اور انکو لاویوں اور مسافروں اور یتیموں بیواؤں کو
دے بھی دیا اور میں نے تیرے کسی حکم کو بھی نہیں ٹالا اور نہ انکو بھولا۔١٤۔اور میں نے اپنے ماتم کے وقت ان چیزوں میں سے کچھ نہیں کھایا اور ناپاک حالت میں انکو الگ نہیں کیا اور
نہ ان میں سے کچھ مردوں کے لئے دیا مَیں نے خداوند اپنے خدا کی بات مانی ہے اور جو کچھ تو نے حکم دیا اسی کے مطابق عمل کیا۔١٥۔آسمان پر سے جو تیرا مقدس مسکن ہے نظر کر اور
اپنی قوم اسرائیل کو اور اس ملک کو برکت دے جس ملک میں دودھ اور شہد بہتا ہے اور جسکو تو نے اس قسم کے مطابق جو تو نے ہمارے باپ دادا سے کھائی ہمکو عطا کیا ہے۔

26:12 ''دہ یکی'' نیچے دیکھئے خاص موضوع۔

خصُوصی موضوع:موسوی شریعت میں دہ یکیاں

A۔بائبل کے حوالہ جات:

کاہنوں اور مرکزی عبادت خانے کے لئے	علاقائی لاویوں کے لئے	علاقائی غریبوں کے لئے
1۔احبار 27:30-32		
2۔استثنا 12:6-7,11,17	استثنا 12:12	استثنا 14:28-29
3۔استثنا 14:22-26		استثنا 26:12-15
4۔		
5۔عدد۔18:21-24	عدد 18:25-29	عدد 18:21-29

(لاویوں کو اپنی دہ یکی کو ضرور مرکزی قربان گاہ میں دینا چاہیے)

6۔ نحمیاہ 10:37,38 نحمیاہ 12:44

7۔ ملاکی 3:8,19

B۔ موسوی شریعت میں دہ کلیوں کی مثالیں

1۔ پیدائش 14:20؛ ابراہام سے Melchizedek (عبرانیوں 9-7:2)۔

2۔ پیدائش 28:22، یعقوب سے یہواہ

C۔ اسرائیل کی دہ یکیاں مرکزی متبرک مقام کی مدد کرنے کے لئے استعمال ہوتی تھیں، لیکن ہر تیسرے سال قومی دہ یکیاں خاص طور پر غریبوں کے لئے ہوتی ہیں۔

☆ ''تیسرے سال'' یہ ''غریب دہ یکی'' کا حوالہ دیتی ہے، جس کا علاقائی طور پر انتظام دہ یکی دینے والا کرتا ہے (بحوالہ 29-14:28)۔ لیکن مرکزی متبرک مقام پر تصدیق کے ساتھ (بحوالہ آیت 13)۔

26:13 ''مقدس چیزوں'' یہ دہ یکی خدا سے جڑے تھی اور، اسلیئے، پاک تھی (بحوالہ احبار 27:30)۔

26:14 ''میں نے اپنے ماتم کے وقت'' کچھ ماتمی رسومات شروع میں کافرانہ تھیں یہ عبرانی لفظ بت پرستی کے ساتھ جڑا ہوا ہے (BDB 19، بحوالہ ہوسیع 9:4 اور ارمیا 16:5-7)۔ جس میں ان مقامی کافرانہ رسومات میں سے کچھ شامل ہیں۔ بہت سے علماء یقین رکھتے ہیں کہ آیت 14 میں بیان کئے گئے تمام طریق کار مقامی کنعانی سلانہ عبارتی مشقوں سے منسلک ہے۔

☆ ''میں نے ناپاک حالت میں'' یروشلم کی بائبل اس کا اس طرح ترجمہ کرتی ہے کہ ''جو بھی ناپاک تھا میں نے اس میں کچھ نہیں کھایا''، ہفتادی میں ہے ''کسی ناپاک مقصد کے لئے'' (بحوالہ Hag۔2:13)، لیکن MT پیشکش کرنے والے فرد کی شہادت دینے کا حوالہ دے رہی ہے۔

☆ ''اور نہ ان میں ست کچھ مردوں کے لئے دیا'' Peshitta، Lamsa کے زیریں حاشیہ میں، انگریزی میں ترجمہ، ہے ''جنازے کے بعد رشتے داروں کو کھانا نہیں کھلایا''، لیکن متن میں، یہ غالباً کافرانہ موروثی عبارے کہ مشقوں کا حوالہ دیتا ہے۔

☆ ''میں نے بات مانی۔۔۔ اُسی کے مطابق عمل کیا'' پیش کرنے والا فرد موسیٰ کے ذریعے (''دیا گیا حکم'' BDB 245، KB 1010، Piel کامل) ظاہر کیے گئے یہواہ کے قانون کے لئے اپنی فرمانبرداری اور ابتارع (دونوں فعل Sal کامل ہیں) کی تصدیق کر رہا ہے۔

26:15 ''یہ یہواہ کو اعلیٰ تر اصطلاحوں میں بیان کرتا ہے (بحوالہ 4:36؛ اسلاطین 30-8:27؛ یسیعاہ 66:1)۔ وہ آسمان میں رہتا ہے۔ وہ اپنے لوگوں کی رہنمائی کے لئے فرشتوں کو بھیجتا ہے (بحوالہ خروج 23:20,23؛ 32:34؛ 33:2)۔ ہر کسی کو خدا کے غیر ماورائی وجود (ماورائیت) اور اس کے موجودہ گہرے پیار کے (نفودیت) درمیان توازن قائم رکھنا چاہیے۔

یہ فعل، ''نیچے دیکھنا'' (BDB 1054، KB 1645، Hiphil صغیہ امر) اور ''برکت'' (BDB 138، KB159، Piel صغیہ امر)، صغیہ امور یا درخواستیں ہیں۔

NASB(تجدید شُدہ) عبارت:26:16-19

۱۶۔خداوند تیرا خدا ان آئین اور احکام کے ماننے کا حکم دیتا ہے سو تو اپنے سارے دل اور ساری جان سے ان کو ماننا اور ان پر عمل کرنا۔۱۷۔تو نے آج کے دن اقرار کیا ہے کہ خداوند تیرا خدا ہے اور تو اسکی راہوں پر چلیگا اور اسکے آئین اور فرمان اور احکام کو مانیگا اور اس کی بات سنیگا۔۱۸۔اور خداوند نے بھی آج کے دن تجھ کو جیسا اس نے وعدہ کیا تھا اپنی خاص قوم قرار دیا ہے تاکہ تو اسکے سب حکموں کو مانے۔۱۹۔اور وہ سب قوموں سے جنکو اس نے پیدا کیا تعریف اور نام اور عزت میں تجھ کو ممتاز کرے اور تو اسکے کہنے کے مطابق خداوند اپنے خدا کی مقدس قوم بن جائے۔

☆''انکو ماننا اور ان پر عمل کرنا'' فرمانبرداری نہایت اہم ہے!

☆''اپنے سارے دل اور ساری جان'' فرمانبرداری اکیلی ناکافی تھی۔یہ ایک عزت پیار، اور یہواہ کی خدمت خواہش سے رواں ہونا چاہیے۔(بحوالہ 4:29؛6:5؛10:12)۔

26:17

NASB	''اقرار کیا''
NKJV	''اقرار دینا''
NRSV,NJB	''پائی گئی''
TEV	''اقرار کیا''

Hiphil شاخ میں یہ ایک غیر معمولی عبرانی اصطلاح (BDB55،KB65)،صرف یہاں آیت 17 میں اور آیت 8 میں استعمال ہوئی ہے۔عبارت گزر یہواہ سے اپنی فرمانبرداری اور اطاعت کا اقرار کرتا ہے اور یہواہ اپنے عبارت گزر کا چناؤ کرتا ہے اور اپنے خاص لوگوں (i.e،معاہدہ) میں شامل کرنے کے لئے بلانے کا واپس اقرار کرتا ہے۔

2:18

NASB	''اپنی خاص قوم''
NKJV	''اُس کے خاص لوگ''
NRSV	''اُس کے خاص لوگ''
TEV،NJB	''اُس کے اپنے لوگ''

یہ بھی ایک غیر معمولی عبرانی اصطلاح ہے(BDB 688،بحوالہ خروج 19:5؛استثنا 6:7؛14:2؛زبور 135:4)۔کیونکہ اس باپ کی لفظوریا خصوصی طور پر Mt.Sinai/Horeberrent کو ظاہر نہیں کرتی ہے،تب کچھ جدید علماء اس واقعہ کی تاریخی سند کو رد کرتے ہیں۔تاہم،اس اصطلاح کا غیر معمولی استعمال،خروج 19:5 میں اور استثنا(بحوالہ 7:6؛14:2؛اور یہاں) دونوں پیش کرتی ہیں کہ اس کا بہت زیادہ استعمال اس واقعہ کیلئے ایک خفیہ اشارہ ہے!یہ عقیدہ بھی تخلیق کو ظاہر کرتا نہیں کرتا ہے۔کیا یہ تب بھی ایک تاریخی واقعہ کے طور پر رد کیا جاتا؟

26:19''وہ سب قوموں سے تجھ کو ممتاز کرے'' یہ 28:1,13 میں دوہرایا گیا ہے،لیکن ارمیا 13:11 اور 7:23-26 کے حادثے پر غور کریں! The Nidotte،p.1035، Vol I،اسرائیل کا دنیا کو یہواہ کے قابل تعریف ہونے کا ظاہر کرنے کے فریضہ کے طور پر بھی اس آیت کو دیکھتے ہیں!اس لئے، یہ ایک ''عظیم کمشن'' آیت ہے!اسرائیل کے پاس ایک ''تبلیغی'' کام تھا(مثلاً ارمیا 3:17؛4:2؛12:14-17؛16:19؛33:9)!دیکھئے خاص موضوع 4:6 پر۔

☆ ''مقدس قوم'' یہ لفظی نوعیت کے اعتبار سے ''پاک'' ہے(BDB 872)،جس کا مطلب ''خدا کے کام کے لئے مخصوص ہونا'' ہے۔

سوالات برائے مباحثہ:

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

یہ سوالات برائے مباحثہ آپ کی معاونت کے لئے فراہم کئے گئے ہیں تا کہ آپ کتاب کے اس حصئے کے اہم معاملات پر سوچ بچار کر سکیں۔یہ حتمی نہیں بلکہ محض آپ کے خیالات کو اُبھارنے کیلیے ہیں۔

1۔ پہلے پھل کس برح دہ یکی سے جڑے ہوئے ہیں؟ کتنی دہ یکیاں تھیں؟

2۔ آیت 5 اتنی کیوں اہمیت کی حامل ہے؟

3۔ آیات 14ff کا تاریخی پس منظر بیان کریں؟

4۔ کیوں اور کیسے یہودی چنے ہوئے ہیں؟

استثنا ۲۷ (Deuteronomy 27)

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

NKJV	NRSV	TEV	NJB
پتھر پر لکھا ہوا قانون	شچم کی تقریب	پتھروں پر لکھے ہوئے خدا کے قانین	قانون کا لکھنا اور مذہبی تقریبات
27:1-8	27:1-8	27:1-8	27:1-3
			27:4-8
27:9-10	27:9-10	27:9-10	27:9-10
کوہ ابیل سے دی گئی لعنتیں		نافرمانی پر لعنتیں	
27:11-13	27:11-14	27:11-14	27:11-14
27:14-26			
	27:15	27:15	27:15
	27:16	27:16	27:16
	27:17	27:17	27:17
	27:18	27:18	27:18
	27:19	27:19	27:19
	27:20	27:20	27:20
	27:21	27:21	27:21
	27:22	27:22	27:22
	27:23	27:23	27:23
	27:24	27:24	27:24
	27:25	27:25	27:25
	27:26	27:26	27:26

پڑھنے کا طریقہ کار سوئم (دیکھئے صفحہ vii تعارفی حصّے میں) عبارتی سطح پر مُصنف کے اصل مقصد کی پیروی کریں۔

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

ایک باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں، اور اس باب کے موضوع کی نشاندہی کریں۔ اپنے موضوعات کی تقسیم کا اوپر دیئے گئے پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔ عبارت سازی الہامی نہیں ہے لیکن یہ اصل مُصنف کے مقصد کی ایک کڑی ہے جو کہ ترجے کی رُوح ہے۔ ہر عبارت کا صرف اور صرف ایک موضوع ہوتا ہے۔

۱۔ پہلی عبارت

۲۔ دُوسری عبارت

۳۔ تیسری عبارت

۴۔ وغیرہ وغیرہ

الفاظ اور ضربِ اُلمثال کی تحقیق:

NASB (تجدید شُدہ) عبارت:

۱۔ پھر موسیٰ نے بنی اسرائیل کے بزرگوں کے ساتھ ہو کر لوگوں سے کہا کہ جتنے حکم آج دن میں تمکو دیتا ہوں ان سب کو ماننا۔ اور جس دن تم یردن پار ہو کر اس ملک میں جسے خداوند تیرا خدا تجھ کو دیتا ہے پہنچو تو بڑے بڑے پتھر کھڑے کر کے ان پر چونے کی استرکاری کرنا۔ ۳۔ اور پار ہو جانے کے بعد اس شریعت کی سب باتیں ان پر لکھنا تا کہ اس وعدہ کے مطابق جو خداوند تیرے باپ دادا کے خدا نے تجھ سے کیا اس ملک میں جسے خداوند تیرا خدا تجھ کو دیتا ہے یعنی اس ملک میں جہاں دودھ اور شہد بہتا ہے تو پہنچ جائے۔ ۴۔ سو تم یردن کے پار ہو کر ان پتھروں کو جنکی بابت میَں تم کو آج کے دن حکم دیتا ہوں کوہِ عیبال پر نصب کر کے ان پر چونے کی استرکاری کرنا۔ ۵۔ اور وہیں تو خداوند اپنے خدا کے لءِ پتھروں کا ایک مذبح اور لوہے کا کوئی اوزار ان پر نہ لگانا۔ ۶۔ اور تو خداوند اپنے خدا کا مذبح بے تراشے پتھروں سے بنانا اور اس پر خداوند اپنے خدا کے لئے سوختنی قربانیاں گذراننا۔ ۷۔ اور وہیں سلامتی کی قربانیاں چڑھانا اور انکو کھانا اور خداوند اپنے خدا کے حضور خوشی منانا۔ ۸۔ اور ان پتھروں پر اس شریعت کی باتیں صاف صاف لکھنا۔ ۹۔ پھر موسیٰ اور لاوی کاہنوں نے سب بنی اسرائیل سے کہا اَے اسرائیل خاموش ہو جا اور سن۔ تو آج کے دن خداوند اپنے خدا کی قوم بن گیا ہے۔ ۱۰۔ سو تو خداوند اپنے خدا کی بات سننا اور اسکے سب آئین اور احکام پر جو آج کے دن میَں تجھ کو دیتا ہوں عمل کرنا۔ ۱۱۔ اور موسیٰ نے اسی دن لوگوں سے تاکید کر کے کہا کہ۔ ۱۲۔ جب تم یردن پار جاؤ تو کوہِ گرزیم پر شمعون اور لاوی اور اشکار اور یوسف اور بنیمین کھڑے ہوں۔ اور لوگوں کو برکت سنائیں۔ ۱۳۔ اور روبنؔ اور جدؔ آشر اور زبولونؔ اور دان نفتالیؔ کوہِ عیبالؔ پر کھڑے ہو کر لعنت سنائیں۔ ۱۴۔ اور لاوی بلند آواز سے سب اسرائیلی آدمیوں سے کہیں کہ۔ ۱۵۔ لعنت اس آدمی پر جو کاریگری کی صنعت کی طرح کھودی ہوئی یا ڈھالی ہوئی مورت بنا کر جو خداوند کے نزدیک مکروہ ہے اسکو پوشیدہ جگہ میں نصب کرے اور سب لوگ جواب دیں اور کہیں آمین۔ ۱۶۔ لعنت اس پر جو اپنے باپ یا ماں کو حقیر جانے اور سب لوگ کہیں آمین۔ ۱۷۔ لعنت اس پر جو اپنے پڑوسی کی حد کے نشان کو ہٹائے اور سب لوگ کہیں آمین۔ ۱۸۔ لعنت اس پر جو اندھے کو راستہ سے گمراہ کرے اور سب لوگ کہیں آمین۔ ۱۹۔ لعنت اس جو پردیسی اور یتیم اور بیوہ کے مقدمہ کو بگاڑے اور سب لوگ کہیں آمین۔ ۲۰۔ لعنت اس پر جو اپنے باپ کی بیوی سے مباشرت کرے کیونکہ وہ اپنے باپ کے دامن کو بے پردہ کرتا ہے اور سب لوگ کہیں آمین۔ ۲۱۔ لعنت اس جو کسی چوپائے کے ساتھ جماع کرے اور سب لوگ کہیں آمین۔ ۲۲۔ لعنت اس پر جو اپنی بہن سے مباشرت کرے خواہ وہ اس کے باپ کی بیٹی ہو خواہ ماں کی اور سب لوگ کہیں آمین۔ ۲۳۔ لعنت اس پر جو اپنی ساس سے مباشرت کرے اور سب لوگ کہیں آمین۔ ۲۴۔ لعنت اس پر جو اپنے ہمسایہ کو پوشیدگی میں مارے اور سب لوگ کہیں آمین۔ ۲۵۔ لعنت اس پر جو بے گناہ کو قتل کرنے کے لئے انعام لے اور سب لوگ کہیں آمین۔ ۲۶۔ لعنت اس پر جو اس شریعت کی باتوں پر عمل کرنے کے لئے ان پر قائم نہ رہے اور سب لوگ کہیں آمین۔

سوالات برائے مباحثہ:

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

یہ سوالات برائے مباحثہ آپ کی معاونت کے لئے فراہم کئے گئے ہیں تا کہ آپ کتاب کے اس حصئے کے اہم معاملات پر سوچ بچار کر سکیں۔ یہ حتمی نہیں بلکہ محض آپ کے خیالات کو اُبھارنے کیلئے ہیں۔

استثنا ۲۸ (Deuteronomy 28)

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

الفاظ اور ضربِ اُلمثال کی تحقیق:

NASB (تجدید شُدہ) عبارت:

۱۔ اور اگر تو خداوند اپنے خدا کی بات کو جانفشانی سے مان کر اسکے ان سب حکموں پر جو آج کے دن میں تجھکو دیتا ہوں احتیاط سے عمل کرے تو خداوند تیرا خدا دنیا کی سب قوموں سے زیادہ
تجھ کو سرفراز کریگا۔ ۲۔ اور اگر تو خداوند اپنے خدا کی بات سنے تو یہ سب برکتیں تجھ پر نازل ہونگی اور تجھکو ملینگی ۔ ۳۔ شہر میں بھی تو مبارک ہوگا اور کھیت میں بھی مبارک ہوگا
۔ ۴۔ تیری اولاد اور تیری زمین کی پیداوار اور تیرے چوپایوں کے بچے یعنی گائے بیل کی بڑھتی اور تیری بھیڑ بکریوں کے بچے مبارک ہونگے ۔ ۵۔ تیرا ٹوکرا اور تیری کٹھوتی دونوں
مبارک ہونگے ۔ ۶۔ اور تو اندر آتے وقت مبارک ہوگا اور باہر جاتے وقت بھی مبارک ہوگا ۔ ۷۔ خداوند تیرے دشمنوں کو جو تجھ پر حملہ کرے تیرے روبرو شکست دلائیگا وہ تیرے
مقابلہ کو تو ایک ہی راستہ سے آئینگے پر سات سات راستوں سے ہو کر تیرے آگے سے بھاگینگے ۔ ۸۔ خداوند تیرے انبار خانوں میں اور سب کاموں میں جن میں تو ہاتھ لگائے بر
کت کا حکم دیگا اور خداوند تیرا خدا اس ملک میں جسے وہ تجھ کو دیتا ہے تجھ کو برکت بخشے گا۔ ۹۔ اگر تو خداوند اپنے خدا کے حکموں کو مانے اور اس کی راہوں پر چلے تو خداوند اپنی اس قسم
کے مطابق جو اس نے تجھ سے کھائی تجھ کو اپنی پاک قوم بنا کر قائم رکھیگا ۔ ۱۰۔ اور دنیا کی سب قومیں یہ دیکھ کر کہ تو خداوند کے نام سے کہلاتا ہے تجھ سے ڈر جائینگی ۔ ۱۱۔ اور جس ملک
کو تجھ کو دینے کی قسم خداوند نے تیرے باپ دادا سے کھائی تھی اس میں خداوند تیری اولاد کو اور تیرے چاپایوں کے بچوں کو اور تیری زمین کی پیداوار کو خوب بڑھا کر تجھ کو برمندہ کریگا
۔ ۱۲۔ خداوند آسمان کو جو اس کا اچھا خزانہ ہے تیرے لئے کھول دیگا کہ تیرے ملک میں وقت پر مینہ برسائے اور وہ تیرے سب کاموں میں جن میں تو ہاتھ لگائے برکت دے گا اور تو
بہت سی قوموں کو قرض دیگا پر خود قرض نہیں لیگا ۔ ۱۳۔ اور خداوند تجھ کو دُم نہیں بلکہ سر ٹھہرائیگا اور تو پست نہیں بلکہ سرفراز ہی رہیگا بشرطیکہ تو خداوند اپنے خدا کے حکموں کو جو مَیں تجھ کو آج
کے دن دیتا ہوں سنے اور احتیاط سے ان پر عمل کرے ۔ ۱۴۔ اور جن باتوں کا مَیں آج کے دن تجھے حکم دیتا ہوں ان میں سے کسی سے دہنے یا بائیں ہاتھ مڑ کر اور معبودوں کی پیروی
اور عبادت نہ کرے ۔ ۱۵۔ لیکن اگر تو ایسا نہ کرے کہ خداوند اپنے خدا کی بات سنکر اسکے سب احکام اور آئین پر جو آج کے دن میں تجھ کو دیتا ہوں احتیاط سے عمل کرے تو یہ سب لعنتیں
تجھ پر نازل ہونگی اور تجھ کو لگینگی ۔ ۱۶۔ شہر میں بھی تو لعنتی ہوگا اور کھیت میں بھی تو لعنتی ہوگا ۔ ۱۷۔ تیرا ٹوکرا اور تیری کٹھوتی دونوں لعنتی ٹھہرینگے ۔ ۱۸۔ تیری اولاد اور تیری زمین کی
پیداوار اور تیرے گائے بیل کی بڑھتی اور تیری بھیڑ بکریوں کے بچے لعنتی ہونگے ۔ ۱۹۔ اور تو اندر آتے لعنتی ٹھہریگا اور باہر جاتے بھی لعنتی ٹھہریگا ۔ ۲۰۔ خداوند ان سب کاموں میں جن
کو تو ہاتھ لگائے لعنت اور اضطراب اور پھٹکار کو تجھ پر نازل کریگا جب تک کہ تو ہلاک ہو کر جلد نیست و نابود نہ ہو جائے یہ تیری ان بداعمالیوں کے سبب سے ہوگا جن کو کرنے کی وجہ
سے تو مجھ کو چھوڑ دیگا ۔ ۲۱۔ خداوند تجھ سے ایسا کریگا کہ وبا تجھ سے لپٹی رہیگی جب تک کہ وہ تجھ کو اس ملک سے جس پر قبضہ کرنے کو تو جارہا ہے فنا نہ کردے ۔ ۲۲۔ خداوند تجھ کو تپ دق
اور بخار سوزش اور شدید حرارت اور تلوار اور بادِ سموم اور گیروئی سے مارے گا اور یہ تیرے پیچھے پڑے رہینگے جب تک کہ تو فنا نہ ہو جائے ۔ ۲۳۔ اور آسمان جو تیرے سر پر ہے پیتل کا
اور زمین جو تیرے نیچے ہے لوہے کی ہو جائیگی ۔ ۲۴۔ خداوند مینہ کے بدلے تیری زمین پر خاک اور دھول برسائیگا یہ آسمان سے تجھ پر پڑتی ہی رہیگی جب تک کہ تو ہلاک نہ ہو جائے
۔ ۲۵۔ خداوند تجھ کو تیرے دشمنوں کے آگے شکست دلائیگا تو انکے مقابلہ کے لئے تو ایک ہی راستہ سے جائیگا اور انکے سامنے سے سات سات راستوں سے بھاگیگا اور دنیا کی تمام
سلطنتوں میں تو مارا مارا پھریگا ۔ ۲۶۔ اور تیری لاش ہوا کے پرندوں اور زمین کے درندوں کی خوراک ہوگی اور کوئی انکو ہنکا کر بھگانے کو بھی نہ ہوگا ۔ ۲۷۔ خداوند تجھ کو مصؔر کے پھوڑوں
اور بواسیر اور کھجلی اور خارش میں ایسا مبتلا کریگا کہ تو کبھی اچھا بھی نہیں ہونے کا ۔ ۲۸۔ خداوند تجھ کو جنون نابینائی اور دل کی گھبراہٹ میں بھی مبتلا کردیگا ۔ ۲۹۔ اور جیسے اندھا
اندھیرے میں ٹٹولتا ہے ویسے ہی تو دوپہر دن کو ٹٹولتا پھریگا اور تو اپنے سب دھندوں میں ناکام رہیگا اور کوئی نہ ہوگا جو تجھ کو بچائے ۔ ۳۰۔ عورت سے تو منگنی تو کریگا لیکن دوسرا اس
سے مباشرت کریگا ۔ تو گھر بنائیگا پر اس میں بسنے نہ پائیگا تو تاکستان لگائیگا پر اسکا پھل استعمال نہ کریگا ۔ ۳۱۔ تیرا بیل تیری آنکھوں کے سامنے ذبح کیا جائیگا پر تو اسکا گوشت کھانے نہ
پائیگا ۔ تیرا گدھا تجھ سے جبراً چھین لیا جائے گا اور تجھ کو پھر نہ ملیگا تیری بھیڑیں تیرے دشمنوں کے ہاتھ لگینگی اور کوئی نہ ہوگا جو تجھ کو بچائے ۔ ۳۲۔ تیرے بیٹے اور بیٹیاں دوسری قوم
کو دی جائینگی اور تیری آنکھیں دیکھینگی اور سارے انکے لئے ترستے ترستے رہ جائینگی اور تیرا کچھ بس نہیں چلیگا ۔ ۳۳۔ تیری زمین کی پیداوار اور تیری ساری کمائی کو ایک ایسی قوم کھا
ئیگی جس سے تو واقف نہیں اور تو سدا مظلوم اور دبا ہی رہے گا ۔ ۳۴۔ یہاں تک کہ ان باتوں کو اپنی آنکھوں سے دیکھ دیکھ کر دیوانہ ہو جائیگا ۔ ۳۵۔ خداوند تیرے گھٹنوں اور ٹانگوں میں
ایسے برے پھوڑے پیدا کریگا کہ تو ان سے تلوے سے لیکر سر کی چاندی تک شفا نہ پا سکیگا ۔ ۳۶۔ خداوند تجھکو اور تیرے بادشاہ کو جسے تو اپنے اوپر مقرر کریگا ایک ایسی

قوم کے بیچ لے جائیگا جسے تو اور تیرے باپ دادا جانتے بھی نہیں اور وہاں تو اور معبودوں کی جو محض لکڑی اور پتھر ہیں عبادت کریگا۔ ۳۷۔ اور ان سب قوموں میں جہاں جہاں خداوند
تجھ کو پہنچائے گا تو باعث حیرت اور ضربُ المثل اور انگشت نما بنیگا۔ ۳۸۔ تو کھیت میں بہت سا بیج لے جائیگا لیکن تھوڑا سا جمع کریگا کیونکہ ٹڈی اسے چاٹ لیگی۔ ۳۹۔ تو تاکستان
لگائیگا اور ان پر محنت کریگا لیکن نہ تو مے پینے اور نہ انگور جمع کرنے پائیگا کیونکہ ان کو کیڑے کھا جائینگے۔ ۴۰۔ تیری سب حدود میں زیتون کے درخت لگے ہونگے پر تو ان کا تیل لگانے
نہیں پائیگا کیونکہ تیرے زیتون کے درختوں کا پھل جھڑ جایا کریگا۔ ۴۱۔ تیرے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہونگی پر وہ سب تیرے نہ رہینگے کیونکہ وہ اسیر ہو کر چلے جائینگے۔ ۴۲۔ تیرے سب
درختوں اور تیری زمین کی پیداوار پر ٹڈیاں کرلینگی۔ ۴۳۔ پردیسی جو تیرے درمیان ہوگا وہ تجھ سے بڑھتا اور سرفراز ہوتا چلا جائیگا پر تو پست ہی پست ہوتا جائیگا۔ ۴۴۔ وہ تجھ کو قرض
دیگا پر تو اسے قرض نہ دے سکیگا وہ سر ہوگا اور تو دُم ٹھہرگا۔ ۴۵۔ اور چونکہ تو خداوند اپنے خدا ان حکموں اور آئین پر جنکو اس نے تجھ کو دیا ہے عمل کرنے کے لئے اسکی بات نہیں سنیگا
اسلئے یہ سب لعنتیں تجھ پر آئینگی اور تیرے پیچھے پڑی رہینگی اور تجھ کو لگینگی جب تیرا ناس نہ ہو جائے۔ ۴۶۔ اور وہ تجھ پر اور تیری اولاد پر سدا نشان اور اچنبھے کے طور پر رہینگی۔
۴۷۔ اور چونکہ تو باوجود سب چیزوں کی فراوانی کے فرحت اور خوشدلی سے خداوند اپنے خدا کی عبادت نہیں کریگا۔ ۴۸۔ اسلئے بھوکا اور پیاسا اور ننگا اور سب چیزوں کا محتاج ہو کر تو
اپنے اُن دشمنوں کی خدمت کریگا جنکو خدا تیرے برخلاف بھیجیگا اور غنیم تیری گردن پر لوہے کا جوآ رکھیگا جب تک وہ تیرا ناس نہ کردے۔ ۴۹۔ خداوند دور سے بلکہ زمین کے
کنارے سے ایک قوم کو تجھ پر چڑھا لائیگا جیسے عقاب ٹوٹ کر آتا ہے اس قوم کی زبان کو تو نہیں سمجھے گا۔ ۵۰۔ اس قوم کے لوگ ترش رُو ہونگے جو نہ بڈھے کا لحاظ کریں گے نہ جو
انوں پر ترس کھائینگے۔ ۵۱۔ اور وہ تیرے چوپایوں کے بچوں اور تیری زمین کی پیداوار کھاتے رہینگے جب تک تیرا ناس نہ ہو جائے اور وہ تیرے لئے اناج یا مے یا تیل یا گائے بیل
کی بڑھتی یا تیری بھیڑ بکریوں کے بچے کچھ نہیں چھوڑینگے جب تک وہ تجھ کو فنا نہ کردیں۔ ۵۲۔ اور وہ تیرے تمام ملک میں تیرا محاصرہ تیری ہی بستیوں میں کئے رہینگے جب تک تیری
اونچی اونچی فصیلیں جن پر تیرا بھروسا ہوگا گر نہ جائیں تیرا محاصرہ وہ تیرے ہی اس ملک کی سب بستیوں میں کرینگے جسے خداوند تیرا خدا تجھ کو دیتا ہے۔ ۵۳۔ تب اس محاصرہ کے موقع
پر اور اس آڑے وقت میں تو اپنے دشمنوں سے تنگ آکر اپنے ہی جسم کے پھل کو یعنی اپنے ہی بیٹوں اور بیٹیوں کا گوشت جنکو خداوند تیرے خدا نے عطا کیا ہوگا کھائیگا۔ ۵۴۔ وہ شخص
جو تم میں ناز پروردہ اور نازک بدن ہوگا اسکی اپنے بھائی اور اپنی ہم آغوش بیوی اور اپنے باقی ماندہ بچوں پر بری نظر ہوگی۔ ۵۵۔ یہاں تک کہ وہ ان میں سے کسی کو بھی اپنے ہی بچوں
کے گوشت میں سے جنکو وہ خود کھائیگا کچھ نہیں دیگا کیونکہ اس محاصرہ کے موقع پر اور اس آڑے وقت میں جب تیرے دشمن تجھ کو تیری ہی بستیوں میں تنگ کر مارینگے تو اس کے پاس
اور کچھ نہ باقی نہ رہیگا۔ ۵۶۔ وہ عورت بھی جو تمہارے درمیان ایسی نازو پروردہ اور نازک بدن ہوگی کہ نرمی اور نزاکت کے سبب سے اپنے پاؤں کا تلوا بھی زمین سے لگانے کی
جرات نہ کرتی ہو اسکی بھی اپنے پہلو کے شوہر اور اپنے ہی بیٹے اور بیٹی۔ ۵۷۔ اور اپنے ہی نوزادہ بچے کی طرف جو اسکی رانوں کے بیچ سے نکلا ہو بلکہ اپنے سب لڑکے بالوں کی طرف
جنکو وہ جنیگی بری نظر ہوگی کیونکہ وہ تمام چیزوں کی قلت کے سبب سے ان ہی کو چھپ چھپ کر کھائیگی جب اس محاصرہ کے موقع پر اور اس آڑے وقت میں تیرے دشمن تیری ہی
بستیوں میں تجھ کو تنگ کر مارینگے۔ ۵۸۔ اگر تو اس شریعت کی ان سب باتوں پر جو اس کتاب میں لکھی ہیں احتیاط رکھ اس طرح عمل نہ کرے تجھ کو خداوند اپنے خدا کے جلالی اور مہیب
نام کا خوف ہو۔ ۵۹۔ تو خداوند تجھ پر عجیب آفتیں نازل کریگا اور تیری اولاد کی آفتوں کو بڑھا کر بڑی اور دیرپا آفتیں اور سخت اور دیرپا بیماریاں کردیگا۔ ۶۰۔ اور مصر کے سب روگ
جن سے تو ڈرتا تھا تجھ کو لگائیگا اور وہ تجھ کو لگے رہینگے۔ ۶۱۔ اور ان سب بیماریوں اور آفتوں کو بھی جو اس شریعت کی کتاب میں مذکور نہیں ہیں خداوند تجھ کو لگائیگا جب تک تیرا ناس نہ ہو
جائے۔ ۶۲۔ اور چونکہ تو خداوند اپنے خدا کی بات نہیں سنیگا اسلئے کہاں تو تم کثرت میں آسمان کے تاروں کی مانند ہو اور کہاں شمار میں تھوڑے ہی سے رہ جاؤ گے۔ ۶۳۔ تب یہ ہوگا
جیسے تمہارے ساتھ بھلائی کرنے اور تم کو بڑھانے سے خداوند خوشنود ہوا ایسے ہی تم کو فنا کرانے اور ہلاک کر ڈالنے سے خداوند خوشنود ہوگا اور تم اس ملک سے اکھاڑ دئے جاؤ گے
جہاں تو اس پر قبضہ کرنے کو جا رہا ہے۔ ۶۴۔ اور خداوند تجھ کو زمین کے ایک سرے سے دوسرے سرے تک تمام قوموں میں پراگندا کریگا وہاں تو لکڑی اور پتھر کے اور معبودوں کی جنکو تو
یا تیرے باپ دادا جانتے بھی نہیں پرستش کریگا۔ ۶۵۔ ان قوموں کے بیچ تجھ کو چین نصیب نہ ہوگا اور نہ تیرے پاؤں کے تلوے کو آرام ملیگا بلکہ خداوند تجھ کو وہاں دل لرزان اور
آنکھوں کی دھندلاہٹ اور جی کی کڑھن دیگا۔ ۶۶۔ اور تیری جان دبدھے میں اٹکی رہیگی اور تو رات دن ڈرتا رہیگا اور تیری زندگی کا کوئی ٹھکانا نہ ہوگا۔ ۶۷۔ اور تو اپنے دلی خوف
کے اور ان نظاروں کے سبب سے جنکو تو اپنی آنکھوں سے دیکھیگا صبح کو کہیگا کہ اے کاش کے شام ہوتی اور شام کو کہیگا اے کاش صبح ہوتی۔ ۶۸۔ اور خداوند تجھ کو کشتیوں میں چڑھا
کر اس راستہ سے مصر میں لوٹا لے جائیگا جسکی بابت میَں نے تجھ سے کہا کہ تو اسے پھر کبھی نہ دیکھنا اور وہاں تم اپنے دشمنوں کے غلام اور لونڈی ہونے کے لئے اپنے آپ کو بیچو گے
پر کوئی خریدار نہ ہوگا۔

استثنا۲۹(Deuteronomy 29)

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

NKJV	NRSV	TEV	NJB
موآب میں عہد کی تجدید	موسیٰ کا تیسرا خطاب(29:1-30:20)	خداوند کا اسرائیل کے ساتھ موآب کی	تیسری تقریر(28:69-30:20)
29:1؛29:2-9؛29:10-13؛29:14-29	29:1؛29:2-9؛29:10-29	زمین پرعہد29:1؛29:2-9؛29:10-15	تاریخی تعارف؛29:1-3؛29:4-5
		29:16-21؛29:22-28؛29:29	29:6-7؛29:8
			موآب میں عہد29:9-14؛29:15-16
			29:17-20
			جلاوطنی کا خدشہ؛29:21-23؛
			29:24-28

پڑھنے کا طریقہ کارسوئم(دیکھئے صفحہ vii)عبارتی سطح پرمُصنف کے اصل مقصد کی پیروی کریں۔

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے،جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔آپ،بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

ایک باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں،اور اِس باب کے موضوع کی نشاندہی کریں۔اپنے موضوعات کی تقسیم کا اوپر دیئے گئے پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔عبارت سازی الہامی نہیں ہے لیکن یہ اصل مُصنف کے مقصد کی ایک کڑی ہے جو کہ ترجمے کی رُوح ہے۔ہر عبارت کا صرف اور صرف ایک موضوع ہوتا ہے۔

۱۔ پہلی عبارت

۲۔ دوُسری عبارت

۳۔ تیسری عبارت

۴۔ وغیرہ وغیرہ

الفاظ اور ضربِ اُلمثال کی تحقیق:

NASB(تجدید شُدہ)عبارت:29:1

۱۔اسرائیلیوں کے ساتھ جس عہد کے باندھے کا حکم خداوند نے موسیٰ کو موآب کے ملک میں دیا اسی کی یہ باتیں ہیں یہ اس عہد سے الگ ہے جو اس نے انکے ساتھ حورب میں باندھا تھا۔

29:1 ''جس عہد کے باندھے کا حکم خداوند نے موسیٰ کو موآب کے ملک میں دیا اسی کی یہ باتیں ہیں''۔یہ استثنا میں موسیٰ کا تیسرا خطاب ہے(ابواب 29-30)۔وہ ہمیں یاد دلاتا ہے کہ یہ قوانین یہواہ کی طرف سے ہیں،اُس کی طرف سے نہیں۔

☆ ''یہ اس عہد سے الگ ہے''۔یہ کوہ سینا/موآب پر عہد کا حوالہ دیتا ہے(دیکھیں 1:2 پر خاص عنوان،بحوالہ 5:2ff،خروج 19-24)اور موآب کے میدانوں پر(بحوالہ 1:5; 5:1,3,5-26)۔یہ خروج 20-31 میں واضح طور پر بیان کیا گیا تھا۔یہ خروج 34؛استثنا 29-30،اور یشوع 24 میں تجدید کیا گیا ہے۔''عہد'' کیلئے دیکھیں 4:13 پر خاص مضمون۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 29:2-9

۲۔ سوموسیٰ نے سب اسرائیلیوں کو بلوا کر ان سے کہا تم نے سب کچھ جو خداوند تمہاری آنکھوں کے سامنے ملک مصر میں فرعون اور اسکے سب خادموں اور اسکے سارے ملک سے کیا دیکھا ہے۔ ۳۔ اِمتحان کے وہ بڑے بڑے کام اور نشان اور بڑے بڑے کرشمے تو نے اپنی آنکھوں سے دیکھے۔ ۴۔ لیکن خداوند نے تم کو آج تک نہ تو ایسا دل دیا جو سمجھے اور نہ دیکھنے کی آنکھیں اور سننے کے کان دئے۔ ۵۔ اور مَیں چالیس برس بیابان میں تمکو لئے پھرا اور نہ تمہارے تن کے کپڑے پرانے ہوئے اور نہ تیرے پاؤں کی جوتی پرانی ہوئی۔ ۶۔ اور تم اسلئے روٹی کھانے اور مے یا شراب پینے نہیں پائے تا کہ تم جان لو کہ مَیں خداوند تمہارا خدا ہوں۔ ۷۔ اور جب تم اس جگہ آئے تو حسبون کا بادشاہ سیحون اور بسن کا بادشاہ عوج ہمارا مقابلہ کرنے کو نکلے اور ہم نے انکو مار کر۔ ۸۔ انکا ملک لے لیا اور اسے روبینیوں کو اور جدیوں کو اور منسیوں کے آدھے قبیلہ کو میراث کے طور پر دے دیا۔ ۹۔ پس تم اس عہد کی باتوں کو ماننا اور ان پر عمل کرنا تا کہ جو کچھ تم کرو اس میں کامیاب ہو۔

29:2 ''سب اسرائیلیوں''۔ یہ عام طور پر بڑوں کا حوالہ دیتا ہے، مگر کیونکہ آیات 13-1 کی وجہ سے، یہ تمام قوم کا حوالہ معلوم ہوتا ہے۔ ''اسرائیل'' کیلئے دیکھیں 1:1 پر خاص موضوع۔

29:2-3 ''تم نے سب کچھ جو خداوند تمہاری آنکھوں کے سامنے۔۔۔ دیکھا ہے'' یہ تقریر کی شکل ہے (بحوالہ 7:19; 4:34) کیونکہ یہ لوگ اُن کے بچے تھے جنہوں نے دیکھا (بحوالہ گنتی 14:29)۔ آیات 8-2 ابواب 4-1 کی طرح تاریخی نظر ثانی بناتی ہیں، جو کہ مشرق بعید کے معاہدوں کا عام عنصر تھیں۔

☆ ''علامت اور معجزہ'' یہ اصطلاحات ''علامات'' (BDB 16) اور ''معجزات'' (BDB 68) اکثر استثنا میں بیان کئے گئے ہیں (بحوالہ 4:34; 6:22; 7:19; 11:3; 26:8; 29:2; 34:11) موجودہ اسرائیلیوں کی نسل کی مدد تا کہ وہ یہواہ کی طاقتور، نجات کے رحیم اعمال اور فراہمیاں (بحوالہ آیات 7-5) خروج اور بیابان میں آوارگی کے عرصہ کے دوران۔

29:4 ''آج کے دِن تک'' اسرائیل کا اندھا پن اُن کی خاص جگہ یہواہ کے اندرونی نجات کا منصوبہ صرف قدیم مسئلہ نہیں (مثال کے طور پر، آیت 4)، مگر موجودہ مسئلہ بھی (بحوالہ متی 13:14-17؛ مرقس 4:10-12؛ لوقا 8:9-10؛ یوحنا 12:36b-43؛ اعمال 28:26-27؛ اور خاص طور پر رومیوں 11:25-32)۔
انجیل بطور خدا کے پہلے سے مقرر منصوبے اور قبل وقوع علم کو بیان کرتی ہے (بحوالہ اعمال 2:23؛ یہ بھی نوٹ کریں 13:29; 4:28; 3:18)۔ دیکھیں خاص مضمون: Bob's Evangelical Biases at 4:6۔
خروج اور بیابان کی صحرانوردی کے اسرائیلیوں نے جسمانی طور پر دیکھا، مگر یہواہ کے اعمال کی روحانی جسامت کو نہیں سمجھے (مثال کے طور پر، وہ عہد کے خاص لوگ تھے جو اندرونی نجات کے منصوبے کا حصہ تھے)۔ یہ فقرہ روحانی اندھے پن اور ذہنیت کیلئے استعارہ بنا (بحوالہ یعسیاۃ 6:9-10؛ اعمال 28:26-27؛ رومیوں 11:8)۔
آیت نمبر 2 کے درمیان لفظ کی آزادنہ حرکت ہے، ''تُم نے دیکھا'' اور آیت نمبر 4، جہاں پر یہ بیان کیا گیا ہے کہ وہ نہیں دیکھ سکتے! یہ شاید اسرائیل کی سرکشی 24-9:7 میں بیان کی گئی ہے۔ بغیر ایمان کے خدا تاریخ میں پوشیدہ ہے، مگر ایمان کے ساتھ تاریخ خدا کی قلم بندی کا راستہ بنتی ہے۔ یہ یہواہ کی دلکشی (مثال کے طور پر، ''دیا گیا'' BDB 678; KB 733، Qal مکمل) کا تحفہ گری ہوئی انسانیت کو اُس کی حکمت اور سمجھنے کی موجودگی حاصل کرتی ہے!

29:5 '' '' رشی کہتا ہے کہ کپڑے اور جوتے بڑھتے ہیں جس طرح بچے بڑھتے ہیں (بحوالہ 8:4؛ نحمیاہ۔ 9:21)۔

29:6 '' '' آیات 5 اور 6 تمام انصاف کے عرصہ کے دوران بطور بیابان میں آوارگی کا عرصہ خدا کی مبارک حفاظت ظاہر کرتی ہیں (بحوالہ 8:2-3)۔ اسرائیلی یہواہ کو مرکز نگاہ رکھتے ہوئے تعلقات کو برقرار رکھنے کیلئے مددگار تھے (نہ کہ کھانا، پینا انسانی ہاتھ پیدا کرتے، مگر اُس کی فراہمی پر)۔ مگر یہ آیات لگا تار خدا کے لوگوں کے روحانی اندھے پن کو بھی ظاہر کرتی ہیں (بحوالہ یعسیاۃ 6:9-10)۔

29:7 '' '' یہ اسرائیل کے پیچھے یہواہ کی عسکری موجودگی ظاہر کرتی ہے (بحوالہ گنتی 21:21-24, 33-35؛ اور استثنا 2:26-3:17)۔

29:8 ''یہ قبائل ہیں جو دریائے یردن کے مشرقی طرف آباد ہوئے (بحوالہ 13-3:12؛ گنتی 32-32:28)۔

29:9 ''عہد کی شرطیہ قدرت (مثال کے طور پر، ''رکھنا'' Qal،BDB 1036, KB 1581 مکمل اور ''کرنا'' Qal،BDB 793, KB 889 مکمل) استثنا میں موجود ہے (بحوالہ 4:2,6,9,15,23,40; 5:1,10,12,29,32; 6:2,3,12,17,25; 7:9,11,12; 8:1,2,6,11; 10:13; 11:1,8,16,22,32; 12:1,28,32; 15:5; 16:12; 17:19; 19:9; 24:8; 26:16,17,18; 27:1; 28:1,9,13,15,45,58, 29:9; 30:10,16; 31:12; 32:46)۔تابعداری اسرائیل کی روحانی ایمانداری کا واضح پیمانہ ہے۔یہواہ سے محبت یہواہ کی تابعداری ہے!

یہ آیت ربیوں نے بعد میں پڑھی جب کُچھ لوگ عوامی طور پر مارے گئے (بحوالہ 25:3)۔یہ 13 الفاظ پر محیط 13 موٹی لکیروں کے مطابق کرتی ہے۔زبور 78:38 بھی پڑھا گیا۔

☆ '' ''فعل (Hiphil،BDB 968, KB 1328 بصورت امر) عام طور پر معنیٰ ''محتاط رہنا'' یا چوکس''، مگر Hiphil شاخ معنی ہوسکتا ہے ''فروغ پانا'' ''کامیاب ہونا'' (بحوالہ یشوع 8-1:7؛ 1 سیموئیل 18:5,14,15؛ I Kgs 2:3؛ II Kgs 18:7؛ 1 تواریخ 22:13)۔یاد رکھیں کہ کامیابی اور خوشحالی تابعداری پر عارضی ہیں!

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 29:10-13

۱۰۔آج کے دن تم اور تمہارے سردار تمہارے قبیلے اور تمہارے بزرگ اور تمہارے منصبدار اور سب اسرائیلی مرد۔۱۱۔اور تمہارے بچے اور تمہاری بیویاں اور پردیسی بھی جو تیری خیمہ گاہ میں رہتا ہے خواہ وہ تیرا لکڑہارا ہو خواہ سقا سب کے سب خدا اپنے خدا کے سامنے کھڑے ہو۔۱۲۔تاکہ تو خداوند اپنے خدا کے عہد میں جسے وہ تیرے ساتھ آج باندھتا اور اسکی قسم میں جسے آج وہ تجھ سے کھاتا ہے شامل ہو۔۱۳۔اور وہ تجھ کو آج کے دن اپنی قوم قرار دیا اور وہ تیرا خدا ہو جیسا اس نے مجھ سے کہا جیسی اس نے تیرے باپ ابرہاؔم اور اضحاؔق اور یعقوؔب سے قسم کھائی۔

29:10 ''تم کھڑے رہو'' نوٹس کریں اسرائیلی معاشرے کی مختلف گروہ بندی آیات 11-10 میں بیان کی گئی ہیں:

1۔ حاکم، BDB 910
2۔ قبائلی رُکن، BDB 278
3۔ قبائلی بڑے، BDB 278
4۔ قبائلی افسران، Qal،BDB 1009 عملی صفت فعلی
5۔ اسرائیل کے تمام آدمی، BDB 481, 35, 975 (نمبر 2 کی طرح)
6۔ بچے، BDB 381
7۔ بیویاں، BDB 61
8۔ رہنے والے پردیسی، BDB 158
9۔ غُلام، اُن کے خدمت کی ذمہ داریوں میں بیان کیئے گئے

یہ تمام مختلف گروہ اپنے عہد کی پابندی کی تصدیق کیلئے بُلائے گئے (بحوالہ آیات 15-14)۔یہ دستور کے مطابق عہد کی تجدید کی رسم ہے!

گروہوں کی تعداد ترجمے سے ترجمے تک مختلف بیان کی گئی ہے۔کُچھ تراجم (REB) قبول کرتی ہیں کہ نمبر 1 اور نمبر 2 کو اکٹھا ہونا چاہیے (مثال کے طور پر، KJV، ''تمہارے قبائل کے سردار''، JPSOA ''تمہارے قبیلے کے لیڈر'')۔ASV, NASB,NIB تمام کے پاس نمبر 4-1 ہیں۔

29:12-13 یہ عہد کی تجدید کا مضمون۔نوٹس ''عہد'' کیسے (BDB 136) اور ''حلف'' (BDB 46) متوازی ہیں۔یہواہ کے قانون اُس کے وعدوں کے ساتھ جوڑے ہیں! پیدائش میں یہواہ لوگوں کو بحال کرتے ہوئے وعدوں کو اوج پر کرنا چاہتا ہے جو اُس نے سرداروں کے ساتھ باندھے (بحوالہ 28:9)۔لوگ جو اُس کے کردار کو منعکس کرتے ہیں!

29:12 NASB, NKJV, NRSV, TEV ''تاکہ تو عہد میں داخل ہوسکے''
NJB ''اور تُم عہد میں سے گُزرنے کو ہو''

فعلی (Qal،BDB 716, KB 778 فعل مطلق تعمیر) لغوی معنی میں مطلب ''غفلت کرنا''۔ یہ صرف یہاں عہد میں داخل ہونے کی سمجھ میں استعمال ہوا ہے۔ یہ ممکن ہے ''تراش'' کے خیال سے جڑا ہوا ہو عہد سے الگ ہونے کے درمیان قربانی کے جانوروں کے حصے جس طرح پیدائش 15:17-18۔ خلاصہ یہ ہے کہ جانور کا مقدر عہد ایک کے پاس سے گزرنے سے بنایا جائے گا اگر وہ معاہدے کی نافرمانی کریں۔

NASB (تجدید شدہ) عبارت: 29:14-21

۱۴۔ اور مَیں اس عہد اور قسم میں فقط تم ہی کو نہیں۔ ۱۵۔ پر اسکو بھی جو آج کے دن خداوند ہمارے خدا کے حضور یہاں ہمارے ساتھ کھڑا ہے اور اسکو بھی جو آج کے دن یہاں ہمارے ساتھ نہیں ان میں شامل کرتا ہوں۔ ۱۶۔ تم جانتے ہو کہ ملک مصؔر میں ہم کیسے رہے اور کیونکر ان قوموں کے بیچ سے ہو کر آئے جنکے درمیان سے تم گذرے۔ ۱۷۔ (اور تم نے خود انکی مکروہ چیزیں اور لکڑی اور پتھر اور چاندی اور سونے کی مورتیں دیکھیں جو انکے ہاں تھیں)۔ ۱۸۔ سو ایسا نہ ہو کہ تم میں کوئی مرد یا عورت یا خاندان یا قبیلہ ایسا ہو جسکا دل آج کے دن خداوند ہمارے خدا سے برگشتہ ہو اور وہ جا کر ان قوموں کے دیوتاؤں کی پرستش کرے یا ایسا نہ ہو کہ تم کوئی ایسی جڑ ہو جو اندراین اور ناگدونا پیدا کرے۔ ۱۹۔ اور ایسا آدمی لعنت کی یہ باتیں سنکر دل ہی دل میں اپنے آپکو مبارکباد دے اور کہے کہ خواہ مَیں کیسا ہی ہٹی ہو کر تر کے ساتھ خشک کو فنا کر ڈالوں تو بھی میرے لئے سلامتی ہے۔ ۲۰۔ پر خداوند اسے معاف نہیں کرے گا بلکہ اس وقت خداوند کا قہر اور اسکی غیرت اس آدمی پر برانگختہ اور سب لعنتیں جو اس کتاب میں لکھی ہیں اس پر پڑینگی اور خداوند اس کے نام کو صفحۂ روزگار سے مٹا دیگا ۔۲۱۔ اور خداوند اس عہد کی ان سب لعنتوں کے مطابق جو اس شریعت کی کتاب میں لکھی ہیں اسے اسرائیل کے سب قبیلوں میں سے بری سزا کے لئے جدا کریگا۔

29:15 ''اور اُسکو بھی جو آج کے دِن یہاں ہمارے ساتھ نہیں'' یہ مستقبل کی نسل کا حوالہ دیتا ہے (بحوالہ آیات 12:25,28; 5:3-5; 22,29)۔

29:16-17 نثر سے یہ آیات مظاہر پرست قوموں کے بارے جن کے ساتھ اسرائیل کی اپنے وعدہ کی ہوئی زمین کیلئے جنگ ہوئی۔

☆ ''اُن کی حقارت'' دیکھیں خاص عنوان: 14:3 پر حقارتیں

29:18 عہد کے خلاف نافرمانی کی تنبیہ (خاص طور پر، پُر جوش محبت) واضع طور پر ہر ایک فرد کیلئے بتائی گئی تھی اور اسرائیلی معاشرے میں معاشرتی گروہ (مثال کے طور پر، انفرادی، خاندان، قبائل)۔

☆ ''جڑ جو اندراین اور ناگدونا پیدا کرے'' یہ فقرہ ''جس کا دِل تبدیل ہو جائے'' کے متوازی ہے (Qal ، BDB 815, KB 937 عملی صفت فعلی)۔ زہر نافرمانی ہے اور نتائج دوبارہ خدمت ہیں!

1۔ یہواہ اُسے معاف کرنے کیلئے راضی نہیں ہوگا (آیت۔20، انکار کرتی ہے Qal بصورت امر، BDB 2, KB 3) اور Qal فعل مطلق تعمیر (BDB 699, KB 757)

2۔ یہواہ کا غصہ اور نفرت اُس کے خلاف جلائی جائے گی (آیت 20، Qal ،BDB 798, KB 896 بصورت امر)۔

3۔ ہر لعنت اُس پر ٹھہرے گی (آیت 20، Qal،BDB 918, KB 1181 مکمل)۔ پیدائش 4:7 میں یہ وہ ہی فعل گناہ بطور قدموسی جانور کے بیان کرتا ہے۔

4۔ یہواہ اپنے نام کو جنت کے نیچے والوں سے پوشیدہ رکھے گا (آیت 20، Qal،BDB 562, KB 567 مکمل)

5۔ یہواہ اُسے بدبختی کیلئے علیحدہ کر دے گا (آیت 21، Hiphil،BDB 95, KB 110 مکمل)۔

29:19 ’’یہ گناہگاروں کا موجودہ رویہ ہے جو خدا کی برداشت کو بطور چشم پوشی لیتے ہیں لگاتار سرکشی کیلئے۔ خدا کا انصاف، اگرچہ بساوقت دیکھنے میں تاخیر کرنیوالا معلوم ہوتا ہے، ہر سرکش عہد کی عصمت دری کا حساب کتاب میں رکھے گا (مثال کے طور پر، ہم وہ کاٹیں گے جو ہم نے بویا ہے، بحوالہ ایوب 34:11؛ زبور 62:12؛ 28:4؛ امثال 24:12؛ یشوع 12:14؛ ارمیا 32:19؛ 17:10؛ متی 25:31-46؛ 16:27؛ رومیوں 14:12؛ 2:6؛ 1 کرنتھیوں 3:8؛ 2 کرنتھیوں 5:10؛ گلتیوں 6:7-10؛ 2 تیمُتھیُس 4:14؛ 1 پطرس 1:17؛ Rev 2:23; 20:12; 22:12)۔

☆

NASB	’’پانی والی زمین کی خُشکی کے ساتھ تباہی‘‘
NKJV	’’جس طرح حالانکہ شرابی پرہیزگار کے ساتھ شامل ہوسکتا ہے‘‘
NRSV	’’(پس گیلے اور خُشک پر یکساں آفت لانا‘‘
TEV	’’وہ تُم ساروں کو تباہ کردے گا، اچھے اور گناہگار کو یکساں‘‘
NJB	’’زیادہ پانی پیاس بُجھا دیتا ہے‘‘
JPOSA	’’گیلے اور خُشک کی یکساں بالکل تباہی‘‘
NET Bible	’’یہ پانی والی زمین کو خُشک کے ساتھ تباہ کردے گا‘‘

یہ کہاوت ہے جس کا صحیح معنی غیر یقینی ہے، مگر مضمون مکمل تباہی کا محاورہ مطالبہ کرتا ہے۔ کیونکہ یہوواہ کے عہد کو ایک سرکش نقصان پہنچانے والے کی وجہ سے تمام اسرائیل کو جھیلنا پڑے گا۔ آج ہم کہہ سکتے ہیں، ’’ایک گندہ سیب ساری ٹوکری کو گندہ کردیتا ہے‘‘ یا ’’ایک گندہ انڈا اُملیٹ کو خراب کردیتا ہے۔‘‘

29:20 ’’خداوند اُسے مُعاف نہیں کریگا‘‘ یہ حد سے زیادہ تعریف یہوواہ کی مُعاف کرنے کی مرضی اور کسی بھی نادم ایمان لانے والے کے پس منظر کے خلاف ضرور دیکھی جانی چاہیے۔ کُچھ بائبل کے استاتذہ اس آیت کو زبور 103:9 کے ساتھ جوڑتے ہیں اور دلیل دیتے ہیں کہ یہوواہ کی دلکشی پر حد یا ابتداء ہے۔ میں اسے قبول نہیں کرتا۔ زبور 103:9 مضمون میں (مثال کے طور پر، آیات 8-14) اُس کی مُعافی ظاہر کرتا ہے! مسئلہ خدا کی مُعافی نہیں، مگر گری، سرکشانہ انسانیت کا لگاتار گناہ! انسانیت کی طرف سے تعلقات ٹوٹ جاتے ہیں اور انسانیت کی طرف سے ٹوٹے رہتے ہیں۔ یقین نہ کرنا اور سرکشی کا انجام تباہی میں، دونوں عارضی طور پر اور ہمیشہ کیلئے!

☆ ’’حسد‘‘ اصطلاح (BDB 888) کسی چیز کو رنگنے گہرا سُرخ سے اخذ کی گئی ہے (مثال کے طور پر، جب غُصہ اور سرگرمی چہرے کو سُرخ کرنے کا سبب بنتا ہے)۔ انسانی جذبات یہوواہ کے جذبات کو بیان کرنے کیلئے استعمال ہوتے ہیں (مرکوز بالیشر)۔ وہ اپنے لوگوں کیلئے تشدد پسند ہے (بحوالہ یعسیاۃ 26:11)۔ یہ تشدد پسندی حسد میں تبدیل ہوسکتی ہے (بحوالہ حزقیال 38:19؛ 36:5,6؛ 23:25؛ 16:38.42؛ 5:13؛ صفنیاہ 3:8؛ 1:18)۔

29:21 ’’عہد کی تمام لعنتیں‘‘ دیکھیں آیات۔ 28:15-19,20-26,27-37,38-48,49-57; 27:15-26; 27-28۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 29:22-28

۲۲۔ اور آنے والی پشتوں میں تمہاری نسل کے لوگ جو تمہارے بعد پیدا ہونگے اور پردیسی بھی جو دور کے ملک سے آئیں گے جب وہ اس ملک کی بلاؤں اور خداوند کی لگائی ہوئی
بیماریوں کو دیکھینگے۔ ۲۳۔ اور یہ بھی دیکھینگے کہ سارا ملک گویا گندھک اور نمک بنا پڑا ہے اور ایسا جل گیا ہے کہ نہ تو اس میں کچھ بویا جاتا نہ پیدا ہوتا اور نہ کسی قسم کی گھاس اگتی ہے اور وہ
سدوم اور عمورہ اور ادمہ صنبوئیم کی طرح اجڑ گیا جنکو خداوند نے اپنے غضب اور قہر میں تباہ کر ڈالا۔ ۲۴۔ تب وہ بلکہ سب قومیں پوچھینگی کہ خداوند نے اس ملک سے ایسا کیوں کیا؟

اور ایسے بڑے قہر کے بھڑکنے کا سبب کیا ہے؟ ۔۲۵۔اس وقت لوگ جواب دینگے کہ خداوند انکے باپ دادا کے خدا نے جو عہد انکے ساتھ ملک مصر سے نکالتے وقت باندھا تھا اسے ان لوگوں نے چھوڑ دیا۔۲۶۔اور جا کر معبودوں کی عبادت پرستش کی جن سے وہ واقف نہ تھے اور جنکو خداوند نے انکو دیا بھی نہ تھا۔۲۷۔اسی لئے اس کتاب کی لکھی ہوئی سب لعنتوں کو اس ملک پر نازل کرنے کے لئے خداوند کا غضب اس پر بھڑکا ۔۲۸۔اور خداوند نے قہر اور غصہ اور بڑے غضب میں انکو انکے ملک سے اکھاڑ کر دوسرے ملک میں پھینکا جیسا آج کے دن ظاہر ہے۔۲۹۔غیب کا مالک تو خداوند ہمارا خدا ہی ہے پر جو باتیں ظاہر کی گئی ہیں وہ ہمیشہ تک ہمارے اور ہماری اولاد کے لئے ہیں تا کہ ہم اس شریعت کی سب باتوں پر عمل کریں۔

29:22-23 یہواہ کی برکات، جن کا مطلب اُن کو گرویدہ کرنا جو اُسے نہیں جانتے، پردیسیوں کے ذریعے نقل اُتارنے کے سوالوں میں تبدیل ہوں گے:

1۔ زمین کے مصائب، آیت 22
2۔ بیماریاں، آیت 22
3۔ گندھک کی زمین ہے، آیت 23
4۔ زمین تباہی جلاتی ہے، آیت 23
5۔ زمین میں تخم ریزی کرنا، مگر کُچھ پیدا نہ ہونا، آیت 23
6۔ زمین نمک ہے، آیت 23
7۔ زمین بنجر ہے، آیت 23
8۔ زمین پر گھاس نہیں، آیت 23
9۔ زمین میدانی شہروں کو پسند کرتی ہے (بحوالہ پیدائش۔19:24)

یہ تمام یہواہ نے بھیجی (بحوالہ آیات۔28-22)۔

29:22۔''اور آنے والی پُشتوں میں ۔۔۔۔دیکھینگے''۔ یہ ادبی انداز (یعنی بچوں کا سوال پوچھنا) پہلے بھی 6:20 میں دیکھا گیا ہے جو خروج 13:8,14;10:2;12:26,27 کی عکاسی کرتا ہے۔استثنا اکثر بچوں کی تربیت کی بات کرتا ہے (مثال 4:10;6:7)۔

29:23۔''سارا ملک گویا گندھک اور نمک بنا پڑا ہے''۔ ملک بحیرہ مُردار کے علاقے کی طرح ہوگا جو سدوم وعمورہ کا مُقام تھا (بحوالہ پیدائش 26-19:24)۔

29:24۔''سب قومیں پوچھینگی''۔ اسرائیل یہواہ کے حوالے سے سب قوموں کیلئے نشان تھا۔ یہ برکت کے نشان کے طور تھا بلکہ حتیٰ کہ اگر سزا پھر بھی نشان تھا۔

29:25۔''اُسے اُن لوگوں نے چھوڑ دیا''۔ یہ الٰہی لعنتوں کیلئے بُنیادی وجہ تھی اور ہے (بحوالہ دوُسرا سلاطین 23-17:9 دوُسرا تواریخ 21-36:13)۔

29:26۔''اور معبودوں''۔لُغوی طور یہ الوہیم ہے۔ یہ اصطلاح جمع ہے۔ اِس کا عموماً ترجمہ ''خُدا'' ہے۔

29:27۔''اُس ملک پر نازل کرنے کیلئے خُداوند کا غضب اِس پر بھڑکا''۔ ملک اسرائیل کے گناہ اور انسانی گُناہ (بحوالہ رومیوں 22-8:18) کے سبب متاثر ہوتا ہے (بحوالہ پیدائش 3:17)۔خُدا قدرتی آفات کو انسانوں کے افکار اور ترجیحات کو موڑنے کیلئے استعمال کرتا ہے۔

29:28۔ ''اور خُداوند نے اِنکواُ کھاڑ کر پھینکا''۔ یہ فعل (Qal، BDB 684, KB 737 غیر کامل، بحوالہ پہلا سلاطین 14:15 دوُسرا تواریخ 7:20 یرمیاہ 12:14) ''بونا'' کا اُلٹ ہے۔عہداُلٹ دیا گیا ہے۔

NASB (تجدیدشُدہ) عبارت:29:29

۲۹۔غیب کا مالک تو خُداوند ہمارا خُدا ہی ہے پر جو باتیں ظاہر کی گئی ہیں وہ ہمیشہ تک ہمارے اور ہماری اولاد کے لئے ہیں تا کہ ہم اِس شریعت کی سب باتوں پر عمل کریں۔

29:29۔ ''غیب کا مالک تو خُداوند ہمارا خُدا ہی ہے'' یہ (1) انسانوں کی منزل (بحوالہ آیت 20-19)؛ (2) خُدا کی مکمل معرفت؛ یا (3) اُس کے مُستقبل کے منصوبے کا حوالہ ہے۔

سوالات برائے مباحثہ:

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

یہ سوالات برائے مباحثہ آپ کی معاونت کے لئے فراہم کئے گئے ہیں تا کہ آپ کتاب کے اس حصئے کے اہم معاملات پر سوچ بچار کر سکیں۔ یہ حتمی نہیں بلکہ محض آپ کے خیالات کو اُبھارنے کیلئے ہیں۔

1۔ خُدا اکثر عہد کی تجدید کیوں کرتا ہے (آیت 1)؟

2۔ خُدا اپنے مقصد کے سامنے یہودیوں کی آنکھیں اندھی کیوں کر دیتا ہے (آیات 6-4)؟

3۔ کیا خُدا انسان کو معاف نہ کرنے کی کبھی خواہش رکھتا ہے (آیت 20)؟

4۔ ملک کیوں انسان کے گناہ کے باعث نُقصان اُٹھاتا ہے (آیت 27)؟

5۔ آیت 29 کس کا حوالہ دیتی ہے؟

استثنا ۳۰(Deuteronomy 30)

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

NKJV	NRSV	TEV	NJB
خُدا کی طرف رجوع کرنے کی برکت 30:1-10	مُوسیٰ کا تیسرا خطاب (29:1-30:20)	بحالی اور برکت کیلئے شرائط	جلاوطنی اور تبدیلی سے واپسی 30:1-5
	30:1-5;30:6-10		30:6-10;30:11-14
زندگی اور موت کا انتخاب 30:11-14;30:15-20	30:11-14;30:15-20	30:1-10;30:11-14;30:15-20	دو راستے 30:15-20

پڑھنے کا طریقہ کار سوئم (دیکھئے صفحہ vii تعارفی حصّے میں) عبارتی سطح پر مُصنف کے اصل مقصد کی پیروی کریں۔

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

ایک باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں، اور اِس باب کے موضوع کی نشاندہی کریں۔اپنے موضوعات کی تقسیم کا اوپر دیئے گئے پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔عبارت سازی الہامی نہیں ہے لیکن یہ اصل مُصنف کے مقصد کی ایک کڑی ہے جو کہ ترجمے کی رُوح ہے۔ ہر عبارت کا صرف اور صرف ایک موضوع ہوتا ہے۔

۱۔ پہلی عبارت

۲۔ دوُسری عبارت

۳۔ تیسری عبارت

۴۔ وغیرہ وغیرہ

الفاظ اور ضربِ اُلمثال کی تحقیق:

NASB (تجدید شُدہ) عبارت:30:1-5

۱۔اور جب یہ باتیں یعنی برکت اور لعنت جنکو میں نے آج تیرے آگے رکھا ہے تجھ پر آئیں اور تو ان قوموں کے بیچ جن میں خداوند تیرے خدا نے تجھ کو ہنکا کر پہنچا دیا ہو ان کو یاد کرے۔۲۔اور تو اور تیری اولاد دونوں خداوند اپنے خدا کی طرف پھریں اور اس کی بات ان سب احکام کے مطابق جو میں آج تجھ کو دیتا ہوں اپنے سارے دل اور اپنی ساری جان سے مانیں۔۳۔تو خداوند تیرا خدا تیری اسیری کو پلٹ کر تجھ پر رحم کریگا اور پھر کر تجھ سب قوموں میں سے جن میں خداوند تیرے خدا نے تجھکو پراگندہ کیا ہو جمع کریگا۔۴۔اگر تیرے آوارہ گرد دنیا کے انتہائی حصوں میں بھی ہوں تو وہاں سے بھی خداوند تیرا خدا تجھ کو جمع کر کے لے آئیگا۔۵۔اور خداوند تیرا خدا اسی ملک میں تجھ کو لائیگا جس پر تیرے باپ دادا نے قبضہ کیا تھا اور تو اسکو اپنے قبضہ میں لائے گا پھر وہ تجھ سے بھلائی کریگا اور تیرے باپ دادا سے زیادہ تجھ کو بڑھائیگا۔

30:1۔''اور جب یہ باتیں تجھ پر آئیں''۔اسرائیل کا مُستقبل اُن کی عہد کی فرمانبرداری کی بُنیاد پر دو حقیقتوں میں سے ایک ہے۔خُداوند ''برکات'' چاہتا ہے لیکن اُن کی پسند متعین کرے گی کہ کونسی حقیقت وہ چاہتے ہیں (یعنی برکات یا لعنتیں)۔اور کوئی انتخاب نہ ہے۔

☆''یعنی برکت اور لعنت''۔یہ حکمت کے مواد میں ''دو راستے'' کے طور پر جانا جاتا ہے۔یہ ابواب 27 اور 28 میں بیان کئے گئے ہیں۔

☆''میں نے آج تیرے آگے رکھا ہے''۔یہ فعل (BDB 678, KB 723 Qal، کامل، بحوالہ آیات 15,19 اور 11:26 پر بھی غور کریں) اسرائیل کے انتخاب کی ضرورت کیلئے استعارہ ہے کہ عہد سے متعلقہ دو صُورتحال میں سے ایک کا انتخاب کریں۔

☆''ان کو یاد کرے''۔ یہ ایک محاورہ ''دل کی طرف رجوع لانے کا سبب'' ہے(BDB 996, KB 1427، Hiphil کامل، بحوالہ 4:39 پہلا سلاطین 8:47 یسعیاہ 44:19;46:8

☆''ان قوموں کے بیچ جن میں خداوند تیرے خدا نے تجھ کو ہنکا کر پہنچا دیا ہو''۔ یہ اسرائیل کے انتخابات کی نبوت کی پیشن گوئی ہے جس کا نتیجہ جلاوطنی ہوگی۔غور کریں کہ خُدا نے ایسا اِس لئے کیا کیونکہ اسرائیلی مُسلسل عہد کو مجروح کرتے تھے اور کنعانیوں کی بُری عادات کو اپناتے تھے۔

30:2۔ یہی فعل(BDB 996, KB 1427، Qal کامل) آیت 1 میں(Hiphil کامل) اسرائیل کے خُدا کے عہد کو یاد کرنے کے حوالے سے استعمال ہوا۔ یہاں یہ توبہ کے معنوں میں استعمال ہوا ہے۔

خصُوصی موضوع: پُرانے عہد نامے میں توبہ

یہ تصور اہم ہے لیکن بیان کرنا مُشکل ہے۔ہم میں سے بیشتر کے پاس تعریف ہے لیکن وہ مسلکی وابستگی سے مُنسلک ہے۔ بہرحال، عموماً ایک ''طے شُدہ'' الٰہیاتی تعریف کئی عبرانی (اور یونانی) الفاظ پر ڈال دی جاتی ہے جو خاصکر اِس ''طے شُدہ'' تعریف کا مفہوم نہیں دیتی۔ یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ نئے عہد نامے کے لکھاری (ماسوائے لوقا) عبرانی مُفکر تھے جو کوئنے یونانی کی اصطلاحات استعمال کرتے تھے پس آغاز کیلئے مُقام عبرانی اصطلاحات ازخُود ہیں، جن میں سے بُنیادی طور پر دو ہیں

ا۔ nhm(BDB 636, KB 688)

۲۔ swb(BDB 996, KB 1427)

پہلی nhm جو درحقیقت ظاہری طور پر گہرے سانس لینے کا معنی رکھتی ہے کئی معنوں میں استعمال ہوئی ہے۔

ا۔ ''آرام'' یا ''تسلی'' (مثلاً پیدائش 5:29;24:67;27:42;37:35;38:12;50:12) جو اکثر ناموں میں استعمال ہوئی ہیں بحوالہ دُوسرا سلاطین 15:14 پہلا تواریخ 4:19 نحمیاہ 1:1;7:7 ناحوم 1:1)۔

ب۔ ''دُکھ کیا'' (مثلاً پیدائش 6:6,7)

ج۔ ''تبدیلِ ذہن'' (مثلاً خروج 13:17;32:12,14 گنتی 23:19)

د۔ ''ترس'' (مثلاً استثنا 32:36)

غور کریں کہ ان سب میں گہرے جذبات شامل ہیں۔ یہاں کُلید ہے: گہرے جذبات جو عمل کی جانب لے جاتے ہیں۔ یہ عملی تبدیلی اکثر دُوسرے اشخاص کی جانب توجہ دلاتی ہے لیکن خُدا کی جانب بھی۔ یہ یہی رویئے کی تبدیلی اور خُدا کیلئے عمل ہے جو اِس اصطلاح میں ایسی الٰہی اہمیت کے ساتھ روح پھونکتی ہے۔لیکن یہاں دھیان رکھنے کی ضرورت ہے۔ خُدا کے بارے میں بھی کہا جاتا ہے کہ ''پشیمان'' ہوا (بحوالہ پیدائش 6:6,7 خروج 32:14 قضاۃ 2:18 پہلا سیموئیل 15:11,35 زبور 106:45) لیکن یہ کسی گُناہ یا غلطی کی بنا پر افسوس نہ تھا بلکہ خُدا کے رحم اور ترس کو ظاہر کرنے کا انداز تھا (بحوالہ گنتی 23:19 پہلا سیموئیل 15:29 زبور 110:4 یرمیاہ 4:27-28 حزقیال 24:14)۔گُناہ اور بغاوت کیلئے مُناسب سزا معاف ہوجاتی ہے اگر گُناہگار حقیقتاً اپنے گُناہوں سے مُنہ پھیر لیتا ہے اور خُدا کی طرف رجوع کرتا ہے۔

دُوسری اصطلاح swb کا مطلب ''مُڑنا'' (پھرنا، ہٹنا، الگ ہونا)۔ اگر یہ حقیقت ہے کہ دو عہد کے لوازمات ''توبہ'' اور ''ایمان'' ہیں (مثلاً متی 3:2;4:17 مرقس 1:4,15;2:17 لوقا 3:3,8;5:32;13:3,5;15:7;17:3) تو پھر nhm کسی کا اپنے گُناہ کو پہچاننے کے شدید جذبات اور اُن سے مُڑنے کا حوالہ ہے جبکہ swb گُناہ سے مُنہ پھیرنے اور خُدا کی طرف رجوع کرنے کا حوالہ ہے (اِن دو روحانی عملوں کی ایک مثال عاموس 4:6-11 ہے ''تو بھی تُم میری طرف رجُوع نہ لائے'' [پانچ مرتبہ] اور عاموس 5:4,6,14 ''کہ تُم میرے طالب ہو۔۔۔تُم خُداوند کے طالب ہو۔۔۔بدی کے نہیں بلکہ نیکی کے طالب ہو'')۔

توبہ کی قُدرت کی پہلی بڑی مثال داؤد کا بیت صبا پر گُناہ تھا (بحوالہ دُوسرا سیموئیل 12 زبور 32,51)۔ داؤد، اُس کے خاندان اور اسرائیل کیلئے مختلف صُورتحال ہوئیں لیکن داؤد کی خُدا کے ساتھ رفاقت بحال ہوجاتی ہے۔حتیٰ کہ بدکار منسی بھی توبہ کرتا ہے اور معافی پاتا ہے (بحوالہ دُوسرا تواریخ 33:12-13)۔

یہ دونوں اصطلاحات متوازی طور زبور 90:13 میں استعمال ہوئی ہیں۔ گُناہ کی شناخت ہونی چاہیئے اور اُس سے کنارہ کرنے کیلئے شخصی مقصد ہونا چاہیئے اور اُس کے ساتھ ساتھ خُدا اور اُس کی راستبازی کو ڈھونڈنے کی خواہش بھی (بحوالہ یسعیاہ 1:16-20)۔ توبہ میں گروہی پہلو، شخصی پہلو اور اخلاقی پہلو ہے۔تمام تینوں ضروری ہیں دونوں خُدا کے ساتھ نئے تعلق کے آغاز کیلئے اور نئے تعلق کو قائم رکھنے کیلئے۔ پشیمانی کے گہرے جذبات خُدا اور خُدا کیلئے پائیدار منسوبیت میں ڈھل جاتے ہیں۔

30:2-3۔ یہ سیاق وسباق 29:19 کی کڑی عدالت کیلئے ضروری الہیاتی توازن لاتا ہے۔ مسئلہ بغاوت نہیں ہے بلکہ پائیدار مسلسل بغاوت ہے۔ خُدا کی طرف سے توبہ ہمیشہ ممکن ہے لیکن انسان اپنے دلوں کو سخت کرلیتے ہیں اپنی مرضی کی بغاوت اور نافرمانی سے۔

☆ "خُداوند" ۔ یہواہ خُدا کا عہد کا نام ہے جو بقول ربی اُس کے رحم کی عکاسی کرتا ہے (بحوالہ خروج 3:13-14)۔ دیکھیئے خصُوصی موضوع: الوہیت کے نام 1:3 پر۔

☆ "خُدا" ۔ الوہیم خُدا کیلئے عام نام ہے جو قُدرت، طاقت اور اختیار ہے۔ ربی کہتے ہیں یہ خُدا کے انصاف اور راستبازی کیلئے استعمال ہوتا ہے۔ اِن دو ناموں کے درمیان متفرق زبور 103 میں دیکھا جاسکتا ہے جہاں یہواہ ہے اور زبور 104 میں جہاں الوہیم ہے۔ دیکھیئے خصُوصی موضوع 1:3 پر۔

☆ "اپنے سارے دل اور اپنی ساری جان سے" ۔ یہ کسی کے مُکمل وجود کیلئے محاورہ ہے (بحوالہ آیات 2,6,10؛ 4:29;6:5;10:12;11:13;13:3;26:16)۔

☆ "تو اور تیری اولاد" ۔ قدیم عہد موجودہ نسل سے تجدید پاتا ہے (بحوالہ 29:1)۔ اسرائیل کو اپنی اولاد کی تربیت اپنے ایمان کی تاریخی بُنیادوں پر کرنی ہے (بحوالہ 4:9,10;6:7,20-25;11:19;32:46)۔

30:3-4۔ "خدا نے تجھکو پراگندہ کیا ہو جمع کریگا" ۔ غور کریں خُدا تاریخ پر اختیار رکھتا ہے۔ وہ قوموں اور افراد کو استعمال کرتا ہے لیکن وہ خُود مُختار ہے (بحوالہ یسعیاہ 10:5;44:28-45:1)۔

30:3-9۔ غور کریں کہ خُدا نے اسرائیل کیلئے کیا کیا کرنے کا وعدہ کیا ہے (اگر وہ مانتے ہیں، آیات 8,10):

ا۔ خُداوند بحال کرے گا (آیت 3، Qal، BDB 996, KB 1427 کامل)
۲۔ وہ رحم کریگا (آیت 3، BDB 933, KB 1216، Piel کامل)
۳۔ وہ جمع کریگا (BDB 867, KB 1062، Piel کامل، دو مرتبہ، آیات 3 اور 4)
۴۔ وہ واپس لائیگا (آیت 4، BDB 542, KB 534، Qal غیر کامل)
۵۔ اُسی ملک میں لائیگا (آیت 5، BDB 97, KB 112، Hiphil کامل)
۶۔ وہ بھلائی کریگا (آیت 5، BDB 405, KB 408، Hiphil کامل)
۷۔ وہ بڑھائیگا (آیت 5، BDB 915 I, KB 1176، Hiphil کامل)
۸۔ وہ تُمہارے دل کا ختنہ کریگا (آیت 6، BDB 557 II, KB 555، Qal کامل)
۹۔ وہ سب لعنتیں تیرے دُشمنوں پر نازل کریگا (آیت 7، BDB 678, KB 733، Qal کامل)
۱۰۔ وہ تُمہیں برومند کریگا (آیت 9، BDB 451, KB 451، Hiphil کامل)
  ا۔ کاروبار
  ب۔ آس اولاد
  ج۔ چوپایوں کے بچوں
  د۔ زمین کی پیداوار (اُلٹ 28:38-42 میں ہے)
۱۱۔ تیری ہی بھلائی کی خاطر پھر تُجھ سے خُوش ہوگا (آیت 9، BDB 965, KB 1314، Qal فعل مطلق تعمیری اور Qal کامل)۔

30:4 NASB "زمین کی آخری حد تک" NKJV "دُنیا کے انتہائی حصّوں میں"
TEV "زمین کے آخری کونوں تک" NJB "آسمان کی حدوں تک"

یہ لُغوی طور "آخری حدوں تک" ہے جو ایک حد سے زیادہ تعریف ہے (بحوالہ 4:32;28:64؛ یرمیاہ 31:8)۔ یہ دُنیا کے انتہائی حصّوں تک کا حوالہ ہے (یعنی قدیم مشرق بعید اور بحیرہ روم کی تہذیبیں)

30:5۔''جس پر تیرے باپ دادا نے قبضہ کیا تھا''۔ یہ درج ذیل کا حوالہ ہوسکتا ہے:

۱۔ باپ دادا (مُوسیٰ کے دور کے)

۲۔ جلاوطنی سے واپسی

☆''وہ تجھ سے بھلائی کریگا اور تجھ کو بڑھائیگا''۔ یہ خُدا کے ابراہام سے وعدہ کا حصّہ ہے (بحوالہ پیدائش 12,15,17 وغیرہ)۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت:30:6-10

۶۔اور خداوند تیرا خدا تیرے اور تیری اولاد کے دل کا ختنہ کریگا تاکہ تو خداوند اپنے خدا سے اپنے سارے دل اور اپنی ساری جان سے محبت رکھے اور جیتا رہے۔ ۷۔ اور خداوند تیرا خدا یہ سب لعنتیں تیرے دشمنوں اور کینہ رکھنے والوں پر جنہوں نے تجھ کو ستایا نازل کریگا۔ ۸۔ اور تو لوٹیگا اور خداوند کی بات سنیگا اور اسکے سب حکموں پر جو آج مَیں تجھ کو دیتا ہوں عمل کریگا۔ ۹۔ اور خداوند تیرا خدا تجھ کو تیرے کاروبار اور آس اولاد اور چوپایوں کے بچوں اور زمین کی پیداوار کے لحاظ سے تیری بھلائی کی خاطر پھر تجھ سے خوش ہوگا جیسے وہ تیرے باپ دادا سے خوش تھا۔ ۱۰۔ بشرطیکہ تو خداوند اپنے خدا کی بات سُنکر اسکے احکام اور آئین کو مانے جو شریعت کی اس کتاب میں لکھے ہیں اور اپنے سارے دل اور اپنی ساری جان سے خداوند اپنے خدا کی طرف پھرے۔

30:6۔''خُدا تیرے دل کا ختنہ کریگا''۔ یہ خُدا کے کلام کو کھلے دل سے سننے کا استعارہ ہے۔ متضاد آیت 17 میں بیان کیا گیا ہے۔ 10:16 اور یرمیاہ 26-9:25;4:4 میں اسرائیلیوں کو اس رُوحانی عمل کو انجام دینے کو کہا جاتا ہے (بحوالہ رومیوں 29-2:28) تاہم یہاں خُدا کو یہ کرنا ہے۔ یہی تناؤ خُدا کی حاکمیت اور انسان کے کاموں کے درمیان حزقیال 18:31 بمقابلہ 36:26 میں دیکھا جاتا ہے۔ یہاں ختنہ مُناسب روحانی رویئے کیلئے استعارہ ہے۔

☆''دل''۔ عبرانیوں کیلئے یہ عقلی عمل کا مرکز تھا۔ دیکھیئے خصُوصی موضوع 2:30 پر۔

☆''اولاد''۔ یہ لُغوی طور ''نسل'' (BDB 282) ہے۔ یہ استثنا میں اِس استعاراتی معنوں میں کئی مرتبہ استعمال ہوئی ہے (بحوالہ 1:8;4:37;10:15;11:9;28:46,59; 30:6,19;31:21;34:4)۔

☆''جان''۔ یہ عبرانی لفظ nephesh (BDB 659)) ہے۔ دیکھیئے نوٹ 11:13 پر۔

30:8-9۔ یہ جو خُدا اسرائیل اور پُوری دُنیا کیلئے چاہتا ہے کی عکاسی کرتی ہیں۔ دیکھیئے خصُوصی موضوع: یوب کے الہیاتی تعصّبات 4:6 پر۔

30:10 ''بشرطیکہ۔۔۔'' یہ عہد کی مشروط فطرت کو ظاہر کرتا ہے۔ غور کریں کہ فرمانبرداری (سُننا اور ماننا) مُکمل اور مخلص کے ساتھ متوازی ہیں (اپنے سارے دل اور اپنی ساری جان سے)۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت:30:11-14

۱۱۔ کیونکہ وہ حکم جو آج کے دن مَیں تجھ کو دیتا ہوں تیرے بہت مشکل نہیں اور نہ دور ہے۔ ۱۲۔ وہ آسمان پر تو ہے نہیں کہ تو کہے کہ آسمان پر کون ہماری خاطر چڑھے اور اس کو ہمارے پاس لاکر سنائے تاکہ ہم اس پر عمل کریں؟ ۱۳۔ اور نہ وہ سمندر پار ہے کہ تو کہے کہ سمندر پار کون ہماری خاطر جائے اور اسکو ہمارے پاس لاکر سنائے تاکہ ہم اس پر عمل کریں؟ ۱۴۔ وہ تیرے منہ میں اور دل میں ہے تاکہ تو اس پر عمل کرے۔

30:11-14۔ یہوواہ کی اسرائیل کیلئے مرضی ناممکن نہ تھی (بحوالہ 28:29)۔ پُرانے عہد نامے میں کئی مُقامات ہیں جہاں گُناہ سے انسانی مدافعت مُمکن ہے (مثلاً پیدائش 4:7)۔

30:12 ''کہ آسمان پر کون ہماری خاطر چڑھے''۔ اِسے رومیوں 9-10:6 میں استعمال کرتا ہے۔ یہ مُمکنہ طور پر عطانہ کے سمیرین داستان کی عکاسی ہے لیکن مُمکنہ طور پر خُدا کی حاکمیت کے عبرانی نظریئے سے مطابقت رکھتا ہے۔

یہاں کئی افعال ہیں جو صیغہ امر کے معنوں میں اِس آیت میں استعمال ہوئے ہیں:

۱۔ ''چڑھے''۔ Qal،BDB 542, KB 534 غیر کامل، لیکن حاکمانہ معنی میں

۲۔ ''لا کر سُنائے''۔ Hiphil،BDB 1033, KB 1570 غیر کامل، لیکن حاکمانہ معنی میں

۳۔ ''تا کہ ہم اس پر عمل کریں۔ Qal،BDB 793, KB 889 غیر کامل، لیکن معنی میں گروہی

30:13۔''سمندر پار''۔ کُچھ اِسے بابل کے سیلاب کے مندرج سے مناسبت کے طور پر دیکھتے ہیں جو جلجامس کی آفت کہلاتا ہے لیکن یہ مُمکنہ طور پر یہودیوں کے بادبانی کے خوف سے مناسبت رکھتا ہے یا زمین کے انتہائی حصّے کا استعارہ ہے۔

30:14۔''وہ تیرے منہ میں اور دل میں ہے''۔ یہ یہوواہ کے ظاہر کئے گئے عہد کا حوالہ ہے۔ قدیم لوگ کلام مُقدس کو باآواز بُلند پڑھتے تھے۔ اُنہیں مناسب طرح سے اندرونی طور پر بھی عمل کرنا ہوتا تھا کہ جو اُنہوں نے سُنا ہوتا تھا۔

☆''تا کہ تو اس پر عمل کرے''۔ انسان کو فیصلہ کرنا چاہیئے۔ یہ اُس کے اختیار میں ہوتا ہے کہ وہ کر سکے۔ خُدا آغاز کرتا ہے لیکن انسانوں کو ردِعمل کرنا چاہیئے اور توبہ، ایمان اور فرمانبرداری میں ردِعمل جاری رکھنا چاہیئے۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 30:15-20

۱۵۔ دیکھ مَیں نے آج کے دن زندگی اور بھلائی کو اور موت اور برائی کو تیرے آگے رکھا ہے۔ ۱۶۔ کیونکہ مَیں آج کے دن تجھ کو حکم کرتا ہوں کہ تو خداوند اپنے خدا سے محبت رکھے اور اسکی راہوں پر چلے اور اسکے فرمان اور آئین اور احکام کو مانے تا کہ تو جیتا رہے اور بڑھے اور خداوند تیرا خدا اس ملک میں تجھ کو برکت بخشے جس پر قبضہ کرنے کو تو وہاں جا رہا ہے ۔۱۷۔ پر اگر تیرا دل برگشتہ ہو جائے اور تو نہ سنے بلکہ گمراہ ہو کر اور معبودوں کی پرستش اور عبادت کرنے لگے۔ ۱۸۔ تو آج کے دن میں تم کو جتا دیتا ہوں کہ تم ضرور فنا ہو جاؤ گے اور اس ملک میں جس پر قبضہ کرنے کو تو یردؔن پار جا رہا ہے تمہاری عمر دراز نہ ہوگی۔ ۱۹۔ مَیں آج کے دن آسمان اور زمین کو تمہارے برخلاف گواہ بناتا ہوں کہ مَیں نے زندگی اور موت کو اور برکت اور لعنت کو تیرے آگے رکھا ہے پس تو زندگی کو اختیار کر کہ تو بھی جیتا رہے اور تیری اولاد بھی۔ ۲۰۔ تا کہ تو خداوند اپنے خدا سے محبت رکھے اور اسکی بات سنے اور اسی سے لپٹا رہے کیونکہ وہی تیری زندگی اور تیری عمر کی درازی ہے تا کہ تو اس ملک میں بسا رہے جسکو تیرے باپ دادا نے ابرہاؔم اور اضحاؔق اور یعقوؔب کو دینے کی قسم خداوند نے ان سے کھائی تھی

30:15۔''دیکھ''۔ یہ (Qal،BDB 906, KB 1157 صیغہ امر) فعل ''بغور توجہ دینا'' کے محاورہ کے طور استعمال ہوا ہے (بحوالہ پیدائش 27:27;31:50)۔ یہ استعثنا میں کئی مرتبہ استعمال ہوا ہے (بحوالہ 1:8,21,35;2:24,31;4:5;11:26;30:15;32:39)۔

☆''مَیں نے آج کے دن زندگی اور بھلائی کو اور موت اور برائی کو تیرے آگے رکھا ہے''۔ حتیٰ کہ عہد کے اسرائیل کو بھی چُننا ہے۔ یہ برکت اور لعنت کا حوالہ ہے (بحوالہ استعثنا 27-28)۔ یاد رکھیں کہ انتخاب فضل کے عہد میں رکھ دیا گیا ہے۔ یہ حکمت کے مواد کے ''دو راستوں'' سے بہت مماثلت رکھتا ہے (بحوالہ امثال 4:10-19 یرمیاہ 21:8 متی 7:13-14)۔ ہمارا چُننا ظاہر کرتا ہے کہ ہم کون ہیں۔

30:16-18۔ یہ آیات عہد کی شرائط اور صُورتحال کا خُلاصہ ہیں:

۱۔ ذمہ داری (بحوالہ 8:6;19:9;26:17;28:9)

ا۔ ''خُداوند اپنے خُدا سے مُحبت رکھے''، آیت 16 (Qal،BDB 12, KB 17 فعل مطلق تعمیری)

ب۔ ''اُسکی راہوں پر چلے''، آیت 16 (Qal،BDB 229, KB 246 فعل مطلق تعمیری)

ج۔ ''اسکے احکام کو مانے''، آیت 16 (Qal،BDB 1036, KB 1581 فعل مطلق)

۲۔ فرمانبرداری کے انجام کار

ا۔ ''تو جیتا رہے''، آیت 16 (Qal،BDB 310, KB 309 کامل)

ب۔ ’’بڑھے‘‘، آیت16(Qal،BDB 915, KB 1156 کامل)

ج۔ ’’خُداوند تیرا خُدا تجھ کو برکت بخشے‘‘، آیت16(Piel،BDB 138, KB 159 کامل)

۳۔ نافرمانی کے انجام کار اور شرائط

ا۔ ’’اگر تیرا دل برگشتہ ہو جائے‘‘، آیت17(Qal،BDB 815, KB 937 غیر کامل)

ب۔ ’’اور تو نہ سنے‘‘، آیت17(Qal،BDB 1033, KB 1570 غیر کامل)

ج۔ ’’اور معبودوں کی‘‘

(1) گمراہ ہو کر(Niphil،BDB 623, KB 673 کامل)

(2) پرستش(Hishtaphel،BDB 1005, KB 295 کامل)

(3) عبادت(Qal،BDB 712, KB 773 کامل)

د۔ ’’تم ضرور فنا ہو جاؤ گے‘‘، آیت18(Qal،BDB 1, KB 2 فعل مطلق کامل اور Qal غیر کامل جو شدت کو ظاہر کرتا ہے)

ر۔ ’’تمہاری عمر دراز نہ ہوگی‘‘، آیت18(Hiphil،BDB 73, KB 88 غیر کامل)

غور کریں کیسے آیت 20 اِن عہد کی ذمہ داریوں کی تجدید کرتی ہے تاکہ باپ دادا کی برکت کی تکمیل ہو۔ یہ اصطلاحی زبان استثنا کی خصوصیت ہے۔

30:19۔ ’’مَیں آج کے دن آسمان اور زمین کو تمہارے برخلاف گواہ بناتا ہوں‘‘۔ یہ گواہیاں اسرائیل کے عہد میں یکتا نہ تھیں بلکہ قدیم مشرق بعید کی عبارتوں میں بھی پائی جاتی ہیں ۔ یہ دو خُدا کی تخلیق کے مُستقل پہلو(بحوالہ پیدائش 1:1) بطور خُدا کی دو لازمی گواہیاں کام کرتے ہیں(بحوالہ 17:6;19:15 گنتی 35:30)۔ یہ شرعی تاکید کئی مرتبہ استثنا میں وقوع پذیر ہوئی ہے(بحوالہ 4:26;30:19;31:28;32:1)۔

☆ ’’پس تو زندگی کو اختیار کر کہ جیتا رہے‘‘۔ خُدا نے انسانوں کو حق اور ذمہ داری دی ہے کہ وہ اخلاقی اقدار کو چُن سکیں۔ یہ اُس کی انسانوں میں شبیہ کا حصہ ہے۔ عبرانی فعل ’’اختیار کرو‘‘ یا ’’چنو‘‘ انسانوں کے انتخاب کیلئے 70% مرتبہ استعمال ہوا ہے(بحوالہ NIDOTTE، والیم 1، صفحہ 639)۔ ہمیں اختیار کرنا چاہیئے(بحوالہ حزقی ایل 18:30-32)۔

☆ ’’تو بھی اور تیری اولاد بھی‘‘۔ استثنا خُصوصیاتی طور پر عہد کی تاریخ اور ذمہ داری کو اپنی آنے والی نسلوں کو مُنتقلی کی تاکید کرتی ہے(بحوالہ 4:9,10;6:7,20-25;11:19; 32:46)۔ ہماری اولاد ہماری طرزِ زندگی کے چناؤ اور ہدایات سے اثر لیتی ہے(بحوالہ خروج 20:5-6 استثنا 5:9-10;7:9)۔

30:20۔ یہاں Qal فعل مطلق تعمیرات کا ایک تسلسل ہے جو عہد کا خُلاصہ دیتا ہے:

ا۔ ذمہ داریاں

ا۔ محبت رکھے

ب۔ اسکی سنے

ج۔ لپٹا رہے

۲۔ انجام کار

ا۔ تاکہ تو اُس ملک میں بسا رہے

دیکھیئے نوٹ 30:16-18 پر۔ یہواہ کا عہد ایک ابتدائی اور مسلسل ایمان، محبت، فرمانبرداری اور استحکام کا تقاضا کرتا ہے۔

یہواہ نے اسرائیل کے باپ دادا سے سرزمین کا وعدہ کیا تھا(بحوالہ پیدائش 12:7;13:14-17 استثنا 9:4-6) لیکن اسرائیل کو اُس کے عہد کے لوازمات کو ماننا ہوگا یا پھر سرزمین واپس ہو جائے گی(بحوالہ 11:31-32;28:36,63-68;30:19-20)۔

سوالات برائے مباحثہ:

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

یہ سوالات برائے مباحثہ آپ کی معاونت کے لئے فراہم کئے گئے ہیں تا کہ آپ کتاب کے اس حصئے کے اہم معاملات پر سوچ بچار کر سکیں۔یہ حتمی نہیں بلکہ محض آپ کے خیالات کو اُبھارنے کیلیے ہیں۔

1۔ اِس باب کی مرکزی سچائی کیا ہے؟

2۔ کیا یہ باب کسی کے ایماندار بننے یا ایمانداروں کا وفادار ہونے پر بات کرتا ہے؟

3۔ کیا یہ باب پولوس کی انسانوں کی شریعت کو قائم نہ رکھنے کی اہلیت کی الٰہیات سے تضاد کرتا ہے (یعنی گلتیوں 3؛ رومیوں 3)؟

استثنا ۳۱(Deuteronomy 31)

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

NJB	TEV	NRSV	NKJV
یشوع کی تقرری 31:1-6;31:7-8	یشوع مُوسیٰ کا جانشین بنتا ہے 31:1-6;31:7-8	مُوسیٰ کی زندگی کے اختتامی واقعات	یشوع، اسرائیل کا نیا رہنما 31:1-8
شریعت کا دستوری پڑھا جانا 31:9-13	شریعت ہر سات سال بعد پڑھی جائے 31:9-13	31:1-6;31:7-8;31:9-13	شریعت ہر ساتویں سال پڑھی جائے
یہوواہ کی ہدایات 31:14-15;31:16-18	خُداوند کی مُوسیٰ کو آخری ہدایات	31:14-15;31:16-22	31:9-13
گواہیوں کا گیت 31:19-22;31:23	31:14-15;31:16-18	31:23;31:24-29	اسرائیل کی بغاوت کی پیشنگوئی
شریعت کا صندوق کے پاس رکھا جانا 31:24-27	31:19-21;31:22;31:23	31:30	31:14-15;31:16-23;31:24-29
اسرائیل گیت سُننے کیلیئے اکٹھے ہوتے ہیں	31:24-29		مُوسیٰ کا گیت
31:28-29;31:30(31:28-32:44)	مُوسیٰ کا گیت 31:30(31:30-32:44)		31:30(31:30-32:44)

پڑھنے کا طریقہ کار سوئم (دیکھیئے صفحہ vii تعارفی حصّے میں) عبارتی سطح پر مُصنف کے اصل مقصد کی پیروی کریں۔

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

ایک باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں، اور اِس باب کے موضوع کی نشاندہی کریں۔اپنے موضوعات کی تقسیم کا اوپر دیئے گئے پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔عبارت سازی الہامی نہیں ہے لیکن یہ اصل مُصنف کے مقصد کی ایک کڑی ہے جو کہ ترجمے کی رُوح ہے۔ہر عبارت کا صرف اور صرف ایک موضوع ہوتا ہے۔

۱۔ پہلی عبارت

۲۔ دُوسری عبارت

۳۔ تیسری عبارت

۴۔ وغیرہ وغیرہ

الفاظ اور ضربِ اُلمثال کی تحقیق:

NASB (تجدید شُدہ) عبارت:31:1-6

۱۔اور موسیٰ نے جا کر یہ باتیں سب اسرائیلیوں کو سنائیں۔۲۔اور انکو کہا کہ مَیں تو آج کے دن ایک سو بیس برس کا ہوں مَیں اب چل پھر نہیں سکتا اور خداوند نے مجھ سے کہا ہے کہ تو اس یردن پار نہیں جائیگا۔۳۔سو خداوند تیرا خدا ہی تیرے آگے آگے پار جائیگا اور وہی ان قوموں کو تیرے آگے سے فنا کریگا اور تو انکا وارث ہوگا اور جیسا خداوند نے کہا یشوع تیرے آگے آگے پار جائیگا۔۴۔اور خداوند ان سے وہی کریگا جو اس نے اموریوں کے بادشاہ سیحون اور عوج اور انکے ملک سے کیا کہ انکو فنا کر ڈالا۔۵۔اور خداوند انکو تم سے شکست دلائیگا اور تم ان سے ان سب حکموں کے مطابق پیش آنا جو مَیں نے تم کو دیے ہیں۔۶۔تو مضبوط ہو جا اور حوصلہ رکھ۔مت ڈر اور نہ ان سے خوف کھا کیونکہ خداوند تیرا خدا تیرے ساتھ جاتا ہے وہ تجھ سے دست بردار نہیں ہوگا اور نہ تجھ کو چھوڑیگا۔

31:1۔ ''یہ باتیں سنائیں''۔ ممکنہ طور پر یہ ''باتیں مُکمل کیں'' ہے ہفتاوی اور بحیرہ مُردار کے کاغذوں کے پلندوں کے نُسخہ جات کی تقلید کے ساتھ جو دو عبرانی ہم صوتی الفاظ کو بیان کرتے ہیں (بحوالہ NRSV, REB)۔ یہ مُوسیٰ کے تین واعظوں کا اختتام ہے۔

31:2۔''کہ مَیں تو آج کے دن ایکسو بیس برس کا ہوں''۔مُوسیٰ کی ایک سو بیس برس کی زندگی (بحوالہ 34:7) تین چالیس سالوں میں تقسیم کی جاسکتی ہے۔مپوسیٰ چالیس برس مصر کے شاہی مکتب میں تربیت پاتا ہے، چالیس برس اپنی بُلاہٹ کے سلسلے میں صحرا میں تربیت پاتا ہے اور چالیس برس جلتی جھاڑی سے اب تلک (بحوالہ خروج 7:7 اور اعمال 7:23ff)۔اُس کی عُمر کا ذکر کیوں ہے؟ اِس کی تین وجوہات ہوسکتی ہیں: (1) مصری ادب دانشور لوگوں کی عُمر 110 برس بتاتا ہے لیکن شام میں یہ 120 برس تھی؛ (2) پیدائش 6:3 کی عُمر کی حد ؛ یا (3) ایک اور مُوسیٰ کا سبب کہ وہ کیونکر اُنہیں وعدے کی سرزمین میں نہ لیجاپائے گا۔

☆''مَیں اب چل پھر نہیں سکتا''۔یہ قوت حیات کیلئے ایک اور عبرانی محاورہ ہے (یشوع 14:11؛ NRSV, TEV, NJB, JPSOA)! تاہم بڑھاپے سے مُوسیٰ کی قوت میں کوئی کمی واقع نہ ہوئی تھی، بحوالہ استثنا 34۔ممکنہ طور پر یہ ایک بہانہ تھا (بحوالہ 1:37) جو مُوسیٰ کی نافرمانی سے متعلقہ تھا جس کا اندراج گنتی 12-20:11 میں ہے۔استثنا 3:23-29 مُوسیٰ کی خُدا سے درخواست کا اندراج دیتی ہیں کہ اُست وعدے کی سرزمین میں داخل ہونے دیا جائے (بحوالہ 32:48-52)۔

31:3۔''سو خداوند تیرا خدا ہی تیرے آگے آگے پار جائیگا''۔خُدا اُن کیلئے لڑے گا حالانکہ اُنہیں خُود جنگ کی تیاری کرنا ہوگی اور اُس میں شامل ہونا پڑے گا (بحوالہ آیات 6-3 یعنی مُقدس جنگ کی اصطلاح)۔مُوسیٰ ایک آلہ تھا جسے خُدا استعمال کررہا تھا۔خُدا آپ تھا جو لوگوں کو رہائی دلاتا ہے۔حقیقت میں یہ یہواہ تھا نہ کہ یشوع جو اپنے لوگوں کے آگے جنگ میں جاتا ہے۔

☆''یشوع تیرے آگے آگے پار جائیگا''۔مُوسیٰ کی نافرمانی کی بدولت نئے رہنما کی ضرورت تھی۔خُدا یشوع کے ساتھ ہوگا لیکن اُسے بھی عہد کی لوازمات کو پُورا کرنا ہوگا (بحوالہ 1:38;3:28)۔

31:6۔''تو مضبوط ہوجا اور حوصلہ رکھ''۔اِس آیت میں کئی صیغہ امر صُورتیں ہیں:

ا۔ ''مضبوط ہوجا''۔ BDB 304, KB 302، Qal صیغہ امر، بحوالہ آیات 7,23

۲۔ ''حوصلہ رکھ''۔ BDB 54, KB 65، Qal صیغہ امر، بحوالہ آیات 7,23

۳۔ ''مت ڈر''۔ BDB 431, KB 432، تردیدی Qal غیر کامل، حاکمانہ معنوں میں استعمال ہوا

۴۔ ''اور نہ خوف کھا''۔ BDB 791, KB 888، تردیدی Qal غیر کامل، جو حاکمانہ معنوں میں استعمال ہوا، بحوالہ 1:29;7:21;20:3 یشوع 1:9

نمبر 1 اور 2 مُوسیٰ یشوع سے آیت 7 میں نمبر 3 اور 4 آیت 8 میں دہراتا ہے (نمبر 4 متوازی ہے لیکن ایک مختلف فعل ہے یعنی ''نہ دست بردار ہوگا'' BDB 369, KB 365، Qal غیر کامل)۔مُناسب رویہ اور ایمان ضروری ہے۔اُس ملک میں دیوہیکل لوگ ہیں لیکن یہواہ اپنے لوگوں کے ساتھ ہے (بحوالہ آیات 3,4,5,6)۔

☆''وہ تجھ سے دست بردار نہیں ہوگا اور نہ تجھ کو چھوڑیگا''۔

ا۔ یہواہ اُن کے ساتھ ہے (یعنی ''چلتا'' ہے BDB 229, KB 246، Qal عملی صفت فعلی)

۲۔ یہواہ اُن سے دست بردار نہ ہوگا (یعنی ''ہاتھ اُٹھانا'' BDB 951, KB 1276، Hiphil غیر کامل)

۳۔ یہواہ اُن کو نہ چھوڑیگا (''چھوڑنا'' BDB 736 I, KB 806، Qal غیر کامل، بحوالہ پیدائش 28:15)

یہ وعدہ یشوع سے یشوع 1:5 میں دہرایا جاتا ہے اور عبرانیوں 13:5 میں نئے عہدنامے کے ایمانداروں سے دہرایا جاتا ہے۔ہماری اُمید لاتبدیل یہواہ کے کردار میں ہے (مثال خروج 34:6 نحمیاہ 9:17 زبور 103:8;145:8 یوئیل 2:13)!

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 31:7-8

۷۔ پھر موسیٰ نے یشوؔع کو بلا کر سب اسرائیلیوں کے سامنے اس سے کہا کہ تو مضبوط ہوجا اور حوصلہ رکھ کیونکہ تو اس قوم کے ساتھ اس ملک میں جائیگا جسکو خداوند نے انکے باپ دادا سے قسم کھا کر دینے کو کہا تھا اور تو انکو اسکا وارث بنائیگا۔ ۸۔ اور خداوند ہی تیرے آگے آگے چلے گا وہ تیرے ساتھ رہیگا۔ وہ تجھ سے نہ دست بردار ہوگا نہ تجھے چھوڑیگا سو تو خوف نہ کر اور بے دل نہ ہو۔

31:7۔ یہ اختیارات کی مُنتقلی ہے۔ یہ 1:38 اور 3:28 کی تکمیل ہے۔

31:8۔ ''وہ تیرے ساتھ رہیگا''۔ یہ آیت 23 میں دوبارہ بیان ''میں تیرے ساتھ رہونگا'' ہے۔ یہواہ کی شخصی موجودگی کا وعدہ ایک بڑی برکت ہے جو دی جاسکتی ہے (بحوالہ خروج 3:12;4:12,15;33:14-16 استثنا 4:37 یشوع 1:5)۔ یہ ایک وجہ ہے کہ کیوں خدا کے رہنما اور لوگ کسی سے بھی یا کسی چیز سے خوف نہ کھائیں۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 31:9-13

۹۔ اور موسیٰ نے شریعت لکھ کر اسے کاہنوں کے جو بنی لاوی اور خداوند کے عہد کے صندوق کے اٹھانے والے تھے اور اسرائیل کے سب بزرگوں کے سپرد کیا۔ ۱۰۔ پھر موسیٰ نے انکو یہ حکم دیا کہ ہر سات برس کے آخر میں چھٹکارے کے سال معین وقت پر عیدِ خیام میں۔ ۱۱۔ جب سب اسرائیلی خداوند تیرے خدا کے حضور اس جگہ جا کر حاضر ہوں جسے وہ خود چنیگا تو تو اس شریعت کو پڑھکر سب اسرائیلیوں کو سنانا۔ ۱۲۔ تو سب لوگوں کو یعنی مردوں اور عورتوں اور بچوں اور اپنی بستیوں کے مسافر کو جمع کرنا تا کہ وہ سنیں اور سیکھیں اور خداوند تمہارے خدا کا خوف مانیں اور اس شریعت کی سب باتوں پر عمل کریں۔ ۱۳۔ اور انکے لڑکے جنکو کچھ معلوم نہیں وہ بھی سنیں اور جب تک تم اس ملک میں جیتے رہو جس پر قبضہ کرنے کو تم یردن پار جاتے ہو تب تک وہ برابر خداوند تمہارے خدا کا خوف ماننا سیکھیں۔

31:9۔ اور موسیٰ نے شریعت لکھ کر''۔ تورہ میں کئی بار یہ کہا گیا ہے ''اور مُوسیٰ نے لکھ کر'' (بحوالہ خروج 17:14;24:4,22;34:1,27,28 گنتی 33:2 استثنا 4:13;5:22 17:2,3; 31:9,22)۔ مُوسیٰ نے شریعت اسرائیل کو دی تا کہ وہ اُس کو خُدا کی مرضی پورا کرنے کیلئے اگلی نسلوں کو دیں۔

☆ ''اسے کاہنوں کے جو بنی لاوی''۔ یہ ایک دلچسپ امر ہے کہ اِس میں اختلاف ہے کہ درحقیقت ''کاہن'' کون تھے:

۱۔ لاوی کا قبیلہ (ہمیشہ)

۲۔ ہارون کے فرزند (اکثر)

سب کاہن لاوی ہیں لیکن سب لاوی کاہن نہ تھے۔

☆ ''سب بزرگوں''۔ یہ قبیلوں کے بزرگوں کا حوالہ ہے۔ اِس آیت میں مُوسیٰ شریعت اسرائیل کے مذہبی اور غیر مذہبی (یعنی قبائلی) قیادت کو دیتا ہے۔ بحرحال، حقیقت میں اسرائیل کے سب رہنما اور قوانین مذہبی ہی سمجھے جاتے تھے (یعنی خُدا کی مرضی)۔ اسرائیل میں کُچھ بھی غیر مُقدس بمقابلہ مُقدس نہ تھا۔ سب پاک تھا کیونکہ سب یہواہ کا تھا۔ اُن کے خاص ایام اور خاص مُقامات تھے لیکن ساری زندگی الٰہی قوانین سے چلتی تھے۔

31:10۔ یہاں اِس آیت میں دو تاریخوں کا حوالہ ہے:

۱۔ ایک ہر سال، عیدخیام ہے

ا۔ خروج 23:16-17;34:22

ب۔ احبار 23:33-43

ج۔ استثنا 16:13-15

۲۔ ایک ہر سات برس بعد (یعنی سبت کا سال)

ا۔ خروج 23:10,11

ب۔ احبار 25:1-7

ج۔ استثنا 15:1-6

31:11۔ ''اس جگہ جسے وہ خُود چنیگا''۔ یہ آیت مُوسیٰ کے ایام میں اُس اجتماع کا حوالہ ہے جب سال میں تین مرتبہ سب مرد اکٹھے ہوتے تھے (بحوالہ احبار 23) عیدخیام کے موقع پر (بحوالہ خروج 20:24 استثنا 12:5,11,13;14:25;15:20;16:7,16;17:8,10;18:6;26:2)۔ بعد میں یہ یروشلیم میں واقع مرکزی عبادتگاہ کا حوالہ ہے۔

☆"تو تو اس شریعت کو پڑھکر سب اسرائیلیوں کو سنانا"۔ یہ عہد کی تجدید کا واقعہ ہے۔شریعت واضح طور پر ظاہر ہو چکی تھی (یعنی پڑھی گئی) اور اسرائیل نے عہد کیا کہ وہ اُس کو مانیں گے۔اسرائیل کے لوگوں میں سے ہر ایک موجود تھا (بحوالہ آیات 13-12) حتیٰ کہ نئی نسل بھی (مثلاً یسعیاہ 7:16)۔
شریعت نہ صرف بعد کے بادشاہ کیلئے تھی نہ ہی موجودہ رہنماؤں کیلئے بلکہ اُن کی نسل میں سب لوگوں کیلئے اور حتیٰ کہ مُقامی پردیسیوں کیلئے بھی۔

31:12۔"تا کہ وہ سنیں اور سیکھیں اور۔۔۔خوف مانیں" افعال کی ترویج پر غور کریں:

ا۔ "سنیں"۔ Qal،BDB 1033, KB 1570 غیر کامل، استثنا میں عام، مطلب "سُننا تا کہ عمل کیا جا سکے"

۲۔ "سیکھیں"۔ Qal،BDB 540, KB 531 غیر کامل

۳۔ "خوف مانیں"۔ Qal،BDB 431, KB 432 کامل

۴۔ "اور عمل کریں"۔

ا۔ Qal،BDB 1036, KB 1581 کامل

ب۔ Qal،BDB 793, KB 889 فعل مطلق تعمیری

غور کریں کہ نمبر 1,2,3 آیت 13 میں نئی نسل کی مُناسبت سے دہرائے گئے ہیں جنکو کچھ معلوم نہیں (BDB 393, KB 390,)۔یہ شریعت اسرائیل کی سب نسلوں کیلئے جاننے اور مانے جانے کیلئے تھی۔
کئی طرح سے یہ ترویج ہمیں عزرا کی یاد دلاتی ہے (بحوالہ عزرا 7:10)۔اسرائیل کو یہواہ کا خوف ماننا اور تکریم کرنا ہے (BDB 431) (بحوالہ 4:10;14:23;17:19) بلکہ کسی سے یا کسی بھی چیز سے خوفزدہ نہ ہونا تھا۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 31:14-18

۱۴۔پھر خداوند نے موسیٰ سے کہا دیکھ تیرے مرنے کے دن آ پہنچے۔سو تو یشوؔع کو بلا لے اور تم دونوں خیمہ اجتماع میں حاضر ہو جاؤ تا کہ مَیں اسے ہدایت کروں چنانچہ موسیٰ اور یشوع روانہ ہو کر خیمہ اجتماع میں حاضر ہوئے۔۱۵۔اور خداوند ابر کے ستون میں ہو کر خیمہ میں نمودار ہوا اور ابر کا ستون خیمہ کے دروازہ کے پاس ٹھہر گیا ۱۶۔تب خداوند نے موسیٰ سے کہا دیکھ تو باپ دادا کے ساتھ سو جائیگا اور یہ لوگ اٹھ کر اس ملک کے اجنبی دیوتاؤں کی پیروی میں جن کے بیچ میں وہ جا کر رہینگے زنا کار ہو جائینگے اور مجھ کو چھوڑ دینگے اور اس عہد کو جو مَیں نے ان سے باندھا ہے توڑ ڈالینگے۔۱۷۔تب اس وقت میرا قہر ان پر بھڑکے گا اور مَیں انکو چھوڑ دونگا اور ان سے اپنا منہ چھپا لونگا اور وہ نگل لئے جائینگے اور بہت سی بلائیں اور مصیبتیں ان پر آئینگی چنانچہ وہ اس دن کہینگے کیا ہم پر یہ بلائیں اسی سبب سے نہیں آئیں کہ ہمارا خدا ہمارے درمیان نہیں؟۔۱۸۔اس وقت ان سب بدیوں کے سبب سے جو اور معبودوں کی طرف مائل ہو کر انہوں کی ہونگی مَیں ضرور اپنا منہ چھپا لونگا۔

31:14۔"بلا لے۔۔۔حاضر ہو جاؤ"۔یہ دو صیغہ امر ہیں

ا۔ "بلا لے"۔ Qal،BDB 894, KB 1128 صیغہ امر

۲۔ "حاضر ہو جاؤ"۔ Hithpael،BDB 426, KB 427 صیغہ امر (یہ خُدا کی طرف تقرری کا حوالہ ہے بحوالہ پہلا سیموئیل 10:19 یا عہد کی تجدید بحوالہ یشوع 1:24)۔

☆"تا کہ میں اُسے ہدایت کروں"۔آیت 7 میں مُوسیٰ یشوع کو لوگوں کے آگے لاتا ہے۔یہاں یہواہ مُوسیٰ اور یشوع کو اپنے سامنے حاضر کرتا ہے۔

31:15۔"ابر کے ستون"۔یہی ابر کا ستون تھا جو بنی اسرائیل کو مصریوں کے رتھوں سے جُدا کرتا ہے (بحوالہ خروج 22-13:21)۔یہی ستون ہے جو ہیکل کو معمور کرتا ہے جب یسعیاہ خُدا کو "بلندی پر اُونچے تخت پر بیٹھا" یسعیاہ 6 میں دیکھتا ہے۔یہ خُدا کی موجودگی کی جسمانی علامت تھا۔یہ اسرائیلیوں کے ساتھ اُن کی بیابان کی صحرانوردی کے سارے وقت میں رہا۔یہ کئی انداز میں کام کرتا تھا:

ا۔ یہ خُدا کی موجودگی کوظاہر کرتا تھا

۲۔ یہ اسرائیلیوں کی ایک جگہ سے دوُسری جگہ تلک رہنمائی کرتا تھا

۳۔ یہ دن کواُن پر سایہ کرتا تھا

۴۔ یہ رات کواُن کے خیموں پر روشنی کرتا تھا

جب وہ یردن کے پار چلے جاتے ہیں توخُدا کی موجودگی عہد کے صندوق پرظاہر ہوتی ہےلیکن ابر غائب ہوجاتا ہے۔

31:16۔''اور یہ لوگ اٹھ کرزنا کار ہوجائینگے''۔یہ یہواہ کا اسرائیل کے بارے میں اُن کی مُسلسل بت پرستی کے پہلے سے علم کوظاہر کرتا ہے(بحوالہ 29:31;28-4:15)۔اِن افعال میں بت پرستی کی ترویج پرغور کریں:

ا۔ ''اُٹھ کر'' ۔ Qal،BDB 877, KB 1086 کامل،مثلاً خروج 32:6

۲۔ ''زنا کار ہوجائنگے''۔ Qal،BDB 275, KB 275 کامل

ا۔ زنا کاری کریں گے

(1) احبار21:7,9,14

(2) استثنا22:21;23:18

ب۔ استعاراتی طوروعدے کی سرزمین کے،احبار19:29

ج۔ استعاراتی طوراجنبی دیوتاوٗں کی پیروی میں

(1) یسعیاہ23:17

(2) یرمیاہ3:1

(3) حزقیال16:26,28

د۔ استعاراتی طورزرخیزی بت پرستی

(1) خروج34:15,16

(2) احبار17:7;20:5

(3) استثنا31:16

۳۔ ''مُجھ کوچھوڑ دینگے''۔ Qal،BDB 736, KB 806 کامل،بحوالہ28:20قضاۃ10:6,10یرمیاہ1:16

۴۔ ''عہد کوتوڑ ڈالینگے''۔ Hiphil،BDB 830, KB 974 کامل،بحوالہ31:20احبار26:15یرمیاہ11:10

31:17۔'' میرا قہراُن پر بھڑکے گا''۔یہ فعل(Qal،BDB 354, KB 351 کامل)اکثر یہواہ کے غُصّے کیلئے استعمال ہوا ہے:

ا۔ مُوسیٰ کے خلاف،خروج4:14

۲۔ اسرائیل کے خلاف،خروج22:24;32:10 گنتی11:1,10;32:10استثنا6:15;7:4;11:17;31:17

۳۔ خبرلانے والوں کے خلاف،گنتی 12:9

۴۔ بالام کے خلاف،گنتی22:22

۵۔ سرزمین کے خلاف،استثنا29:26

31:18۔آیت17سے خدشہ(یعنی''اُن سے اپنامُنہ چھپالونگا'' تاکیدی طور پردہرایا گیا ہے(Hiphil فعل مطلق کامل اور Hiphil غیر کامل)۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت:31:19-22

۱۹۔سوتم یہ گیت اپنے لئے لکھ لواور تو اسے بنی اسرائیل کو سکھانا اور انکو حفظ کرا دینا تا کہ یہ گیت بنی اسرائیل کے خلاف میرا گواہ رہے۔۲۰۔اسلئے کہ جب مَیں انکو اس ملک میں جسکی قسم مَیں نے انکے باپ دادا سے کھائی اور جہاں دودھ اور شہد بہتا ہے پہنچا دونگا اور خوب کھا کھا کر موٹے ہو جائینگے تب وہ اور معبودوں کی طرف پھر جائینگے اور انکی عبادت کرینگے اور مجھے حقیر جانینگے اور میرے عہد کو توڑ ڈالینگے ۔۲۱۔اور یوں ہوگا کہ جب بہت سی بلائیں اور مصیبتیں ان پر آئینگی تو یہ گیت گواہ کی طرح ان پر شہادت دے گا اسلئے کہ اسے انکی اولاد کبھی نہیں بھولینگی کیونکہ اس وقت بھی انکو اس ملک میں پہنچانے سے پیشتر جسکی قسم مَیں نے کھائی ہے مَیں انکے خیال کو جس میں وہ ہے جانتا ہوں۔۲۲۔سو موسیٰ نے اسی دن اس گیت کو لکھ لیا اور اسے بنی اسرائیل کو سکھایا۔

31:19۔''سوتم یہ گیت اپنے لئے لکھ لو''۔یہ اسرائیل کے مُستقبل کے اعمال کے خلاف خُدا کیلئے گواہی ہو سکتی ہے۔یہ یقیناً ایک شرعی استعارہ ہے(بحوالہ 31:28;30:19;4:26 یشوع 24:22)!اسرائیل خُدا کی شریعت میں ہر نئی نسل کو ہدایت دینے کی ذمہ دار تھی۔

31:20۔''اور خوب کھا کھا کر موٹے ہو جائینگے تب وہ اور معبودوں کی طرف پھر جائینگے''۔خُدا کے لوگوں کیلئے مُشکل ترین وقت بڑی خُوشحالی کے دوران کا دور ہے۔ہم اتنی آسانی سے بھولنا شروع کر دیتے ہیں(بحوالہ 6:10-15;8:11-20;32:15-18)۔

31:21۔''کہ جب بہت سی بلائیں اور مصیبتیں ان پر آئینگی''۔اِن بلاؤں اور مُصیبتوں کا ذکر آیت 17 میں کیا گیا ہے اور پیشن گوئی 4:30 میں کی گئی ہے۔

☆''اسلئے کہ اسے انکی اولاد کبھی نہیں بھولینگی''۔یہ وفادار آباؤ اجداد کا وعدہ ہے اور یہواہ کی شریعت کا مُسلسل علم۔

☆''خیال''۔عبرانی لفظ yetzer کا کبھی کبھار ترجمہ ''دل کے خیالات'' کیا جاتا ہے(BDB 4281 I، یہ مثبت معنوں میں ہوسکتا ہے یسعیاہ 26:3)۔یہ پُرانے عہد نامے کا کہنے کا انداز ہے کہ یہواہ بغاوت کیلئے دلوں کی رغبت جانتا ہے جو انسانوں کے اندر ہے(یعنی پیدائش 6:5;8:21 زبور 103:14 یرمیاہ 18:23)۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت:31:23

۲۳۔اور اس نے نونؔ کے بیٹے یشوعؔ کو ہدایت کی اور کہا مضبوط ہو جا اور حوصلہ رکھ کیونکہ تو بنی اسرائیل کو اس ملک میں لے جائیگا جس کی قسم مَیں نے ان سے کھائی تھی اور مَیں تیرے ساتھ رہونگا۔

31:23۔مُوسیٰ نے یہ باتیں 31:6 میں اسرائیل سے کہیں۔مُوسیٰ نے یہ باتیں یشوع سے 31:7 میں کیں(بحوالہ 1:38;3:28)۔اب(آیت 23) یہواہ یہ باتیں براہ راست یشوع سے کر رہا ہے(بحوالہ یشوع 1:6,7,9)، جو مُوسیٰ کے ساتھ خیمہ اجتماع کے دروازے پر کھڑا تھا۔

۱۔ ''مضبوط ہو جا'' ۔ BDB 304, KB 302، Qal صیغہ امر

۲۔ ''حوصلہ رکھ'' ۔ BDB 54, KB 65، Qal صیغہ امر

☆''میں تیرے ساتھ رہونگا''۔یہ بیان آیت 23a کے اسم ضمیر ''اُس نے'' کی شناخت دیتا ہے یہ یہواہ کی بڑی نعمت ہے(بحوالہ خروج 3:12;4:12,15;33:14-16 استثنا 4:37;31:6,8 یشوع 1:5)!

NASB (تجدید شُدہ) عبارت:31:24-29

۲۴۔اور ایسا ہوا کہ جب موسیٰؔ اس شریعت کی باتوں کو ایک کتاب میں لکھ چکا اور وہ ختم ہو گئیں ۔۲۵۔تو موسیٰؔ لاویوں سے جو خداوند کے عہد کا صندوق اٹھایا کرتے تھے کہا کہ ۔۲۶۔اس شریعت کی کتاب کو لیکر خداوند اپنے خدا کے صندوق کے پاس رکھ دو تا کہ وہ تیرے برخلاف گواہ رہے۔۲۷۔کیونکہ مَیں تیری بغاوت اور سرکشی کو جانتا ہوں دیکھو ابھی تم میرے جیتے جی خداوند سے بغاوت کرتے رہے ہو تو میرے مرنے کے بعد کتنا زیادہ نہ کرو گے؟۔۲۸۔تم اپنے قبیلوں کے سب بزرگوں اور منصبداروں کو میرے پاس جمع کرو تا کہ مَیں یہ باتیں انکے کانوں میں ڈال دوں اور آسمان اور زمین کو انکے برخلاف گواہ بناؤں۔۲۹۔کیونکہ مَیں جانتا ہوں کہ میرے مرنے کے بعد تم اپنے کو بگاڑ لوگے اور اس طریق

سے جس کا میَں نے تم کو حکم دیا ہے پھر جاؤ گے تب آخری ایام میں تم پر آفت تو آئیگی کیونکہ تم اپنی کرنیوں سے خداوند کو غصہ دلانے کیلیئے وہ کام کروگئے جو اسکی نظر میں برا ہے

31:26۔''صندوق کے پاس''۔KJV میں''میں'' ہے لیکن بہتر ترجمہ''پاس'' ہے(NKJV, NRSV, TEV, NJB،بحوالہ خروج25:16 پہلا سلاطین 8:9)اور''صندوق'' کیلیئے دیکھیئے خروج22-25:10۔

پُرانے عہدنامے میں ظاہری طور پر دو پتھر کی لوحیں جن پر دس احکامات خُدا نے لکھے تھے (خروج31:18)اُس صندوق میں موجود تھیں(خروج32:19;34:1)۔

31:27۔'' کیونکہ میَں تیری بغاوت اور سرکشی کو جانتا ہوں''۔مُوسیٰ نے اپنی زندگی کے ایام کے دوران(بحوالہ9:7-29)اسرائیل کی بغاوتی رغبت کا تجربہ(بحوالہ آیت 21)کرلیا تھا۔

☆ NASB	''ضدی پن''	NKJV	''سرکشی''
NRSV, TEV	''ضد''	NJB	''سرکشی''

اصطلاح''گردن''(BDB 791)اور''اکڑ پن''یا''سختی''(BDB 904) کا ملاپ ہے۔اسرائیل کو اکثر اس غیرخُوشامدانہ ملاپ کے طور بیان کیا جاتا ہے(بحوالہ خروج 9:6,13;31:27استثنا32:8;33:3,5;34:9)۔فعل درج ذیل میں استعمال ہوا ہے استثنا10:16دوسرا سلاطین17:14حمیاہ9:16,17,29یرمیاہ7:26;17:23;19:15)۔ اِسی سوچ کا اظہار یسعیاہ48:4اور حزقیال2:4;3:7۔

31:28۔اِس آیت میں تین صیغہ امر افعال ہیں:

ا۔ ''جمع کرو'' ۔ Hiphil،BDB 874, KB 1078صیغہ امر

۲۔ ''باتیں'' ۔ Piel،BDB 180, KB 210 گروہی

۳۔ ''گواہ بناؤں''۔ Hiphil،BDB 729, KB 795 گروہی

مُوسیٰ رہنماؤں(یعنی بزرگ اور سرداروں) سے باتیں کرتا ہے جو سب اسرائیل کی براہ راست علامت ہیں۔یہ نُمائندہ قومی کونسل کا حوالہ ہوسکتا ہے(مثلاً! قضاۃ21:16)۔

☆''اور آسمان اور زمین کو انکے برخلاف گواہ بناؤں''۔گواہیوں کا اکثر عہد کی عبارتوں میں ذکر کیا گیا ہے(بحوالہ4:26;30:19;31:28;32:1)۔

اِس باب میں دو دیگر گواہیاں بھی ہیں:

ا۔ مُوسیٰ کے مزامیر،آیات19,21

۲۔ شریعتی قوانین،آیت26

31:29۔مُوسیٰ کی موت کے بعد زیریں نبوتوں کی ترویج پر غور کریں(بحوالہ یشوع24:19-28):

ا۔ تم اپنے کو بگاڑ لوگے۔BDB 1007, KB 1469،دونوں Hiphil غیر کامل اور فعل مطلق کامل ہیں،بحوالہ4:16,25;9:12

۲۔ اُس طریق سے پھر جاؤ گے۔Qal،BDB 693, KB 747 کامل

۳۔ وہ کام کروگے جو برا ہے۔(BDB 948 II)خُداوند کی نظر میں۔Qal،BDB 793 I, KB 889غیر کامل۔

۴۔ تم اپنی کرنیوں سے خُداوند کو غُصّہ دلانے کیلیئے (BDB 795 & 388یعنی بت پرستی)۔Hiphil،BDB 494, KB 491فعل مطلق تعمیری،بحوالہ 4:25;9:18;32:16پہلا سلاطین16:7دوسرا سلاطین17:7;21:6یرمیاہ25:6,7;32:30;44:8۔

31:30۔یہ آیت باب32 کے ساتھ جائے گی۔

سوالات برائے مباحثہ:

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

یہ سوالات برائے مباحثہ آپ کی معاونت کے لئے فراہم کئے گئے ہیں تا کہ آپ کتاب کے اس حصّے کے اہم معاملات پر سوچ بچار کر سکیں۔ یہ حتمی نہیں بلکہ محض آپ کے خیالات کو اُبھارنے کیلیے ہیں۔

1۔ خُدا رہنما تبدیل کیوں کر رہا ہے؟

2۔ خُدا کا پیشتر کا علم اور انسان کا انتخاب اِس باب میں کیسے تعلق رکھتا ہے؟

3۔ اسرائیل خُدا سے کیوں پھر گئے تھے؟

استثنا ۳۱:۳۰۔۳۲:۲۰ (Deuteronomy 31:30-32:20)

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

NJB	TEV	NRSV	NKJV
بنی اسرائیل گیت سُننے کو اکٹھے ہوتے ہیں	مُوسیٰ کا گیت (31:30-32:47)	مُوسیٰ کا گیت (31:30-32:47)	مُوسیٰ کا گیت (31:30-32:47)
(31:28-32:44) 32:1-44	32:1-43;32:44	32:1-43;32:44-47;32:48-52	32:1-14; 32:15-18;32:19-22;
شریعت، زندگی کا ذریعہ 32:45-47	مُوسیٰ کی آخری ہدایات 32:45-47		32:23-27;32:28-33;32:34-43
مُوسیٰ کی موت کا پہلے بتا دیا جاتا ہے			32:44-47
31:48-52	32:48-52		مُوسیٰ کو کوہ نبو پر وفات پاتا ہے 32:48-52

پڑھنے کا طریقہ کار سوئم (دیکھئے صفحہ vii تعارفی حصّے میں) عبارتی سطح پر مُصنف کے اصل مقصد کی پیروی کریں۔

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

ایک باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں، اور اِس باب کے موضوع کی نشاندہی کریں۔ اپنے موضوعات کی تقسیم کا اوپر دیئے گئے پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔ عبارت سازی الہامی نہیں ہے لیکن یہ اصل مُصنف کے مقصد کی ایک کڑی ہے جو کہ ترجمے کی رُوح ہے۔ ہر عبارت کا صرف اور صرف ایک موضوع ہوتا ہے۔

۱۔ پہلی عبارت

۲۔ دُوسری عبارت

۳۔ تیسری عبارت

۴۔ وغیرہ وغیرہ

الفاظ اور ضربِ اُلمثال کی تحقیق:

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 31:30

۳۰۔ مُوسیٰ نے اس گیت کی باتیں اسرائیل کی ساری جماعت کو آخر تک کہہ سنائیں۔

31:30۔ "مُوسیٰ نے اس گیت کی باتیں ۔۔۔۔ آخر تک کہہ سنائیں"۔ اِس آیت کو استثنا کے باب 32 کے ساتھ ہونا چاہیئے۔ غور کریں کہ NASB اِس کو پیراگراف کی ابتدا کے طور پر بتاتا ہے۔

☆ "اسرائیل کی ساری جماعت کو"۔ حیران کُن امر یہ ہے کہ یہ جماعت کتنے لوگوں پر مشتمل تھی۔ اِس میں مرد، عورتیں اور بڑے بچے شامل ہو سکتے ہیں یا 31:12 کا نمونہ۔ لیکن یہ کسی گاؤں یا شہر کا حوالہ ہے۔ کسی کو بات کرتے سُننے کیلئے کتنے لوگ ہو سکتے ہیں؟ عموماً رہنما درج ذیل سے بات کرتا ہوگا:

۱۔ قبیلے کے سرداروں سے اور وہ آگے بات کو پہنچاتے ہونگے (بحوالہ 31:28)

۲۔ لاوی اور وہ آگے بات کو پہنچاتے ہونگے۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 32:1-14

۱۔ کان لگاؤ اَے آسمانو اور مَیں بولونگا
اور زمین میرے منہ کی باتیں سنے۔
۲۔ میری تعلیم مینہ کی طرح برسیگی
میرے تقریر شبنم کی طرح ٹپکیگی
جیسے نرم گھاس پر پھوآر پڑتی ہو
اور سبزی پر جھڑیاں۔
۳۔ کیونکہ مَیں خداوند کے نام کا اشتہار دونگا
تم ہمارے خدا کی تعظیم کرو ۔
۴۔ وہ وہی چٹان ہے اسکی صنعت کامل ہے
کیونکہ اس کی سب راہیں انصاف کی ہیں
وہ وفادار خدا اور بدی سے مبرا ہے۔
وہ منصف اور برحق ہے۔
۵۔ یہ لوگ اسکے ساتھ بری طرح سے پیش آئے۔
یہ اسکے فرزند نہیں۔
یہ انکا عیب ہے
یہ سب کجرو اور ٹیڑھی نسل ہیں۔
۶۔ کیا تم اَے بے وقوف اور کم عقل لوگو!
اس طرح خداوند کو بدلہ دو گے؟
کیا وہ تمہارا باپ نہیں جس نے تم کو خریدا ہے؟
اس ہی نے تم کو بنایا اور قیام بخشا۔
۷۔ قدیم ایام کو یاد کرو
نسل در نسل کے برسوں پر غور کرو
اپنے باپ سے پوچھو وہ تمکو بتائیگا۔
بزرگوں سے سوال کرو وہ تم سے بیان کرینگے۔
۸۔ جب تعالی نے قوموں کو میراث بانٹی
اور بنی آدم کو جدا جدا کیا
تو اس نے قوموں کی سرحدیں
بنی اسرائیل کے شمار کے مطابق ٹھہرائیں۔
۹۔ کیونکہ خداوند کا حصہ اسی کے لوگ ہیں
یعقوب اسکی میراث کا قرعہ ہے۔

۱۰۔وہ خداوند کو ویرانے
اور سونے ہولناک بیابان میں ملا۔
خداوند اسکے چوگرد رہا اس نے اسکی خبر لی
اور اسے اپنی آنکھ کی پتلی کی طرح رکھا۔
۱۱۔جیسے عقاب اپنے گھونسلے کو ہلا ہلا کر
اپنے بچوں پر منڈلاتا ہے
ویسے ہی اس نے اپنے بازوں کو پھیلایا
اور انکو لیکر اپنے پروں پر اٹھا لیا۔
۱۲۔فقط خداوند نے ان کی رہبری کی
اور اس کے ساتھ کوئی اجنبی معبود نہ تھا۔
۱۳۔اس نے اسے زمین کی اونچی اونچی جگھوں پر سوار کرایا
اور اس نے کھیت کی پیداوار کھائی
اس نے اس چٹان میں سے شہد
اور سنگ خارا میں تیل چسایا۔
۱۴۔اور گایوں کا مکھن اور بھیڑوں کا دودھ
اور بروں کی چربی
اور بسنی نسل کے مینڈھے اور بکرے
اور خالص گیہوں کا آٹا بھی
اور تو انگور کے خالص رس کی مے پیا کرتا تھا۔

31:1-3۔یہاں صیغہ امر زبان کا ایک تسلسل ہے:

۱۔ آیت 1 میں تین سُننے سے متعلقہ ہیں:

ا۔ ''کان لگاؤ'' ۔ Hiphil،BDB 24, KB 27 صیغہ امر

ب۔ ''بولونگا'' ۔ Piel،BDB 180, KB 210 گروہی

ج۔ ''سُنے'' ۔ Qal،BDB 1033, KB 1570 غیر کامل جو حاکمانہ معنوں میں استعمال ہوا

۲۔ آیت 2 میں دو شبنم سے متعلقہ ہیں:

ا۔ ''پھوار'' ۔ Qal،BDB 791, KB 887 غیر کامل جو حاکمانہ معنوں میں استعمال ہوا

ب۔ ''جھڑیاں'' ۔ Qal،BDB 633, KB 683 غیر کامل جو حاکمانہ معنوں میں استعمال ہوا

۳۔ آیت 3 میں ''اشتہار دونگا'' ۔ Qal،BDB 396, KB 393 صیغہ امر (مُمکنہ طور پر''اعلان کرونگا'' جیسے Qal غیر کامل گروہی معنوں میں بھی استعمال ہوا جو آیات 1 اور 2 میں متوازن ساخت دیتا ہے۔

32:1۔''اے آسمانو۔۔۔اور زمین''۔یہ دو مُستقل چیزیں ہیں (بحوالہ میکاہ 2-1:6)۔سچائی کی تصدیق کیلئے دو گواہیوں کی ضرورت ہوتی تھی (بحوالہ 4:26 ابواب 4 اور 32-31 [بحوالہ 32:1;31:28;30:19] ادبی بریکٹ سے)۔''آسمانو'' فلک کی نمائندگی کرتا ہے (بحوالہ پیدائش 1:1)۔

32:2۔شبنم خُدا کے کلام کی زندگی بخش صفات کی نحو کے طور استعمال ہوئی ہے۔بارش سے چار مختلف الفاظ استعمال ہوئے ہیں(BDB 564, 378, 973, 914)۔یہ بھی مُمکنہ طور پر یہواہ کا برومندی دینے کا ایک اشارہ ہے نہ کہ بعل کا(بحوالہ 11:14,17;28:12,24;33:28)۔

32:3۔''خُداوند کے نام کا''۔کردار کی نمائندگی کرتے ہوئے عبرانی نام بہت اہمیت کے حامل ہوتے تھے۔ربی کہتے ہیں کہ''خُداوند''خُدا کی اپنی محبت،مہربانی اور رحم کے ساتھ عکاسی کرتا ہے۔دیکھیئے خصُوصی موضوع:1:3 پر۔

☆''خُدا''۔یہ عبرانی لفظ الوہیم سے ہے۔دیکھیئے خصُوصی موضوع 1:3 پر۔

32:4۔''چٹان''۔یہ لقب خُدا کیلئے آیات 15,18,30 اور زبور 18:1-2;19:14 دوُسرا سیموئیل 22:2ff زبور 78:35 یسعیاہ 44:8 میں استعمال ہوا ہے۔یہ درج ذیل پر بات کی گئی ہے:(1) قوت،دوامی،واحد سچے خُدا کی لاتبدیل فطرت یا(2) خُدا بطور مضبوط،ناقابل تسخیر قلعہ۔

☆''کامل''۔عبرانی لفظ(BDB 1071) کا مطلب''خُود کفیل''،''پُورا''،''مُکمل''ہے(بحوالہ دوُسرا سیموئیل 22:31 زبور 18:30)۔

☆''وہ وفادار خُدا ہے''۔یہ وہی لفظ(BDB 53) ہے جو آیت 20 میں انسانوں کے کاموں کے حوالے کیلئے استعمال ہوا ہے۔اِس کا ترجمہ عبرانیوں 2:4 میں''ایمان''کیا گیا ہے''راستباز ایمان سے جیتا رہے گا''۔یہ اُس ترجیح کو ظاہر کرتا ہے جو خُدا اپنے وفادار ہونے پر ڈالتا ہے اور آیت 20 اُس ترجیح کو ظاہر کرتی ہے جو وہ اپنے فرزندوں پر ڈالتا ہے۔ایمان اور فضل دونوں بائبل کے تصورات ہیں نہ کہ محض نئے عہدنامے کے تصورات۔خُدا کے فضل کے ردِعمل کیلئے واحد راستہ ایمان کے وسیلے سے ہے۔

32:6۔NIDOTTE،والیم 1،صفحہ 222 پر اِس خُدا کیلئے استعارے پر ایک دلچسپ تبصرہ ہے۔یہ برومندی کی پرستش سے مناسبت کے سبب پُرانے عہدنامے میں شاذ و نادر استعمال ہوا ہے(مثلاً یرمیاہ 2:27)۔یہ مُوسیٰ کا گیت خُدا کو بیان کرنے کیلئے ایک ابتدائی استعمال ہے(بحوالہ خروج 4:22 استثنا 1:31;8:5 اور بعد میں نبیوں میں،بحوالہ یسعیاہ 1:2;63:16 یرمیاہ 3:19 ہوسیع 11:1-3 ملاکی 1:6)۔خُدا کے باپ ہونے کا ذکر آیات 6,8 اور 19-20 میں ہے۔

32:6-14۔یہ اسرائیل کے بیان کو جاری رکھے ہے اور اُن کے خلاف شرعی معاملے کی ابتدا کرتا ہے اُس سب کا شمار دیتے ہوئے جو یہواہ نے اُن کیلئے کیا تھا:

ا۔ اُن کے یہواہ کیلئے کام

ا۔ ''باطل باتوں'' ۔ BDB 614 I،بحوالہ آیت 21

ب۔ ''نادان'' ۔ BDB 314،آیت 29 میں اُلٹ؛ 4:6 زبور 107:43

۲۔ یہواہ کے اُن کیلئے کام:

ا۔ خُدا اُن کا باپ تھا،آیت 6۔ Qal،BDB 888 I, KB 1111 کامل

ب۔ خُدا نے اُن کو بنایا،آیت 6۔ Qal،BDB 793 I, KB 889 کامل،بحوالہ پیدائش 14:19,22(یہ ابتدائی تخلیق کا حوالہ ہوسکتا ہے لیکن مروجہ طور سیاق وسباق میں اُس کا اُنہیں خروج میں قوم کے طور پانا)۔

ج۔ اُس نے اُنہیں قیام بخشا،آیت 6۔ Polel،BDB 465, KB 464 غیر کامل،ایوب 31:15 یسعیاہ 62:7

د۔ وہ خُدا کو ملے،آیت 10 ۔ Qal،BDB 592, KB 679 غیر کامل

(1) ویرانے میں (2) ہولناک بیابان میں

ر۔ خُداوند اُسکے چوگرد رہا،آیت 10۔ Polel،BDB 685, KB 738 غیر کامل یعنی حفاظت کیلئے

س۔ اُس نے اُسکی خبر لی،آیت 10۔ BDB 106, KB 122 یعنی حفاظت کیلئے یعنی دھیان رکھا(صرف یہاں)

ص۔ اُس نے حفاظت رکھی،آیت 10۔ Qal،BDB 665, KB 718 غیر کامل بحوالہ زبور 25:21;31:23;41:11;61:7 یسعیاہ 26:3;42:6;49:8

ط۔ جیسے عُقاب اپنے بچوں پر منڈلاتا ہے۔آیت 11 بحوالہ خروج 19:4

(1) ''اپنے گھونسلے کو ہلا ہلا کر''۔ Hiphil،BDB 74, KB 802 غیر کامل

(2) ''اوپر منڈلانا'' ۔ Piel،BDB 934, KB 1219 غیر کامل،بحوالہ پیدائش 1:2

(3) بچوں کو اُڑنا سکھاتا ہے

(ا) بازوؤں کو پھیلایا۔ Qal،BDB 831, KB 975 غیر کامل

(ب) اُنکو لیکر۔ Qal،BDB 542, KB 534 غیر کامل

(ج) اُٹھالیا۔ Qal،BDB 669, KB 724 غیر کامل

ع۔ اُنکی رہبری کی،آیت 12 ۔ Hiphil،BDB 634, KB 685 غیر کامل

ف۔ اُس نے اُسے زمین کی اُونچی اُونچی جگہوں پر سوار کرایا،آیت 13۔ Hiphil؛BDB 938, KB 1230 غیر کامل،بحوالہ یسعیاہ 58:14

ق۔ اُس نے اُنہیں خوراک دی،آیات 13-14

(1) ''کھائی'' ۔ Qal،BDB 37, KB 46 غیر کامل

(2) ''چُسائی'' ۔ Hiphil،BDB 413, KB 416 غیر کامل

(3) ''پیا کرتا تھا''۔ Qal،BDB 1059, KB 1667 غیر کامل

32:7۔یہاں اِس آیت میں اسرائیل کی یہواہ کی نگرانی اور مہیا کرنے کی یاد سے متعلقہ کئی احکامات ہیں:

ا۔ ''یاد کرو'' ۔ Qal،BDB 269, KB 269 صیغہ امر

۲۔ ''غور کرو''۔ Qal،BDB 106, KB 122 صیغہ امر

۳۔ ''پوچھو'' ۔ Qal،BDB 981, KB 1371 صیغہ امر

۴۔ ''بزرگ بیان کرینگے''۔ Hiphil،BDB 616, KB 665 حاکمانہ

یہ وہ تاریخی معلومات تھی جو درج ذیل میں آزمائی گئی (1) نسلی روایت جو نسل در نسل چلی (بحوالہ 4:9-10;6:7,20-25;11:19;32:46) اور (2) یہ مُوسیٰ کا گیت جو بنی اسرائیل کی گواہی بنی۔

32:8۔یہ آیت دعویٰ کرتی ہے کہ اسرائیل کا خُدا ہی واحد خُدا ہے (بحوالہ 4:35,39، یسعیاہ 54:5، یرمیاہ 32:27)۔وہ اور وہی تنہا سب قوموں کی حدیں مقرر کرتا ہے (بحوالہ 2:5,9,19 پیدائش 10)۔یہ نیم توحید نہیں بلکہ وحدانیت ہے۔

☆''حق تعالیٰ''۔خُدا کیلئے یہ نام (BDB 751) پہلی مرتبہ گنتی 24:16 (Elyon) میں استعمال ہوا۔یہ بظاہر El Elyon کا ایک اختصارہ ہے (بحوالہ پیدائش 14:18,19,20,21 زبور 78:35)۔الوہیت کیلئے یہ نام ''قوموں'' کی مُناسبت سے استعمال ہوا ہے (بحوالہ زبور 47:1-3)۔دیکھیئے خُصوصی موضوع: الوہیت کے نام 1:3 پر۔

32:9۔کیونکہ خُداوند کا حصّہ اُسی کے لوگ ہیں''۔اِس کے برخلاف اُس کے لوگوں کا حصّہ آپ خُداوند ہے (بحوالہ خروج 19:5 زبور 16:5;73:26 نوحہ 3:24)۔اسرائیلی بمثال معنوں میں خُدا کے خاص عہد کے لوگ تھے (بحوالہ 4:20;7:6;14:2;26:18)۔دیکھیئے خُصوصی موضوع: بوب کے الٰہیاتی تعصّبات 4:6 پر۔

32:10۔''وہ خُداوند کو ویرانے

اور سُوئے ہولناک بیابان میں ملا''۔یہ رومانوی انداز میں یہواہ کا اسرائیل کو چُننے کا اشارہ ہے (بحوالہ یرمیاہ 2:23 ہوسیع 2:14-15)۔یہ تشبیہات خروج کے مقصد کو بھرپور کرتا ہے (بحوالہ 1:19)۔یہ بھرپُور استعارے میں خُدا کا اسرائیل کیلئے شروعاتی پیار کو ظاہر کرتا ہے (بحوالہ 10:14-15 عاموس 3:2)۔

مُوسوئی مواد میں دو موازناتی انداز ہیں جو بیابان کی صحرانوردی کے دور کا تجزیہ کرتے ہیں:

۱۔ ایمان اور وفاداری کا دور

ا۔ استثنا 32:10-14

ب۔ یرمیاہ 2:1-3

ج۔ ہوسیع 2:14-23

۲۔ وفاداری کا دور

ا۔ گنتی 14:1-17:11

ب۔ استثنا 1:26-33

ج۔ زبور 95:8-11

د۔ ہوسیع 9:10-14

ر۔ یرمیاہ 2:4-13

س۔ حزقیال 23

☆''آنکھ کی پُتلی''۔ یہ ایک اور استعارہ ہے جو اسرائیل کا بطورِ خاص فرزند ہونے کا اشارہ دیتا ہے (بحوالہ زبور 17:8)۔

32:11۔''جیسے عُقاب۔۔۔اپنے بچوں پر منڈلاتا ہے''۔ یہ خُدا کو بطورِ ایک نہایت مُحافظ اور طاقتور ماں باپ کے طور ظاہر کرتا ہے (بحوالہ آیت 19)۔ یہ خُدا کا بطورِ عُقاب تصور بطورِ ایک مادہ پرندے کا ہے (بحوالہ آیت 18؛ پیدائش 1:2 خروج 19:4 متی 23:37 لوقا 13:34)۔ الوہیت کو دونوں بطورِ نر (بحوالہ آیت 6) اور مادہ (بحوالہ آیت 11) بیان کیا گیا ہے۔ NJB اور REV تراجم ہفتاوی کی تقلید کرتے ہیں۔

32:12۔''فقط خُداوند نے ہی اُنکی رہبری کی''۔ یہ اصطلاح (BDB 94) خُدا کے اسرائیل کے ساتھ کُلی تعلقات کو بیان کرنے کیلئے استعمال ہوئی ہے۔ وہ اور فقط وہ ہی اُنکی رہبری کرتا ہے۔

32:13''زمین کی اُونچی اُونچی جگھوں پر سوار کرایا''۔ یہ خُدا کی برومندی (جیسے کہ ساری آیت 14 ہے) کا استعارہ ہے جو اسرائیل کو بخشی گئی (بحوالہ یسعیاہ 58:14 عبرانیوں 3:19

☆''چٹان میں سے شہد''۔ یہ جنگلی بھڑوں کے شہد کا حوالہ ہے جو عموماً چٹانوں کی دراڑوں میں رہتے تھے (بحوالہ زبور 81:16)۔

☆''سنگ خارا میں سے تیل''۔ یہ جنگلی زیتون کے درختوں کا حوالہ ہے جو وہاں اُگتے تھے جہاں حتیٰ کہ گھاس بھی نہیں اُگ سکتا تھا۔ آیات 13 اور 14 وعدے کی سرزمین کی پیداوار کی فراوانی پر بات کی گئی ہے۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 32:15-18

۱۵۔ لیکن یسورُون موٹا ہو کر لاتیں مارنے لگا

تو موٹا ہو کر لدھڑ ہو گیا ہے اور تجھ پر چربی چھا گئی ہے

تب اس نے خدا کو جس نے اسے بنایا چھوڑ دیا

اور اپنی نجات کی چٹان کی حقارت کی۔

۱۶۔ انہوں نے اجنبی معبودوں کے باعث اسے غیرت

اور مکروہات سے اسے غصہ دلایا۔

۱۷۔انہوں نے جنات کے لئے جو خدا نہ تھے
بلکہ ایسے دیوتاؤں کے لئے جن سے وہ واقف نہ تھے
یعنی سے نئے دیوتاؤں کے لئے جو حال ہی میں ظاہر ہوئے تھے
جن سے انکے باپ دادا کبھی ڈرے نہیں قربانی کی۔
۱۸۔تو اس چٹان سے غافل ہو گیا جس نے تجھے پیدا کیا تھا
تو خدا کو بھول گیا جس نے تجھے خلق کیا۔

32:15۔''یسورون''۔اِس لفظ کا مطلب ہے''راست شخص''(BDB 449)اور یہ اسرائیل کیلئے شاعرانہ نام ہے(بحوالہ 33:5,26یسعیاہ 44:2۔دیکھیئے خصوصی موضوع:اسرائیل 1:1پر)۔یہ ایک طرز کا بیان ہے(یعنی آیات 16-15)۔

☆''لاتیں مارنے لگا''۔یہ فعل(Qal،BDB 127, KB 142 غیر کامل)صرف دو مرتبہ پُرانے عہدنامے میں استعمال ہوا ہے اور بظاہر مُسترد کیلئے استعارہ ہے(بحوالہ پہلا سیموئیل 2:29)۔جیسے مویشی اپنے ہی مالک کو لاتیں مارتے ہیں ایسے ہی اسرائیل اپنے خُدا کو لاتیں مارتا ہے۔

32:15-18''موٹا''۔جب اسرائیل کو برکت ملی(بحوالہ 31:20)تو اُنہوں نے خُدا کو رد کیا:

۱۔ ''خُدا کو چھوڑ دیا جس نے اُسے بنایا''(بحوالہ آیت 6)۔ Qal،BDB 643, KB 695 غیر کامل،بحوالہ 31:16,17 قضاۃ 10:6

۲۔ ''اپنی نجات کی چٹان کو بُرا جانا''(بحوالہ آیت 4)۔ Piel،BDB 614, KB 663 غیر کامل،یہ فعل،صفت فعلی''بے وقوف''سے ہے جو آیت 6 میں پائی گئی ہے(بحوالہ زبور 74:18)۔

اسرائیل کیسے خُدا کو''چھوڑتے''اور''بُرا گردانتے''ہیں؟

۱۔ وہ اُسے اجنبی معبودوں کے باعث غیرت دلاتے ہیں،آیت 16
۲۔ وہ اُسے مکروہات سے غُصہ دلاتے ہیں،آیت 16
۳۔ وہ دیوتاؤں کیلئے قُربانی کرتے ہیں،آیت 17
 ا۔ جن سے وہ واقف نہ تھے
 ب۔ نئے دیوتاؤں
 ج۔ اُنکے باپ دادا واقف نہ تھے
۴۔ وہ چٹان سے غافل ہو گئے،آیت 18 ۔ Qal،BDB 1009, KB 1477 حاکمانہ لیکن غیر کامل معنوں میں(صرف یہاں)
۵۔ وہ اپنے خُدا کو بھول گئے،آیت 18 ۔ Qal،BDB 1013, KB 1489 غیر کامل،بحوالہ 4:23 عہد کو بھولنا خُدا کو بھولنا ہے۔

32:17۔''اُنہوں نے جنات کیلئے جو خُدا نہ تھے قُربانی کی''۔یہ تصور زبور 106:37 میں بھی استعمال کیا گیا ہے۔پُرانا عہدنامہ بہت کم جنات کے بارے میں بات کرتا ہے۔ پولُس اِس آیت کا اشارہ پہلا کرنتھیوں 10:20 میں بھی دیتا ہے۔

خصُوصی موضوع:ذاتی بُرائی(گُناہ)

یہ کئی وجوہات کی بنا پر بہت مُشکل موضوع ہے۔
1۔پُرانا عہدنامہ اچھائی سے پکی دُشمنی ظاہر نہیں کرتا، مگر یہواہ کا خادم جو انسانوں کو ایک متبادل فراہم کرتا ہے،اور انسانیت کو ناراستی کا قصوروار ٹھہراتا ہے۔
2۔خُداوند کے ذاتی عناد(پکی دُشمنی)کا نظریہ بین اُلبائبل(غیر شرعی)تحریری مواد میں فارس کے مذہب(زرتشت کے احکام وعقائد)کے زیرِ اثر وجود پذیر ہوتا ہے۔جس نے جواب میں ربی یہودیت پر بہت اثر چھوڑا۔

3۔ نیا عہد نامہ پُرانے عہد نامے کے موضوعات کا حیران کُن صاف صاف مگر مخصُوص اقسام تشکیل دیتا ہے۔
اگر کوئی بائبل کی الٰہیات (ہر کتاب یا مصنّف یا نسل نے علیحدہ علیحدہ مطالعہ اور خُلاصہ پیش کیا ہے) کے پس منظر میں بُرائی کے مطالعہ کی طرف رجوع کرتا ہے تو بہت مختلف بُرائی کے مناظر آشکار ہوتے ہیں۔
اگر، بحرحال کوئی بُرائی کے مطالعہ کا غیر بائبل یا بائبل سے بالاتر دُنیائے مذاہب یا مشرقی مذاہب کی رُو سے رسائی کرتا ہے تو نئے عہد نامے کی بہت سی ترویج زرتشی دوہراپن اور رُومی یونانی رُوح پرستی کے زیر اثر دکھائی دیتی ہیں۔
اگر کوئی قیاس اولین طور کلام کی الٰہی اختیار کی پابندی میں ہے تو پھر نئے عہد نامے کی ترویج تعمیری مُکاشفہ کے طور دیکھی جا سکتی ہے۔ مسیحیوں کو یہودی لوک فن یا مغربی تحریری مواد (ڈانٹے، مِلٹن) کے بائبل کے نظریات کو بیان کرنے سے متعلق دفاع کرنا چاہیئے۔ یہاں مُکاشفہ کے اِس معاملے میں یقیناً بھید یا ابہام ہیں۔ خُدا نے نہیں چُنا کہ بُرائی کے سارے پہلوؤں، اُس کی ابتدا، اُس کے مقاصد کو افشاں کیا جائے لیکن اُس نے اِس کی شکست افشاں کی ہے۔
پُرانے عہد نامے میں اصطلاح شیطان یا قُصور وار ٹھہرانے والے کو تین مختلف گروہوں سے نسبت پاتے دیکھتے ہیں:
ا۔ انسانی قصُور وار ٹھہرانے والے (پہلا سیموئیل 29:4 دوُسرا سیموئیل 19:22 پہلا سلاطین 11:14,23,25 زبُور 109:6)
۲۔ فرشتانہ (پاک) قُصور وار ٹھہرانے والے (گنتی 23-22:22 زکریاہ 3:1)
۳۔ شیطانی قصُور وار ٹھہرانے والے (پہلا تواریخ 21:1 پہلا سلاطین 22:21 زکریاہ 13:2)
صرف بعد میں راغبانہ دور میں پیدائش 3 کا سانپ شیطان کی پہچان دیتا ہے (بحوالہ حکمت کی کتاب 24-2:23 دوُسرا حنوک 31:3) اور اس سے پہلے نہیں حتیٰ کہ بعد میں یہ ربّین پسند بن جاتی ہے۔ (بحوالہ صوت 9 بی اور سنحا 29 اے)۔ "خُدا کے فرزند" بمطابق پیدائش 6 پہلا حنوک 54:6 میں فرشتے بن جاتے ہیں۔ میں ان کا اس لئے ذکر کر رہا ہوں ان کی الٰہیاتی درستگی کیلئے مگر اِس کی ترویج ظاہر کرنے کیلئے۔ نئے عہد نامے میں یہ پُرانے عہد نامے کی سرگرمیاں پاک (فرشتانہ) سے منسوب ہیں۔ یعنی بُرائی مجسم قرار دیے جانا جو کہ دوُسرا کرنتھیوں 11:3 اور مُکاشفہ 12:9 میں شیطان ہے۔ بُرائی کے مجسم ہونے کی ابتدا کا پُرانے عہد نامے سے (اپنے نکتہ نظر پر انحصار کرتے ہوئے) تعین کرنا مُشکل یا ناممکن ہے۔ اِس کی ایک وجہ اسرائیل کی مضبوط وحدانیت ہے (بحوالہ پہلا سلاطین 22-22:20 استثنا 14:7 یسعیاہ 45:7 عاموس 3:6)۔ تمام سبب جاننے کی قوت اُس کی انفرادیت اور فضیلیت ظاہر کرنے کیلئے یہواہ سے منسوب ہے۔ ممکنہ معلومات کے ذرائع اِن پر زور دیتے ہیں (1) ایوب 2-1 جہاں شیطان "خُدا کے بیٹوں" میں سے ایک ہے۔ (یعنی کہ فرشتے) یا (2) یسعیاہ 14 حزقی ایل 28 جہاں مشرقی بادشاہتوں (بابل اور ٹائر) کے تکبر کو شیطان کا غرور ظاہر کرنے کیلئے استعمال کیا جاتا ہے۔ (بحوالہ پہلا تمیتھیس 3:6)۔ میں اِس رسائی کے متعلق جذبات شامل کر دیئے ہیں۔ حزقی ایل باغ عدن کے استعارے نہ صرف ٹائر کی بادشاہی کو بطور شیطان کے لئے استعمال کرتا ہے (بحوالہ حزقی ایل 16-28:12) بلکہ مصر کی بادشاہی کیلئے بھی بطور نیک و بد کی پہچان کا درخت (حزقی ایل 31)۔ بحرحال یسعیاہ 14 خاص طور پر آیات 14-12 فرشتانہ بغاوت تکبر سے بھرپور بیان کرتے دکھائی دیتی ہیں۔ اگر خُداوند ہم پر شیطان کی خاص فطرت اور ابتدا ظاہر کرنا چاہتا تھا تو یہ بہت شفاف راستہ اور مقام ایسی کرنے کیلئے ہے۔ ہمیں تحفظ کرنا چاہیئے ایسے الٰہیاتی نظام کے دستور کا جو کہ چھوٹے، مختلف عہد ناموں کے مشکوک حصوں، مصنّفوں، کتابوں اور نسلوں کو لیتے ہیں اور اُن کو ترتیب دیکر ایک الٰہی ابہام کے ٹکڑوں کے طور پیش کرتے ہیں۔ الفریڈ ایڈرشیم (یسوع بطور مسیحا کی زندگی اور ادوار، دوُسری جلد، جدول ۸ [صفحات 763-748] اور 14 [صفحات 776-770] کہتے ہیں کہ ربّین یہودیت مکمل طور پر زرتشی دوہرے پن اور شیطانی غور و فکر کے زیر اثر تھا۔ ربی اِس معاملے میں سچائی کا اچھا ذریعہ نہیں ہیں۔ یسوع انتہا پسندانہ انداز سے عبادتخانوں کی تعلیمات سے منتشر ہوتا ہے۔ میرا خیال ہے کہ پاک وساطت کا ربّین نظریہ اور موسیٰ کو کوہ سینا پر احکامات کے دیئے جانے کی مخالفت یہواہ کے پاک عنانت بلکہ انسانیت کے نظریئے کے دروازے کھولتا ہے۔ زرتشی دوہرے پن کے دو بڑے دیوتا اخمان اور اورمازا، اچھائی اور بُرائی اور یہ دوہراپن یہودیت کے محدود دوہرے پن یہواہ اور شیطان کو ترویج دیتا ہے۔ یہاں نئے عہد نامے میں یقیناً ترقی پزیر مُکاشفہ ہے بتدریج بُرائی کی بڑھوتری کیمگر اُتنا واضح نہیں جتنا ربی دعویٰ کرتے ہیں۔ اِس فرق کی ایک اچھی مثال "عالم اقدس پر لڑائی" ہے شیطان کا نکالا جانا ایک منطقی ضرورت تھا مگر تفصیلات نہیں دی جاتی۔ حتیٰ کہ جو کُچھ الہامی طور پر بھی دیا جاتا ہے وہ ظاہر کیا گیا ہے (بحوالہ مُکاشفہ 13-12:4,7,12) حالانکہ شیطان کی شکست ہوتی ہے اور وہ زمین سے دور کر دیا جاتا ہے وہ پھر بھی یہواہ کے خادم کے طور کام کرتا ہے۔ (بحوالہ متی 4:1 لوقا 32-22:31 پہلا کرنتھیوں 5:5 پہلا تمیتھیس 1:20)۔ ہمیں اپنے اشتیاق کو اِس معاملے میں روکنا ہوگا۔ یہاں بُرائی اور حریص کی ذاتی قوت ہے مگر وہاں ابھی بھی صرف ایک خُدا ہے اور انسانیت ابھی بھی اپنی پسند کی ذمہ دار ہے۔ وہاں روحانی لڑائی ہے دونوں پہلے اور نجات کے بعد۔ فتح صرف اِس صُورت آسکتی ہے اور رہتی ہے تثلیثی خُدا کے وسیلے سے۔ بُرائی کو شکست ہو چُکی ہے اور ختم ہو جائیگی۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 32:19-22

۱۹۔خداوند نے یہ دیکھ کر ان سے نفرت کی
کیونکہ اس کے بیٹوں اور بیٹیوں نے اسے غصہ دلایا۔
۲۰۔تب اس نے کہا مَیں اپنا منہ ان سے چھپا لونگا
اور دیکھونگا کہ ان کا انجام کیسا ہوگا
کیونکہ وہ گردن کش نسل
اور بے وفا اولاد ہیں۔
۲۱۔انہوں نے اس چیز کے باعث جو خدا نہیں
مجھے غیرت اور اپنی باطل باتوں سے مجھے غصہ دلایا
سو مَیں بھی انکے ذریعہ سے جو کوئی اُمت نہیں انکو غیرت
اور ایک نادان قوم کے ذریعے سے انکو غصہ دلاؤنگا۔
۲۲۔اسلئے کہ میرے غصہ کے مارے آگ بھڑک اٹھی ہے
جو پاتال کی تہہ تک جلتی جائیگی
اور زمین کو اسکی پیداوار سمیت بھسم کردیگی
اور پہاڑوں کی بنیادوں میں آگ لگا دیگی۔

32:19-22۔ یہ پیراگراف پہلے کے موضوعات کو دہراتا ہے۔شاعری بھی بہت دہرائی گئی ہے۔خُدا کے عہد کے لوگ اُسے رد کرتے ہیں اور وہ بھی اُنہیں رد کرتا ہے(بحوالہ ہوسیع 1:9;2:23 رومیوں 9:25)۔اُس کا رد کرنا (یعنی غصّہ) صُلح کے مقصد کیلئے ہے۔وہ لوگوں کو اسرائیل کو غیرت دلانے کیلئے استعمال کرے گا(اور یقیناً ایمان،بحوالہ رومیوں 11:11,14)۔یہ میرے لئے بہت حد تک پولُوس کی رومیوں 11-9 میں بات چیت کی مانند ہے۔پولُوس حتیٰ کہ آیت 12 کا رومیوں 10:19 میں اقتباس بھی دیتا ہے۔ اضافی طنز یہ ہے کہ اسرائیل یہواہ کو لاموجود معبودوں کی خاطر چھوڑ دیتے ہیں(بحوالہ یرمیاہ 2:13 یسعیاہ 20-9:44;40:19-20)۔

32:20۔''کیونکہ وہ گردن کش نسل
اور بے وفا اولاد ہیں''۔یہ شاعری کی دو سطریں اسرائیل کا المیہ بیان کرتی ہیں جو یہواہ کی خاص نگرانی اور موجودگی رکھتے ہیں(بحوالہ رومیوں 9:4-5)۔اُن کی خصُوصیت درج ذیل ہے:

۱۔ ''گردن کش'' (BDB 246)۔ایک اصطلاح جو اکثر امثال میں استعمال ہوتی ہے(بحوالہ 2:12,14;6:14;8:13;10:13,31;16:30;23:33) یہ ''بے حس'' (BDB 246) کیلئے عبرانی لفظ سے متعلقہ ہے جو کسی کے بدن کو مُڑے ہوئے یا موڑ توڑ کے انداز میں ڈالتا ہے۔
۲۔ ''بے وفا'' (BDB 53 تردیدی)۔ایک اصطلاح جو امثال میں عام ہے(بحوالہ 20:6;13:17 زبور 31:23 یسعیاہ 26:3 پر بھی غور کریں)۔
۳۔ یہ خصُوصیت 32:5 کے متوازی ہے
ا۔ گردن کش (BDB 786 I)
۲۔ مڑا ہوا (BDB 836)

یہواہ حقیقی معیار یا اصُول ہے(دیکھئیے خصُوصی موضوع 1:16 پر) ۔اُس کے عہد کے لوگ معیار سے منحرف ہو گئے ہیں۔

☆''میں اپنا مُنہ اُن سے چھپا لونگا''۔یہ یہواہ کی شخصی نگرانی اور توجہ کے خاتمے کا استعارہ ہے(بحوالہ 31:17-18)۔

☆''اور دیکھونگا کہ اُن کا انجام کیسا ہوگا''۔ یہواہ نے پہلے مُوسیٰ کو اسرائیل کا مُستقبل 31:29 میں دکھایا تھا جیسے وہ بعد میں یشوع کو 24:19 میں دکھائے گا۔

32:21۔''باطل''۔ یہ لُغوی طور''جو بھاپ بن سکے'' یا ''ہلکا پن''(BDB 210) ہے اور اُس کی نُمائندگی کرتا ہے جو بیش قیمت یا غیر موجود ہو۔ یہاں یرمیاہ 2:5;8:19;10:14-15;16:19-20 کی طرح یہ باطل کیلئے استعمال ہوا ہے۔

32:22۔ یہ آیت استعاراتی طور پر مُکمل ہلاکت اور سزا کیلئے ہے جو خُدا باغی اسرائیل پر لائے گا(بحوالہ یرمیاہ 15:14;17:4)۔ خُدا کی سب تخلیق (یعنی زمین) مُتاثر ہوگی۔ یہ ابدی سزا کے مُقام کا حوالہ نہیں ہے۔

خصُوصی موضوع: مُردے کہاں ہیں؟

I۔ پرانا عہد نامہ

A۔ تمام انسان عالمِ برزخ (اشتیاق غیر یقینی) جاتے ہیں، جو موت کا یا قبر کا حوالہ زیادہ تر حکمت کے ادب اور اشعیا میں دینے کا ایک طریقہ ہے۔ پرانے عہد نامہ میں یہ ایک نیم تاریک، باخبر، لیکن بے کیف موجودگی تھی (بحوالہ ایوب 10:21-22;38:17؛ زبور 107:10,14)

B۔ عالمِ برزخ کی وضاحت

1۔ خدا کے فیصلے کے ساتھ جڑے ہونا (آگ)، تثنیہ شرع 32:22

2۔ قیامت کے دن سے پہلے کے ساتھ جڑے ہونا ہوسکتا ہے، زبور 184-5

3۔ جہنم کے ساتھ جڑے ہونا (تباہی)، لیکن خدا کے لئے بھی کھلا رہے، ایوب 26:6؛ زبور 139:8؛ عماؤس 9:2

4۔''گڑھا''(قبر) کے ساتھ جڑے ہونا، زبور 16:10؛ اشعیا 14:15؛ حزقیال 31:15-17

5۔ بُرے لوگ جیتے جی عالم برزخ میں اتارے جائیں گے نحم یاہ 16:30-33؛ زبور 55:15

6۔ ایک بہت بڑے منہ والے جانور کے طور پر اکثر مجسم قرار دیا جانا، نحم یاہ 16:30؛ اشعیا 5:14;14:9؛ عبرانیوں 2:5

7۔ وہ لوگ سایہ (shades) کہلائے جاتے ہیں، اشعیا 14:9-11

II۔ نیا عہد نامہ

A۔ عبرانی لفظ she'ol کا ترجمہ یونانی زبان میں عالم برزخ کیا گیا ہے (ان دیکھی دنیا)

B۔ عالم اروح کی وضاحت

1۔ موت کا حوالہ دیتا ہے، متی 16:18

2۔ موت سے جڑا ہے، مکاشفہ 1:18;6:8;20:13-14

3۔ سزا (جہنم) کی مستقل جگہ اکثر مماثلت رکھتی ہے، متی 11:23 (عہدِ عتیق کا قول)، لوقا 10:15;16:23-24)

4۔ قبر کے بارے میں اکثر مماثلت رکھتی ہے، لوقا 16:23

C۔ (ربیوں) کی ممکن تقسیم

1۔ پارسا حصہ جنت کہلاتا ہے (جنت کا دوسرا حقیقی نام) بحوالہ ۲ کرنتھیوں 12:4؛ مکاشفہ 2:7؛ لوقا 23:43

2۔ شیطانی حصہ زیرِ زمین عقوبت خانے کہلاتے ہیں، ۲ پطرس 2:4 جہاں پر برے فرشتے رہتے ہیں (بحوالہ تکوین 6، ۱ انوش)

D۔ جہنم

1۔ عہدِ عتیق کے اس جملے پر غور کریں''ہنوم کے بیٹوں کی وادی''(جنوبی یروشلیم)۔ یہ ایک قدیم سامی جنوبی شام کے علاقے فنیقیہ میں وہ جگہ ہے جہاں پاک آگ تھی اور مولک نے پرستش کرتے ہوئے قربانی کے لئے اپنے بیٹے کو آگ پر جلایا (بحوالہ سلاطین 16:3;21:6؛ ۲ تواریخ 28:3,33:6)۔ جس کو

احبار 18:21;21:2-5 میں منع کیا گیا تھا۔

2۔ یرمیاہ نے اس کافرانہ پرستش کا تبدیل کر کے یہواہ کی عدالت کا مقام دیا(بحوالہ یرمیاہ 7:32;19:6-7)۔ یہ ایک آتشیں جگہ یعنی ا،انوش Enoch, 90:26-27 اور سیب sib1:103) میں ابدی عدالت بن گئی۔

3۔ یسوع کا دن کے دوران یہودیوں کے اباؤاجداد کی کافرانہ پرستش یعنی بچوں کی قربانی کی وجہ سے برے ٹھہریں گے اور وہ اس گندی جگہ سے نکل کر یروشلیم لوٹے۔ بہت سے ایسے لوگ ابدی عدالت کے لئے اس سرزمین سے جاہس (آگ، دھواں، تپش اور بدبو بحوالہ مرقس 9:44-46) تھا یسوع کے پاس لوٹے۔ جہنم کی اصطلاح یسوع نے استعمال کی (یعقوب 3:6 کے علاوہ)

4۔ یسوع جہنم کا استعمال کرتا ہے

a۔ آگ، متی 5:22;18:19؛ مرقس 9:43

b۔ مستقل، مرقس 9:48؛ (متی 25:46)

c۔ تباہی کا مقام (جسم اور روح دونوں) متی 10:28

d۔ عالم برزخ کے متوازی، متی 5:29;18:9

e۔ شیطان کی شناخت ''جہنم کے فرزند''، متی 23:15

f۔ عدالتی جملے کا نتیجہ، متی 23:33؛ لوقا 12:5

g۔ جہنم کا تصور دوسری موت کے متوازی ہے (بحوالہ مکاشفہ 2:11;20:6-14) یا آگ کی جھیل (بحوالہ متی 13:42,50؛ مکاشفہ 19:20;20:10,14-15;21:8)۔ یہ ممکن ہے کہ آگ کی جھیل مکمل طور پر انسانوں کے مسکن سے قائم ہوئی یعنی یہودی مُردوں کا زیرِ زمین ٹھکانا اور برے فرشتے (زیرِ زمین عقوبت خانوں سے، IIپطرس 2:4؛ یہودہ 6 یا گہری یاسیت سے بحوالہ لوقا 8:31؛ مکاشفہ 20:13 ;9:1-10

h۔ یہ انسانوں کے لئے مرتب نہیں کی گئی، بلکہ شیطان اور اس کے فرشتوں کے لئے ترتیب دی گئی ہے، متی 25:41

E۔ یہودیوں کے عقیدے کے مطابق مُردوں کا زیرِ زمین ٹھکانہ (عالمِ برزخ) پاتال میں مُردوں کا ٹھکانہ اور جہنم کا منطبق یعنی چھا جانا، ہی ممکن ہے کہ

1۔ تمام نسلِ انسانی زیرِ زمین hades/she,ol پاتال میں چلے گئے

2۔ روزِ عدالت کے بعد وہاں (اچھائی یا برائی) کا تجربہ ہونا ایک برہمی کی علامت ہے، لیکن شریر کی جگہ وہی رہتی ہے (وہ اس لئے کہ KJV ترجمہ Hades (قبر) اور اسی طرح Gehenna یعنی (جہنم) کیا گیا ہے۔

3۔ صرف عہدِ جدید کا متن ہی سخت ازیت کی نشاندہی عدالت سے پہلے کرتا ہے جو لوقا 16:19-31 میں لعزر اور امیر آدمی) کے معجزہ میں بیان کی گئی ہے۔ she'ol (زیرِ زمین) بھی اب سزا کی جگہ کی بات کرتا ہے (بحوالہ استثنا 32:22؛ زبور 18:1-5) تاہم اس معجزہ پر کوئی عقیدہ پنپ نہیں سکتا۔

III۔ موت اور جی اُٹھنے کے درمیان ثانوی جگہ:

A۔ عہد جدید ''روح کی بے حرمتی'' کی تعلیم نہیں دیتا، جو زندگی کے بعد بہت سے قدیم تناظر میں پایا جاتا ہے۔

1۔ ان کی طبعی زندگی سے قبل انسانی روحیں موجود رہتی ہیں

2۔ طبعی زندگی سے پہلے اور بعد میں انسانی روحیں ابدی ہوتی ہیں

3۔ اکثر طبعی جسم ایک قید کی صورت نظر آتا ہے اور موت موجودگی سے پہلے کی جگہ چھٹکارہ پاتی ہیں۔

B۔ نیا عہد نامہ موت اور جی اُٹھنے کے درمیان جسم سے رہائی پانے کی جگہ کی جانب اشارہ کرتا ہے۔

1۔ یسوع جسم اور روح کے مابین اس کی تقسیم کی بات کرتا ہے، متی 10:28

2۔ ابراہیم اب یہاں ممکن ہے جسم رکھتا ہو، مرقس 12:26-27؛ لوقا 16:23

3۔ تبدیلِ صورت کے وقت موسیٰ اور ایلیاہ طبعی جسم لئے ہوئے تھے، متی 1:7

4۔ پولوس اس بات کی وضاحت کرتا ہے کہ یسوع کی دوسری آمد کے موقع پر تمام روحیں نئے جسم حاصل کریں گی، ۱ا تھسلنیکیوں 4:13-18

5۔ پولوس اس بات کا اصرار کرتا ہے کہ ایماندار قیامت کے روز نئے پاکیزہ جسم حاصل کریں گے، اکرنتھیوں 15:23-52

6۔ پولوس اس بات کی وضاحت کرتا ہے کہ ایماندار پاتال میں نہیں ہونگے لیکن موت میں وہ یسوع کے ساتھ ہوں گے، ۱۱ کرنتھیوں 5:6,8؛فلپیوں

1:23۔ یسوع موت پر غالب آیا اور راستبازوں کو اپنے ساتھ بہشت میں لے گیا، ۱پطرس 3:18-22

IV۔ بہشت

A۔ بائبل میں یہ اصطلاح تین مفہوم میں استعمال کی گئی ہے

1۔ زمین سے اُوپر کی فضا،تکوین 1:1,8؛اشعیا 45:18 ; 42:5

2۔ تاروں بھری جنت،تکوین 1:14؛استثنا 10:14؛زبور 148:4؛عبرانیوں 4:14;7:26

3۔ خدا کے تخت پر، استثنا 10:14؛املوک 8:27؛زبور 148:4؛افسیوں 4:10؛عبرانیوں 9:24 (تیسری بہشت،اا کرنتھیوں 12:2)

B۔ بائبل بعدازز زندگی کے بارے میں زیادہ منکشف نہیں کرتی،عموماً گرتی ہوئی انسانیت کو اسے سمجھنے کے لئے کوئی راستہ یا سوچ نہیں رکھتی (بحوالہ اکرنتھیوں 2:9)

C۔ جنت ایک جگہ (بحوالہ یوحنا 14:2-3) اور انسان دونوں ہیں (بحوالہ اا کرنتھیوں 5:6,8)۔ بہشت کو باغِ عدن میں ضم کر دیا گیا (تکوین 1-2؛ مکاشفہ 21-22۔ زمین ایک صاف ہوگی اور بحال ہوگی (بحوالہ اعمال 3:21؛ رومیوں 8:21؛ ااپطرس 3:10۔ خدا کی شبیہ (تکوین 1:26-27) جو یسوع میں بحال ہوئی۔ باغ عدن کی سی گہری وابستگی اب بھی ممکن ہے، تاہم یہ ایک بڑا نشان یا استعارہ ہے (جنت مکعب شکل کی طرز کا شہر ہے، مکاشفہ (21:9-27) اور محض لفظی نہیں، اکرنتھیوں 2:9 (ایک اقتباس اشعیا 64:4 اور 65:7) میں یہ ایک بڑا عہد اور امید ہے! میں جانتا ہوں کہ کب ہم اس سے ملتے ہیں اور ہم اسے پسند کریں گے (بحوالہ ایوحنا 3:2)

V۔ مددگار ذرائع

A۔ ولیم ہینڈرکسن ، بعدازموت زندگی کی بائبل۔

B۔ میورس رالنگرز، موت کے دروازے سے پرے

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 32:23-27

۲۳ مَیں ان پر آفتوں کا ڈھیر لگاؤنگا اور اپنے تیروں کو ان پر ختم کرونگا۔

۲۴۔ وہ بھوک کے مارے گھل جائینگے

اور شدید حرارت اور سخت ہلاکت کا لقمہ ہو جائینگے

اور مَیں ان پر درندوں کے دانت

اور زمین پر کے سرکنے والے کیڑوں کا زہر چھوڑ دونگا۔

۲۵۔ باہر وہ تلوار سے مرینگے

اور کوٹھریوں کے اندر خوف سے

جوان مرد اور کنواریاں

دودھ پیتے بچے اور پکے بال والے سب یوں ہی ہلاک ہونگے۔

۲۶۔ مَیں نے کہا مَیں انکو دور دور پراگندہ کرونگا

اور انکا تذکرہ نوع بشر میں سے مٹا ڈالونگا۔

۲۷۔ پر مجھے دشمن کی چھیڑ چھاڑ کا اندیشہ تھا

کہ کہیں مخالف اُلٹا سمجھ کر

یوں نہ کہنے لگیں کہ ہمارے ہی ہاتھ بالا ہیں
اور یہ سب خداوند سے نہیں ہوا۔

32:23-25۔ یہ پیراگراف استعاراتی طور پر اسرائیل پر خُدا کی سزا کو بیان کرتا ہے:

ا۔ ''میں اُن پر آفتوں کا ڈھیر لگاؤنگا''۔ BDB 705, KB 763، Hiphil غیر کامل، جو صرف یہاں پایا گیا ہے، Qal کا مطلب ''صفایا کرنا'' یا ''چھیننا'' ہے۔

۲۔ ''اور اپنے تیروں کو اُن پر ختم کرونگا''۔ BDB 477, KB 476، Piel غیر کامل، اِس فعل کا بُنیادی مطلب ''کسی چیز کو تکمیل کی طرف لانا'' ہے یعنی مُکمل تباہ کرنا (بحوالہ آیت 22)۔

ا۔ وہ بھوک کے مارے گُھل جائینگے، آیت 24، بحوالہ 28:22

ب۔ اور شدید حرارت، آیت 24 (یا قحط، BDB 536 II، ''جلتی حرارت'')

ج۔ اور سخت ہلاکت، آیت 24

د۔ درندوں کے دانت، آیت 24، بحوالہ احبار 26:22

ر۔ زمین پر سرکنے والے کیڑوں کا زہر، آیت 24 بحوالہ عاموس 5:18-19

س۔ تلوار (باہر)، آیت 25

ص۔ خوف (اندر)، آیت 25

(1) جوان مرد (شادی کی عُمر کے)

(2) جوان عورتیں (شادی کی عُمر کی کنواریاں)

(3) بچے (دُودھ پیتے)

(4) بُوڑھے (پکے بال والے)

32:26-27۔ یہواہ اُن کو ہلاک کرتا:

ا۔ پراگندہ کرونگا، آیت 26۔ BDB 802, KB 907، Hiphil غیر کامل، لیکن گروہی معنوں میں اگلے فعل کی مطابقت کیلئے (صرف یہاں)

۲۔ اُنکا تذکرہ مٹا ڈالونگا، آیت 26۔ BDB 991, KB 1407، Hiphil گروہی (یعنی مُکمل مٹا ڈالنا)

۳۔ یہ کئی عبارتوں میں سے ایک ہے جو اسرائیل کی مُکمل ہلاکت کا بتاتی ہے اگر وہ عہد کی نافرمانی کرینگیں (بحوالہ 4:26;28:20-22;30:19)

لیکن ایسا کرنا خُدا کے اسرائیل کیلئے مقصد کو آڑھا کر دیگا۔ اسرائیل کے دُشمن فتح منائیں گے اور اِسے یہواہ سے منسوب کرینگے (بحوالہ آیت 27)۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 32:28-33

۲۸۔ وہ ایک ایسی قوم ہے جو مصلحت سے خالی ہو
ان میں کچھ سمجھ نہیں۔
۲۹۔ کاش وہ عقلمند ہوتے کہ اسکو سمجھے
اور اپنی عاقبت پر غور کرتے۔
۳۰۔ کیونکہ ایک آدمی ہزار کا پیچھا کرتا
اور وہ دو آدمی دس ہزار کو بھگا دیتے

اگر انکی چٹان ہی انکو نہ بیچ دیتی

اور خداوند ہی انکو حوالہ نہ کرتا؟۔

۳۱۔ کیونکہ انکی چٹان ایسی نہیں جیسی ہماری چٹان ہے

خواہ ہمارے دشمن ہی کیوں نہ منصف ہوں۔

۳۲۔ کیونکہ انکی تاک سدوم کی تاکوں میں سے

اور عمورہ کے کھیتوں کی ہے

انکے انگور ہلاہل کے بنے ہوئے ہیں

اور انکے گچھے کڑوے ہیں۔

۳۳۔ انکی مے اژدہاؤں کا بس

اور کالے ناگوں کا زہر قاتل ہے۔

32:28-33۔ سوال یہ ہے کہ یہ پیراگراف کن کو مُخاطب کر کے لکھا گیا ہے۔۔ اسرائیل یا اُن کے دُشمن (بحوالہ آیات 26-27)؟

ا۔ اسرائیل کے خلاف؟

ا۔ آیات 28-29

ب۔ آیت 30 مُقدس جنگ کے اُلٹ کے طور

ج۔ آیت 32 اسرائیل کی موجودہ بغاوت

۲۔ اُس کے دشمنوں کے خلاف؟

ا۔ آیت 30 اسرائیل کی موجودہ عسکری شکست کے طور (بحوالہ یشوع 23:10)

ب۔ آیت 31، اُن کی چٹان نے اُنہیں بیچ دیا اور خُداوند نے اُنہیں چھوڑ دیا

ج۔ آیات 32-33، کنعانی مکروہات

د۔ آیات 34-43 یہواہ کی کنعانی بت پرستی پر سزا اور رد کرنا ہے۔

32:28-29۔ ''فکر'' کیلئے آیات 28-29 کے الفاظ پر غور کریں:

ا۔ ''مصلحت سے خالی''۔ Qal، BDB 1, KB 2 عملی صفت فعلی

۲۔ ''اُن میں کُچھ سمجھ نہیں''۔ BDB 108 تردیدی

۳۔ ''وہ عقلمند ہوتے''۔ Qal، BDB 53 کامل

۴۔ ''کہ اِسکو سمجھے''۔ Hiphil، BDB 968, KB 1328 غیر کامل

۵۔ اور اپنی عاقبت پر غور کرتے''۔ Qal، BDB 106, KB 122 کامل

اسرائیل مناسب سوچ کے اہل نہ تھے۔

32:30۔ آیت 30 c & d کے متوازوں پر غور کریں:

ا۔ ''اُنکی چٹان ہی بیچ نہ دیتی''۔ Qal، BDB 569, KB 581 کامل، بحوالہ قضاۃ 2:14;3:8;4:2;10:7 زبور 44:10 یسعیاہ 50:1

۲۔ ''خُداوند ہی اُنکو حوالہ نہ کردیتا''۔ Hiphil، BDB 688, KB 742 کامل

اسرائیل کی شکست ممکن ہے کیونکہ الٰہی جنگجو اُنہیں عہد سے نافرمانی کے سبب چھوڑ چُکا تھا۔آیات 33-32 مے کی علامت دیتا ہوا کنعانی پرستش کیلئے ایک وسیع استعارہ ہے۔یہ زہر ہے(یعنی بِس،زہر قاتل)!

NASB(تجدید شُدہ)عبارت:43-32:34

۳۴۔کیا یہ میرے خزانوں میں
سربمہر ہو کر بھرا نہیں پڑا ہے؟
۳۵۔اس وقت جب انکے پاؤں پھسلیں
تو انتقام لینا اور بدلہ دینا میرا کام ہوگا
کیونکہ انکی آفت کا دن نزدیک ہے
اور جو حادثے ان پر گذرنے والے ہیں وہ جلد آئینگے۔
۳۶۔کیونکہ خداوند اپنے لوگوں کا انصاف کریگا
اور اپنے بندوں پر ترس کھائیگا
جب وہ دیکھیگا کہ انکی قوت جاتی رہی
اور کوئی بھی۔نہ قیدی نہ آزاد باقی بچا۔
۳۷۔اور وہ کہیگا کہ انکے دیوتا کہاں ہیں؟
وہ چٹان کہاں ہے جس پر انکا بھروسا تھا۔
۳۸۔جو انکے ذبیحوں کی چربی کھاتے
اور انکے تپاون کی مے پیتے تھے؟
وہی اٹھ کر تمہاری مدد کریں
وہی تمہاری پناہ ہوں۔
۳۹۔سو اب تم دیکھ لو مَیں وہ ہی ہوں
اور میرے ساتھ کوئی دیوتا نہیں
مَیں ہی مار ڈالتا ہوں اور مَیں ہی جلاتا ہوں
میں ہی زخمی کرتا ہوں اور مَیں ہی چنگا کرتا ہوں
اور کوئی نہیں جو میرے ہاتھ سے چھڑائے۔
۴۰۔کیونکہ مَیں اپنا ہاتھ آسمان کی طرف اٹھا کر
کہتا ہوں کہ چونکہ مَیں ابدلآباد زندہ ہوں۔
۴۱۔اسلئے اگر مَیں اپنی جھلکتی تلوار کو تیز کروں
اور عدالت کو اپنے ہاتھ میں لے لوں
تو اپنے مخالفوں سے انتقام لونگا
اور اپنے کینہ رکھنے والوں کو بدلہ دونگا۔
۴۲۔مَیں اپنے تیروں کو خون پلا پلا کر مست کردونگا

اور میری تلوار گوشت کھائیگی

وہ خون مقتولوں کا اور اسیروں کا

اور وہ گوشت دشمن کے سرداروں کے سر کا ہوگا۔

۴۳۔ اَے قومو اسکے لوگوں کے ساتھ خوشی مناؤ

کیونکہ وہ اپنے بندوں کے خون کا انتقام لے گا

اور اپنے مخالفوں کو بدلہ دیگا

اور اپنے ملک اور لوگوں کے لئے کفارہ دیگا۔

32:34۔ سیاق وسباق کی مُناسبت سے مُجھے یُوں لگتا ہے کہ آیت 34 آیات 33-32 سے تعلق رکھتی ہیں۔ یہ بھی مُمکن ہے کہ یہ آیت 35 کا حوالہ ہو۔ وسیع سیاق وسباق یہ ہے کہ یہواہ اب بھی اسرائیل پر انتقام لائے گا تا کہ قومیں غلط پیغام نہ پائیں۔

32:35۔ اِس آیت کی پہلی سطر کو نئے عہدنامے میں رومیوں 12:19 اور عبرانیوں 10:30 میں اقتباس کے طور دیا گیا ہے۔ اصطلاح ''انتقام'' (BDB 668) کا ذکر آیات 41 اور 43 میں بھی ہے۔ یہ اکثر یسعیاہ اور یرمیاہ استعمال کرتے تھے:

ا۔ اسرائیل کے خلاف۔ یسعیاہ 59:17

۲۔ اسرائیل کے دُشمنوں کے خلاف۔ یسعیاہ 34:8;35:4;61:2;63:4 یرمیاہ 46:10;50:15,18;51:6,11

اصطلاح ''بدلہ دینا'' (BDB 1024) بھی یسعیاہ 59:18 (دومرتبہ) میں اِس سیاق وسباق میں پایا جاتا ہے جہاں یہواہ گُناہگار اسرائیل کو بحال کرے گا (یعنی صیحون)۔

☆ ''اُس وقت جب اُنکے پاؤں پھسلیں''۔ یہ فعل (Qal،BDB 556, KB 555 غیر کامل) درج ذیل کا حوالہ ہوسکتا ہے:

ا۔ مُشکل میں شخصی طور پڑنا۔ داؤد زبور 38:17 میں

۲۔ الٰہی سزا۔ یسعیاہ 24:19

۳۔ بحالی کا الٰہی وعدہ۔ زبور 94:18 یسعیاہ 54:10

انسان لڑکھڑاتے ہیں اور فطرت منتشر ہوتی ہے (بحوالہ یسعیاہ 24:19) لیکن خُدا دونوں کو بحال کرے گا (بحوالہ رومیوں 25-8:18)۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 32:44-47

۴۴۔ تب موسیٰ اور نون کے بیٹے ہوسیع نے آکر اس گیت کی سب باتیں لوگوں کو کہہ سنائیں۔ ۴۵۔ اور جب موسیٰ یہ سب باتیں سب اسرائیلیوں کو سنا چکا۔ ۴۶۔ تو اس نے ان سے کہا کہ جو باتیں مَیں نے تم سے آج بیان کی ہیں ان سب سے تم دل لگانا اور اپنے لڑکوں کو حکم دینا کہ وہ احتیاط رکھ کر اس شریعت کی سب باتوں پر عمل کریں۔ ۴۷۔ کیونکہ یہ تمہارے لئے بے سود بات نہیں بل؛ کہ یہ تمہاری زندگانی ہے اور اسی سے اس ملک میں جہاں تم یردن پار جارہے ہو کہ اس قبضہ کرو تمہاری عمر دراز ہوگی۔

32:44۔ ''یشوع''۔ نام یشوع اور یسوع ایک ہی دو عبرانی الفاظ کی بُنیاد پر ہیں، ''یہواہ'' اور ''نجات''۔ یشوع لوگوں کے سامنے مُوسیٰ کے ساتھ کھڑا ہے تا کہ اپنے قیادت کے کردار کو قائم اور تصدیق کر سکے۔

32:46 ''دل لگانا''۔ یہ فعل Qal) (BDB 962, KB 1321 صیغہ امر ہے۔ یہی محاورہ حزقیال 44:5 میں دیکھا جاسکتا ہے۔ اسرائیل کو چُنتا تھا، یہواہ کے موجودہ وعدوں اور ماضی کے اعمال کی بُنیاد پر شعوری چناؤ (بحوالہ 4:26;30:19;31:28) لیکن اُنہیں اب چُنتا ہے۔

☆ ''اور اپنے لڑکوں کو حکم دینا''۔ یہ والدین کی تربیتی ذمہ داری کی تاکید ہے (بحوالہ آیت 32:7)۔

32:47۔ ''کیونکہ یہ تُمہارے لئے کوئی بے سُود بات نہیں بلکہ یہ تُمہاری زندگانی ہے''۔ یہ ایک مرتبہ کہے جانے سے آزاد قوت رکھتے ہوئے خُدا کے کلام کا تصور ہے (بحوالہ استثنا

8:3زبور33:6,9یسعیاہ55:11)۔ یہ کلام(مُوسیٰ کی تحاریر) زندگی اور صحت بخشتا ہے(بحوالہ30:20)یا موت اور ہلاکت (بحوالہ30:19)۔اِس کے موثر ہونے کیلئے فرمانبرداری ایک مُسلسل کُلید ہے۔

NASB(تجدیدشُدہ)عبارت:52-32:48

۴۸۔اوراسی دن خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ ۔۴۹۔تو کوہِ عبارؔیم پر چڑھ کر نبوؔ کی چوٹی کو جا یریحوؔ کے مقابل ملک موآب میں ہے اور کنعاؔن کے ملک کو جسے میں میراث کے طور پر بنی
اسرائیل کو دیتا ہوں دیکھ لے۔۵۰۔اوراسی پہاڑ پر جا جہاں تو جائے وفات پا کر اپنے لوگوں میں شامل ہو جیسے تیرا بھائی ہاروؔن ہوؔر کے پہاڑ پر مرا اوراپنے لوگوں میں جاملا
۔۵۱۔اسلئے کہ تم دونوں نے بنی اسرائیل کے درمیان دشت صیؔن کے قادس میں مریبہؔ کے چشمہ پر میرا گناہ کیا کیونکہ تم نے بنی اسرائیل کے درمیان میری تقدیس نہ کی۔۵۲۔سوتو
اس ملک کو اپنے آگے دیکھ لیگا لیکن تو وہاں اس ملک میں جومَیں بنی اسرائیل کو دیتا ہوں جانے نہ پائیگا۔

32:49-52۔اِن دوآیات میں کئی صیغہ امر ہیں:

۱۔ ''کوجا''،آیت49 ۔ Qal،BDB 748, KB 828صیغہ امر

۲۔ ''دیکھ لے''،آیت49 ۔ Qal،BDB 906, KB 1157صیغہ امر

۳۔ ''وفات پا کر'' آیت50۔ Qal،BDB 559, KB 562صیغہ امر

۴۔ ''شامل ہو'' ۔ Niphal،BDB 62, KB 74صیغہ امر

مُوسیٰ کے آخری اعمال خُدا نے لکھے ہیں جو اُس سے مُحبت رکھتا تھا،استعمال کرتا تھا اور اُسے اُس کے کاموں کا ذمہ دار ٹھہراتا تھا۔

32:49۔''عباریم''۔یہ ایک پہاڑی سلسلہ تھا(بحوالہ گنتی27:12-14)۔

☆''کوہ نبو''۔یہ اُس پہاڑی سلسلے میں اُونچی چوٹی تھی۔مُمکنہ طور پر یہ یردن کی وادی کے مخالف طرف بحیرہ مُردار کی شمالی حصّے سے یریحو کی جانب بہت نزدیکی چوٹی تھی۔

32:50۔''اوراُسی پہاڑ پر جہاں تُو جائے وفات پا کر''۔اِس آیت کا مفہوم یہ ہے کہ یہ مُوسیٰ کی زمینی زندگی کا خاتمہ ہوگا(بحوالہ آیت34)لیکن وہ اپنے خاندان اور دُوسرے ساتھیوں کے ساتھ زندہ رہے گا جو پہلے ہی وفات پا چکے ہیں۔

☆''ہور کے پہاڑ''۔ہارون کی موت اور دفن کئے جانے کا پہلا اندراج گنتی39-38-33:38;29-22-20:22 میں ہے۔بحرحال،استثنا10:6 کہتا ہے کہ وہ موسیرہ میں رحلت کرتا ہے اور دفن ہوتا ہے(بحوالہ گنتی31-33:30)۔موسیرہ علاقے کا نام تھا اور ہور کا پہاڑ اُس خاص چوٹی کا نام تھا۔

32:51۔''کیونکہ تُم نے میری تقدیس نہ کی''۔(بحوالہ گنتی20;27:14استثنا27-1:37;3:23)۔یہ اِس کا متوازی ہے کہ''کیونکہ تُم نے مُجھے پاک نہ جانا''۔مُوسیٰ کی واضح اور کُھلم کُھلا نافرمانی سب لوگوں کے سامنے گنتی20اور پھر گنتی27میں کے سبب وہ کُھلے عام خُدا کی سزا کا اہل ٹھہرا اور اُسے وعدے کی سرزمین میں جانے کی اجازت نہ ملی۔

32:52۔اِس کی مزید وضاحت باب34میں کی گئی ہے۔

استثنا ۳۳(Deuteronomy 33)

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

NJB	TEV	NRSV	NKJV
قبائل 33:1-29 (آیت 1)؛ (آیت 2) (آیت 3)؛ (آیات 4-6)؛ (آیت 7) (آیات 8-11)؛ (آیت 12) (آیات 13-17)؛ (آیات 18-19)؛ (آیات 20-21)؛ (آیت 22)؛ (آیت 23)؛ (آیات 24-25)؛ (آیات 26-29)	مُوسیٰ اسرائیل کے قبائل کو برکت دیتا ہے 33:1-5 (آیات 2-5)؛ 33:6 33:7;33:8-11;33:12;33:13-17 33:18-19;33:20-21;33:22; 33:23;33:24-29	مُوسی کی برکات 33:1-29 (آیات 1-5) (آیات 6-7)؛ (آیات 8-11)؛ (آیت 12)؛ (آیات 13-17)؛ (آیات 18-19) (آیات 20-21)؛ (آیت 22)؛ (آیت 23) (آیات 24-25)؛ (آیات 26-29)	مُوسیٰ کی اسرائیل پرآخری برکات 33:1-5;33:6-7;33:8-11;33:12 33:13-17;33:18-19;33:20-21; 33:22;33:23;33:24-29

پڑھنے کا طریقہ کار سوئم (دیکھئے صفحہ vii تعارفی حصّے میں) عبارتی سطح پر مُصنف کے اصل مقصد کی پیروی کریں۔

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔آپ یہ تبصرہ نگار پرمت چھوڑیں۔

ایک باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں، اور اِس باب کے موضوع کی نشاندہی کریں۔اپنے موضوعات کی تقسیم کا اوپر دیئے گئے چار تراجم سے موازنہ کریں۔عبارت سازی الہامی نہیں ہے لیکن یہ اصل مُصنف کے مقصد کی ایک کڑی ہے جو کہ ترجمے کی رُوح ہے۔ہر عبارت کا صرف اور صرف ایک موضوع ہوتا ہے۔

۱۔ پہلی عبارت

۲۔ دوُسری عبارت

۳۔ تیسری عبارت

۴۔ وغیرہ وغیرہ

سیاق وسباق کی بصیرت:

ا۔ یہ باب پیدائش 49 سے بہت مماثلت رکھتا ہے۔دونوں قدیم یہودی روایت اپنے بچوں پر بزُرگانہ برکت کی عکاسی ہے(یعنی یعقوب کی پیدائش 49 میں اپنے بیٹوں پر)۔یہاں مُوسیٰ اسرائیل کے قبیلوں کا قائم مُقام باپ ہے اور خاندانی برکت اور ایک دُوسرے کے بارے میں تنبیہ کا اعلان کرتا ہے۔

ب۔ YHWH یہوواہ کے کلام کی مجموعی مشاورت کو دیکھنے کیلئے باب 32 کے مزامیر کو اپنی بے پناہ تنبیہوں کے ساتھ باب 33 کی برکات کے ساتھ ملانا چاہیئے۔

ج۔ یہ نظم بظاہر 32:48-52 اور باب 34 کے درمیان تسلسل کو توڑتی دکھائی دیتی ہے۔یہ کیوں یہاں ڈالی گئی، کب اور کس نے کا جواب نہیں دیا جاسکتا۔یہ تصور کیا جاتا ہے کہ یہ ایک الہامی نظم ہے جس کا تعلق مُوسیٰ کے ساتھ ہے۔

الفاظ اور ضربِ اُلمثال کی تحقیق:

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 33:1-5

۱۔اور مردِ خدا موسیٰ نے دعائے خیر دیکر اپنی وفات سے پہلے بنی اسرائیل کو برکت دی وہ یہ ہے۔

۲۔اور اس نے کہا خداوند سینا سے آیا
اور شعیر سے ان پر آشکار ہوا
وہ کوہِ فاران سے جلوگر ہوا
اور لاکھوں قدسیوں میں سے آیا
اسکے دہنے ہاتھ پر انکے لئے آتشی شریعت تھی۔
۳۔وہ بے شک قوموں سے محبت رکھتا ہے
اس کے سب مقدس لوگ تیرے ہاتھ میں ہیں
اور وہ تیرے قدموں میں بیٹھے
ایک ایک تیری باتوں سے مستفیض ہوگا۔
۴۔موسیٰ نے ہم کو شریعت
اور یعقوب کی جماعت کے لئے میراث دی
اور وہ اس وقت یسورون میں بادشاہ تھا
جب قوم کے سردار اکٹھے
اور اسرائیل کے قبیلے جمع ہوئے۔

33:1۔''دعائے خیر دیکر۔۔۔۔۔برکت دی''۔فعل (BDB 138, KB 159، Piel کامل) اور اسم آیت 1 میں واقع ہوتے ہیں۔

خصوصی موضوع: برکت

پُرانے عہدنامے میں کئی اقسام کی برکات (BDB 139) ہیں۔اُن میں دو زیادہ عام ہیں:

ا۔ خُدا کی برکات:

ا۔ سب قوموں کو ابراہام کے ذریعے (اور اُس کی اولاد)، پیدائش 12:3;27:29 بحوالہ اعمال 3:25 گلتیوں 3:8

ب۔ توبہ پر مشرُوط، خروج 32:29 یوئیل 2:12-14

ج۔ عہد سے فرمانبرداری سے مشرُوط، احبار 25:18-21

د۔ خُدا کے ساتھ مُناسب تعلق خُوشحالی لاتا ہے (یعنی لعنتیں بمقابلہ برکات)، استثنا 11:26,27,29;23:5;28:2,8;30:1,19 یشوع 8:34 زبُور 133:3؛ امثال 10:22

ر۔ فرمانبردار اسرائیل پر، استثنا 12:15;16:17;32:23 یسعیاہ 44:3 حزقیال 34:25-31 ملاکی 3:10-12

س۔ لاویوں کے کاہنوں پر، حزقیال 44:28-31 ملاکی 3:10-12

ص۔ داؤد اور اُس کی مسیحائی نسل پر، دوُسرا سیموئیل 7:29 زبُور 118:26 (بحوالہ متی 3:8;21:3;21:9;23:39 مرقس 11:9 لُوقا 13:35;19:38 یوحنا 12:13)۔

ط۔ اُس پر جسے خُدا نے بھیجا ہے، زبُور 118:26;129:8

۲۔ ماں باپ کی برکت:

ا۔ اضحاق یعقوب کو برکت دیتا ہے (دھوکہ سے) پیدائش 27:12,18-29,35

ب۔ یعقوب، پیدائش 29-49:3-27,28

ج۔ مُوسیٰ (قائم مقام باپ کے طور پر)، استثنا 25-33:1

خُدا کا کلام، اور اِس مقصد کیلئے، باپ دادا کی کہی گئی برکات، ایک آزاد، خُود رہنما قوت کے طور پر اُس کے مقصد کی تکمیل کرتا ہے، یسعیاہ 55:11;45:23 متی (19-5:17)24:35 مرقس 13:31 لُوقا 21:33۔

کہے گئے کلمے کی قوت درج ذیل میں دیکھی جاسکتی ہے:

ا۔ تخلیق (یعنی ''خُدا نے کہا۔۔۔'')

۲۔ مسیحا ''کلمہ'' کہلاتا ہے، یوحنا 1:1,14 پہلا یوحنا 1:1 مُکاشفہ 19:13

خُدا کی بڑی برکت وہ خُود ہے۔ اور اُس کا ہمارے ساتھ شخصی طور پر موجود ہونا۔

☆ ''مردِ خُدا''۔ یہ فقرہ (BDB 35 تعمیری 43) نبیوں کو بیان کرنے کیلئے استعمال ہوا تھا (بحوالہ یشوع 14:6 پہلا سیموئیل 7-2:27;9:6 پہلا سلاطین 9:6;12:22;13:1,30 دُوسرا سلاطین 13-1:9;5:8;23:17 یرمیاہ 35:4)۔

33:2۔ یہ YHWH یہواہ کے اسرائیل پر انقلابی ظہور کو بیان کرتی ہے۔ انسانوں اور الٰہیات کے درمیان حیران کُن تصادم دہشتناک ہے (بحوالہ خروج 19 زبُور 3-50:2)۔ YHWH یہواہ کی موجودگی ایک خاص بادل کی صُورت میں جاری رہتی ہے (یعنی جلال کا ابر)۔ YHWH یہواہ آتا ہے اور اپنے لوگوں کے ساتھ کوہ سینا/حورب سے لیکر اُن کے یردن پار کرنے تک رہتا ہے۔ اُس وقت بھی اُس کی خاص موجودگی عہد کے صندوق کے ساتھ رہتی ہے۔

یہ اِس آیت سے واضح ہیکہ YHWH یہواہ پہاڑوں کے ساتھ مُنسلک دکھائی دیتا ہے (بحوالہ پہلا سلاطین 20:23,28)۔

ا۔ موریاہ (پیدائش 22:2 دُوسرا تواریخ 3:1 ہیکل کا مُقام)

۲۔ کوہ سینا / حورب (خروج 20-19)

۳۔ کوہ شعیر (یہاں اور قضاۃ 5:4)

۴۔ کوہ فاران (یہاں اور حبقوق 3:3)

۵۔ کوہ عیبال (27:4 یشوع 33-8:30)

۶۔ کوہ تبُور (قضاۃ 4:4;5:5)

۷۔ کوہ کرمل (پہلا سلاطین 39-18:20 دُوسرا سلاطین 27-4:25)

۸۔ پراضیم (دُوسرا سیموئیل 5:20 یسعیاہ 28:21)

۹۔ کوہ صیہون (یسعیاہ 4-2:1 میکاہ 4-4:1 زبُور 68:16 یروشلیم کیلئے نام)

۱۰۔ کوہ نبُو (استثنا 34، صرف مُوسیٰ کو)۔

☆ ''سینا''۔ یہ شریعت کے دیئے جانے کا مُقام ہے۔ یہ استثنا میں صرف یہاں سینا (BDB 696) کہلایا ہے۔ یہ عموماً حورب (BDB 352) کہلاتا ہے۔ دیکھیئے خصُوصی موضوع: کوہ سینا کا مُقام 1:2 پر۔

☆ ''شعیر''۔ اِس نام (BDB 973) کے پُرانے عہدنامے میں کئی مختلف حوالے ہیں:

ا۔ یہ ادوم کی وادی کا حوالہ ہے۔ پیدائش 32:3;36:30 گنتی 24:18 استثنا 1:44;2:8,12,22,29;33:1 یشوع 11:17 قضاۃ 5:4۔

۲۔ یہ ادوم میں پہاڑ / پہاڑی کا حوالہ ہوسکتا ہے۔ پیدائش 9-36:8استثنا 1:2;2:14یشوع 24:4

۳۔ یہ لوگوں کا حوالہ ہوسکتا ہے۔ پیدائش 30-36:20 دُوسرا تواریخ 25:11,14 حزقیال 25:8 (ادوم کا)

۴۔ یہ یہودیہ میں پہاڑ / پہاڑی کا حوالہ ہوسکتا ہے۔ یشوع 15:10

☆ ''کوہ فاران''۔ یہ عقبہ کی خلیج کے مغربی کنارے پر نیچے عرابہ کے مغربی کنارے پر موآب (بحوالہ 1:1) کے میدانوں کے نزدیک ایک پہاڑی سلسلہ (BDB 803) ہے۔ بحرحال، یہ فہرست بنی اسرائیل کے سفر کی ہے جب وہ کوہ سینا سے وعدہ کی سرزمین کی جانب چلتے ہیں (بیابان بھی ہوسکتا ہے، بحوالہ گنتی 10:12;12:16;13:3,26)۔ خُدا کہہ رہا تھا کہ وہ اُن کے ساتھ سارے بیابان کے سفر کے دوران تھا اور وہ ابھی بھی اُن کے ساتھ ہے۔

☆ NASB ''لاکھوں قُدسیوں کے درمیاں سے''

NKJV ''لاکھوں قدسیوں میں سے''

NRSV ''لاکھوں قُدسیوں''

TEV ''لاکھوں فرشتے اُس کے ساتھ تھے''

NJB ------------------

میسوریٹک عبارت میں یہاں ''ریبوت کے قادس'' ہے۔ استثنا 32:51 اسی طرح کا موافق بطور ''قادس میں مریبہ'' ترجمہ کرتا ہے۔ یہ (1) جگہ کا نام یا (2) ''فرشتوں'' (بحوالہ دانی ایل 7:10 مُکاشفہ 5:11) یا ''مُقدسین'' (بحوالہ آیت 3؛ 7:6;14:2;26:19;28:9) کا حوالہ ہوسکتا ہے۔ ربی اِس کو بطور عبارت فرشتوں کے درمیانی کردار کے دعویٰ کیلئے استعمال کرتے تھے (بحوالہ اعمال 7:53 گلتیوں 3:19 عبرانیوں 2:2)۔

☆ NASB ''چمکیلا برق''

NKJV ''آتشیں شریعت''

NRSV ''اپنا ہی میزبان''

TEV ''جلتی آگ''

NJB ''جلتا بلتا''

لُغوی طور یہ ''آتشیں شریعت'' (BDB 77 & 206) ہے۔ بحرحال، اِس سیاق وسباق میں یہ یہواہ کے جلال کے آنے والے جلال کی تابنا کی کا حوالہ ہے (بحوالہ یسعیاہ 3-60:1)

33:3۔ ''وہ بے شک قوموں سے مُحبت رکھتا ہے''۔ فعل (BDB 285, KB 284 ،Qal صفت فعلی) بظاہر 4:37;7:7-8;10:15 کی عکاسی کرتا ہے۔ فاعل ''قوموں'' جمع ہے اور باپ دادا کی نسل کا حوالہ ہے۔

☆ NASB ''اُس کے سب مُقدس لوگ اُسکے ہاتھ میں ہیں''

NKJV ''اس کے سب مقدس لوگ تیرے ہاتھ میں ہیں''

NRSV ''اُس کے سب مُقدس لوگ تیرے اختیار میں ہیں''

TEV ''اپنے لوگوں کو پناہ میں رکھتا ہے''

NJB ''تیرے مُقدس لوگ سب تیرے اختیار میں ہیں''

اصطلاح ''مُقدس لوگ'' (BDB 481 تعمیری 872) عہد کے لوگوں کا حوالہ ہے۔ اِس کا ترجمہ ''برگزیدہ'' کیا جاسکتا ہے (مثلاً 7:6;14:2,21، ''مُقدس لوگ'')۔

☆ NASB ''پیروی کرتے ہیں''

NKJV ''قدموں میں بیٹھے ہیں''

NRSV ''چلتے ہیں''

TEV ''سجدہ کرتے ہیں''

NJB ''گرے ہیں''

یہ لُغوی طور'' نیچے بیٹھے رہنا''(BDB 1067, KB 1730،Pual کامل، غیر معمول فعل صرف یہاں پر)۔ یہ سیکھنے والے کے مُقام کا حوالہ بھی ہوسکتا ہے(یعنی نیچے جھکے رہنا، بحوالہ TEV قدموں میں بیٹھے ہیں، بحوالہ NET بائبل)۔''وہ'' اسرائیلی لوگوں کا حوالہ ہے۔

☆ ''ایک ایک تیری باتوں سے مستفیض ہوگا''۔ یہ خروج 20 میں کوہ سینا/حورب میں شریعت کے دیئے جانے اور اُس کو ماننے کا حوالہ ہے۔ خُدا کے لوگ خُدا کی مرضی اور شریعت کو جانتے تھے۔ عہد کے لوگوں کی خاص ذمہ داری تھی کہ وہ خُدا کے کردار کی عکاسی کریں۔ وہ سب خُدا کی شریعت کو ماننے کی اپنی مرضی کی تصدیق کرتے ہیں۔

33:4 ''موسیٰ نے ہم کو شریعت''۔ یہ بظاہر تقدیمی آیت میں تصور کی تصدیق دکھائی دیتی ہے کہ آیت 3 میں حوالہ جگہ کا نام ہے اور یہ کہ یہ آیات خُدا کے لوگوں کے بارے میں بات کی گئی ہے نہ کہ فرشتوں کے بارے میں۔

☆''اور یعقوب کی جماعت کے لئے میراث دی''۔ اصطلاح ''میراث''(BDB 440) وراثت(BDB 439) کا حوالہ ہے۔ یہ سب سے پہلے اسرائیل کے قبیلے کیلئے استعمال ہوئی(یعقوب BDB 784) خروج 6:8 میں اور اکثر حزقیال میں اِس کا ذکر کیا گیا ہے(بحوالہ 11:15;33:24;36:2,3,5)۔

اصطلاح ''جماعت''(BDB 875) کا مطلب ''گروہ'' ہے(بحوالہ 23:2,3,4,8;31:30 میں وہی بُنیاد)۔ آیت 4 میں متوازیت کے سبب، یہ مخصوص ''میراث'' کا استعمال عہد (یعنی شریعت) کا استعارہ ہوسکتا ہے۔ خُدا کے لوگ خُدا کے ظہور کی میراث رکھتے ہیں اور اِس کے ساتھ ساتھ سرزمین کی بھی۔

33:5 ''وہ بادشاہ تھا''۔ یہ YHWH یہواہ بطور بادشاہ کا حوالہ ہے(BDB 5721 بحوالہ خروج 15:18 گنتی 23:21;24:7 پہلا سیموئیل 8:4-9)۔

☆۔ آخری دو سطریں ''قوم کے سردار'' اور ''اسرائیل کے قبیلے'' متوازی ہیں۔ یہ خُدا کے نئے لوگوں کے ساتھ کوہ سینا/حورب پر عہد کے افتتاح کا حوالہ ہیں(بحوالہ خروج 20-19)

☆۔ ''یسورون میں''۔ یہ لُغوی طور ''راستباز لوگ'' ہیں(BDB 449) اور اسرائیل کا حوالہ ہے(بحوالہ آیت 26؛32:15 یسعیاہ 44:2)۔ دیکھیئے خصُوصی موضوع 1:1 پر۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 33:6

۶۔ روبن جیتا رہے اور مر نہ جائے، تو بھی اس کے آدمی تھوڑے ہی ہوں۔

33:6۔ ''روبن جیتا رہے اور مر نہ جائے''۔ روبن یعقوب کا پہلوٹھا تھا لیکن اُس نے اپنے باپ کے آگے گُناہ کیا(بحوالہ پیدائش 35:22) اور اپنا پہلوٹھے ہونے کا حق کھویا(بحوالہ پیدائش 49:3-4)۔

☆ NASB ''نہ ہی اُس کے آدمی تھوڑے ہوں''

NKJV ''تو بھی اُس کے آدمی تھوڑے ہی ہوں''

NRSV ''حتیٰ کہ اُن کی تعداد کم ہے''

TEV ''حالانکہ اُن کے لوگ تھوڑے ہیں''

NJB ''اگرچہ اُس کے آدمی تھوڑے ہیں''

آیت 6a میں منفی دوُسرے ''جیتا'' کے ساتھ نہیں ہوسکتا۔ اگر ایسا ہے تو یہ پہلوٹھے ہونے کے کھوئے جانے کا حصّہ ہے(بحوالہ TEV,NJB)۔ اِس فقرے کا اکثر مطلب ''ہر ایک

آدمی نہیں'' ہے(بحوالہ پیدائش 34:30استثنا 4:27زبور 105:12یرمیاہ 44:28)۔

NASB(تجدید شُدہ)عبارت:33:7

۷۔اور یہوداہ کے لئے یہ ہے جو موسیٰ نے کہا
اَے خداوند تو یہوداہ کی سن
اور اسے اسکے لوگوں کے پاس پہنچا
وہ اپنے لئے آپ اپنے ہاتھوں سے لڑا
اور تو ہی اسکے دُشمنوں کے مقابلہ میں اسکا مددگار رہوگا۔

33:7۔''سُن''۔یہ فعل (BDB 1033)،KB 1570،Qal صیغہ امر) اکثر استثنا میں استعمال ہوا ہے لیکن عموماً یہ YHWH یہواہ ہے(یا مُوسیٰ) جو لوگوں سے باتیں کرتا ہے۔

☆''اے خُداوند''۔دیکھیئے خصُوصی موضوع:الوہیت کیلئے نام 1:3پر۔

☆''یہوداہ کی''۔سیاق وسباق میں مُوسیٰ یہواہ سے کہہ رہا ہے کہ وہ یہوداہ کی دُعا سُنے(یعنی یہوداہ کے قبیلے کی دُعا)۔مُوسیٰ کی برکت میں ایسا کُچھ نہیں ہے جو یہوداہ کا بطور شاہی قبیلے کے خاص مُقام کا اشارہ دیتا ہو جو یعقوب کی پیدائش 49:8-12 کی برکت میں اتنا واضح ہے۔
درحقیقت شمعون کے قبیلے کا ذکر نہ کیا جانا گُھ کو اس نبوت کو بعد کے ادوار میں یہوداہ میں مدغم ہونے کا تعلق دیتا ہے(بحوالہ یشوع 19:1-9قضاۃ 1:3-4)۔شمعون کا علاقہ یہوداہ کے جنوب مغرب میں تھا جو پانچ فلسطینی شہروں سے متصل تھا۔

☆''وہ اپنے لئے آپ اپنے ہاتھوں سے لڑا''۔یہ عبرانی فقرہ نامعلوم ہے۔یہ یہوداہ کا اپنے آپ کو اپنے دُشمنوں سے بچانے کا حوالہ ہو سکتا ہے جو 922 قبل مسیح میں متحدہ بادشاہت کا یہودیہ اور اسرائیل(محض تصور) میں تقسیم کی طرف اشارہ ہو سکتا ہے۔

NASB(تجدید شُدہ)عبارت:33:8-11

۸۔اور لاوی کے حق میں اس نے کہا:
تیرے تُمیّم اور اوریّم اس مردِ خدا کے پاس ہیں
جسے تو نے مسّہ پر آزمالیا
اور جسکے ساتھ مریبہ کے چشمہ پر تیرا تنازع ہوا۔
۹۔جس نے اپنے ماں اور باپ کے بارے میں کہا
کہ مَیں نے انکو دیکھا نہیں
اور نہ اس نے اپنے بھائیوں کو اپنا مانا
اور نہ اپنے بیٹوں کو پہچانا
کیونکہ انہوں نے تیرے کلام کی احتیاط کی
اور تیرے عہد کو مانتے ہیں۔
۱۰۔وہ یعقوب کو تیرے احکام

اور اسرائیل کو تیری شریعت سکھائینگے
وہ تیرے آگے بخور
اور تیرے مذبح پر پوری سوختنی قربانی رکھینگے۔
۱۱۔اَے خداوند تو اس کے مال میں برکت دے
اور اسکے ہاتھوں کی خدمت کو قبول کر
جو انکے خلاف اُٹھیں انکی کمر توڑ دے
اور انکی کمر بھی جنکو اس سے عداوت ہے تا کہ وہ پھر نہ اُٹھیں۔

33:8-11۔قُمران مواد میں اور بحیرہ مُردار کے شمال مغرب کی غاروں میں پائے جانے والے پلندوں استثنا 18:18 اور گنتی 17-24:15 وکہ کُلی طور پر مسیحائی نبوتیں ہیں اِس حوالے سے مُنسلک ہیں۔وہ خیال کرتے تھے کہ مسیحا لاویوں سے تعلق رکھتا تھا(بحوالہ زبُور 7-110:4 زکریاہ 4-3)۔
اِس برکت میں نہ صرف ہارون کے ماضی کے وفاداری کے اعمال شامل ہیں(بحوالہ زبُور 106:16) بلکہ مُوسیٰ کے بھی(بحوالہ آیت 8 کی آخری دو سطریں اور خروج 7-17:1)۔

33:8۔ ''تیرے تُمیم اور اوریم''۔یہ دو اجزا(BDB 1070 اور 22) یہوواہ کی مرضی جاننے کیلیئے (ا) ایک مشینی انداز ہے(یعنی بکثرت) یا(2) دکھائی دینے والی روشنی ہے جو نبوت کا اشارہ ہے۔بظاہر یہ کاہن اعظم کے پاس ہوتے تھے(بحوالہ خروج 28:30 احبار 8:8 پہلا سیموئیل 12-42;23:9-14:37)۔اصل میں جو وہ تھے اور جیسے وہ کرتے تھے وہ کھو گیا تھا(بحوالہ NIDOTTE، والیم 1، صفحات 331-329)۔

☆''اُس مردِ خُدا''۔یہ مُوسیٰ یا ہاروں یا کاہن اعظم کی نسل کا حوالہ ہے لیکن تاریخی حوالہ جس کا یہاں ذکر ہے وہ مُوسیٰ کا حوالہ دیتا ہے۔

☆''مسہ ۔۔۔۔مریبہ''۔خروج 17:7 پڑھیں۔بحر حال، اِس مُقام پر بغاوت کسی طرح بھی لاوی یا کسی کاہن کا ذکر نہیں ہے۔صحیح تعلق نا معلوم ہے۔

☆''بظاہر YHWH یہوواہ دونوں اسرائیل اور اُن کی قیادت کو بیابان کی صحرا نوردی کے دور میں یہ دیکھنے کیلیئے آزماتا ہے کہ کیا وہ واقعی اُس پر بھروسہ رکھتے تھے اور اُس کی دیکھ بھال اور اُس کی رہنمائی پر(بحوالہ خروج 17:7)۔

۱۔ آزمالیا۔BDB 650, KB 702، Piel کامل
۲۔ تنازع ہوا۔BDB 936, KB 1224، Qal غیر کامل

غور کریں کہ YHWH یہوواہ متواتر اُن کے مقاصد اور وفاداری کو آزماتا(BDB 650) ہے جو دعویٰ کرتے ہیں کہ وہ اُس پر بھروسہ رکھتے ہیں اور اُسے جانتے ہیں:

۱۔ ابراہام۔پیدائش 22
۲۔ اسرائیل۔خروج 15:25;16:4;20:20 استثنا 8:2,16;13:3 قضاۃ 2:22;3:1,4
۳۔ مُوسیٰ۔استثنا 33:8
۴۔ حزقیال۔دوُسرا تواریخ 32:31
۵۔ یسوع کو بھی آزمایا گیا تھا۔متی 4؛ لُوقا 4

یہی لفظ اکثر انسانوں کا خُدا کو''آزمانے'' کیلیئے بھی استعمال ہوتا ہے جو ہمیشہ منفی روشنی میں دیکھا جاتا ہے۔

33:9۔یہ خروج 32 میں عبارت کا حوالہ ہے جہاں اسرائیل سونے کے بچھڑے(یعنی جنسی اعضا) کو بنانے اور اُس کو سجدہ کرنے کی بُت پرستی میں شامل ہو جاتے ہیں۔اِس موقع پر مُوسیٰ وفادار لاویوں(اپنے ہی قبیلے) کو حکم دیتا ہے کہ وہ اپنے بہت سے اسرائیلی ساتھیوں کو سزا کے طور پر ہلاک کردیں(بحوالہ 29-32:25)۔
اِس عمل سے، حتیٰ کہ وہ اپنے ہی خاندان کے برخلاف، اُن کو درج ذیل کی بنا پر عزت بخشی جاتی ہے:

۱۔ ''تیرے کلام کی احتیاط کی''۔Qal،BDB 1036, KB 1581 کامل، بحوالہ 29:9

۲۔ تیرے عہد کو مانتے ہیں''۔Qal،BDB 665, KB 718 غیر کامل، بحوالہ زبُور 25:10;78:7;119:2,22,33,34,56,69,100,115,129,145

33:10 ''سکھائینگے۔۔۔بخور۔۔۔سوختنی قربانی رکھینگے''۔ یہ لاویوں کے کاہنوں کی ذمہ داریاں ہیں:

۱۔ سکھائینگے۔Hiphil،BDB 434,KB 436 غیر کامل، بحوالہ 31:9-13 جس میں عدالت کرنا بھی شامل ہے، بحوالہ 17:9-10

۲۔ خیمہ اجتماع/ہیکل پر ذمہ داریاں

33:11۔اِس چھوٹی آیت میں چار افعال اور دو صفت فعلی ہیں:

۱۔ ''برکت''۔Piel،BDB 138, KB 159 صیغہ امر، بحوالہ آیات 1,13,20,24;28:3,4,5,6,8,12,19;30:16۔ یہی کچھ یہواہ کرنا چاہتا ہے!

۲۔ ''قبول''۔Qal،BDB 953, KB1280 غیر کامل۔ یہ قُربانی کی اصطلاح ہے بحوالہ احبار 1:4;7:18;19:7;22:23,25,27 جس کا مطلب ''پسند'' بھی ہوسکتا ہے احبار 26:34 (دو مرتبہ)

۳۔ ''توڑ دے''۔Qal،BDB 563, KB 571 صیغہ امر، YHWH یہواہ کیلئے 32:29 میں استعمال ہوا، یہاں اُن کے دُشمنوں کیلئے (بحوالہ نمبر 4,5,6)

۴۔ ''جو اُنکے خلاف اُٹھیں''۔Qal،BDB 877, KB 1086 عملی صفت فعلی، حریفوں کے طور استعمال ہوا۔

ا۔ خُدا کے، خروج 15:7

ب۔ اسرائیل کے، خروج 32:25 زبُور 109:28

ج۔ ایک دوُسرے کے پڑوسی کے، استثنا 19:11

۵۔ ''اس سے عداوت ہے''Piel،BDB971,KB1338 صفت فعلی، اکثر زبُوروں میں دُشمنوں کیلئے، بحوالہ 18:40;44:7,10;55:12;68:1;89:23

۶۔ ''پھر نہ اُٹھیں''۔(تردیدی)۔ وہی بُنیاد جیسے نمبر 4، لیکن یہاں Qal غیر کامل۔ یہ دوُسرے اسرائیلیوں کا حوالہ ہوسکتا ہے جنہوں نے مُوسیٰ اور ہارون کی قیادت پر بیابان کی صحرانوردی کے دور میں حملہ کیا۔

☆ NASB, NKJV, NRSV ''اُس کے مال میں برکت دے''

TEV ''اُن کے قبیلے کو بڑھنے میں مدد کر''

NJB ''اُن کی قدر و قیمت میں برکت دے''

اِس اصطلاح (BDB 298) کے کئی اشارے ہوسکتے ہیں:

۱۔ اِس کا بُنیادی مطلب ''قابلیت'' یا ''قوت'' ہے

۲۔ ''طاقت''

۳۔ ''صلاحیت''، ''مہارت''

۴۔ قدر و قیمت''

۵۔ تکمیل کردہ کام''

۶۔ میراث''

☆''انکی کمر توڑ دے''۔ یہ لُغوی طور ''کمر توڑنا'' (یعنی جسم کا سب سے بڑا اعضا جو پُورے انسان کی علامت کے طور پر استعمال ہوا ہے)۔ یہ کسی کو بقوت کرنے کیلئے عبرانی استعارہ ہے۔ یہ بھی مُمکن ہوسکتا ہے کہ یہ کسی جاری افزائش نسل کو روکنے کا اشارہ ہے، یعنی بعد میں نسل کی بڑھوتری کا نہ ہونا۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 33:8-11

۱۲۔اور بنیمین کے حق میں اس نے یہ کہا
خداوند کا پیارا اسکے پاس سلامتی سے رہے گا
وہ سارے دن اسے ڈھانکے رہتا ہے
اور وہ اسکے کندھوں کے بیچ سکونت کرتا ہے۔

33:12۔اور بنیمین کے حق میں ۔۔۔۔خداوند کا پیارا‘‘۔وہ (BDB 122) خُداوند کا پیارا کہلا سکتا ہے کیونکہ وہ اپنے باپ یعقوب کا پسندیدہ تھا (بحوالہ پیدائش 44:20)۔

☆ ’’اسکے پاس سلامتی سے رہے گا‘‘۔فعل (Qal؛BDB 1014, KB 1496) غیر کامل ہے لیکن صیغہ امر کے معنوں میں، بحوالہ آیت 12 (دو مرتبہ)، 16,20,28 خروج (25:8;29:45,46)۔YHWH یہواہ آیت 12 میں اُس کا قریبی ساتھی ہے۔

☆ NASB ’’وہ سارا دن اُس کو پناہ میں رکھتا ہے‘‘
NKJV ’’وہ سارے دن اسے ڈھانکے رہتا ہے‘‘
NRSV ’’وہ سارا دن اُسے گھیرے رکھتا ہے‘‘
TEV ’’وہ اُن کی سارا دن حفاظت رکھتا ہے‘‘
NJB ’’روز بروز اُس کی حفاظت رکھتا ہے‘‘

فعل (Qal،BDB 342, KB 339 عملی صفت فعلی) صرف یہاں استعمال ہوا اِس کا مطلب ’’ڈھانکے رکھنا‘‘، یا ’’گھیرے میں رکھنا‘‘ یا ’’ڈھانپے رکھنا‘‘ ہے۔

☆ NASB, NKJV ’’اسکے کندھوں کے بیچ سکونت کرتا ہے‘‘
NRSV ’’اُس کے کندھوں کیدرمیان آرام کرتا ہے‘‘
TEV ’’اُن کے درمیان سکونت کرتا ہے‘‘
NJB ’’اُس کیپہاڑوں کے درمیان سکونت کرتا ہے‘‘

یہ (1) امن وشانتی کی جگہ (آیات 20,28) یا (2) محفوظ مُقام پر رہتا ہے (یعنی شیلوہ، بیت ایل، یا یروشلیم) کیلئے استعارہ ہے۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 33:13-17

۱۳۔اور یوسف کے حق میں اسنے کہا:
اسکی زمین خداوند کی طرف سے مبارک ہو
آسمان کی بیش قیمت اشیا اور شبنم
اور وہ گہرا پانی جو نیچے ہے۔
۱۴۔اور سورج کے پکائے ہوئے بیش بہا پھل
اور چاند کی اگائی ہوئی بیش قمیت چیزیں۔
۱۵۔اور قدیم پہاڑوں کی بیش قمیت چیزیں
اور ابدی پہاڑوں کی بیش قیمت چیزیں۔
۱۶۔اور زمین اور اسکی معموری کی بیش قمیت چیزیں

اور اسکی خوشنودی جو جھاڑی میں رہتا تھا
ان سب کے اعتبار سے یوسف کے سر پر
یعنی اس کے سر کے چاند پر
جو اپنے بھائیوں سے جدا رہا برکت نازل ہو۔
۱۷۔ اسکے بیل کے پہلوٹھے کی سی اسکی شوکت ہے
اور اسکے سینگ جنگلی سانڈ کے سے ہیں
ان ہی سے وہ سب قوموں کو بلکہ زمین کی انتہا کے لوگوں کو دھکیلیگا
وہ افرائیم کے لاکھوں لاکھ اور منسی کے ہزاروں ہزار ہیں۔

33:13-17۔ طویل ترین برکات، ماسوائے لاوی کے، یوسف، افرائیم اور منسی کے بیٹوں کو جاتی ہیں (بحوالہ آیت 17، اُس کے دو بیٹے مصر میں)۔ یہ شمالی قبیلوں میں سے سب سے زیادہ طاقتور تھے۔ آیات 13-16b مُوسیٰ اِن دو قبیلوں پر زرعی برکات نچھاور کرتا ہے۔ آیت 16c اور d میں یوسف کے مصر میں مُقام کو۔ آیت 17 میں اِن دو قبیلوں کی قوت کو حیوانی استعاروں میں استعمال کیا گیا ہے۔

33:13۔ یہ آیت شبنم اور زمینی ذرائع سے قطروں کی کثرت کا حوالہ ہے (بحوالہ پیدائش 49:25)۔ پانی کا مطلب زرعی کثرت ہے۔

33:15۔ اور قدیم پہاڑوں کی بیش قیمت چیزیں۔۔ اور ابدی پہاڑوں کی''۔ یہ درختوں دونوں خوراک کیلئے اور تعمیر کیلئے کا حوالہ ہوسکتا ہے۔

33:16۔ ''اور اسکی خوشنودی جو جھاڑی میں رہتا تھا''۔ یہ جلتی ہوئی جھاڑی کا حوالہ ہوسکتا ہے (بحوالہ خروج 3:2-4)۔ یہ جھاڑی کیلئے لفظ (BDB 702) پُرانے عہد نامے میں صرف پانچ مرتبہ استعمال ہوا ہے اور اُن میں چار مرتبہ خروج 3:2-4 میں۔

☆ ''یعنی اس کے سر کے چاند پر جو اپنے بھائیوں سے جدا رہا برکت نازل ہو''۔ یہ پیدائش 49:26 میں یعقوب کی برکت کی عکاسی ہے۔ یوسف کی قیادت اور پیش روی اُس کے بیٹوں کی نسل میں بھی جاری رہتی ہے۔

33:17۔ ''اور اسکے سینگ جنگلی سانڈ کے سے ہیں''۔ عبرانی میں لفظ ''سینگ'' (BDB 901) قوت کی علامت ہے۔

☆ '' زمین کی انتہا کے''۔ یہ BDB 67 اور 75 کا تعمیری ہے۔ اِس میں بہت طاقتور الٰہیاتی وضاحتیں ہیں:

۱۔ YHWH یہواہ کی انفرادیت (اور اِسی طرح وحدانیت)
   ا۔ یسعیاہ 45:6,14;46:9;47:8,10
   ب۔ صفنیاہ 2:15
۲۔ YHWH یہواہ کی قُدرت اور جلال
   ا۔ امثال 30:4
   ب۔ نمبر 3 کے تحت بہت سے
۳۔ YHWH یہواہ کی پرستش کی وسعت اور سب زمین کیلئے دستُور
   ا۔ استثنا 33:17
   ب۔ پہلا سیموئیل 2:10

ج۔ زبُور 22:25-31;59:13;67:1-7;98:2-9

د۔ یسعیاہ 45:22;52:10

ر۔ یرمیاہ 16:19

۴۔ مسیحائی

ا۔ پہلا سیموئیل 2:10

ب۔ زبُور 2:8

ج۔ میکاہ 5:4-5

☆ ’’وہ افرائیم کے لاکھوں لاکھ۔۔۔اور منسّی کے ہزاروں ہزار ہیں‘‘۔ یہ فقرہ افرائیم کی تعداد اور قُدرت میں ترجیح کو ظاہر کرتا ہے۔ دیکھیئے خصُوصی موضوع: ہزار 1:15 پر۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 33:18-19

۱۸۔ اور زبولُون کے بارے میں اس نے کہا:
اَے زبولُون: تو اپنے باہر جاتے وقت
اور اَے اشکار: تو اپنے خیموں میں خوش رہ۔
۱۹۔ وہ لوگوں کو پہاڑوں پر بلائینگے
اور وہاں صداقت کی قربانی گذرانینگے
کیونکہ وہ سمندروں کے فیض
اور ریت کے چھپے ہوئے خزانوں سے بہرہ ور ہونگے۔

33:18۔ ’’او زبولون۔۔۔اور اشکار‘‘۔ یہ دونوں قبیلوں کا اندراج اکٹھے ہی ہے جیسے پیدائش 49:13-15 میں ہے۔

☆ ’’خُوش رہ‘‘۔ یہ فعل (Qal،BDB 970, KB 1333 صیغہ امر) ’’اچھی، محفوظ اور کثرت کی زندگی‘‘ کے معنوں میں استعمال ہوا ہے۔

☆ ’’باہر جاتے وقت‘‘۔ یہ (Qal،BDB 422, KB 425 فعل مطلق تعمیری) بظاہر ایک آزاد زندگی کے معنوں میں استعمال ہوا ہے (بحوالہ 28:6,19;31:2)۔

☆ ’’اپنے خیموں میں‘‘۔ یہ (BDB 13) بیابان کے صحرا نوردی کے دور میں اُن کے گھروں کا حوالہ ہے لیکن اِس کے گھر کا استعارہ بن گیا ہے۔ یہ دونوں متوازی سطریں خُوشگوار مقررہ زندگی کا مفہوم ہے۔

33:19۔ ’’پہاڑوں‘‘ (BDB 249) اور ’’صداقت کی قربانی گُزرانینگے‘‘ (بحوالہ زبُور 4:5;51:19) کے درمیان متوازیت پرستش کے پس منظر کا مفہوم ہے (بحوالہ خروج 15:17) اگلا تشریحی سوال یہ ہے کہ کیا شاعری کی اگلی دو سطریں اِسی سوچ کو جاری رکھتی ہیں یا دُوسرے موضوع میں تبدیل ہو جاتی ہے؟ زبولون کی سمندر میں شمولیت کا ذکر پیدائش 49:13 میں بھی ہے۔

☆ ’’سمندروں کے فیض اور ریت کے چھپے ہوئے خزانوں سے بہرہ ور ہونگے‘‘۔ یہ دونوں سطریں متوازی ہیں۔ یہ دونوں ایک ہی فعل ’’بہرہ ور‘‘ (BDB 413, KB 416، Qal غیر کامل) کے جُز ہیں۔ یہ کثرت کیلئے استعارہ ہے (بحوالہ 32:13)۔

ا۔ پہلا درج ذیل کا حوالہ ہے:

ا۔ کھانا (یعنی قُربانیاں یا اچھا طرزِ زندگی)

ب۔ مال تجارت (یعنی، مرجان، سیپیاں، اسفنج)

۲۔ دوسرا دو Qal مجہول صفت فعلی سے بنا ہے:

ا۔ ''ڈھانکے رکھنا'' لیکن صرف یہاں اِس کا مطلب ''مخفی'' یا ڈھکا ہوا'' (BDB 706) ہے۔

ب۔ ''چھپے ہوئے'' (BDB 380)

یہ بظاہر بحری تجارت کا حوالہ دکھائی دیتا ہے (بحوالہ پیدائش 14-49:13)

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 33:20-21

۲۰۔ اور جدؔ کے حق میں اس نے کہا
جو کوئی جد کو بڑھائے وہ مبارک ہو
وہ شیرنی کی طرح رہتا ہے
اور بازو بلکہ سر کے چاند تک کو پھاڑ ڈالتا ہے۔
۲۱۔ اور اس نے پہلے حصہ کو چن لیا
کیونکہ شرع دینے والے کا بخرہ وہاں الگ کیا ہوا تھا
اور اس نے لوگوں کے سرداروں کے ساتھ آکر
خداوند کے انصاف کو اور اسکے احکام کو
جو اسرائیل کے لئے تھے پورا کیا۔

33:20۔ ''جو کوئی جد کو بڑھائے وہ مبارک ہو''۔ یہ بظاہر YHWH یہواہ کا حوالہ دکھائی دیتا ہے۔

☆ ''وہ شیرنی کی طرح رہتا ہے''۔ لفظ ''شیرنی'' (BDB 522، بحوالہ پیدائش 49:9 گنتی 24:9 ایوب 4:11) ہے۔ شیرنی وہ ہوتی ہے جو شکار کرتی ہے اور شیر اور شیر کے بچوں کیلئے خوراک مہیا کرتی ہے۔ جد کا بطور شیرنی حوالہ دیتا گیا ہے۔ جد کے قبیلے کو اُن کی جنگ میں وفاداری کے سبب برکت دی گئی ہے (بحوالہ پیدائش 49:19)۔

33:21۔ یہ آیت جد یا وحشی جنگجو پر (شیرنی کے استعارے کے طور پر) لفظی کھیل ہے۔ اُس نے وراثت کیلئے یردن کے مشرقی کنارے والا حصّہ چُنا لیکن وہ اور روبن کے قبیلے کے لوگ اور منسی کا آدھا قبیلہ پہلا عسکری گروہ تھا جو وعدے کی سرزمین میں لڑنے کیلئے جاتا ہے (بحوالہ یشوع 3-22:1;13-4:12)۔

☆ ''کیونکہ شرع دینے والے کا بخرہ وہاں الگ کیا ہوا تھا''۔ عبرانی مطلب نامعلوم ہے۔

☆ ''اور اس نے لوگوں کے سرداروں کے ساتھ آکر''۔ یہ ان تینوں قبیلوں کا مُوسیٰ اور بزرگوں سے یردن کے مشرقی کنارے پر ڈیرے ڈالنے کیلئے اجازت طلب کرنے کی درخواست کا حوالہ ہے۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 33:22

۲۲۔ اور دان کے حق میں اس نے کہا:
دانؔ اس شیر ببر کا بچہ ہے
جو بسنؔ سے کود کر آتا ہے۔

33:22۔ ’’دانؔ اس شیر ببر کا بچہ ہے، جو بسنؔ سے کود کر آتا ہے‘‘۔دان کے ذکر کا کسی طرح بسن سے تعلق رکھنا (بحوالہ 1:4;3:1,3,4,10,11,13,14) حیران کُن ہے۔

درحقیقت دان کا قبائلی بخرہ تقسیم کے لحاظ سے جنوب مغرب میں تھا (یعنی فلسطینی علاقہ) اور بعد میں وہ بعیدی شمال (بحوالہ قضاۃ 18) کی طرف چلے گئے۔ یہ بلا اجازت منتقلی سے منسلک نبوت ہو سکتی ہے۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت:33:23

۲۳۔اور نفتالیؔ کے حق میں اس نے کہا:

اَے نفتالی! جو لطف و کرم سے آسودہ

اور خداوند کی برکت سے معمور ہے

تو مغرب اور جنوب کا مالک ہو۔

33:23۔ ’’تو مغرب اور جنوب کا مالک ہو‘‘۔فعل (BDB 439, KB 441، Qal صیغہ امر) استثنا میں کئی مرتبہ اسرائیل کے سرزمین کے مالک ہونے کی مناسبت سے استعمال ہوا ہے (بحوالہ 1:8,21,39;2:24,31;9:23;11:31;17:14;26:1)۔ یہ زبردستی طاقت کے ذریعے حاصل کرنے اور اُسے اپنی وراثت کے طور پر رکھنے کا مفہوم ہے

NASB (تجدید شُدہ) عبارت:33:24-25

۲۴۔اور آشر کے حق میں اس نے کہا:

آشر اس اولاد سے مالا مال ہو

وہ اپنے بھائیوں کا مقبول ہو

اور اپنا پاؤں تیل میں ڈبوئے۔

۲۵۔تیرے بینڈے لوہے اور پیتل کے ہونگے

اور جیسے تیرے دن ویسی ہی تیری قوت ہو۔

33:24۔ ’’اور آشر کے حق میں اس نے کہا:

آشر اس اولاد سے مالا مال ہو

وہ اپنے بھائیوں کا مقبول ہو‘‘۔ یہ فعل (BDB 224, KB 243، ’’ہونا‘‘) ایک Qal صیغہ امر ہے۔ یہ عبرانی ذہن کے کام کو ظاہر کرتا ہے۔ یہودیوں کیلئے بیٹا بڑی مُمکنہ برکت ہوتا تھا۔ ربی اِس آیت کی تشریح اِس مطلب سے کرتے ہیں کہ آشر کی بیٹیوں کی حد سے خُوبصورتی کی بدولت اُنہیں بیٹوں کی نسبت زیادہ ڈھونڈا جاتا تھا۔ مطلب نامعلوم ہے۔

☆ ’’اور اپنا پاؤں تیل میں ڈبوئے‘‘۔سمندری ساحل کے شمالی حصّے میں آشر کا مُقام زیتون کے درختوں کیلئے بہترین علاقہ تھا۔ یہ فقرہ مُمکنہ طور پر زیتون سے پاؤں کے ذریعے مسلنے سے تیل نکالنے کے عمل کا حوالہ ہے۔

33:25۔ ’’تیرے بینڈے لوہے اور پیتل کے ہونگے‘‘۔عبرانی بُنیاد ’’بینڈے‘‘ (BDB 653) یا ’’سیخیں‘‘ (BDB 653) کا ترجمہ ’’جوتے‘‘ (BDB 653) بھی ہو سکتا ہے۔ قسم جو یہاں استعمال ہوئی ہے صرف یہاں پائی جاتی ہے۔

☆ ’’اور جیسے تیرے دن ویسی ہی تیری قوت ہو‘‘۔تشریحی سوال یہ ہے کہ آخری اسم کا کیا مطلب ہے (BDB 179)؟

۱۔ قوت (یعنی حیاتی زندگی)

۲۔ حفاظت (یعنی کوئی مداخلت نہیں)

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 33:26-29

۲۶۔ اَے یسوروؔن خدا کی مانند اور کوئی نہیں
اور اپنے جاہ وجلال میں افلاک پر سوار ہے۔
۲۷۔ ابدی خدا تیری سکونت گاہ ہے
اور نیچے دائمی بازو ہیں
اس نے غنیم کو تیرے سامنے سے نکال دیا
اور انکو کہا انکو ہلاک کر دے۔
۲۸۔ اور اسرائیل سلامتی کے ساتھ
یعقوبؔ کا سوتا اکیلا
اناج اور مےَ کے ملک میں بسا ہوا ہے
بلکہ آسمان سے اس پر اوس پڑتی رہتی ہے۔
۲۹۔ مبارک ہے تو اَے اسرائیل
تو خداوند کی بچائی ہوئی قوم ہے، سو کون تیری مانند ہے؟
وہی تیری مدد کی سپر
اور تیرے جاہ وجلال کی تلوار ہے
تیرے دشمن تیرے مطیع ہونگے
اور تو انکے اونچے مقاموں کو پامال کریگا۔

33:26-29۔ یہ آیات تغیراتی حصّہ ہے جو YHWH یہواہ کی انفرادیت اور قُدرت کی تجدید کرتا ہے۔ یسورون اسرائیل کیلئے عہدے کے طور پر استعمال ہوا ہے (بحوالہ 32:15)۔ یہ آیات (یعنی آیت 26 سطر ب اور ج، آیت 28 سطر ج اور د، آیت 29 سطر س وہ فقرے استعمال کرتی ہیں جو بڑھوتری کے دیوتا بعل کا حوالہ ہے یہ مفہوم دیتے ہوئے کہ سب کُچھ جو بعل کے بارے میں کہا گیا وہ اُس کے بارے میں سچ نہ تھا بلکہ YHWH یہواہ کے بارے میں سچ تھا۔ YHWH یہواہ ہی واحد خُدا ہے۔

33:26۔ ''خدا کی مانند اور کوئی نہیں'' دیکھیے نوٹ 4:35 پر۔

33:27۔ ''ابدی خُدا''۔ خُدا (الوہیم) اکثر منسوبیتوں سے ملایا جاتا ہے:

۱۔ ابدی خُدا، یہاں

۲۔ ابدیت کا خُدا، یسعیاہ 28

۳۔ سچے خُدا، دوُسرا تواریخ 15:3؛ یسعیاہ 65:16

۴۔ تمام بشر کا خُدا، یرمیاہ 32:27 (گنتی 16:22;27:16 کا مترادف)

۵۔ زمین و آسمان کا خُدا، پیدائش 24:3,7 دوُسرا تواریخ 36:33 عزرا 1:2 نحمیاہ 1:4,5;2:4,20

۶۔ نزدیک ہی کا خُدا، یرمیاہ 23:23

۷۔ نجات دینے والا خُدا، زبُور 18:46;24:5;25:5;27:9;65:5;79:9;85:4 یسعیاہ 17:10

۸۔ خُداوند میری راستبازی ہے، زبُور 4:1

۹۔ خُدا میری چٹان ہے، دُوسرا سیموئیل 22:3 زبُور 18:2

۱۰۔ قُوت کا خُدا، زبُور 43:2

۱۱۔ خُدا، میرے محمود، زبُور 109:1

یہ فہرست BDB صفحہ 44، نمبر 4b سے لی گئی ہے۔

☆ ''سکونت گاہ ہے''۔ یہ اصطلاح (BDB 733) جانوروں کے بل کا حوالہ ہوسکتا ہے (بحوالہ ایوب 37:8;38:40 اعاموس 3:4) یا خُدا کی اپنے لوگوں کو پناہ دینے کے استعارے کے طور پر (صرف یہاں)۔ اِسی طرح کا نظریہ زبُور 71:3;91:9 میں بھی پایا جاتا ہے۔

☆ ''اور نیچے دائمی بازو ہیں''۔ یہ درج ذیل کیلئے استعارہ ہے:

۱۔ YHWH یہواہ کا اُن کی خاطر لڑنا (بحوالہ سطر جیم، آیت 29)

۲۔ YHWH یہواہ کی دائمی دیکھ بھال اور توجہ

YHWH یہواہ وہ خُدا ہے جو عمل کرتا ہے۔ یہ بھی ممکن ہے یہ پیدائش 49:24 (سطریں بے اور سی) کا اشارہ ہو۔

☆ ''ہلاک کردے'' اِس فعل (BDB 1029, KB 1552 Hiphil؛ صیغہ امر) کا مطلب ''مٹا ڈالنا'' ہے۔ یہ ''مُقدس جنگ'' کی اصطلاح سازی کا حصّہ ہے، بحوالہ 1:27;2:22;6:15;9:20 یشوع 7:12;9:24۔ اگر اسرائیل عہد سے وفادار ہے تو وہ اُن کیلئے لڑے گا، اگر وہ نہیں ہیں تو وہ اُن کے خلاف لڑے گا۔ اسرائیلیوں کو جنگ کیلئے تیار رہنا کی توقع کی جاسکتی ہے اور میدان جنگ کو اپنے دُشمنوں کی طرف لے جانا لیکن یہ یہواہ تھا جو جنگ جیتا تھا۔

33:28۔ ''یعقوب کا سوتا اکیلا''۔ ''سوتا'' کا مطلب (BDB 745) ''چشمہ'' ہے اور اُن کی نسل کا حوالہ ہے اصطلاح ''اکیلا'' (BDB 94) پناہ کیلئے استعارہ ہے۔

33:9۔ یہ آیت ''مُقدس جنگ'' کی اصطلاحیت YHWH یہواہ کی مصر سے، بیابان اور کنعانیوں سے رہائی کو بیان کرنے کیلئے ہے۔

سوالات برائے مباحثہ:

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

یہ سوالات برائے مباحثہ آپ کی معاونت کے لئے فراہم کئے گئے ہیں تاکہ آپ کتاب کے اس حصّئے کے اہم معاملات پر سوچ بچار کرسکیں۔ یہ حتمی نہیں بلکہ محض آپ کے خیالات کو اُبھارنے کیلئے ہیں۔

1۔ مُوسیٰ وعدہ کی سرزمین میں کیوں نہیں داخل ہوسکتا تھا ؟

2۔ 33:2-3 کے اتنے زیادہ تراجم کیوں ہیں؟

3۔ شمعون کو برکات کی فہرست میں کیوں شامل نہیں کیا گیا ہے؟

4۔ کیا اِن برکات میں مسیحائی حوالہ ہے؟

استثنا ۳۴(Deuteronomy 34)

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

NKJV	NRSV	TEV	NJB
مُوسیٰ کوہ نبُو پر وفات پاتا ہے	مُوسی کی موت ;34:1-8	مُوسی کی موت	مُوسیٰ کی موت
34:1-8;34:9-12	34:9;34:10-12	34:1-8;34:9;34:10-12	34:1-4;34:5-9;34:10-12

پڑھنے کا طریقہ کار سوئم (دیکھئے صفحہ vii تعارفی حصّے میں) عبارتی سطح پر مُصنف کے اصل مقصد کی پیروی کریں۔

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

ایک باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں، اور اِس باب کے موضوع کی نشاندہی کریں۔ اپنے موضوعات کی تقسیم کا اوپر دیئے گئے چار تراجم سے موازنہ کریں۔ عبارت سازی الہامی نہیں ہے لیکن یہ اصل مُصنف کے مقصد کی ایک کڑی ہے جو کہ ترجمے کی رُوح ہے۔ ہر عبارت کا صرف اور صرف ایک موضوع ہوتا ہے۔

۱۔ پہلی عبارت

۲۔ دُوسری عبارت

۳۔ تیسری عبارت

۴۔ وغیرہ وغیرہ

الفاظ اور ضرب اُلمثال کی تحقیق:

NASB (تجدید شُدہ) عبارت:34:1-8

۱۔اور مُوسیٰ مُوآب کے میدانوں سے کوہ نبُو کے اُوپر پسکہ کی چوٹی پر جو یریحو کے مُقابل ہے چڑھ گیا اور خُداوند نے جلعاد کا سارا مُلک دان تک اور نفتالی کا سارا مُلک ۲۔اور
افرائیم اور منسی کا مُلک اور یہوداہ کا سارا مُلک پچھلے سُمندر تک ۳۔اور جنوب کا مُلک اور وادی یریحو جو کھجوروں کا شہر ہے اُسکی وادی کا میدان صُغر تک اُسکو دکھایا۔۴۔اور خُداوند
نے اُس سے کہا یہی وہ مُلک ہے جسکی بابت میں نے ابراہام اور اضحاق اور یعقُوب سے قسم کھا کر کہا تھا کہ اِسے میں تُمہاری نسل کو دُوں گا۔ سو میں نے ایسا کیا کہ تُو اِسے اپنی آنکھوں
سے دیکھ لے پر تُو اُس پار وہاں جانے نہ پائیگا۔۵۔پس خُداوند کے بندہ مُوسیٰ نے خُداوند کے کہے کے مُوافق وہیں مُوآب کے مُلک میں وفات پائی۔۶۔اور اُس نے اُسے
مُوآب کی ایک وادی میں بیت فغُور کے مقابل دفن کیا پر آج تک کسی آدمی کو اُسکی قبر معلوم نہیں۔۷۔اور مُوسیٰ اپنی وفات کے وقت ایک سو بیس برس کا تھا اور نہ تو اُسکی آنکھ
دھُندلانے پائی اور نہ اُسکی طبعی قوت کم ہوئی۔۸۔اور بنی اسرائیل مُوسیٰ کے لئے مُوآب کے میدانوں میں تیس دن تک روتے رہے۔ پھر مُوسیٰ کے لئے ماتم کرنے اور رونے پیٹنے
کے دن ختم ہوئے۔

34:1۔ ''مُوآب کے میدانوں سے'' یہ گنتی کے اختتامیے کا جُغرافیائی پس منظر ہے (بحوالہ 36:13) اور استثنا کی ساری کتاب کا (بحوالہ 49-4:44)۔ یہ یردن کے مشرقی کنارے کی طرف بالکل یریحو کے مُقابل ہے (بحوالہ آیت 1)۔

☆ ''کوہ نبُو کے اُوپر پسکہ کی چوٹی پر'' ۔اِسی پہاڑ کا ذکر استثنا میں ہوا ہے (بحوالہ 3:17)۔ یہ ''چوٹی'' یا ''بُلندی'' کیلئے عبرانی اصطلاح ہے (BDB 6121)۔ یہ یُوں لگتا ہے کہ کوہ

نبُو اور پسکہ (BDB 820 "چٹان") ایک ہی پہاڑی چوٹی کا حوالہ ہے۔ خُدا مُنفرد طور پر مُوسیٰ سے اپنے کلام کی تکمیل کیلئے اِس مُقام کو چُنتا ہے تا کہ اُسے وعدہ کی سرزمین دکھا سکے حالانکہ مُوسیٰ نے وہاں داخل نہیں ہو پانا تھا۔ بعد میں آیت 5 میں کوہ نبُو مُوسیٰ کی وفات کا مُقام ہوگا۔ اِس کے علاوہ یہودی روایات یہ بھی کہتی ہیں کہ یرمیاہ نے اِسی پہاڑ پر عہد کا صندوق چھپا دیا تھا۔

☆ "اور خُداوند نے سارا مُلک اُسکو دکھایا"۔ کئی حوالے ہیں جو مُوسیٰ کے گُناہوں ذکر کرتے ہیں جن کی بنا پر وہ وعدے کی سرزمین میں داخل نہ ہو پایا تھا (بحوالہ استثنا 3:23-28;32:48-52 اور گنتی 14-27:12)۔ مُوسیٰ نے اِس کے بارے میں خُدا سے بہت سی دُعائیں اور درخواستیں بھی کیں لیکن پھر بھی اُسے وعدے کی سرزمین میں داخل نہ ہونے دیا گیا۔ حالانکہ گُناہ ہمیشہ اپنے راستے پر گامزن رہتا ہے اور اُس کے نتائج بھی ہوتے ہیں، خُدا کا فضل اِس میں نظر آتا ہے کہ مُوسیٰ کو وعدے کی سرزمین کو دیکھنے کی اجازت تو دی گئی لیکن اُسے وہاں داخل ہ ہونے دیا گیا۔

34:2 ۔ "پچھلے سُمندر تک"۔ یہ بحیرہ روم کا حوالہ ہے (بحوالہ 11:24)۔ اصطلاح "پچھلے" لُغوی طور "مغربی سُمندر" ہے (BDB 30)۔

34:3 ۔ "اور جُنوب کا مُلک"۔ یہ عبرانی لفظ "نجبہ" ہے جس کا مطلب جُنوب کا مُلک ہے (BDB 616) اور یہ غیر آباد ریگستانی علاقے کا حوالہ ہے جو بیرسبا کے جنوب میں ہے۔

☆ "میدان"۔ یہ ایک گھاٹی کا حوالہ ہے جو وادی صُغر کہلاتی ہے اور جس میں بحیرہ مُردار واقع ہے۔ یریحُو شُمال مغرب میں ہے اور ضُرموں جنوب مغرب میں ہے۔

☆ "صُغر"۔ لفظ (BDB 858) کا مطلب غیر ضروری ہے (بحوالہ پیدائش 19:20-22)۔

34:4 ۔ "یہی وہ مُلک ہے جسکی بابت میں نے ابرہام اور اضحاق اور یعقُوب سے قسم کھا کر کہا تھا"۔ یہ پیدائش 12:7;26:3;28:13 میں مندرج خُدا کے وعدے کی تکمیل ہے۔ ابرہام سے وعدے میں دونوں سرزمین اور نسل شامل تھے۔ پُرانا عہدنامہ سرزمین اور فرزندوں پر زور دیتا ہے جبکہ نیا عہدنامہ خاص فرزندوں پر زور دیتا ہے (بحوالہ یسعیاہ 12-7)۔ یہ قدیم وعدہ اکثر دہرایا جاتا ہے۔ درج ذیل چند مثالیں ہیں: خروج 33:1 گنتی 14:23;32:11 استثنا 1:8;6:10;9:5;30:20۔

☆ "سو میں نے ایسا کیا کہ تُو اِسے اپنی آنکھوں سے دیکھ لے پر تُو اُس پار وہاں جانے نہ پائیگا"۔ بظاہر کُھلے عام پتھر مارنا بجائے بات کرنے کے وہ ایسا گُناہ ہے جس کے بدلے میں مُوسیٰ کو سزا دی گئی لوگ مُوسیٰ کے اِس واضح نافرمانی کے عمل کے گواہ تھے۔

34:5 "پس خُداوند کے بندہ مُوسیٰ نے"۔ اصطلاح "خُداوند کے بندہ" ایک عزت افزائی کا لقب ہے جو مُوسیٰ کو دیا گیا۔ یہ یشُوع کو صرف اُس کی موت کے بعد دیا گیا۔ یہ داؤد بادشاہ کو بھی عطا کیا گیا۔ یہ بعد میں آنے والے مسیحا کا بھی حوالہ ہے (بحوالہ یسعیاہ کے خادمانہ مزامیر 56-40)۔۔ یہ نئے عہدنامے کے پولُوس کے فقرے کا ماخذ بھی ہوسکتا ہے یعنی "خُدا کا بندہ"۔ پُرانے عہدنامے کے خادم کا تصور نہایت ہی واضح ہے۔ پُرانے عہدنامے کے چُناؤ یا خدمت میں خُدا کے مقصد کی تکمیل ہونا تھا ضروری نہیں کہ نجات کیلئے ہی ہو۔ خُورس "خُداوند کا ممسُوح" کہلاتا ہے (بحوالہ یسعیاہ 45:1) اور اسُور "اُس کے قہر کا ہتھیار" کہلاتا ہے (بحوالہ یسعیاہ 10:5)۔ یہ ظالم قوم اور مشرکین بادشاہ خُدا کے منصوبے میں موزوں لگتے ہیں لیکن رُوحانی طور پر اُس سے متعلقہ نہ تھے۔ اصطلاحات "چُننا" اور "پسند" میں رُوحانی اشارے صرف نئے عہدنامے میں ہیں۔

☆ "خُداوند کے کہے کے مُوافق وہیں مُوآب کے مُلک میں وفات پائی"۔ لُغوی عبرانی یہاں پر "خُداوند کے مُنہ کے الفاظ سے" ہے (BDB 804) خُدا کے کہے کا استعارہ لگتا ہے (بحوالہ پیدائش 41:40;45:21 خروج 17:1;38:21 گنتی 3:16,39)۔
بحرحال، ربی کہتے ہیں کہ یہ "خُدا کا بوسہ" ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ خُدا نے مُوسیٰ کا بوسہ لیا اور اُس کی جان نکال لی۔ یہ ہمارے تہذیبی محاورے "موت کا بوسہ" سے بہت ملتا جُلتا ہے، اگر ایسا ہے تو یہ مُوسیٰ کی زندگی میں خُدا کے رحم اور انصاف کے درمیان توازن کا ایک خُوبصورت اندراج ہے۔

34:6 ۔ "اور اُس نے اُسے مُوآب کی ایک وادی میں بیت فغُور کے مُقابل دفن کیا"۔ لفظ "اُس نے" خُود خُدا کا مفہوم دیتا ہے۔ یہ کافی حد تک پیدائش 7:16 کی طرح ہے جہاں خُدا صندوق کا ڈھکن بند کرتا ہے۔ مُوسیٰ کو خُدا کے خُود دفن کرنے کی ایک وجہ یہ تھی کیونکہ خُدا اُن تمام قدیم مُقامات اور نشانوں کو مٹانا چاہتا تھا جن کی وہ اُس کے بجائے پرستش

کرنا نہ شروع کر دیں۔غور کریں کہ مُوسیٰ ازخُود کوہِ نبُو میں دفن نہیں ہوا تھا بلکہ نیچے وادی میں۔ یہوداہ 9 میں عجیب نئے عہدنامے کا حوالہ اِس اندراج سے تعلق رکھتا ہے لیکن کیسے یہ بالکل واضح نہیں ہے۔ یہوداہ 9 بظاہر کسی غیرالہامی کتاب کا حوالہ دیتا ہے جو مُوسیٰ کی ذمہ داریاں کہلاتی ہے۔شیطان کا مُوسیٰ کی لاش لیجانے کا اصل مقصد نامعلوم ہے۔

☆ ''پر آج تک کسی آدمی کو اُسکی قبر معلوم نہیں''۔ یہ واضح طور پر بعد کے تلخیص کرنے والے کا کام لگتا ہے۔ بہت سے دعویٰ کرتے ہیں کہ مُوسیٰ نے آخری باب نہ لکھا ہوگا جو اُس کی موت سے مناسبت رکھتا ہے۔راشی کہتا ہے کہ یشُوع نے مُوسیٰ کی موت کے بارے میں لکھا جبکہ چوتھا ایستدراس کہتا ہے کہ مُوسیٰ نے خُود اپنی موت کے بارے میں لکھا۔ میں مُوسیٰ کا تورہ کے لکھارے ہونے پر یقین رکھتا ہوں لیکن اِس کا مطلب یہ نہیں کہ کُچھ اداراتی تبصرات کو نظرانداز کیا جائے جیسا کہ یہ ہے جو وقتاً فوقتاً ظاہر ہوتے ہیں۔تورہ اور یشُوع کی کتاب کے درمیان عبرانی مماثلتوں سے یہ مفہوم دکھائی دیتا ہے کہ یشُوع کا گو مُوسیٰ کے تذکرے میں حصّہ تھا۔بہرحال، عزرا کا ربیوں کی یہودیت میں واضح مُقام بطور مکمل پُرانے عہد کے تلخیص کار ہونا بھی ایک مُمکنات ہوسکتا ہے۔

34:7۔''اور مُوسیٰ اپنی وفات کے وقت ایک سو بیس برس کا تھا''۔ یہ ایک سو بیس برس کا دورانیہ استفنس کے اعمال 7:23ff کے وعظ میں وضح ہوتا ہے جو ہر چالیس برس کے تین تہی تقسیم میں ہوتا ہے: (1) چالیس برس مصر کے تعلیمی نظام میں؛ (2) چالیس برس اُس بیابان میں جہاں بعد میں اُس نے بنی اسرائیل کی قیادت کرنا تھی؛ اور (3) چالیس برس بیابان کی صحرانوردی کے دور میں۔ڈی ایل مُوڈی کہتا ہے، ''چالیس برس مُوسیٰ سمجھتا تھا کہ وہ کوئی انسان تھا۔چالیس برس تک وہ سمجھتا رہا کہ وہ کُچھ نہیں ہے، چالیس برس تک اُس نے جانا کہ خُدا اُس کُچھ نہیں کے ذریعے کیا کر سکتا تھا''۔

34:7۔''اور نہ تو اُسکی آنکھ دھُندلانے پائی اور نہ اُسکی طبعی قوت کم ہوئی''۔ یہ مُوسیٰ کی بظاہر صحت کا حوالہ ہے جبکہ استثنا 31:2 بظاہر ایک وجہ دکھائی دیتی ہے کہ کیوں مُوسیٰ وعدہ کی سرزمین میں داخل نہیں ہوسکتا تھا (کہ وہ بہت بُوڑھا اور ناتواں ہوگیا تھا)۔ یہ تضاد نہیں ہے بلکہ مُوسیٰ کی اپنا گُناہ کی وضاحت پیش کرنے کی ایک اور کوشش ہے یعنی لوگوں کو مُوردِالزام ٹھہرانے سے یا اپنی عُمر یا دوسرے عوامل سے۔

34:8۔''اور بنی اسرائیل مُوسیٰ کے لئے مُوآب کے میدانوں میں تیس دن تک روتے رہے''۔ یہ ایک قمری گردش ہوسکتی ہے۔یہی مُدت ہارون کے ماتم کیلئے بھی دی گئی تھی (بحوالہ گنتی 20:29) بنی اسرائیل کی نسل میں سے ہر ایک جس نے بیابان میں بغاوت کی مر گیا ماسوائے یشُوع اور کالب کے۔

NASB (تجدید شُدہ) 34:9-12

۹۔اور نون کا بیٹا یشُوع دانائی کی رُوح سے معمور تھا کیونکہ مُوسیٰ نے اپنے ہاتھ اُس پر رکھے تھے اور بنی اسرائیل اُسکی بات مانتے رہے اور جیسا خُداوند نے مُوسیٰ کو حُکم دیا تھا اُنہوں نے ویسا ہی کیا۔۱۰۔اور اُس وقت سے اب تک بنی اسرائیل میں کوئی نبی مُوسیٰ کی مانند جس سے خُداوند نے رُوبرُو باتیں کیں نہیں اُٹھا۔۱۱۔اور اُسکو خُداوند نے مُلکِ مصر میں فرعون اور اُسکے سب خادموں اور اُسکے سارے مُلک کے سامنے سب نشانوں اور عجیب کاموں کے دکھانے کو بھیجا تھا۔۱۲۔یُوں مُوسیٰ نے سب اسرائیلیوں کے سامنے زورآور ہاتھ اور بڑی مُصیبت کے کام کر دکھائے۔

34:9۔''اور نون کا بیٹا یشُوع''۔ یشُوع نام کا مطلب ''YHWH یہوواہ بچاتا'' ہے (BDB 221)۔ یہ وہی نام ہے جیسے ''یسوع'' (بحوالہ متی 1:21)۔ یہ عبرانی لفظ ''ہوسیع'' سے بنا ہے جس کا مطلب ''نجات'' اور ابتدا سے خُدا سے جُڑے ہوئے عہد کے نام کا اختصارہ ہے۔

☆ ''دانائی کی رُوح سے معمور تھا''۔ اِس ''معمور'' کے تصور (BDB 569, KB 583، Qal خامل) کا موازنہ گنتی 27:18 سے کیا جانا چاہیئے اور مترادف تصور ہی خروج 28:3 میں کاریگروں کیلئے استعمال ہوا ہے۔واضح طور پر خُدا کا رُوح پُرانے عہدنامے میں اور اُس کے ساتھ ساتھ نئے عہدنامے میں بھی لوگوں کی زندگیوں میں شامل تھا۔

☆ ''دانائی''۔ یہ بظاہر (BDB 315) لوگوں کی معرکہ آرائی اور انتظامی راست ہونے میں یشُوع کی رہنمائی کی اہلیت کا حوالہ ہے۔یشُوع لاوی کے قبیلے سے نہ تھا اور اس لئے کسی طرح بھی کاہن نہیں ہوسکتا تھا لیکن وہ خُدا کی جانب سے نعمت یافتہ رہنما تھا۔

☆''کیونکہ مُوسیٰ نے اپنے ہاتھ اُس پر رکھے تھے''۔ سر پر ہاتھ رکھنے کے عمل کا تصور پُرانے عہدنامے میں بہت واضح تھا۔ہم یہی عمل گنتی 27:22-23 میں دیکھتے ہیں؛ نیز استثنا 31:1-8 پر بھی غور کریں۔ یہ کسی حدتک قُربانی کے صدقہ پر ہاتھ رکھنے کا بھی حوالہ تھا جہاں کسی حدتک گُناہ منتقل کیا جاتا تھا۔بحرحال، کسی انداز میں یہ مُوسیٰ کی قیادت کا یشُوع کو مُنتقلی تھا۔

خصُوصی موضوع: بائبل میں سر پر ہاتھ رکھنے کا عمل

یہ شخصی شمولیت کئی مختلف انداز میں بائبل میں استعمال کا اشارہ ہے:

ا۔ خاندانی قیادت کی آگے مُنتقلی (بحوالہ پیدائش 48:18)

۲۔ قُربانی کے جانور کی بطور مُتبادل موت کیساتھ شناخت

ا۔ کاہن (بحوالہ خروج 29:10,15,19 احبار 16:21 گنتی 8:12)

ب۔ عامتہ المومنین (بحوالہ احبار 1:4;3:2,8;4:4,15,24 دُوسرا تواریخ 29:23)۔

۳۔ خُدا کی خاص ذمہ داری یا خدمت میں خدمت کیلیئے لوگوں کو مُقرر کرنا (بحوالہ گنتی 8:10;27:18,23 استثنا 34:9 اعمال 6:6;13:3 پہلا تیمتھیس 4:14;5:22 دُوسرا تیمتھیس 1:6)۔

۴۔ کسی گُناہگار کو سزا کے طور پر سنگساری میں شامل ہونا (بحوالہ احبار 24:14)

۵۔ دینداری، شادمانی اوع صحت کیلیئے برکات حاصل کرنا (بحوالہ متی 19:13,15 مرقس 10:16)

٦۔ جسمانی شفا سے مناسبت رکھنا (بحوالہ متی 9:18 مرقس 5:23;6:5;7:32;8:23;16:18 لُوقا 4:40;13:13 اعمال 9:17;28:8)

۷۔ رُوح اُلقدس کو حاصل کرنا (بحوالہ اعمال 8:17-19;9:17;19:6)

اِن حوالوں میں حیران کُن طور پر انفرادیت کی کمی ہے جنہیں تاریخی طور رہنماؤں کی کلیسیائی تقرری کی معاونت کیلیئے استعمال کیا گیا ہے (یعنی مخصُوصیت)

ا۔ اعمال 6:6 میں، یہ رسُول ہیں جو سات پر مُقامی خدمت کیلیئے ہاتھ رکھتے ہیں۔

۲۔ اعمال 13:3 میں یہ مُبشر اور مُعلم ہیں جو برنباس اور پولُوس پر مشنری خدمت کیلیئے ہاتھ رکھتے ہیں۔

۳۔ پہلا تیمتھیس 4:14 میں، یہ مُقامی بزُرگ ہیں جو تیمتھیس کی ابتدائی بُلاہٹ اور مخصُوصیت میں شامل تھے۔

۴۔ دُوسرا تیمتھیس 1:6 میں یہ پولُوس ہے جو تیمتھیس پر ہاتھ رکھتا ہے۔

یہ تفرقات اور ابہام پہلی صدی کی کلیسیا میں تنظیم سازی کی کمی کی وضاحت کرتے ہیں۔ ابتدائی کلیسیا بہت حدتک قوت عمل رکھنے والی اور باقاعدگی سے ایمانداروں کی رُوحانی نعمتوں کو استعمال کرتی تھی (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 14)۔ نیا عہدنامہ محض حکومتی نمونے یا تقدیسی طریقہ کار کی وکالت یا بیان کرنے کیلیئے نہیں لکھا گیا تھا۔

34:10۔ اور اُس وقت سے اب تک بنی اسرائیل میں کوئی نبی مُوسیٰ کی مانند نہیں اُٹھا''۔ آیات 10-12 مُوسیٰ کے کاتب کی جانب سے تبصرہ ہے یا اور زیادہ مُمکنہ طور پر بعد کے تلخیص کار کا۔ یہ بظاہر استثنا 18:15-22 کی مسیحائی نبوت کا حوالہ ہے۔ یہ موضوع عبرانیوں 3:1-6 میں ترویج پاتا ہے جہاں یسوع اور مُوسیٰ کا فرق دیکھا جاتا ہے۔

☆ ''جس سے خُداوند نے رُوبرو باتیں کیں''۔ اصطلاح ''باتیں کیں'' (BDB 393, KB 390، Qal کامل) ''دوستانہ، نزدیکی رفاقت'' کیلیئے ایک عبرانی محاورہ ہے (بحوالہ پیدائش 4:1 یرمیاہ 1:5)۔ یہ شعوری علم کا حوالہ نہیں ہے۔فقرہ ''روبرو'' اُس دوستی کو ظاہر کرتا ہے جس سے خُدا مُوسیٰ سے باتیں کرتا تھا (بحوالہ خروج 33:11 گنتی 12:6-8)

34:11-12۔ آیت 11 بظاہر یہ مفہوم دیتی ہیں کہ مصر کی آفتیں، جو تقریباً اٹھارہ ماہ کے عرصّے پر محیط تھیں مصر کے معبودوں کو سزا دینے کے معنوں کیلیئے تھیں اور مصریوں کو نکال کر YHWH یہواہ کے بھروسے کے مُقام پر لیجانے کی کوشش تھی۔ آیت 12 ظاہر کرتی ہے کہ وہ معجزے جو خُدا نے مصری معبودوں کے خلاف کیے وہ بھی اسرائیلیوں کے ایمان کی مضبوطی کیلیئے تھے بالکل جیسے یسوع کے معجزات شاگردوں کے ایمان میں اضافے کیلیئے تھے۔ یہ بھی مُمکن ہے کہ آیت 12 بیابان کی صحرانوردی کے عرصّے سے مناسبت رکھتی ہو۔

سوالات برائے مباحثہ:

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

یہ سوالات برائے مباحثہ آپ کی معاونت کے لئے فراہم کئے گئے ہیں تا کہ آپ کتاب کے اس حصئے کے اہم معاملات پر سوچ بچار کر سکیں۔یہ حتمی نہیں بلکہ محض آپ کے خیالات کو اُبھارنے کیلئے ہیں۔

1۔ واقعات کے جُغرافیائی معینہ مُقام استثنا کی کتاب میں اتنے معنی خیز کیوں ہے؟

2۔ خُدا نے مُوسیٰ کی قبر کو کیوں چھپا دیا تھا؟

3۔ آیت 7، 31:2 سے کیسے تضاد دکھائی دیتی ہے؟

4۔ مُوسیٰ کا یشُوع پر ہاتھ رکھنا کے کیا معنی ہیں؟ یہ کیسے جدید مخصُوصیت سے تعلق رکھتا ہے؟

5۔ یشُوع مُوسیٰ کی مانند نبی کیوں نہیں سمجھا جاتا (بحوالہ آیت 10)؟

6۔ معجزات کا کیا مقصد ہے (بحوالہ آیت 12-11)؟

ضمیمہ اوّل

پُرانے عہدنامے کی نبوت کا تعارف

ا۔ تعارف

ا۔ ابتدائی بیانات

ا۔ ایماندار لوگ اِس بات پر متفق نہیں ہیں کہ نبوت کی کیسے تشریح کی جائے۔صدیوں تلک دیگر سچائیاں قطعی حیثیت تک قائم ہوئی ہیں لیکن یہ نہیں

۲۔ پُرانے عہدنامے کی نبوت کی بھرپور واضح کیئے گئے کئی مراحل ہیں

ا۔ قبل از شاہی (ساؤل بادشاہ سے قبل)

1) افراد نبی کہلاتے تھے

ا) ابراہام۔پیدائش 20:7

ب) مُوسیٰ۔گنتی 12:6-8 استثنا 18:15;34:10

ج) ہارون۔خروج 7:1 (مُوسیٰ کے ترجمان)

د) مریم۔خروج 15:20

ر) میداد اور الداد۔گنتی 11:24-30

س) دبورہ ۔قضاۃ 4:4

ص) بے نام۔قضاۃ 6:7-10

ط) سیموئیل۔پہلا سیموئیل 3:20

۲۔ نبیوں کے حوالے بطور گروہ۔استثنا 13:1-5;18:20-22

۳۔ نبوتی گروہ یا ہم پیشہ لوگ۔پہلا سیموئیل 10:5-13;19:20 پہلا سلاطین 20:35,41;22:6,10-13 دوُسرا سلاطین 2:3,7;
4:1,38;5:22;6:1 وغیرہ

۴۔ مسیحا نبی کہلاتا ہے۔استثنا 18:15-18

ب۔ غیر تحریر شُدہ شاہی نبی

ا) جد۔پہلا سیموئیل 7:2;12:25 دوُسرا سیموئیل 24:11 پہلا تواریخ 29:29

۲) ناتن۔دوُسرا سیموئیل 7:2;12:25 پہلا سلاطین 1:22

۳) اخیاہ۔پہلا سلاطین 11:29

۴) یاہو۔پہلا سلاطین 16:1,7,12

۵) بے نام۔پہلا سلاطین 18:4,13;20:13,22

۶) ایلیاہ۔پہلا سلاطین، 18 دوُسرا سلاطین 2

۷) میکایاہ۔پہلا سلاطین 22

۸) الیشع۔دوُسرا سلاطین 2:8,13

ج۔ کلاسیکل تحاریر کے نبی (وہ قوم کے ساتھ ساتھ بادشاہ کو بھی مخاطب کرتے تھے):یسعیاہ۔۔ملاکی (ماسوائے دانی ایل)

ب۔ بائبل کی اصطلاحات

ا۔ ro'eh = غیب بین، پہلا سیموئیل 9:9۔ یہ حوالہ اصطلاح نبی کی جانب تغیر کو ظاہر کرتا ہے اور بُنیادی "بُلایا گیا" سے ہے۔ Ro'eh (غیب بین) عام عبرانی اصطلاح "دیکھنا" سے ہے۔ یہ شخص خُدا کے طریق اور منصوبے کی سمجھ رکھتا ہوتا تھا اور اُس سے کسی معاملے میں خُدا کی مرضی جاننے کیلئے مشورہ لیا جاتا تھا۔

۲۔ hozeh = غیب بین، دوُسرا سیموئیل 24:11۔ یہ بُنیادی طور پر ro'eh کا مترادف ہے۔ یہ شاذ ونادر استعمال ہونے والی عبرانی اصطلاح "رویا دیکھنا" سے ہے۔ صفت فعلی صُورت اکثر اوقات نبیوں کا حوالہ دینے کیلئے استعمال ہوتی تھی۔

۳۔ nabi = نبی، اکاڈین فعل nabu کا ہم اصل = "بُلانا" اور عربی کا naba'a = "اعلان کرنا"۔ یہ پیغمبر کے انتساب کیلئے پُرانے عہدنامے کی عام تر اصطلاح ہے۔ یہ کوئی تین سو مرتبہ استعمال ہوئی ہے۔ اصل لسانیات نامعلوم ہے، لیکن موجودہ طور "بُلانا" سب سے موزوں انتخاب دکھائی دیتا ہے۔ ممکنہ طور پر بہترین جانکاری یہواہ کے بیانیہ موسیٰ کے ہارون کے ذریعے فرعون سے تعلقات ہیں (بحوالہ خروج 4:10-16;7:1 استثنا 5:5)۔ نبی وہ ہوتا ہے جو خُدا کی جانب سے لوگوں سے باتیں کرتا ہے (بحوالہ عاموس 3:8 یرمیاہ 1:7,17 حزقیال 3:4)۔

۴۔ تمام تینوں اصطلاحات نبیوں کیلئے پہلا تواریخ 29:29 میں استعمال ہوئی ہیں؛ سیموئیل کیلئے غیب بین، ناتن کیلئے نبی اور جد کیلئے غیب بین۔

۵۔ لفظ "نبی" prophet ماخذ کے لحاظ سے یونانی ہے۔ یہ (1) pro = "پیشتر" یا "کیلئے" (2) phemi = "باتیں کرنا" سے بنا ہے۔

II۔ نبوت کی تعریف

ا۔ اصطلاح "نبوت" کا انگریزی کی نسب عبرانی میں وسیع نحوی میدان ہے۔ یہودی یشوع سے لیکر سلاطین (ماسوائے روُت) تک کی تاریخی کتابوں کو "پہلے نبیوں" کا درجہ دیتے ہیں۔ دونوں ابراہام (پیدائش 20:7 زبور 105:5) اور مُوسیٰ (استثنا 18:18) کو نبیوں (مریم کو بھی، خروج 15:20) کا درجہ دیا گیا ہے پس، اِس لئے فرضی انگریزی تعریف سے خبردار رہیں۔

ب۔ "نبوت کی تعریف یوں کی جاسکتی ہے کہ وہ جو تاریخ کی جانکاری رکھتی ہے اور جو صرف الٰہی حوالے، الٰہی مقصد، الٰہی شمولیت کی اصطلاحات میں معنی کی قبولیت ہو (بائبل کی تشریحی لُغت، والیم 3، صفحہ 896)۔

ج۔ "نبی نہ ہی فلاسفر ہوتا ہے نہ ہی منظّم عالم الٰہیات بلکہ عہد کا درمیانی جو خُدا کی باتیں اُس کے لوگوں تک پہنچاتا ہے تاکہ اُن کے مُستقبل کی شکل اُن کے حال کی اصلاح کرتے ہوئے بنا سکے" ("نبی اور نبوت"، انسائیکلوپیڈیا، والیم 13، صفحہ 1152)۔

III۔ نبوت کا مقصد:

ا۔ نبوت خُدا کا اپنے لوگوں سے باتیں کرنے کا ایک انداز ہے تاکہ اُن کی موجودہ صُورتحال میں راہنمائی ہو اور خُدا کے اُن کی زندگیوں اور دُنیا کے واقعات پر اختیار میں اُمید ہو۔ اُن کا پیغام بُنیادی طور پر مجموعی تھا۔ یہ لوگوں کو تنبیہ، حوصلہ افزائی، ایمان پیدا کرنے اور توبہ اور خُدا کے لوگوں کو اُسکے منصوبے اور اُسکی معرفت دینے کیلئے ہے۔ وہ خُدا کے لوگوں کو خُدا کے عہد کی وفاداری میں رکھتے ہیں۔ اکثر یہ خُدا کا ترجمان کے چناؤ کو واضح طور پر ظاہر کرنے کیلئے استعمال ہوتا ہے (استثنا 13:1-3;18:20-22)۔ یہ واضح طور پر لیتے ہوئے مسیحا کا حوالہ ہے۔

ب۔ اکثر نبی اپنے دور کے کسی تاریخی یا الٰہیاتی بحران کو لیتے تھے اور اُس پر قیامت سے متعلقہ پس منظر میں روشنی ڈالتے تھے۔ یہ تاریخ کے آخری وقت کا منظر اسرائیل اور اُس کے الٰہی چناؤ اور عہد کے وعدوں کی سمجھ کیلئے بےمثال ہے۔

ج۔ نبی کی ذمہ داری بظاہر کاہن اعظم کی ذمہ داری بطور خُدا کی مرضی جاننا کو توازن کرنے (یرمیاہ 18:18) کیلئے ہے۔ نبی کی ذمہ داری بظاہر اسرائیل میں بھی ملاکی کے بعد پہنچی (یا تواریخ کی تحاریر)۔ یہ چار سو برس بعد تلک یوحنا اصطباغی سے قبل ظاہر نہیں ہوتا۔ یہ بھی معلوم نہیں کہ کیسے نئے عہدنامے کی 'نبوت' کی نعمت پُرانے عہد نامے سے مطابقت رکھتی ہے۔ نئے عہدنامے کے نبی (اعمال 11:27-28;13:1;14:29,32,37;15:32 پہلا تواریخ 12:10 28-29 افسیوں 4:11) نئے مُکاشفہ کو ظاہر کرنے والے نہیں ہیں بلکہ جاری صُورتحالوں میں خُدا کی مرضی کو پہلے یا پیشتر سے بیان کرنے والے ہیں۔

د۔ نبوت مُکمل طور پر بُنیادی طور قسم میں پیشنگوئی نہیں ہوتی۔ پیشنگوئی اُس کے پیغام اور ذمہ داری کی تصدیق کا ایک طرح کا انداز ہے لیکن یہ بھی غور کرنا چاہیئے کہ ''۔۔۔ 2% سے کم پُرانے عہدنامے کی نبوت مسیحائی ہے۔ 5% سے کم خاص طور پر نئے عہد کے دور کو بیان کرتی ہے۔ 1% سے کم آنے والے واقعات کی فکر ہے''۔

ر۔ نبی خُدا کی لوگوں کے سامنے نمائندگی کرتے تھے جبکہ کاہن لوگوں کی خُدا کے سامنے نمائندگی کرتے تھے یہ ایک عام بیان ہے لیکن یہاں مشروعات ہیں حبقوق کی مانند جو خُدا سے سوال کرتا ہے۔

س۔ ایک وجہ کہ نبیوں کا سمجھنا دقیق ہے یہ ہے کہ ہم نہیں جانتے کہ اُن کی کتابوں کی بناوٹ کیسے ہوئی تھی۔ وہ ترتیب میں نہیں ہیں۔ وہ بظاہر موضوعاتی دکھائی دیتی ہے لیکن ہمیشہ اُس انداز میں نہیں جیسے کوئی توقع کرتا ہے۔ اکثر اِس میں کوئی واضح تاریخی پس منظر، وقت کا دورانیہ یا واضح تقسیم الہاموں کے درمیان نہیں ہے یہ دقیق ہے کہ (1) کتابوں کا مطالعہ ایک ہی نشست میں کیا جائے (2) اُن کو موضوع کے اعتبار سے خُلاصہ کیا جائے اور (3) ہر الہام میں لکھاری کا مقصد یا مرکزی سچائی کا تعین۔

IV۔ نبوت کی خصُوصیات:

ا۔ پُرانے عہدنامے میں ''نبی'' اور ''نبوت'' کے تصور کی ترویج دکھائی دیتی ہے۔ ابتدائی اسرائیل میں نبیوں کی رفاقت نے فروغ پایا جو کہ مضبوط الہامی رہنما کی صُورت میں قیادت تھی جیسے کہ ایلیاہ یا الیشع۔ کبھی کبھار فقرہ ''نبیوں کے فرزند'' اِس گروہ کو منسوب کرنے کیلئے استعمال ہوتا تھا (دُوسرا سلاطین 2)۔

ب۔ بحر حال، یہ دور تیزی سے انفرادی نبیوں کے اوقات میں گذر گیا۔ ایسے نبی بھی تھے (دونوں سچے اور جھوٹے) جن کی پہچان بادشاہ کے ساتھ ہوتی تھی اور وہ محل میں رہتے تھے (جد، ناتن)۔ اِس کے علاوہ ایسے بھی تھے جو آزاد تھے کبھی کبھار اسرائیلی لوگوں سے بالکل لاتعلق (عاموس، میکاہ) وہ دونوں مرد و عورت ہوتے تھے (دُوسرا سلاطین 22:14)۔

ج۔ نبی اکثر مُستقبل کی باتیں بتانے والا ہوتا تھا یعنی لوگوں یا شخص کے فوری ردعمل سے مشروط۔ اکثر نبیوں کی ذمہ داری یہ ہوتی تھی کہ وہ خُدا کے عالمگیر منصُوبے کو اُس کی تخلیق پر عیاں کرے جو انسانی ردعمل سے اثر نہیں لیتے۔ قدیم مشرق بعید میں یہ عالمگیر قیامت سے متعلقہ منصوبہ اسرائیل کے مابین یکتا تھا پیشنگوئی اور عہد سے وفاداری نبوتی پیغامات کے دو جُزو ہوتے تھے۔ اِس کا مطلب ہے کہ نبی بُنیادی طور پر مرکز نگاہ میں مجموعی تھے۔ وہ عموماً لیکن کُلی طور پر نہیں اسرائیلی قوم کو مخاطب کرتے تھے۔

د۔ زیادہ تر نبوتی مواد زبانی پیش کیا جاتا تھا۔ یہ بعد میں ترتیب یا موضوع کے ذرائع سے ملایا جاتا تھا یا مشرق بعید کے مواد کے دیگر انداز سے جواب ہمارے لئے کھو چکے ہیں۔ چونکہ یہ زبانی تھا اِس کی بناوٹ تحریری انداز میں وضع نہیں ہوئی۔ اِس سے کتابوں کو سیدھے طور پڑھنا دقیق لگتا ہے اور خاص تاریخی پس منظر کے بغیر سمجھنا بھی مُشکل۔

ر۔ نبی اپنا پیغام پہنچانے کیلئے کئی انداز اپناتے تھے:

ا۔ عدالتی منظر۔ خُدا اپنے لوگوں کی عدالت کرتا ہے اکثر یہ طلاق کا کیس ہے جہاں یہواہ اپنی بیوی (اسرائیل) کو اُس کی بےوفائی کے سبب رد کرتا ہے (ہوسیع 4؛ میکاہ 6)۔

۲۔ تدفین کا نوحہ۔ اِس قسم کے پیغام کا خاص آلہ اور اِس کا خصُوصیاتی ''سوگ'' اِس کو خاص صُورت کے طور مقرر کرتا ہے (یسعیاہ 5، حبقوق 2)۔

۳۔ عہد کی برکت کا اعلان۔ عہد کی مشروط فطرت پر تاکید اور انجام کار دونوں مثبت اور منفی کو مُستقبل کیلئے دیکھا جاتا ہے (استثنا 27:29)۔

V۔ سچے نبی کی تصدیق کیلئے بائبل کی اہلیت:

ا۔ استثنا 13:1-5 (پیشنگوئیاں / نشان وحدانیت کی پاکیزگی سے مُنسلک ہوتے ہیں)۔

ب۔ استثنا 18:9-22 (جھوٹے نبی / سچے نبی)

ج۔ دونوں مرد اور عورتیں نبی اور نبیہ کے القابات کیلئے بُلائے جاتے ہیں

ا۔ مریم۔خروج 15

۲۔ دبورہ۔قضاۃ 4:4-6

۳۔ حلدہ۔دوُسرا سلاطین 20-22:14 دوُسرا تواریخ 28-34:22

د۔ اردگرد کی تہذیبوں میں نبیوں کی تصدیق اُن کی الٰہیت کے ذریعے سے ہوتی تھی۔اسرائیل میں اُن کی تصدیق درج ذیل سے ہوتی تھی:

ا۔ الٰہیاتی آزمائش۔یہواہ کے نام کا استعمال

۲۔ تاریخی آزمائش۔دُرست پیشنگوئیاں

VI۔ نبوت کی تشریح کیلئے مددگار راہنمائیاں:

ا۔ ہر الہامی حصّے کا ادبی سیاق وسباق اور تاریخی پس منظر کو نوٹ کرتے ہوئے اصل نبی کے مقصد کو جانیں۔عموماً اِس میں اسرائیل کا کسی نہ کسی طور موسوئی عہد توڑنا شامل ہوگا۔

ب۔ ہر الہامی کتاب کو پڑھیں اور تشریح کریں نہ کہ محض حصّہ اِس کا مواد کے طور خاکہ کھینچیں۔دیکھیں کہ یہ کیسے دیگر الہامی کتابوں سے تعلق رکھتا ہے۔پُوری کتاب کا خُلاصہ کرنے کی کوشش کریں (ادبی اکئیوں اور پیراگراف کی سطح پر)۔

ج۔ حوالے کی لُغوی تشریح کا تصور کریں حتی کہ عبارت میں کُچھ خُود آپ کا اشارہ علامتی استعمال کی طرف لیجائے پھر علامتی زبان کو نثر میں ڈھالنے کی کوشش کریں۔

د۔ متوازی حوالوں اور تاریخی پس منظر کی روشنی میں علامتی اعمال کا جائزہ لیں۔یہ یاد رکھنے کی یقین دہانی کریں کہ یہ قدیم مشرق بعید کا مواد ہے نہ کہ مغربی یا جدید مواد۔

ر۔ پشینگوئیوں پر دھیان کریں:

ا۔ کیا وہ کُلی طور پر لکھاری کے دور کیلئے ہیں؟

۲۔ کیا وہ بعد میں اسرائیل کی تاریخ میں تکمیل پاتی ہیں؟

۳۔ کیا یہ ابھی بھی مُستقبل کے واقعات ہیں؟

۴۔ کیا اُن کی ہم عصری تکمیل ہوئی ہے اور تا حال مُستقبل کی تکمیل بھی ہوگی؟

۵۔ بائبل کے لکھاری کو، نہ کہ جدید لکھاری کو آپ کے جوابات کی رہنمائی کی اجازت دیں۔

ضمیمہ دوئم۔ بیانِ عقیدہ

میں خاص طور پر ایمان یا عقیدے کے بیان کی اتنی پرواہ نہیں کرتا۔ میں بائبل کی خُود تصدیق کو ترجیح دیتاہُوں۔ بحر حال میں جانتاہُوں کہ بیانِ عقیدہ اُن کو ایک ذریعہ فراہم کرے گا جو مُجھے جانتے نہیں ہیں تاکہ میرے مذہبی ظاہری تناسب کو پرکھا جاسکے۔ ہمارے آج کے الہیاتی اغلاط اور غلط فہمیوں کے دور میں درج ذیل مختصر خُلاصہ میری مذہبی الہیات کے بارے میں پیش کرتاہُوں۔

1۔ بائبل دونوں نیا اور پُرانا عہدنامہ خُدا کا الہامی، غلطیوں سے پاک، با اختیار، ابدی کلام ہے۔ یہ خُود خُدا نے اپنے برگزیدہ لوگوں کے ذریعے مُکاشفائی انداز میں اپنی مافوق الفطرت قیادت میں دیا۔ یہ خُدا اور اُس کے منصوبوں کے بارے میں واضح سچائی کا ہمارا واحد ذریعہ ہے۔ اور یہ اُس کی کلیسیا کیلئے ایمان اور عمل کا واحد ذریعہ بھی ہے۔

2۔ صرف ایک ہی واحد ابدی خالق اور نجات دہندہ خُدا ہے۔ وہ تمام نظر آنے والی اور نہ نظر آنے والی چیزوں کا خالق ہے۔ اُس نے اپنے آپ کو پیار کرنے والے اور فکر کرنے والے کے طور پر ظاہر کیا ہے حالانکہ وہ عادل اور راست ہے۔ اُس نے اپنے آپ کو تین واضح شخصیات میں ظاہر کیا ہے۔ باپ، بیٹے اور رُوح القُدس؛ جو حقیقی طور پر جُدا ہیں مگر رُوح میں ایک ہی ہیں۔

3۔ خُدا مکمل طور پر اپنی تخلیق پر قُدرت رکھتا ہے۔ اُس کے دو منصوبے ہیں ایک اپنی تخلیق کیلئے ابدی منصوبہ جو کہ تبدیلی سے مُبرا ہے اور ایک انفرادیت پر مرکوز جو انسانوں کو آزاد مرضی کی اجازت دیتا ہے۔ کُچھ بھی خُدا کے علم اور اجازت کے بغیر نہیں ہوتا لیکن وہ انفرادی پسند کرنے کا حق فرشتوں اور انسانوں دونوں کا دیتا ہے۔ یسوع باپ کا چُناہُوا انسان ہے اور تمام اُسی کے وسیلے سے بالقوی چُنے جاتے ہیں۔ خُدا کی آنے والے واقعات کے بارے میں جانکاری انسانوں کو کسی طور بھی پہلے سے طے کردہ تقدیر سے کمتر نہیں کرتی۔ ہم سب اپنے خیالات اور کاموں کے خُود ذمہ دار ہیں۔

4۔ انسان، حالانکہ خُدا کی شکل پر بنایا گیا اور گُناہ سے آزاد تھا مگر خُود خُدا کے خلاف بغاوت چُنتا ہے۔ گرچہ مافوق الفطرت عنصر کے بہکاوے میں آکر آدم اور حوا اپنی آزاد ذاتی مرکزیت کے ذمہ دار تھے۔ اُن کی بغاوت نے انسانیت اور تخلیق پر بہت اثر کیا۔ ہم سب لوگ دونوں ہماری مجموعی آدم میں صُورتحال اور ہماری انفرادی مرضی کی بغاوت کیلئے خُدا کے رحم اور فضل کے طلبگار ہیں۔

5۔ خُدا نے برگشتہ انسان کیلئے گُناہوں کی معافی اور کفارے کا ذریعہ فراہم کیا ہے۔ یسوع مسیح، خُدا کا اکلوتا بیٹا انسان بنا، پاکیزہ زندگی گزاری اور اپنی دُنیاوی موت کے ذریعے انسانوں کے گُناہوں کیلئے کفارہ ادا کرتا ہے۔ وہ خُدا سے مصالحت اور شراکت کا واحد ذریعہ ہے۔ کسی بھی اور ذریعے ماسوائے اُس کے تکمیل کردہ کام پر ایمان لانے کے وسیلے سے نجات نہیں ہے۔

6۔ ہم میں سے ہر ایک کو ذاتی طور پر مسیح میں خُدا کی معاف کرنے اور تجدید کرنے کی دعوت کو قبُول کرنا چاہیئے۔ یہ یسوع کے وسیلے سے خُدا کے وعدوں پر اپنی مرضی سے ایمان لانے اور آزادانہ کیئے گئے گُناہوں سے کنارہ کرنے کے ذریعے پُورا ہوتا ہے۔

7۔ ہم سب گُناہوں سے توبہ کرنے اور مسیح پر ایمان لانے کی بُنیاد پر مکمل احیا اور معافی پاتے ہیں۔ جبکہ اِس نئے تعلق کا ثبوت ایک تبدیل شُدہ اور تبدیلی کے عمل سے گُزرنے والی زندگی میں دکھائی دیتا ہے۔ خُدا کا انسان کیلئے مقصد بالآخر عالم اقدس نہیں ہے بلکہ آج مسیح کی طرح ہونا ہے۔ وہ جو حقیقی طور نجات پاتے ہیں حالانکہ کبھی کبھار گُناہ بھی کرتے ہیں ایمان اور توبہ میں اپنی ساری زندگی گُزاریں گے۔

8۔ پاک رُوح ''دُوسرا یسوع'' ہے۔ وہ دُنیا میں گُمراہوں کو مسیح کی راہ پر لانے اور نجات پانے والوں میں مسیح کا سا طرز زندگی قائم کرنے کیلئے موجود ہے۔ پاک رُوح کے انعام نجات پانے کی صُورت میں ملتا ہے۔ یہ یسوع کی منادی اور زندگی اُس کے بدن، کلیسیا میں تقسیم ہونے کی صُورت میں ہے۔ وہ انعامات جو بُنیادی طور یسوع کے مقاصد اور رویئے ہیں وہ پاک رُوح کے پھل کے طور پر تحریک پاتے ہیں۔ پاک رُوح ہمارے دور میں بھی متحرک ہے جیسے وہ بائبل کے دور میں تھا۔

9۔ باپ نے جی اُٹھنے والے یسوع مسیح کو تمام چیزوں پر قادر کیا ہے۔ وہ واپس دُنیا میں تمام انسانوں کی عدالت کیلئے آئے گا۔ وہ جو یسوع پر ایمان لائے ہیں اور جن کا نام برے کی کتاب حیات میں لکھا ہے وہ اُس کی واپسی پر اپنا ابدی جلالی بدن پائیں گے۔ اور وہ اُس کے ساتھ ہمیشہ تک رہیں گے، اور وہ جنہوں نے خُدا کی سچائی پر یقین کرنے سے انکار کیا ہوگا وہ ہمیشہ کیلئے تثلیثی خُدا کے ساتھ شادمانی میں شراکت سے جُدا ہو جائینگے وہ شیطان اور اُس کے فرشتوں کے ساتھ سزا پائیں گے۔

یہ یقیناً مکمل اور پُورا نہیں ہے مگر مُجھے اُمید ہے کہ یہ آپ کو میرے دل کی الہیات کا مزا دے گا۔ مجھے یہ بیان پسند ہے

''لازمی طور پر۔۔۔ اتحاد، بیرونی طور پر۔۔۔ آزادی، اور تمام چیزوں میں۔۔۔ مُحبت''